کلیاتِ اعظم
محمد اعظم چشتی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلیاتِ اعظم

marfat.com
Marfat.com

ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ اقرأ سنٹر، اُردو بازار لاہور 7355743
مکتبۃ العلم ۱۷، اُردو بازار لاہور 7211788
اسلامی کتب خانہ فضل الٰہی مارکیٹ لاہور 7223506
مشتاق بک کارنر لاہور 7230350
علم وعرفان پبلی کیشنز لاہور 7232336
منیر برادرز، مین بازار جہلم، سعید بک بنک اسلام آباد
احمد بک کارپوریشن، اقبال روڈ، راولپنڈی
بنگش بک ڈپو، اُردو بازار، سیالکوٹ
چوہدری بک ڈپو، مین بازار، دینہ
ضیاء القرآن پبلشرز، گنج بخش روڈ، لاہور
کتاب گھر، علامہ اقبال روڈ، راولپنڈی
نیو الیاس کتب محل کچہری بازار، جڑانوالہ
ادریس کتاب محل، مین بازار، منڈی سمڑیال
عمر بک سنٹر جی ٹی روڈ سرائے عالمگیر 653057
چغتائی بک ڈپو ڈڈیال آزاد کشمیر اتفاق بک ڈپو بھلوال
کوالٹی ڈیپارٹمنٹل سٹور کالج روڈ بوریوالا 3355889
شاہین بک ہاؤس منڈی بہاؤالدین
بخار سنز قصہ خوانی بازار، پشاور، بلال بک ڈپو، گجرات
الفضل کتاب گھر میرپور آزاد کشمیر
مسٹر بکس سپر مارکیٹ اسلام آباد 2278843-5
جہانگیر بک ڈپو لاہور 042-7220897
سعد پبلی کیشنز فسٹ فلور میاں مارکیٹ لاہور 7122943
مسلم بک لینڈ، بینک روڈ، مظفر آباد 058810-44021
یونائیٹڈ بک ہاؤس کچہری روڈ منڈی بہاؤالدین
نیو وہاڑی کتاب گھر جناح روڈ، وہاڑی 62310
الکریم نیوز ایجنسی گول چوک، اوکاڑہ
شائلہ بک ایجنسی محلہ چوہدری پارک ٹوبہ ٹیک سنگھ
ڈار برادرز تحصیل بازار، جہلم فضلی سنز اُردو بازار کراچی
کھوکھر بک سٹال مسلم بازار، گجرات
مکتبہ رشیدیہ چکوال — شیر ربانی کتب خانہ وہاڑی
مشتاق بک ڈپو گوجر خان — شاہین بک ڈپو وہاڑی
ہلال کاپی ہاؤس، لیاقت روڈ میاں چنوں 662650
میاں ندیم، مین بازار، جہلم 0544-621126
دار الادب تلمبہ روڈ میاں چنوں، الرحمت [illegible] الحمد مارکیٹ

اشرف بک ایجنسی، کمیٹی چوک، راولپنڈی
شمع بک ایجنسی فیصل آباد — رضا لائبریری شاہ کوٹ
ہاشمی برادرز کتب ورسائل گوردت سنگھ روڈ، کوئٹہ
الیاس بک ڈپو جلال پور جٹاں، کاروان بک سنٹر بہاولپور
الاخوان القادری، منڈی کارنر اندرون بوہڑ گیٹ ملتان
اسلامی کتب خانہ حافظ آباد، خان بک ڈپو حافظ آباد
نظامی کتب خانہ پاکپتن شریف، شکیل بک ڈپو سمندری
خالد کتاب محل اگوکی، سیالکوٹ روڈ
لاثانی لائبریری ربوہ، زمان لائبریری ربوہ
سلیمی بک ڈپو، احمد پور شرقیہ، جالندھر بک ڈپو ڈسکہ
بک ٹاؤن F-10 مرکز اسلام آباد 2299604
پاکستان بک ڈپو مین بازار جلال پور جٹاں
کارز سٹیشنری مارٹ مین بازار کھاریاں 510274
کتاب نگر حسن آرکیڈ ملتان کینٹ 061-510444
صابر بک سٹال نسبت روڈ لاہور 7230780
کارواں بک سنٹر، ملتان کینٹ، مرزا بک ایجنسی شیخوپورہ
گل قریش پبلی کیشنز، لاہور 7320318
علمی بک ہاؤس لاہور، عثمان بک ڈپو لالہ موسیٰ
عزیز سٹیشنری مارٹ مین بازار کھاریاں
کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ اُردو بازار لاہور
سلطان بک پیلس گجرات، پنجاب بک ڈپو سرکلر روڈ گجرات
حافظ بک ایجنسی اقبال روڈ سیالکوٹ، کوثر بک ڈپو لالہ موسیٰ
وارث سنز بک ڈپو صرافہ بازار پنڈ دادن خان
مکتبہ الحسن لالہ موسیٰ، مکتبہ دار الحسان لالہ موسیٰ
کارواں بک سنٹر بہاولپور
مکتبہ کشمیر لالہ موسیٰ
رائل بک سنٹر چوک نواب گجرات، پرسٹیشنرز لالہ موسیٰ
علی سٹیشنرز بک سیلرز لالہ موسیٰ، جہانگیر بک ڈپو کراچی
الاشہاب بک سٹال مانانوالہ، الملکہ جلال پور جٹاں
خالد بک سٹال گجرات — شانی برادرز جہلم
فرینڈز بک ڈپو گجرات — مہر بک سٹال گجرات
بادرا بک سنٹر مال روڈ — احسن لائبریری ڈہرانوالہ
کشمیر بک ڈپو چکوال — دعا پبلی کیشنز الحمد مارکیٹ

Marfat.com

کلیاتِ اعظم

محمد اعظم چشتی

خزینہ علم و ادب
الکریم مارکیٹ اردو بازار - لاہور ۷۳۱۴۱۶۹

marfat.com
Marfat.com

حمیدہ زیب اور
خوبصورت کتب کا
واحد مرکز

تزئین و اہتمام
محمد نذیر طاہر نذیر

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: کلیات اعظم
اشاعت خاص: 2005
سرورق: عبیداللہ
اہتمام: محمد نذیر طاہر نذیر
کمپوزنگ: الاشراق کمپوزنگ سنٹر لاہور
مطبع: حافظ جمیل پرنٹنگ پریس لاہور
قیمت: 280/ روپے

marfat.com
Marfat.com

انتساب

ان تمام بزرگوں

کے

نام

جنہوں نے "کلیاتِ اعظم"

جیسی کتاب تیار کرنے

میں مدد کی۔

Marfat.com

ترتیب

۱۔ غذائے روح

۲۔ رنگ و بو

۳۔ نیرِ اعظم

۴۔ انیندرے

۵۔ معراج

marfat.com
Marfat.com

پیارے

ملت چشتی

تے

اسرار چشتی

دے

ناں

محمد اعظم چشتی

۱۲ صفر ۱۳۹۴ھ

marfat.com
Marfat.com

﴿فہرست مضامین﴾

مضمون	صفحہ نمبر
حمد	33
منم ادنیٰ ثناخوانِ محمد	35
جس دل میں غمِ احمد	36
کس قدر ساماں ہیں	38
اعلیٰ حضرت بریلویؒ	40
دی زبان حق نے	42
ہم آج آئے ہیں ہا زخم	43
یہ آرزو نہیں ہے	44
ہم ہیں بے یار و مددگار	45
اللہ کرے نصیب	46
میرے آقا میرے مولا	47
اس خالق کونین	48
دیکھا اے دل	49
روشن ہے جس سے عالم	50
کیا عجب شان	51
یہی نہیں کہ فقط	52
ابنِ یعقوب کو اللہ	53
طیبہ سے منگائی جاتی ہے	54
غازی کا سلام	55
بحضور خیر الانام	56
حضرت علیؓ	57

Marfat.com

منقبت	58
منقبت اہل بیت	59
منقبت	60
امام جعفر غوث الاعظمؒ	62
مدحت غریب نواز اجمیریؒ	63
نظام الدین اولیاءؒ	64
مدحت خواجہؒ	65
مدحت گولڑہ شریف	66
مدحت غوث گولڑہ	67
مدحت قبلہ چکوڑی	68
شامِ غم	69
نوحِ غم	70
غوثِ زمان	71
فرقتِ رمضان المبارک	22
الوادع	74
غزلیات	75
ابودہ فراق نو	76
کیا حسین رات ہے	77
یارب دلِ آوارہ کو	78
آج پھر درد کی شدت	79
الٰہی کیوں نہیں سنتے	80
دل چرا کر میرا اب آنکھ	81
نگاہ سے مجھے پلا کچھ	82
کیوں ہم سے کنارا کر	83

marfat.com
Marfat.com

شکوہ کسی سے کیا کریں	84
بُلا کے پاس کسی	85
ہزار ضبط پہ بھی راز	86
کس طرح کہوں	87
جس میں نہ تیری یاد ہو	88
دل وہی ہے جس میں تو	89
سر دے دے جو کسی	90
غم ہارے درد عشق	93
اب آ بھی جا کہ کئی دن	91
محبت بڑھتی جاتی ہے	94
ان کی بے اعتنایاں توجہ	95
دوسرا کوئی تجھ کو کیا جانے	96
اس انداز سے اپنا جلوہ دکھا	97
آئے تو دل میں آگ	98
افکار ہی بدلیں	99
آئیں وہ بے حجاب	100
امید و یاس کی دکان	101
فروری 1946 میں	102
ترانہ	103
دعا	104

اپنا دیس

میرا ماہی عرشاں	107
کونین دی ہر چیز	108
کوئی تیں جیہا نظریں	109

Marfat.com

سارے جگ توں نرالا	110
بلا کے کول دل مسرور کر دے	111
دھماں دو جگ ویلے وچ	112
ایہہ خواہش ہے	113
رتبہ کراں بیاں	114
جس گھڑی عرش تے	115
ماہی مدینے والا	116
در چھڈ کے احمد مرسل دا	117
خدا دی خدائی	118
آزاد خدا دیوے تے	119
میری خطا دے ول نہ جا	120
جیہڑے محرم راز حقیقت دے	121
گئی جان فراقوں جل	122
سانوں کول بلا کے بج دے	123
ایہہ نگری نوں کوہ طور آکھو	124
سلام	125
درود اس تے جہدا اخلاق	126
حیا سوزی دے توبہ	127
ذکرِ حسین	128
جیہڑا دو نیاں دا	129
سیود یہو مبارک مینوں	130
او بے پرواہا محبوبا	131
جان ہیں توں جان	132
کافی	133

Marfat.com

کافی	134
کافی	135
عشق والا جادو	135
واگاں حسن دیاں	137
جدوں یاد آوے دلدار	138
گل عشق دی مالا پا کے	139
کتھوں جا کے تویت لیاواں	140
سی حرفی	141
قومی ترانہ	150
قومی ترانہ	151
نذرانہ	152
قائداعظم دی یاد	153
قائداعظم زندہ اے	154

رنگ و بو

حمد	158
پیارا گردن کا حاصل	159
میرے آقا بھی ہے وہ	160
حسنِ حبیب دو جہاں	161
ولادت باسعادت حضورؐ	162
تمہارے آنے سے پہلے	163
رحمت عالم نور مجسم	164
کیا پوچھتے ہو	165
کونین میں وہ شمع	166
تمہارے رخسار کی تجلی	167

Marfat.com

تمہارا حسن اگر بے نقاب	168
بڑے اچھوں سے اچھا	169
بگڑے ہوؤں کو کس	170
کہاں میں کہاں آرزوئے محمدؐ	171
سرداروں کے سردار ہیں	172
نہ جانے عرشِ بریں تک	173
یادِ حسینؓ	174
خواجہ غریب نواز	175
خواجہ علاؤالدین علی احمد صابر کلیریؒ	176
منقبت	177
جہاں بھی پہنچے تیرا	178
یہ کون کہتا ہے ان کو	179
میں جس نگاہ پہ	180
دل کی ہر ایک بات	181
نظر میں بادۂ گلفام لیکر	182
ہستی لازوال	183
دوشِ رحمت پہ	184
کمی جو آنے نہ دے	185
بات وہ پیرِ مغاں نے	186
ہمیں کوچہ تمہارا	187
مری ہستی مٹائی	188
گلوں کا حسن کلی کا نکھار	189
فقیہہ شہر مرے دل	190
صحر میں آ گئے تو	191

marfat.com
Marfat.com

درد دل بھی کہیں	192
جلوہ نظر آیا	193
مے پرستی شعار ہے اپنا	199
تیری نظر کے تعاون	195
ساغر ہے مے ہے	196
وہ بھی چلے گئے ہیں	197
اقرار نا پسند نہ انکار نا پسند	198
مآل زہد و ریاضت	199
خلا کے نشے میں	200
کسی کو دل میں بسا رہا ہوں	201
لپک کے آیا جو	202
جس دن بھی اہتمام کیا	203
جا بجا ایک حسین	204
وہ درد کیا کہ جو	205
ہر آہ تبسم بن جائے	206
درد وقت سہا نہیں جاتا	207
یہ نہ سمجھو کہ ٹل گئی ہوگی	208
کسی کو دل میں بسایا	209
اے چشم غمگسار	210
پاتا ہوں دل میں درد محبت	211
اداس رنگ بہاراں	212
مدت کے بعد پھر دل وجاں	213
چرچے ہیں چمن میں	214
دم وصل کام آئی	215

Marfat.com

کیارات سہانی تھی 216
افسردگی زیست 217
بے باکیوں کا ماری 218
خرد کے پنجے سے میں نے 219
اب زندگی کی وہ پہلی 220
ترے در پہ جو 221
پھول یہ ساون 222
زندگی وقفِ خرا 223
حشر کا انتظار کرتے ہیں 224
اے امیر تو نے 225
دل کی رہینِ لذت 226
کم نظر آرزوئے 227
سنور گئے تیرے 228
بخوبی چوں تو دلدار 229
رخِ ماہ من 230
دل و جان فدائے 231
کتنی ناساز گار ہے دنیا 232
میرے دل کے سیاہ خانے 233
موت کیا چیز ہے 234
جھوٹ سے مکرے 235
قائداعظم کی بار 236
ترانہ مجاہد 237
دوراہا 238
غبارِ خاطر 240

marfat.com
Marfat.com

ابوبکر قریشی کے نام	241
دنیا	243
عید کا چاند	244

اپنا دیس

آج خالق کا دلدار آیا	247
نے چمکے میری قسمت	248
اور حبیب خدا سردار انبیاءؑ	249
جتھوں تک کبریائی	250
میرے نبیؐ دے نال	251
اے موت ٹھہر جا	252
کیہہ ایس توں ہور	253
نور قدیم دی شان محمدؐ	254
سنو جے میرے دکھڑے	255
ذکرِ حسینؑ	256
پیر لاثانی علی پورؒ	257
کافی	258
کافی	259
کافی	260
مینوں کیہے جان محال اے	261
کافی	262
کافی	263
کافی	264
کافی	265
گھر آیا ڈھولن ماہی اے	266

Marfat.com

اکٹھے ہو گئے تیرے شرابی	267
ماری جا تیر نیناں دے	268
کی سی بے درد بن کے	269
جے توں وکیا عشق بازار	270
میرے گل وچ دو زنجیراں	271
بڑے بے تاب نہیں	272
رہنداں اکھیاں والے وچہ	273
ملے گا کی چناں	276
تیریاں اڈیکاں وچہ	275
دوہے	276
ایہناں سوچاں دے	277
الہڑ کونی اک شہر دی	278
بار شدگار کراں	279
کیہ اوہدے نال پیار	280

نیر اعظم

حرف آغاز	283
تعارف از صوفی غلام مصطفےٰ تبسم	285
پیش گفت از مولینا کوثر نیازی	289
تاریخہائے طباعت	293

حمد باری

اے خدائے جمال و زیبائی	296
لائق حمد تری ذات کو محمود ہے تو	297
خرد کو شکوہ بجا اپنی نارسائی کا	298
میری نگاہ سے مرے وہم و گماں سے دور	299

Marfat.com
Marfat.com

ہے ذکر ترا گلشن گلشن سبحان اللہ سبحان اللہ 300
تیری ہی ذات اے خدا اصلِ وجود دوسرا 302

نعتِ رسولؐ

زیست وقفِ غم و آلام تھی جن سے پہلے 304
دل کو آئینہ بنایا گیا جن کی خاطر 305
آ گئے آج زمانے میں زمانے والے 306
اپنے اللہ کا سب سے بڑا احسان بن کر 307
دیکھیے جذبِ محبت کا اثر آج کی رات 308
عرشِ اعظم پہ گئے شاہِ زمن آج کی رات 309
کتنا بڑا ہے مجھ پہ یہ احسانِ مصطفےٰ 310
سخا بن کر وفا بن کر کرم بن کر عطا بن کر 311
ایسا کوئی محبوب نہ ہوگا نہ کہیں ہے 312
کوئی عالم نہ کوئی صاحبِ عرفاں نکلا 313
مانا کہ بے عمل ہوں نہایت بُرا ہوں میں 314
عکسِ حق ہے رخِ مبینِ حبیبؐ 315
ہے مظہرِ انوارِ خدا روئے محمدؐ 316
کہیں جس کو دوائے دردِ ہجراں یا رسول اللہؐ 317
اللہ اللہ مدینہ ترا بطحا تیرا 318
بختِ خوابیدہ جگایا ہے ہمارا حق نے 319
بس جائے اگر دل میں دلآرائے مدینہ 320
گذرا وہ جدھر سے ہوئی وہ راہگذر نور 321
تو فردوسِ نظر آرامِ جاں ہے 322
آتے رہے میخانے مری راہگذر میں 323
کوئی بھی نہ محبوبِ خدا سا نظر آیا 324

Marfat.com

اس نے چھوڑا نہ کسی حال میں تنہا مجھ کو	325
جذبۂ حسرتِ دیدار جو تڑپاتا ہے	326
دل میں کیا رکھا ہے اب الفتِ حضرت کے سوا	327
سمجھا نہیں ہنوز مرا عشق بے ثبات	328
مقدور میں دیارِ حرم کا سفر کہاں	329
صادق الوعد ابرِ لطفِ عمیم	330
کتنی گستاخ ہے نگاہِ خیال	331
جادہ شناسِ منزلِ سنت ﷺ	332
اُمّی نکتہ داں کلیم سخن	33
مصطفےٰ کہیے مجتبےٰ کہیے	334
شاہِ گردوں مقام و عرش خرام	335
گرچہ از روزِ ازل مشربِ رندان دارم	327
محبوبِ خاص حضرتِ یزداں محمدؐ است	338
نہاں تا بود در پردہ خدا بود	339
سلام آئینہ حق نما سلامٌ علیک	340

فارسی نعتوں کا منظوم پنجابی ترجمہ

وصلی اللہ علےٰ نور کزو شد نورہا پیدا		342
	ترجمہ	343
کے بود یا رب کہ رُو در یثرب و بطحا کنم		344
	ترجمہ:	345
ز رحمت کن نظر بر حالِ زارم یا رسول اللہ		346
	ترجمہ:	347
تنم فرسودہ جاں پارہ ز ہجراں یا رسول اللہ		348
	ترجمہ:	349

Marfat.com

نسیما جانب بطحا گذر کن 350

منقبت

اہلِ نظر کی آنکھ کا تارا علی علی 353
ملی نہ دولتِ عرفاں بجز نگاہِ علی 354
رسول پاک کا میری طرف سلام آیا 355
فخرِ عالم شہِ زمین و زماں 356
جہاں عشق و محبت ہے آستانِ حسینؑ 357
کیا بتائے گا کوئی رفعتِ بامِ حسنینؑ 358
عزیزِ بارگہِ کبریا غریب نوازؒ 359
مرے ادراک سے بالا ہے عظمت فیضِ عالم کی 360
جندا شانِ مقامِ گنج بخشؒ 361
یہی نسبت مری ایک نسبتِ لافانی ہے 362
مشعلِ راہِ دیں فریدالدینؒ 363
خوشا دلے کہ شود مبتلائے مہرِ علی 364
سرورِ من شیخِ من آقائے من 365
سرِ عبدالقادر است ایں عبدِ حق 346
پرتو نورِ ازل ہے روئے تابانِ رضاؒ 367
مژدہ اے دل کہ ترے درد کا درماں آیا 368

غزل

جس کی آغوش میں دریا ہے وہ قطرا ہوں میں 371
واقفِ راہِ شریعت ہوں وہ فرزانہ ہوں 372
وہ گل ہوں نہیں جس کو بہاراں کی ضرورت 373
مانا کہ خلد کی سی بھی رونق کہیں نہیں 374
کبھی بہشت کبھی لامکاں سے گذرا ہوں 375
اپنی ہستی میں نظر آیا نہ کیا کیا مجھ کو 376

marfat.com
Marfat.com

ہے جس میں بیخودی کا مزاہ خودی ہے اور	377
نظر کو رقصِ پروانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے	378
نظر آجاتی ہے راحت بھی پریشانی بھی	379
جو دل کسی کی یاد سے غافل ہو پھونک دو	380
آشنا اپنی حقیقت سے گر انساں ہو جائے	381
وہ ہے شریکِ رگِ جاں تو آرزو کیسی	382
آپ آجاتے تو کچھ ناز اٹھاتے ہم بھی	383
عشق میں خوگرِ آزار ہے کوئی کوئی	384
ان دنوں دل کو سکوں ہے نہ پریشانی ہے	385
دل کو رہینِ لذتِ درماں نہ کر سکے	386
اتنے حیران ہو کیوں دیکھ کے صورت میری	387
آزاد کب ہوئے ابھی دردِ الم سے ہم	388
ہم بھی کیا زندگی گذار گئے	389
کوئی صورت بھی کارگر نہ ہوئی	390
جگمگا اٹھی میری تنہائی	391
کیوں نہ ہو جذبۂ دل اپنے اثر سے محروم	392
آج کل دل کی جو حالت ہے ہمیں جانتے ہیں	393
تری وفا میں تو کوئی کمی نہیں آئی	394
ان کو منظور نہیں جان سے جانا میرا	395
کوئی کون و مکاں میں کھو گیا ہے	396
جب بھی سوجھی شراب خانے کی	397
ارماں نکل گیا نگہ انتخاب کا	398
نہ کوئی ماہ وش نہ مے خانہ	399
نامہرباں تو پہلے بھی وہ عشوہ گر نہ تھا	400
وہ آگ لگی ہے کہ بجھانا نہیں آساں	401

marfat.com
Marfat.com

اے جانِ جہان کب تک یہ انجمن آرائی	402
گھبرا گیا تھا کعبہ و بتخانہ دیکھ کر	403
دل منتظر ترے نالوں کا جواب آیا ہے	404
در عالم یکتائی گفتار نمائی گنجد	405
جان من سوئے من انداز نگاہے گاہے	406
چوں خمار افتد بگیرم جام را	407
رحمت او گلہ دارو چہ جفائے کردی	408
دادم بہ نگاہے دل و دیں خوش بشراں را	409
ما دیک پرتو انوارِ صنم خانہ ما	410
اجمیر ہست مطلع انوارِ چشتیاں	411
تاریخ طباعت	412
دوہڑے	415-516
سسی پنوں	519-564
معراج	
عرض نامہ: جسٹس جاوید اعظم چشتی	567
پیش کلام: احمد ندیم قاسمی	569
پیشوائی: حفیظ تائب	592
کوثر کی حلاوت ہے مری تشنہ لبی میں	599
ہے اک آشوبِ مسلسل یہ اندھیروں کا نزول	601
عشق حیرانہ اگر میرا مسیحا ہوتا	603
کوئی محبوب کبریا نہ ہوا	606
خود کو دیکھا تو ترا لُطف و کرم یاد آیا	609
ایسا معطر ایسا معنبر	611
جو دیکھنے میں بڑے دیدہ ور نظر آئے	615
دلنشین خاموشی دلربا خطاب اُن کا	617

Marfat.com

یوں منور ہے یہ دل غارِ حرا ہو جیسے	619
قصیدہ در مدحِ سید المرسلینؐ	621
نظر میں پھر رہا ہے آستاں محبوب برتر کا	628
نشاں ملتا نہ چشم ہوش کو اس ذاتِ بے حد کا	630
اپنی وسعت دیکھ کر اپنی رعایت دیکھ کر	632
اللہ غنی وہ بھی کیا ذات گرامی ہے	633
وہ کہاں شوکت خدائی میں ہے	635
میں کیسے عالم اشیا سے ماورا سمجھوں	637
جو نہ جانے کہ مقامِ بشریت کیا ہے	640
بادۂ عشق نبی پی کے بھی پیاسیں نہ گئیں	642
کسی کو خود رفتگی ملی ہے کسی کو خود آگہی ملی ہے	644
دل نے بڑی دانائی کی ہے تیرا دامن تھام لیا ہے	646
مدینہ منورہ	649
مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے	651
کسی کو کچھ نہیں ملتا تری عطا کے بغیر	652
کیوں عمر شرحِ زلفِ بتاں میں گنوائی جائے	654
آتی ہے خوشبو دیوار و در سے	656
ترے ذکر و فکر میں دن ڈھلا تری گفتگو میں سحر ہوئی	657
تیرے قدموں پہ دو جہان نثار (نامکمل)	658
اب جی میں ہے رہوں کہیں آبادیوں سے دور (نامکمل)	660
جو عمر بھر کسی چوکھٹ پہ سر جھکا نہ سکے	661
بشر بھی ہے بشریت کا افتخار بھی ہے	662
سر تا بقدم معجزہ وہ قامتِ زیبا	663
وہ رفعتِ خیال وہ حسنِ بیاں نہیں	666
متفرق اشعار	669

Marfat.com

غذائے روح

marfat.com
Marfat.com

اِنتساب

اپنے والدِ مکرم مولوی محمد دین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے نام جن کے فیضانِ نگاہ
نے مجھے یہ ذوقِ سخن بخشا اور مجھے عشق و مستی کی دولتِ سرمدی سے مالا مال کیا

محمد اعظم چشتی

marfat.com
Marfat.com

انتساب

(بقولِ اعظم)

عہدِ حاضر کے سب سے بڑے
نعت گو شاعر

حضرت احمد ندیم قاسمی "

کے نام

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہزار روزہ ہزار اتقا نماز ہزار
ہزار زہد و عبادت ہزار استغفار
ہزار طاعتِ شب ہا ہزار بیداری
قبول نیست اگر خاطرے بیازاری

marfat.com
Marfat.com

حمد

ثنا گو پتّہ پتّہ ہے خدایا دم بہ دم تیرا
زمین و آسماں تیرے، ہے موجود و عدم تیرا
جو دنیا میں ترا کھا کر ترے شکوے کریں یارب
تعجّب ہے کہ اُن پر بھی رہے لطف و کرم تیرا

Marfat.com

کیوں نہ ہو صاحبِ ایمان محمدؐ اعظم
ہے گدائے درِ حسانؓ محمدؐ اعظم
میری تربت کے سرہانے یہ لگانا لکھ کر
تھا محمدؐ کا ثنا خوان محمدؐ اعظم

marfat.com
Marfat.com

منم ادنیٰ ثنا خوانِ محمد غلامے از غلامانِ محمد
محمد ہست مہمانِ خداوند دو عالم ہست مہمانِ محمد
دو عالم روز و شب در گفتگویش ہمہ قرآن در شانِ محمد
ہمہ عالم گدائے کوچۂ او سکندر از گدایانِ محمد
تمامی انبیا و اولیا ہم نمک خوردند از خوانِ محمد
گنہگارم سیہ کارم ولیکن، بدستم ہست دامانِ محمد

نہ تنہا ہست اعظم نعت خوانش
خدائے ما ثنا خوانِ محمد

Marfat.com

جس دل میں غمِ احمدِ مختار نہ ہوگا
وہ دل کبھی رحمت کا سزاوار نہ ہوگا
سچ یہ ہے کہ وہ واقفِ اسرار نہ ہوگا
سرکارِ دو عالم سے جسے پیار نہ ہوگا
اللہ کبھی اُس کا طرفدار نہ ہوگا

دیکھا نہیں کونین میں کوئی ترا ہمسر
چرچے ہیں مری جان ترے حُسن کے گھر گھر
لاکھوں نے ترے قدموں پہ قربان کیے سر
یہ مانا ترے چاہنے والے ہیں بہت پر
مجھ سا بھی کوئی تیرا طلبگار نہ ہوگا

Marfat.com

چھائی تھی مرے دل پہ گنہگاری کی ہیبت
مایوس مجھے دیکھا تو بولی تری رحمت،
مژدہ ہو گنہگار کہ یوں ہوگی شفاعت
محشر میں خریدیں گے اسی جنس کو حضرت
جس جنس کا کوئی بھی خریدار نہ ہوگا

اے فخرِ رسل باعثِ ایجادِ دو عالم
اے جانِ جہاں روحِ وجودِ بنی آدم
در چھوڑ کے تیرا کہاں جائے ترا اعظم
میدانِ قیامت میں اگر پکڑے گئے ہم
جز آپ کے واں کوئی مددگار نہ ہوگا

Marfat.com

کس قدر ساماں ہیں میرا دل دکھانے کے لیے
مضطرب دورِ زماں میرے مٹانے کے لیے
گردشِ افلاک بھی ہے خود ستانے کے لیے
بجلیاں بے تاب میرا گھر جلانے کے لیے
اور میں تنکے چن رہا ہوں آشیانے کے لیے

سخت گھبرائے گا دل محشر کا میدان دیکھ کر
رحم کھائے گا نہ کوئی ہم کو گریاں دیکھ کر
انبیا چپ ہوں گے دنیا کو پشیماں دیکھ کر
امتِ عاصی کو محشر میں پریشاں دیکھ کر
آئیں گے سرکارِ عالم بخشوانے کے لیے

marfat.com
Marfat.com

کی جفا آلِ نبیؐ پر اک بُت بے پیر نے
جو بھی آیا سامنے ٹکڑے کیے شمشیر نے
کوئی کیا جانے کہ کیوں ایسا کیا تقدیر نے
گھر لٹا کر کربلا میں یوں کہا شبیرؑ نے
ہم تو آئے تھے جہاں میں گھر لٹانے کے لیے

یا رسول اللہ تیری شانِ رحمت کی قسم
تیری شفقت کی قسم تیری عنایت کی قسم
تیری الفت کی قسم تیری محبت کی قسم
اے مدینے والے آقا تیری فرقت کی قسم
دل تڑپتا ہے تمہارے پاس آنے کے لیے

ناصحا اس میری کم فہمی سے گھبراتا ہے کیوں
جو سمجھ سکتے نہیں پھر ان کو سمجھاتا ہے کیوں
خرمنِ دل پہ مرے تو آگ برساتا ہے کیوں
زاہدا اعظمؔ کو جنت میں لیے جاتا ہے کیوں
یار کا کوچہ ہے کافی دل لگانے کے لیے

Marfat.com

اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے ایک طویل واقعہ کا اختصار

بندہ مٹ جائے نہ آقا پہ وہ بندہ کیا ہے
بے خبر ہو جو غلاموں سے وہ آقا کیا ہے
مجھ کو پکڑیں جو قیامت میں فرشتے تو کہیں
تو نے دنیا میں عمل نیک کیا کیا کیا ہے
میں یہ رو رو کے پکاروں مرے آقا آنا
ورنہ اس درد بھرے دل کا ٹھکانا کیا ہے
میں سیہ کار جو چلاؤں تو غوغا سن کر!
لوگ آجائیں کہ دیکھیں یہ تماشا کیا ہے
جمگھٹا دیکھ کے مخلوق کا آجائیں حضورؐ
آکے فرمائیں فرشتوں کو یہ جھگڑا کیا ہے

marfat.com
Marfat.com

یوں کریں عرض فرشتے کہ گنہگار ہے ایک
ہم یہ کہتے ہیں اسے اب ترا منشا کیا ہے
میں جو سرکار کو دیکھوں تو پکاروں واللہ
ایسی سرکار کے ہوتے مجھے خطرا کیا ہے
سُن کے فرمائیں محمّد مرے دیوانے کو
چھوڑ دو چھوڑ دو اب اس پہ تقاضا کیا ہے
اعظمؔ اُس رحمتِ عالم کی محبت دیکھو!
جس کی اُلفت ہو اگر دل میں تو کھٹکا کیا ہے

٭

marfat.com
Marfat.com

دی زباں حق نے ثنائے مصطفےٰ کے واسطے
دل دیا حُبِّ حبیبِ کبریا کے واسطے
خلد تو گھر ہے غلامانِ رسول اللہؐ کا
اور جہنم دشمنانِ مصطفےٰؐ کے واسطے
اُن کے در سے کوئی خالی جائے ہو سکتا نہیں
جن کے دروازے کھُلے ہوں ہر گدا کے واسطے
دل میں دردِ مصطفےٰ سینے پہ داغِ مصطفےٰؐ
کیا عجب ساماں ملا روزِ جزا کے واسطے
میرے آقا کا مدینہ بھی ہے کیا دارالشفا
جس جگہ عیسیٰؑ بھی آتے ہیں دوا کے واسطے
کب تلک تڑپے گا فرقت میں تمھاری یا نبیؐ
اب تو اعظم کو بُلا لیجے خدا کے واسطے

marfat.com
Marfat.com

✿

ہم آج آئے ہیں زخمِ جگر دکھانے کو
فسانۂ دلِ فرقت زدہ سنانے کو

حضورؐ کے درِ اقدس کی رفعتیں دیکھو
کہ عرش والے بھی آتے ہیں سر جھکانے کو

گناہگارو! چلے جاؤ تھام لو دامن!
وہ دیکھو آئے ہیں سرکار بخشوانے کو

تمہارے نورؐ سے معمور ہو گئی دُنیا
تمہارے جلوے نے چمکا دیا زمانے کو

حلیمہؓ گود میں لے کر حضورؐ سے بولیں
شرف تمہیں سے ملا ہے مرے گھرانے کو

بلا لو اب تو مدینے کہ ایک مدّت سے!
ترس رہی ہے جبیں تیرے آستانے کو

گناہ گاروں کی عزّت ہے جن کے ہاتھ اعظمؔ
وہ کیوں نہ آئیں گے بگڑی مری بنانے کو

✿

Marfat.com

یہ آرزو نہیں ہے کہ قائم یہ سر رہے
میری دعا تو ہے کہ ترا سنگِ در رہے

اے ساقی تیری خیر، ترے میکدے کی خیر
ایسی پلا کہ جس کا نشہ عمر بھر رہے

فرقت کی سختیاں مجھے منظور ہیں مگر
اتنا ضرور ہو کہ تجھے بھی خبر رہے !

اے جانِ جاں تو ہی تو ہے مقصودِ کائنات
میرا نشاں رہے نہ رہے تو مگر رہے

اعظم یہ آرزو ہے کہ مرنے کے وقت بھی
صورت حضور ﷺ کی مرے پیشِ نظر رہے

marfat.com
Marfat.com

ہم ہیں بے یار و مددگار رسولِ عربیؐ
جز ترے کون ہو غم خوار رسولِ عربیؐ
تیرے دیدار کے مشتاق کھڑے ہیں ہر سو
برقعہ بردار زرخسار رسولِ عربیؐ
تلملاتے ہیں تڑپتے ہیں شب و روز غریب
جن کو ہے تجھ سے ذرا پیار رسولِ عربیؐ
حشر میں دیکھیں گے حسرت بھری آنکھوں سے تجھے
تیری اُمت کے گنہگار رسولِ عربیؐ
ہیں کہ در عشق تو چوں گریم و چوں می رقصم
من بایں جبّہ و دستار رسولِ عربیؐ
تیرا بھاگا ہُوا اک مجرمِ اعظم آخر
ہو گیا حاضر دربار رسولِ عربیؐ

marfat.com
Marfat.com

اللہ کرے نصیب ترے خرقہ و کلاہ
زاہد ہمیں تو شیشہ و پیمانہ چاہیئے
عاشق کا کام کیا جو ہو مشغول خلق میں
عشاق کا تو گھر درِ جاناناں چاہیئے
پوچھے گا گر خدا مجھے کیا چاہیئے تجھے
کہہ دوں گا تجھ کو یار کا کاشانہ چاہیئے
وصلِ حبیب بیٹھے بٹھائے کہاں نصیب
اس کے لیے تو ہمتِ مردانہ چاہیئے
جبریلؑ اس لیے ہیں محمدؐ پہ شیفتہ
ایسی شمع پہ ایسا ہی پروانہ چاہیئے
اعظم کو رد کتا ہے تو کیوں بزم یار سے
اے نفس باز آ تجھے ایسا نہ چاہیئے

marfat.com
Marfat.com

مرے آقا مرے مولا کدھر ہو
غریبوں پر عنایت کی نظر ہو
جسے مل جائے تیرا آستانہ
وہ دنیا میں بھلا کیوں دربدر ہو
اگر بندوں پہ آجائے مصیبت
نہیں ممکن کہ آقا بے خبر ہو
یہ حسرت قبر میں لے کر نہ جاؤں
خداوندا مدینہ میرا گھر ہو
حقیقت کیا کوئی سمجھے تمھاری
کہ تم نورِ خدا ہو یا بشر ہو
تمنا ہے دمِ آخر بھی آقا
تمھارا در ہو اور اعظم کا سر ہو

Marfat.com

اُس خالقِ کونین کی مرضی بھی اُدھر ہے
اے سیدِ ابرار رضا تیری جدھر ہے

جنت کی ضرورت ہے نہ حوروں کی طلب ہے
کونین کے دُولہا کی طرف میری نظر ہے

جس گھر میں قدم رکھتے تھے جبریل بھی ڈر کر
اے جانِ دو عالم وہ تمھارا ہی تو گھر ہے

وہ ربِ دو عالم ہے تو تو رحمتِ عالم
محشر کا خطر ہے نہ جہنم ہی کا ڈر ہے

جس در سے کوئی شاہ و گدا خالی نہ لوٹا
اے صاحبِ لولاک تمھارا ہی وہ در ہے

آیا نہ جہاں میں کوئی ہمسر ترا بن کر!
پہنچا نہ وہاں کوئی جہاں تیرا گذر ہے

اعظمؔ کو بھی بلوایئے اے ساقیِ کوثر
سجدے کو تڑپتا ترے دیوانے کا سر ہے

marfat.com
Marfat.com

دیکھ اے دل دوستوں سے دشمنی اچھی نہیں
دشمنوں سے بھول کر بھی دوستی اچھی نہیں

طالبانِ درد جیتے ہیں سہارے درد کے
یاالٰہی کم نہ ہو اس میں کمی اچھی نہیں،

دل وہ مردہ ہے جو تیری یاد سے خالی رہا
سُنتے ہیں مُردہ دلوں کی زندگی اچھی نہیں،

ہے تمنا یہ کہ ان آنکھوں سے روضہ دیکھ لوں
بے قراری دل کی آنکھوں کی نمی اچھی نہیں

میں پہنچ جاؤں مدینے میں تو آجائے اجل
ہند میں جب تک ہوں آمد موت کی اچھی نہیں

اے عرب کے چاند تیری چاندنی کے سامنے
چاند کیا خورشید کی بھی روشنی اچھی نہیں

Marfat.com

روشن ہے جس سے عالمِ امکاں تمھیں تو ہو
ظاہر ہے جس سے صورتِ یزداں تمھیں تو ہو
تم ہی ہو رازہائے حقیقت کے رازدار
توحید کی کتاب کے عنواں تمھیں تو ہو
تیرے ہی دم سے گلشنِ ہستی میں ہے بہار
ہر چیز کی حیات کے ساماں تمھیں تو ہو
دونوں جہاں میں تیری حکومت ہے بالیقیں
ہر شے ہے جس کی تابعِ فرماں تمھیں تو ہو
خالق نے جس کو ساری خدائی میں چُن لیا
اے جانِ کائنات وہ انساں تمھیں تو ہو
یہ مرتبہ کسی کو میسّر نہ آسکا!
خالق ہے آپ جس کا ثنا خواں تمھیں تو ہو
اعظمؔ کا بھی فسانۂ درد و الم سُنو!
ہر دردِ کائنات کے درماں تمھیں تو ہو

marfat.com
Marfat.com

کیا عجب شانِ مصطفائیؐ ہے

شیفتہ جس پہ کبریائی ہے

اُس کا سایہ چھپا لیا حق نے

جس کے سائے میں سب خدائی ہے

کوئی پہنچا وہاں نہ پہنچے گا !

جس جگہ تک تری رسائی ہے

فکرِ عقبیٰ نے کر دیا بیدل

میرے آقا تری دہائی ہے

تیری رحمت نے یا رسُول اللہ

کس کی بگڑی نہیں بنائی ہے

مل گئی اُس کو دولت کونین

جس کو حاصل تری گدائی ہے

ناز دل پر کرو نہ اے اعظم

جانتے ہو یہ شے پرائی ہے

Marfat.com

یہی نہیں کہ فقط دل لگانا آتا ہے   تری تلاش میں خود کو مٹانا آتا ہے
ترے فقیروں کو گھر بر لٹانا آتا ہے   ترے اشارے پہ سر بھی کٹانا آتا ہے
غرض جو کہہ دیں زباں سے نبھانا آتا ہے

تمھاری راہ پہ قرباں دل و جگر ساقی   ادھر بھی ایک محبت بھری نظر ساقی
گر اور کچھ نہیں اتنا کرم تو کر ساقی   ہماری بستی کی جانب سے بھی گذر ساقی
تمھیں تو اُجڑے ہوؤں کو بسانا آتا ہے

یہ آرزو ہے کہ اب کوئی آرزو نہ رہے   ترے بغیر کسی شے کی جستجو نہ رہے
سکونِ قلب میسر ہو ہاؤ ہو نہ رہے   وہ مے پلا کہ مجھے حاجتِ سبو نہ رہے
سنا ہے تم کو نظر سے پلانا آتا ہے

چمن کو ناز ہو جس پر وہ ایک خار ہوں میں   نہیں نہیں چمنِ عشق کی بہار ہوں میں
جو میکدے کی ہو زینت وہ بادہ خوار ہوں میں   یہ صرف تیرا کرم ہے کہ تاجدار ہوں میں
تمھیں گداؤں کو اعظم بنانا آتا ہے

marfat.com
Marfat.com

ابنِ یعقوبؑ کو اللہ نے صورت بخشی — ید بیضا کی کلیم اللہ کو نعمت بخشی

اور عیسیٰؑ کو مسیحائی کی دولت بخشی — ہر نبی کو کوئی عزت کوئی عظمت بخشی

میری سرکار کو بے پردہ زیارت بخشی

اہلِ دنیا کو زر و مالِ سکندر بخشا — اہلِ دیں کو درِ جنت سرِ کوثر بخشا

درد والوں کو خدا نے دلِ مضطر بخشا — ہر طلب گار کو ہر قسم کا گوہر بخشا

میرے آقا کو دو عالم کی حکومت بخشی

رونق اس باغ میں آئی تو انھیں کے دم سے — بات آدم کی بن آئی تو انھیں کے دم سے

ہوئی یونسؑ کی رہائی تو انھیں کے دم سے — اور اماں نوحؑ نے پائی تو انھیں کے دم سے

حق نے سرکارِ دو عالم کو وہ قدرت بخشی

کوئی آجائے طلب سے بھی سوا دیتے ہیں — آئے بیمار تو ہر دکھ کی دوا دیتے ہیں

گالیاں دیتا ہو کوئی تو دعا دیتے ہیں — دشمن آجائے تو چادر بھی بچھا دیتے ہیں

اعظمؔ اللہ نے حضرت کو وہ سیرت بخشی

marfat.com
Marfat.com

✿

طیبہ سے منگائی جاتی ہے سینے میں چھپائی جاتی ہے
توحید کی مے ساغر سے نہیں آنکھوں سے پلائی جاتی ہے

مسجد میں نہیں، مندر میں نہیں، مکتب میں نہیں معبد میں نہیں
سنتے ہیں کتاب عشق ترے کوچے میں پڑھائی جاتی ہے

ہم دل میں بٹھا کر اُس بُت کی ہر روز پرستش کرتے ہیں
اللہ رے تصویرِ جاناں کعبے میں سجائی جاتی ہے

اللہ کرے اُس چوکھٹ تک اپنی بھی رسائی ہو جائے
جس چوکھٹ پر دیوانوں کی تقدیر بنائی جاتی ہے

اس ہجر کے جینے سے اعظم مرنا ہی گوارا ہے مجھ کو
سنتے ہیں لحد میں حضرتؐ کی تصویر دکھائی جاتی ہے

✿

Marfat.com

غازی کا سلام

بحضور خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

یا نبیؐ سلام علیک　　یا رسولؐ سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

میں مجاہدِ وطن ہوں اے شہنشہِ زمانہ
ہے ترے کرم سے زندہ مرا عزمِ غازیانہ　　یا نبی سلام علیک

تری رحمتوں کا حامل، مرا جذبۂ شہادت
تری اک نظر کا پیاسا، مری رزم کا فسانہ　　یا نبی سلام علیک

یہ وطن تری امانت، ہے مری نظر کی راحت
میں وہ آنکھ پھوڑ دوں گا جو اٹھے گی غاصبانہ　　یا نبی سلام علیک

میں گروں گا برق بن کر، ترے دیں کے دشمنوں پر
نہ بچے گا زد سے میری کوئی کفر کا ٹھکانا　　یا نبی سلام علیک

کبھی سرنگوں نہ ہوگا، مرا پرچمِ ہلالی
ہے یہی رضائے قدرت ہے یہی مرا ترانہ　　یا نبی سلام علیک

میں نثار یا محمدؐ، تری دستگیریوں کے
مجھے کیا عدو کی پروا، مجھے کیا غمِ زمانہ　　یا نبی سلام علیک

ترے در پہ جانِ اعظم، ہیں کھڑے بچشمِ پُرنم
ہو قبول غازیوں کا یہ سلامِ عاشقانہ　　یا نبی سلام علیک

Marfat.com

بحضور خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

سلام گلشنِ توحید کی بہار سلام
سلام ملکِ رسالت کے تاجدار سلام

سلام رازِ حقیقت کے پردہ دار سلام
سلام خالق اکبر کے رازدار سلام

سلام شاہدِ خوبانِ باوقار سلام
سلام سرور و محبوب کردگار سلام

سلام صاحب لولاک رحمتِ عالم
سلام اُمتِ عاصی کے غمگسار سلام

تمہارے در سے ملا جس کو بھی ملا جو ملا
تمہاری بخششِ بیحد پہ صد ہزار سلام

تمہارا ابرِ کرم کس جگہ نہیں برسا
تمہارے لطف و کرم پر ہزار بار سلام

جس آستانۂ اقدس کی خاک ہے اعظمؔ
اُس آستانِ معلیٰ پہ بار بار سلام

marfat.com
Marfat.com

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

کونین کا جواب رُخِ بوتراب ہے
منہ بولتی کتاب رُخِ بوتراب ہے

ذوقِ نظر جواں ہو تو اُس ذوق کی قسم
ہر سمت بے نقاب رُخِ بوتراب ہے

گر ہو سکے تو ولیوں کی محفل میں دیکھیے
ذرّوں میں آفتاب رُخِ بوتراب ہے

صحنِ چمن میں پھول فلک پر مہ و نجوم
اور سب میں لاجواب رُخِ بوتراب ہے

خالق کا انتخاب ہیں سرکارِ دوجہاں
اور اُن کا انتخاب رُخِ بوتراب ہے

گردوں کا آفتاب جہاں سجدہ ریز ہے
وہ جانِ آفتاب رُخِ بوتراب ہے

اعظمؔ جسے نبیؐ نے کہا بابِ شہرِ علم
ہاں ہاں وہی تو بابِ رُخِ بوتراب ہے

Marfat.com

منقبت

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علی کا وصف اور میری زباں توبہ ارے توبہ
یہ مشتِ خاک اور اُن کا بیاں توبہ ارے توبہ

وہ پیشانی کہ جس سے بھیک لے کر چاند روشن ہو
میں اُس کے وصف میں کھولوں زباں توبہ ارے توبہ

وہ لب جن کے تبسم سے دو عالم جگمگا اُٹھیں
کہاں وہ مہ جبیں اور میں کہاں توبہ ارے توبہ

وہ جن کے واسطے ڈوبا ہوا سورج پلٹ آئے
پہنچ سکتی ہے میری عقل واں توبہ ارے توبہ

وہ جن کی مدح خوانی سے لبِ جبریل قاصر ہو
یہ اعظم اور اُن کا مدح خواں توبہ ارے توبہ

marfat.com
Marfat.com

منقبت

اہلِ بیتؓ

علیؓ کے عشق کا بیمار بیمارِ محمدؐ ہے
علیؓ کا چاہنے والا طلبگارِ محمدؐ ہے

علیؓ کی گفتگو واللہ گفتارِ محمدؐ ہے
علیؓ المرتضیٰ کی دید دیدارِ محمدؐ ہے

زمانہ جانتا ہے آپ نے کیا کیا نہیں پایا
کسی نے بھی نہیں پایا جو پایا آپ نے پایا

حسینؓ ابن علیؓ کے سر پہ ہے اللہ کا سایا
گدائے کوچۂ شبیرؓ دلدارِ محمدؐ ہے

سخی ایسے کہ جن پر خود سخاوت ناز کرتی ہے
امام ایسے کہ جن پر خود امامت ناز کرتی ہے

شہید ایسے کہ جن پر خود شہادت ناز کرتی ہے
جو سچ پوچھو تو یہ دربار دربارِ محمدؐ ہے

مٹے ایسے کہ مٹ کر پھر شجاعت زندہ کر ڈالی
حمیت زندہ کر ڈالی صداقت زندہ کر ڈالی

رسولِ پاکؐ کی اعظم شریعت زندہ کر ڈالی
اسے کہتے ہیں عاشق یہ وفادارِ محمدؐ ہے

Marfat.com

منقبت

علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ

مرے حاجت روا مولا علیؑ ہیں
مرے مشکل کشا مولا علیؑ ہیں

خدا نے جن کو تیغِ لافتا دی
وہی شیرِ خدا مولا علیؑ ہیں

علی کی دید، دیدِ مصطفےٰ ہے
کہ نورِ مصطفےٰ مولا علیؑ ہیں

تلاطم کا مری کشتی کو کیا ڈر
کہ اس کے ناخدا مولا علیؑ ہیں

نہ کیوں سجدے کروں میں اُن کے در پر
کہ جانِ اولیا مولا علیؑ ہیں

ولی ہو غوث ہو قطبِ جہاں ہو
ہر اک کے پیشوا مولا علیؑ ہیں

زمانہ کیوں نہ اُن کے گیت گائے
کہ سب کا مدعا مولا علیؑ ہیں

میں کیوں غیروں کے در پر جاؤں اعظمؔ
مرے دکھ کی دوا مولا علیؑ ہیں

marfat.com
Marfat.com

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

اے امام جعفر صادق امامِ اولیاؑ
نورِ چشمِ سیّد باقر امامِ بے ریا!

تیرے چہرے سے عیاں ہے خوئے زین العابدیں
تیری پیشانی پہ ہے شبیرؑ کا نورِ جبیں

واقف و دانائے علمِ ظاہری و باطنی
زینتِ بزمِ شہِ مشکل کشا مولا علی

السلام اے ہادیِ راہِ طریقت السلام
السلام اے حاملِ بارِ امامت السلام

السلام اے نورِ چشمِ رحمت اللعٰلمیں
السلام اے ناخدائے کشتیِ دینِ مبیں

اے مرے ٹوٹے ہوئے دل کے سہارے السلام
اے مری روتی ہوئی آنکھوں کے تارے السلام

اپنے اعظم کی طرف بھی اک نگاہِ التفات
مانتا ہے خالقِ اکبر تری ہر ایک بات

Marfat.com

مدحت

محبوب سبحانی غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ عنہ

تری ذات ہے بیشک لاثانی — یا غوث الاعظم جیلانیؒ
کر دُور یہ میری حیرانی — یا غوث الاعظم جیلانیؒ

مجھے رنج و الم نے گھیرا ہے — اک آسرا ہے تو تیرا ہے
تجھے ہوتے ہو کیوں یہ پریشانی — یا غوث الاعظم جیلانیؒ

بیتاب ہے دل ناشاد ہے دل — ناکام ہے دل برباد ہے دل
کب تک یہ رہے گی ویرانی — یا غوث الاعظم جیلانیؒ

گر قابل ہوں تو تیرا ہوں — ناقابل ہوں تو تیرا ہوں
کر لینا قبول ثنا خوانی — یا غوث اعظم جیلانیؒ

اعظم کو نہیں دولت کی ہوس — عظمت کی ہوس شوکت کی ہوس
ملے آپ کے در کی دربانی — یا غوث الاعظم جیلانیؒ

marfat.com
Marfat.com

مدحت

سلطان الہند غریب نواز اجمیری رحمتہ اللہ علیہ

مظہر کبریا غریب نواز
بحرِ جود و سخا غریب نوازؒ

واقفِ سرِ ظاہر و باطن
گنجِ حلم و حیا غریب نوازؒ

عالمِ رازِ ہر خفی و جلی!
کانِ مہر و وفا غریب نوازؒ

در دو عالم مزین از ذاتت
مسندِ چشتیا غریب نوازؒ

رُو سیاہے کہ بر درت آمد
پاک شد از خطا غریب نوازؒ

خاکِ پائے سگانِ کوچہ تو!
سرمۂ چشم ما غریب نوازؒ

نیست آساں کہ وصف تو گوید
اعظمِ بے نوا غریب نوازؒ

Marfat.com

محبوبِ الٰہی خواجہ نظام الدّین اولیاء رحمتہ اللہ علیہ

ہے دل میں مرے الفتِ محبوبِ الٰہی — بھاتی ہے کہاں فرقتِ محبوبِ الٰہیؒ
محبوب محمدؐ بھی ہیں محبوب خدا بھی — کیا پوچھتے ہو عظمتِ محبوبِ الٰہیؒ
توفیق خدا دے تو ذرا دیکھیے جا کر — ہے نور کا گھر تربتِ محبوبِ الٰہیؒ
جاتا ہے جو اُس در پہ وہ خالی نہیں آتا — سنتے ہیں یہ ہے عادتِ محبوبِ الٰہیؒ
فردوس سے کچھ کم نہیں وہ ارضِ مقدس — جس جا ہیں مکیں حضرتِ محبوبِ الٰہیؒ
بابائے شکر گنج کے فیضانِ نظر سے — ہر دل میں بسی عزّتِ محبوبِ الٰہیؒ

اعظم کو کسی غیر کا بننے نہیں دے گی
کس جوش میں ہے غیرتِ محبوبِ الٰہی

marfat.com
Marfat.com

مدحت

محبوبِ الٰہی خواجہ نظام الدین اولیاء رحمتہ اللہ علیہ

حاصلِ دو جہاں نظام الدینؒ — راحتِ عاشقاں نظام الدینؒ
خواجۂ خواجگاں نظام الدینؒ — جانِ دیوانگاں نظام الدینؒ
ملجائے بیکساں نظام الدینؒ — ہادیٔ گمرہاں نظام الدینؒ
مفخرِ کاملاں نظام الدینؒ — رونقِ چشتیاں نظام الدینؒ
یادِ تو ہست جزوِ ایمانم! — نامِ تو وردِ جاں نظام الدینؒ

اعظمؔ از فکرِ دوجہاں بگذر
بر تو شد مہرباں نظام الدینؒ

marfat.com
Marfat.com

مدحت

غوث گولڑہ رحمۃ اللہ علیہ

مظہر نور خدا مہر علیؒ — نور چشم مصطفےٰ مہر علیؒ
سایۂ مشکل کشا مہر علی — مایۂ غوث الوریٰ مہر علیؒ
رہنمائے اصفیا مہر علی — پیشوائے اولیا مہر علیؒ
روشنی بخش جہان حسن و عشق — مہر عالم تاب ما مہر علیؒ
باعث تسکین آزردہ دلاں — درد الفت را دوا مہر علیؒ
فخر ما ملجائے ما ماوائے ما — عز ما ناموس ما مہر علیؒ

بر درش شاہان عالم سجدہ ریز
خلق را حاجت روا مہر علیؒ

marfat.com
Marfat.com

مدحت

غوث گولڑہ رحمۃ اللہ علیہ

رونقِ بزمِ چشتیاں روحِ روانِ گولڑہ
فخرِ شہانِ دو جہاں باعثِ آنِ گولڑہ

تیری جبیں بن گئی یہ سرزمین رشکِ طور
تیرے قدم سے بڑھ گئی عظمت و شانِ گولڑہ

ملکِ عرب میں تیری دھوم اہلِ عجم میں تیرا شور
کون نہیں ترا اسیر اے دل و جانِ گولڑہ

ہر روز روزِ عید ہے، ہر شب شبِ برات ہے
کتنے ہو خوش نصیب تم اے ساکنانِ گولڑہ

آب و ہوائے گولڑہ راحتِ جانِ عاشقاں
سرمۂ چشمِ عارفاں خاکِ جہانِ گولڑہ

اعظم بھی تو انہیں ترے پردردگان در سے ہے
جن کو نہ مل سکی اماں بجز آستانِ گولڑہ

Marfat.com

مدحت

فخر المشائخ سیدی قبلۂ عالم چکوڑوی رحمۃ اللہ علیہ

مظہر سیدِ ابرار چکوڑی والے
صاحب گنج پُر انوار چکوڑی والے

بلبلِ باغ نبیؐ نخل گلستانِ علیؓ
فاطمہؓ زہرا کے شہکار چکوڑی والے

جگرِ مہر علی دلبر غوث الثقلین
شاہِ اجمیر کے دلدار چکوڑی والے

آپ کی ذات ہے اک منبعِ برکات وفیوض
ہے انوکھی تری سرکار چکوڑی والے

تیرے دیدار کے مشتاق کھڑے ہیں ہر سُو
برقعہ بردار زِ رُخسار چکوڑی والے

ہے دعا فضلِ الٰہی کی الٰہی مجھ کو
روز ملتے رہیں سرکار چکوڑی والے

اپنے اعظم کا بھی کچھ دھیان مری جان رہے
ہے یہ تیرا ہی نمک خوار چکوڑی والے

marfat.com
Marfat.com

شامِ غم

بر وفات حسرت آیات قبلہ پیر سید حافظ جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ

آہ علمِ دین کا اک راز داں جاتا رہا
ملتِ اسلامیہ کا پاسباں جاتا رہا

اہلِ دل کا پیشوا اہلِ وفا کا رہنما
باعثِ تسکینِ آزردہ دلاں جاتا رہا

جس کی خوشبو سے معطر تھا دماغِ زندگی
وہ وجودِ حق نما معجز بیاں جاتا رہا

جس کی تابانی سے روشن تھا محبت کا چراغ
کاش وہ مہرِ منور ناگہاں جاتا رہا

گلشنِ معنی کے گل خاموش کلیاں سوگوار
وائے محرومی چمن کا نگہباں جاتا رہا

میکدے پر چھا گئیں تاریکیاں مایوسیاں
بادہ کش حیران ہیں پیرِ مغاں جاتا رہا

آنکھ روتی ہے نظر وہ غمگسار آتا نہیں
دل تڑپتا ہے کہ کیسا مہرباں جاتا رہا

غیر ممکن ہے کہ یہ خالی جگہ پُر ہو سکے
واقعہ یہ ہے کہ یکتائے زماں جاتا رہا

راستہ دشوار منزل دور دنیا راہزن
کارواں کی خیر میرِ کارواں جاتا رہا

اعظم اب کیسے دلِ بے چین کو آئے قرار
دل کا محرم جان کا آرامِ جاں جاتا رہا

Marfat.com

نوحۂ غم

بر وفات حسرت آیات سیدی قبلۂ عالم جلوڑوی رحمۃ اللہ علیہ

اکھاں اگوں آج اوہ اکھیاں دا تارا ٹر گیا　　دل نوں چین آوے کویں دل دا سہارا ٹر گیا

پوترا سرکارؐ دا محبوب غوثِ پاک دا　　خواجۂ ہند الولی دے دل دا پارا ٹر گیا

لاڈلا خواجہ فریدالدین نظام الدینؒ دا　　گولڑے والے دی محفل دا ستارہ ٹر گیا

کون دیوے کا تسلی ہُن دل بے چین نوں　　ہُنداسی جس در توں ہر اک دا گزارا ٹر گیا

جس دی خاطر اکھاں ترس اوہ نظر اوندا نہیں　　خبرے سانتھوں رُس کے دلدار پیارا ٹر گیا

ساقیا آجا شرابی سہکدے نے دید نوں　　فیر آویں گا جدوں مے خوار سارا ٹر گیا

اعظمؔ اُس دن نوں نہ چنگی لگے چن دی روشنی

جدڑے دن تواڈے یار دے رُخ دا نظارا ٹر گیا

marfat.com
Marfat.com

غوثِ زماں

اعلیٰ حضرت قبلۂ عالم گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار دیکھ کر

کس کا ہے یہ مزارِ لاثانی
کیوں جھکی جا رہی ہے پیشانی

اُس کو بھاتی نہیں شہنشاہی
جو کرے تیرے در کی دربانی

تیرے ابرو کی خیر ہو ساقی
یونہی کرتے رہو ستم رانی

مجھ کو بھی کر سگوں میں اپنے شمار
تیری مشہور ہے جہاں بانی

دونوں اپنی جگہ پہ اچھی ہیں
اُن کی دانائی میری نادانی

ہاتھ میں جام اب پہ بسم اللہ
واہ کیا خوب ہے مسلمانی

اعظم اس بت سے ہے اگر ملنا
چھوڑ دے خواہشاتِ نفسانی

marfat.com
Marfat.com

فرقت رمضان المبارک

ماہِ رمضاں کی فرقت نے مارا
دل ہوا جاتا ہے پارا پارا
تیری الفت تھی ہر اک کے دل میں
تیری عظمت تھی ہر اک کے دل میں
تو نے ہم سے کیا کیوں کنارا
دل ہوا جاتا ہے پارا پارا
تو نے اُجڑے ہوئے گھر بسائے
تو نے روتے ہوئے دل ہنسائے
تیرے بن ہوگا کیسے گذارا ؟
دل ہوا جاتا ہے پارا پارا

marfat.com
Marfat.com

گھر میں لائیں گے اب کس کی برکت
ہم پہ برسے گی اب کس کی رحمت
پھر بھی دیدار دینا خدارا
دل ہُوا جاتا ہے پارا پارا

تیرے شیدائی اب کیا کریں گے
تیری فرقت میں جل جل مریں گے
تیرا جانا ہے کس کو گوارا!
دل ہُوا جاتا ہے پارا پارا

اعظمِ خستہ رو رو پکارے
پھر بھی آئیں گے یہ دن ہمارے
جاؤ حافظ خدا ہو تمہارا!
دل ہُوا جاتا ہے پارا پارا

marfat.com
Marfat.com

الوداع

الوداع اے ماہِ رمضاں الوداع
الوداع اے جانِ ایماں الوداع

تیری راتوں کی عبادت بھی ملی
تیری صبحوں کی مسرّت بھی ملی

بھوک میں رہ رہ کے لذّت بھی ملی
اور پھر فرقاں کی دولت بھی ملی

تیری آمد سے ہمیں عزّت ملی
دین و دنیا کی ہمیں عظمت ملی

میری عزّت تیری عظمت پر نثار
میرا ایماں تیری شوکت پر نثار

تیری گردِ راہ تاجِ اولیا
تیرا ذکرِ خیر جانِ اصفیا

سال بھر تیرا رہے گا انتظار
ہم کو تڑپاتا رہے گا تیرا پیار

الوداع اے ماہِ رمضاں الوداع
الوداع اے جانِ ایماں الوداع

marfat.com
Marfat.com

غزلیات

اہلِ چمن اُٹھو کہ پھر آئی بہار آج
لائی ہے ساتھ رحمتِ پروردگار آج

ہر ذرّہ رشکِ طور بنا کائنات کا
ہر پتہ گلستاں کا ہوا مشکبار آج

کہتے ہیں جس کو سارے مسلماں شب برات
ہوگا ہر ایک چیز کا اس میں شمار آج

آؤ گناہ گارو بڑھاؤ ذرا سا ہاتھ
دیکھو تو ہے خدا کا کرم بے قرار آج

شاید اسی طرح سے یہ دُھل جائیں دل کے داغ
روئے گا رات بھر دلِ امیدوار آج

Marfat.com

ربوده فراقِ تو از من قرارم
بیا جانِ جاناں که در انتظارم

مرا نیست جُز یادِ تو ہیچ کارے
بجُز دردِ تو یار یارے ندارم

چه خونخوار دردِ جگر سوز دادی
که اُو بر قرار است و من بے قرارم

چه نسبت که در حلقهٔ تو نشینم
تو شاهِ جهانی و من خاکسارم

شب و روز مے نوشم از چشمِ ساقی
عجب خوش نصیبم عجب باده خوارم

گدائے توام بے نیازم زہر کس
غلامِ توام زیں سبب تاجدارم

نمی ترسم اعظم ز اشرارِ عالم
که مدّاحِ سرکارِ عالی وقارم

marfat.com
Marfat.com

❋

کیا حسیں رات ہے ساون کی جھڑی ہے ساقی
چاندنی آج صراحی میں ڈھلی ہے ساقی

ایک دو گھونٹ ہی دے دے ترے میخانے کی خیر
اور بھڑکا دے جو سینے میں دبی ہے ساقی

غیر سے آنکھ ملاتے مجھے شرم آتی ہے
تیرے ہوتے ہوئے کس شے کی کمی ہے ساقی

تو نہ ہوتا تو دو عالم میں اندھیرا ہوتا
روشنی تجھ سے دو عالم کو ملی ہے ساقی

کیوں ملائک نہ مجھے دیکھ کے سجدہ کرتے
میری صورت تری صورت پہ بنی ہے ساقی

ایک اعظم تھا جو اس بزم میں باہوش رہا
ورنہ محفل میں کسے ہوش رہی ہے ساقی

❋

Marfat.com

یارب دِل آوارہ کو جاؤں میں بہلانے کہاں
صحنِ چمن چھوٹا اگر ڈھونڈوں گا ویرانے کہاں

میخانے سے رغبت نہ تھی جنت میں وہ وسعت نہ تھی
اُٹھ کر تِرے در سے بھلا جاتے بھی دیوانے کہاں

اب ہم سے یوں ملتے ہیں وہ جیسے شناسائی نہ تھی
پہلی سی وہ باتیں کہاں پہلے سے یارانے کہاں

مانا کہ مرنے میں بھی کچھ جینے کی لذت ہے مگر
جینا اگر مشکل نہ ہو جلتے ہیں پروانے کہاں

یہ بھی غنیمت ہے بھری محفل میں فرماتے ہیں وہ
اس دَور میں اعظمؔ سے بھی ملتے ہیں دیوانے کہاں

marfat.com
Marfat.com

✿

آج پھر درد کی شدت ہے خدا خیر کرے
جوش پر پھر مری وحشت ہے خدا خیر کرے

پھر تری یاد نے چھیڑا مرے ارمانوں کو
پھر ترے ملنے کی حسرت ہے خدا خیر کرے

میری فریاد بھی سننے کی نہیں تاب جسے
ایسے بے درد سے الفت ہے خدا خیر کرے

خط مرا دیکھتے ہی کر دیا ٹکڑے ٹکڑے
یہ بگڑنے کی علامت ہے خدا خیر کرے

آخری وقت میں آئے تو لگے یوں کہنے
میرے اعظم کی یہ حالت ہے خدا خیر کرے

✿

marfat.com
Marfat.com

الٰہی کیوں نہیں سنتے وہ مجھ سے داستاں میری
پسند آئی نہیں شاید انھیں طرزِ فغاں میری

کچھ ایسی درد میں ڈوبی ہوئی ہے داستاں میری
جو سنتا ہے سمجھتا ہے کہ ہے یہ داستاں میری

نہ جانے کس کی چشم نرگسیں کا یہ تصوّر ہے
کہ بڑھتی جا رہی ہے سوزشِ دردِ نہاں میری

یہ کیا اُلجھن سی ہے یا رب یہ کیسا وقت آیا ہے
کہ اُن کا ذکر کرتے کرتے رُکتی ہے زباں میری

نہیں معلوم اعظمؔ کیا مصیبت آنے والی ہے
کہ دل کے ساتھ ہی جاتی رہی تاب و تواں میری

marfat.com
Marfat.com

✲

دل چرا کر مرا اب آنکھ چراتے کیوں ہو
اپنے ناکام محبت کو ستاتے کیوں ہو
جانا ہوتا ہے تو پھر بزم میں آتے کیوں ہو
میرے ارمانوں کا یوں خون بہاتے کیوں ہو
بے سبب دل پہ مرے برق گراتے کیوں ہو
جس میں رہتے ہو اُسی گھر کو جلاتے کیوں ہو
مجھ کو ہے یاد ہر اک جور تمہارا اب تک
تم مگر میری وفاؤں کو بھلاتے کیوں ہو
میں وہ میکش ہوں جو آنکھوں سے پیا کرتا ہوں
جام دکھلا کے گنہگار بناتے کیوں ہو
میرے دم ہی سے تو ہے حسن کی دنیا روشن
رہنے دو رہنے دو یہ شمع بجھاتے کیوں ہو
داستاں عشق کی ہر ایک سے کہہ کر اعظم
نرخ اس جنسِ محبت کا گراتے کیوں ہو

✲

Marfat.com

نگاہ ہی سے مجھے کچھ پلا کے چھوڑ دیا
خودی کے پُتلے کو بے خود بنا کے چھوڑ دیا
نہ اٹھ سکے گا قیامت تلک خدا کی قسم
کہ جس کو تو نے نظر سے گرا کے چھوڑ دیا
ہماری آنکھوں نے ذرّے بھی چُن لیے اس کے
تمہارے جلوے نے جس کو جلا کے چھوڑ دیا
تری نگاہ کی سرمستیوں کا کیا کہنا
کہ مجھ غریب کو وحشی بنا کے چھوڑ دیا
فرشتے لے کے جہنم کو جا رہے تھے مگر
حضورؐ نے مجھے اُن سے چھڑا کے چھوڑ دیا
خدا کے واسطے اعظم کو دَر سے دور نہ کر
کہے گی خلق کہ اپنا بنا کے چھوڑ دیا

marfat.com
Marfat.com

✿

کیوں ہم سے کنارا کر بیٹھے کیوں آنا جانا چھوڑ دیا
بیمارِ محبت کے دل پر کیوں برق گرانا چھوڑ دیا

جب تک کہ بگڑتے آپ رہے ہم آپ کو روز مناتے رہے
جب آپ نے روٹھنا چھوڑ دیا ہم نے بھی منانا چھوڑ دیا

جب غور سے سنتے آپ رہے ہم کہتے رہے افسانۂ دل
جب آپ نے سننا چھوڑ دیا ہم نے بھی سنانا چھوڑ دیا

عادی تھے بہت ہم پینے کے عادت سی پڑی تھی پینے کی
ساقی نے جب آنکھیں دکھلا دیں سب پینا پلانا چھوڑ دیا

دل درد سے جلتا رہتا ہے اب مارے مارے پھرتے ہیں
جس روز سے اُس بُت نے ہم کو سینے سے لگانا چھوڑ دیا

نہ وہ لذتِ رازو نیاز رہی نہ وہ رونقِ سوز و ساز رہی
جس دن سے ہماری محفل میں اُس شوخ نے آنا چھوڑ دیا

ترے جور و جفا سے تنگ آکر اب ہم نے بھی آخر اے اعظم
ہنس ہنس کے رُلانا سیکھ لیا رو رو کے منانا چھوڑ دیا

✿

Marfat.com

٭

شکوہ کسی سے کیا کریں بیدادِ یار کا
افسانہ کیا سنائیں دلِ بے قرار کا

اے ہم نشیں نہ پوچھ کہ مدّت کے بعد آج
منہ دیکھنا نصیب ہُوا ہے بہار کا

بن بن کے اشک بہہ گئے ارمان ہائے دل
کام آگیا ہے رونا شبِ انتظار کا

بیگانۂ فراق سے یہ تذکرہ نہ چھیڑ
ہم دل جلوں سے پوچھ مزا انتظار کا

اعظمؔ جنوں نے چھین لیے ہوش بھی مرے
ہر اک سے پوچھتا ہوں پتہ کوئے یار کا

٭

marfat.com
Marfat.com

✻

بُلا کے پاس کسی فتنہ گر نے لوٹ لیا
مریضِ درد کو خود چارہ گر نے لوٹ لیا

نہ پوچھ قصۂ شب ہائے انتظار نہ پوچھ
کسی حسین کی شام و سحر نے لوٹ لیا

کہاں مجال کہ پھر آرزوئے دید کریں
ہمیں تو آپ کی پہلی نظر نے لوٹ لیا

ہے پھر تلاش اسی سنگِ در کی اے اعظمؔ
ہمارے سجدوں کو جس سنگِ در نے لوٹ لیا

✻

Marfat.com

ہزار ضبط پہ بھی رازِ دل چھپا نہ سکا
مٹایا لاکھ مگر داغِ دل مٹا نہ سکا

تمام رات تڑپتے گذار دی میں نے
مگر یہ ضبط کہ آنسو تلک بہا نہ سکا

جو تم بھی میری طرح بے قرار اگر ہوتے
تو یہ نہ کہتے کہ مجبور تھا میں "آ نہ سکا"

خیال تھا کہ تجھے دل کا راز داں کر لوں
مگر یہ اُجڑا ہُوا گلستاں بسا نہ سکا

میں جانتا تھا کہ تم میرے بن نہیں سکتے
مگر یہ دل تری اُلفت سے باز آ نہ سکا

سنا چکا ہوں تجھے دل کی واردات بہت
مگر ابھی تجھے پوری طرح سنا نہ سکا

ہے میرے پہلو میں وہ غم نصیب دلِ اعظم
جو تجھ سے تیری محبت کی داد پا نہ سکا

marfat.com
Marfat.com

کس طرح کہوں کیا کہوں کیا دیکھ رہا ہوں
ہر حسن کے پردے میں خدا دیکھ رہا ہوں
ہر شے میں اُسے جلوہ نما دیکھ رہا ہوں
ہر ذرّے میں اُس رُخ کی ضیا دیکھ رہا ہوں
حیران ہوں کس قسم کی یہ جلوہ گری ہے
ہے سب میں مگر سب سے جُدا دیکھ رہا ہوں
ناصح کی نظر میرے گناہوں پہ ہے لیکن
میں رحمتِ باری کی ادا دیکھ رہا ہوں
کس شوخ نے اُٹھا ہے نقابِ رخِ زیبا
کیوں وجد میں آج ارض و سما دیکھ رہا ہوں
دیکھ اے دلِ ناداں کسی دھوکے میں نہ آنا
بدلی ہوئی دنیا کی ہوا دیکھ رہا ہوں
اعظم یہی تخلیقِ تمنا کا سبب ہے
اُس حسن میں مَیں نورِ خدا دیکھ رہا ہوں

Marfat.com

جس میں نہ تیری یاد ہو دل ایسا گھر نہیں
ایسا وہ کون ہے جسے تیری خبر نہیں

معشوق باوفا ہے تو معشوق ہی نہیں
وہ عشق کیا جو حاصلِ دردِ جگر نہیں

وہ سنگِ آستاں تو کُجا راہِ شوق میں
سجدوں سے بے نیاز تری رہگذر نہیں

کیسی وفا کہاں کی جفا کیا ہے سوزِ عشق
اعظم کو کیا خبر جسے اپنی خبر نہیں!

marfat.com
Marfat.com

✻

دل وہی دل ہے جس میں تو یا تری آرزو رہے
قابلِ دید ہے وہ آنکھ جو محوِ جستجو رہے

اے جانِ کائنات دل ہے یہی مدعائے دل
تیری نظر میں میں رہوں میری نظر میں تو رہے

تجھ کو یہ شوق ہے مرا جلوہ حُسن عام ہو
مجھ کو یہ فکر ہے ترے حسن کی آبرو رہے

اصلِ نماز ہے یہی رُوحِ نماز ہے یہی
میں تیرے رُوبرو رہوں تو میرے رُوبرو رہے

اعظمؔ اسے نہ کیوں بھلا ہو اپنی زندگی پہ ناز
جس کی زبان پہ رات دن یار کی گفتگو رہے

✻

Marfat.com

سر دے جو کسی کو وہی سرفراز ہے
ہو جائے جو کسی کا وہی بے نیاز ہے
دل میں خدا کی یاد ہے لب پر صنم کا نام
میری حقیقتوں میں بھی رنگِ مجاز ہے
زاہد نہ اپنے زہد و عبادت پہ فخر کر
ڈر اس سے اس کی ذات بڑی بے نیاز ہے
مسجد میں جا تو ہم تو چلے سوئے مے کدہ
وہ ہے تری نماز یہ میری نماز ہے
میں اپنی بے کسی پہ نہیں روتا اس لیے
بے کس ہوں میں اگر تو وہ بے کس نواز ہے
زاہد کو شوقِ جنتِ فردوس ہے مگر
اعظم کو تیرے کوچے میں رہنے پہ ناز ہے

marfat.com
Marfat.com

✿

اب آبھی جا کہ کئی دن سے بے قرار ہوں میں
اے جانِ جاں تری فرقت میں اشکبار ہوں میں
یقیں نہ آئے تو اک بار دیکھ لے آکر!
ترے بغیر پریشان و سوگوار ہوں میں !
یہاں تک آ نہیں سکتا تو واں ہی بلوا لے
خراب حال سہی پھر بھی تیرا یار ہوں میں
تجھے اگر مری پروا نہیں تو غم کیا ہے
مگر یہ بھول نہ جانا کہ جاں نثار ہوں میں

Marfat.com

میں تجھ کو دل سے بھلا دوں یہ غیر ممکن ہے
ستم نصیب ہوں لیکن وفا شعار ہوں میں
تھا ایک دل وہ تجھے دے دیا مگر پھر بھی
نہ جانے کس طرح تری نظروں میں بے وقار ہوں میں
مٹا نہ مجھ کو جہاں سے کہ اے بتِ کم سِن
تری حسین جفاؤں کی یادگار ہوں میں
خزاں کی نذر ہوئی جس کی ہر کلی اعظمؔ
اسی چمن کی خزاں سوختہ بہار ہوں میں

marfat.com
Marfat.com

✻

غم ہائے دردِ عشق سنانے چلا ہوں میں
روٹھا ہے یار مجھ سے منانے چلا ہوں میں

یہ بھی کرم ہے اُن کا جو برباد دیکھ کر
کہنے لگے کسی کو بسانے چلا ہوں میں

اب پھر جبینِ شوق کے سجدے ہیں بیقرار
در پر کسی کے سجدے لٹانے چلا ہوں میں

ساقی کے در پہ کی ہے جبیں سائی عمر بھر
اپنی جبیں خدا کو دکھانے چلا ہوں میں

اعظمؔ نہ پوچھ کس کی تمنا لیے ہوئے
کس آستاں پہ سر کو جھکانے چلا ہوں میں

✻

Marfat.com

محبّت بڑھتی جاتی ہے وہ جتنا دل دُکھاتے ہیں
بُھلا کر بھی یہ دیکھا ہے کہ اکثر یاد آتے ہیں

یہ کیا دستورِ اُلفت ہے یہ کیا رسمِ محبّت ہے
میں جتنا پاس آتا ہوں وہ اتنے دور جاتے ہیں

محبّت میں اک ایسا وقت بھی انساں پہ آتا ہے
کہ آہیں ہی نکلتی ہیں نہ نالے لب پہ آتے ہیں

یہ کس کوچے میں لے آیا ہے اے دل کھینچ کر مجھ کو
کہ دم گھٹنے لگا ہے اور پاؤں ڈگمگاتے ہیں

چھپا ہے جب سے میرا چاند اعظم میری نظروں سے
مری ناکام اُمیدوں پہ تارے مسکراتے ہیں

marfat.com
Marfat.com

اُن کی بے اعتنائیاں توبہ
اور اِدھر یہ دہائیاں توبہ
اُن کا ہر ہر قدم قیامت ہے
ہائے یہ فتنہ زائیاں توبہ
اس قدر بے رخی عزیزوں سے
اس قدر خود ستائیاں توبہ
روز ملنا رقیب سے جاکر
ہم سے اتنی صفائیاں توبہ
کسی دشمن نے دل لگی کی ہے
ورنہ تیری برائیاں توبہ
زندگی تلخ ہو گئی اعظمؔ
اتنی لمبی جدائیاں توبہ

Marfat.com

دوسرا کوئی تجھ کو کیا جانے
تجھ کو جانے تو بس خدا جانے

ہم ترے بندے ہیں خدا جانے
تو خدا جانے ہم کو کیا جانے

شاہ بن جاؤں میں اگر مجھ کو
اپنے کوچے کا تو گدا جانے

میں اُسے اپنا مہرباں سمجھوں
جو مجھے اپنا آشنا جانے

جس نے ہے دردِ دل دیا مجھ کو
وہ مرے درد کی دوا جانے

منزلیں دیکھتا ہے جو سالک
مست کو کیا خبر وہ کیا جانے

جو مزے لوٹتا ہے یہ اعظم
زاہدا وہ نری بلا جانے

marfat.com
Marfat.com

اس انداز سے اپنا جلوہ دکھا دے
کہ گویا قیامت کا منظر دکھا دے
بنا کر مٹا یا مٹا کر بنا دے
ترے ہاتھ میں ہوں جو چاہے بنا دے

نہ لوٹیں گے ہم بے پیئے میکدے سے
تری خیر ساقی ہمیں بھی پلا دے
ہر اک دو جام سے کیا بنے گا
کوئی خمِ اعظم مرے منہ لگا دے
قدم کوچۂ عشق میں ہے جو رکھنا
تو پہلے متاعِ دل و جاں لٹا دے
صنم تیری شانِ تغافل کے صدقے
بڑے شوق سے میری ہستی مٹا دے
میں اس شیخِ کامل کا بندہ ہوں اعظمؔ
جو آنکھیں ملا کر خدا سے ملا دے

Marfat.com

٭

آئے تو دل میں آگ لگا کر چلے گئے
آنکھوں کی پیاس اور بڑھا کر چلے گئے
مدت کی آرزوئیں مٹا کر چلے گئے
دل کو رہینِ درد بنا کر چلے گئے
مستی بھری نگاہ مِلا کر چلے گئے
دو چار خُم شراب لٹا کر چلے گئے
اُن کو تو میری گریہ وزاری پسند ہے
جب دل لگی پہ آئے رُلا کر چلے گئے
کم کیوں ہو میری سوزشِ دل بعد مرگ بھی
مرقد پہ اک چراغ جلا کر چلے گئے
اک میں ہی تشنہ کام رہا تیری بزم میں
سب اپنی اپنی پیاس بجھا کر چلے گئے
اعظم میں اپنا درد سُناتا ہی رہ گیا
وہ مسکرا کے ہاتھ چھڑا کر چلے گئے

٭

marfat.com
Marfat.com

افکار ہی بدلیں تو بدلیں ایمان بدلنا مشکل ہے
تفسیر بدلنا سہل سہی قرآن بدلنا مشکل ہے

کونین کے ذرّے ذرّے کی تقدیر بدلنا آساں ہے
لیکن تیرے میخواروں کا فرمان بدلنا مشکل ہے

دنیا میں اگرچہ ہر شے کی تقدیر بدلتی رہتی ہے
عشاق کی سرگردانی کا اے جان بدلنا مشکل ہے

اعظمؔ ہر شام و سحر بدلے رفتارِ مہ و انجم بدلے
لیکن ان عشق کے ماروں کا ایمان بدلنا مشکل ہے

Marfat.com

❋

آئیں وہ بے حجاب مشکل ہے
میرے گھر آفتاب مشکل ہے
طور کیا دو جہاں لا نہ سکیں
اُن کے جلوے کی تاب مشکل ہے
یہ عنایت ہمیں پہ ہے ورنہ
وہ ملیں بے نقاب مشکل ہے
تجھ سے مل کر بھی دردمندوں کا
دور ہو اضطراب مشکل ہے
حشر کے دن مرے گناہوں کا
ہو سکے گا حساب مشکل ہے
مدح خوانِ حضورؐ ہیں اعظمؔ
ہم پہ اُس کا عذاب مشکل ہے

❋

marfat.com
Marfat.com

✻

امید و یاس کی دکاں سجائے بیٹھے ہیں
حیات و موت کی بازی لگائے بیٹھے ہیں
وہ نقشِ پا ہیں کہ اٹھنا محال ہے جن کا
یہ درد مند کسی کے بٹھائے بیٹھے ہیں
ادھر بھی دیکھ کہ مدت سے تیری چوکھٹ پر
بساطِ عشق و محبت بچھائے بیٹھے ہیں
تو ڈھونڈ عقل کی مضراب دیکھ ادھر ہم بھی
جنوں کے ساز کی مضرابیں بلائے بیٹھے ہیں
ستم کشانِ محبت کو کچھ تو ہو ارشاد
بلا تھا آپ کا پیغام آئے بیٹھے ہیں
ہے چشمِ حسن کی رسوائیوں کا ڈر اعظم
وگرنہ دل میں بہت کچھ دبائے بیٹھے ہیں

✻

Marfat.com

فروری ۱۹۴۶ء میں

(تحریکِ سول نافرمانی کے موقع پر لکھی گئی)

شہادتوں کے سندیسے سُنائے جاتے ہیں
حسین ابنِ علیؓ یاد آئے جاتے ہیں

سکوتِ بحر میں طوفان جیسے آتا ہے
کچھ اس طرح سے قدم ہم بڑھائے جاتے ہیں

خدا گواہ ہے مومن کے عزمِ زندہ سے
زمین و لوح و قلم تھرتھرائے جاتے ہیں

لرز رہا ہے نظامِ جہانِ فرسودہ
نئے نظام کے آثار پائے جاتے ہیں

الم ہیں غم ہیں ستم ہیں تو کیا ہُوا اعظم
یہ گیت وہ ہیں جو ہنس ہنس کے گائے جاتے ہیں

marfat.com
Marfat.com

ترانہ

ملت کے نگہباں ترا اللہ مددگار
اے حق کے پرستار

تو دشمنِ ایماں کے لیے زہر کا اک جام　　تو امن پرستوں کے لیے صلح کا پیغام
تو برقِ جہاں سوز ہے تو ابرِ گہربار
اے حق کے پرستار

تابندہ ترے عزم سے تقدیرِ وطن ہے　　پائندہ ترے نام سے توقیرِ وطن ہے
اور اس کی حفاظت کی ضمانت ترا کردار
اے حق کے پرستار

اُس شمعِ شجاعت کو بجھائے گا کوئی کیا　　اُس فوج کو دُنیا سے مٹائے گا کوئی کیا
جس فوج کا سالار ہو عباسِ علمدار
اے حق کے پرستار

دشمن کو سہارا ہے اگر تیغ و سناں کا　　تجھ کو بھی سہارا ہے شہِ کون و مکاں کا
کیا تجھ سے لڑے گا کوئی شیطاں کا طرفدار
اے حق کے پرستار

marfat.com
Marfat.com

دعا

جسے جو چاہیے اے کبریا دے
مجھے بس الفتِ خیر الوریٰ دے

جگر کو سوز دے دل کو تڑپ دے
نظر کو تابِ دیدِ مصطفیٰ دے

اسیرِ لالہ و گل ہو گئے ہیں
خرد مندوں کو کچھ اپنا پتا دے

عطا کر مجھ کو وہ عرفانِ ہستی
جو مجھ کو مجھ سے بیگانہ بنا دے

جبیں سا ہیں جہاں شاہانِ عالم
مجھے بھی وہ درِ اقدس دکھا دے

رہے عکسِ جمالِ یار جس میں
مرے دل کو وہ آئینہ بنا دے

جب اکرمؔ ہر جگہ موجود ہے وہ
کوئی اس کا پتہ دے بھی تو کیا دے

marfat.com
Marfat.com

اپنا دیس

(اپنی بولی)

marfat.com
Marfat.com

٭

اج ماہی میرا عرشاں تے معراج مناون چلیا اے
اس ستی ہوئی امت دی قسمت نوں جگاون چلیا اے

اللہ نوں اپنی امت دے دکھ درد سناون چلیا اے
نالے وچ دے پیلے عرشیاں نوں دیدار کراون چلیا اے

اوہ محرم راز حقیقت دا سر پہن کے تاج شفاعت دا
اج راتو راتیں بن ٹھن کے امت بخشاون چلیا اے

اٹھو او خوش قسمت بیمارو سنو او خوش بخت گنہگارو
محبوب خدا بدکاراں دی بگڑی نوں بناون چلیا اے

اوتھے طور دے اتے موسیٰؑ نوں سی حکم نعلین اتارن دا
ایتھے جوڑیاں نال حبیب ساڈا اج عرش سجاون چلیا اے

جتھوں لوکی خاکی آکھدے سن جتھوں اپنے ورگا جان محسن
اوہ خاکی ویکھو نوریاں نوں اج سبق پڑھاون چلیا اے

اعظم معراج بہانہ اے دراصل اوہ والی عرشاں دا
دو نہہ نوراں نوں اک جا کر کے اج دوئی مٹاون چلیا اے

٭

Marfat.com

کونین دی ہر چیز دے سامان محمدؐ ہن   توحید دے مضمون دے عنوان محمدؐ ہن
لوکی کہن اساڈے جیہے انسان محمدؐ ہن

اللہ دے خزانے اوہ جوریں چاہن لٹاون   جو چاہن جنہوں چاہن جناں چاہن ملاون
سچ پچھو تے کونین دے سلطان محمدؐ ہن

اوہ چاہن تے سورج نوں پچھاں موڑ لیاون   جے موج تے آجان تے چن توڑ دکھاون
خالق دی ہر اک شئے تے حکمران محمدؐ ہن

رحمت کنوں اک پیارے نوں طوفان تھیں بچایا   اک یار نوں نمرود دی آتش توں بچایا
مخلوق دے ہر درد دے درمان محمدؐ ہن

اعظم جے نہ دل وچ ہووے سرکار دی الفت   منظور ریاضت تے نہ مقبول عبادت
ایمان تے اعمال دی بس جان محمدؐ ہن

marfat.com
Marfat.com

✿

کوئی تیں جیہا نظریں آوے تے ویکھاں
کوئی دوسرا دل نوں بھاوے تے ویکھاں
کوئی سورج اُلٹا پھراوے تے ویکھاں
تے سڑیاں کھجوراں اگاوے تے ویکھاں
جویں کول سرکار نوں رب بُلایا
کسے ہور نوں بھی بُلاوے تے ویکھاں
کوئی اوس لجپال سرکار وانگوں
میں بدکار نوں سینے لاوے تے ویکھاں
یتیماں دا والی غریباں دا حامی
محمدؐ جیہا کوئی آوے تے ویکھاں
حسینؑ ابنِ حیدرؓ دے وانگوں جے اعظم
کوئی اپنے بچڑے کہاوے تے ویکھاں

✿

marfat.com
Marfat.com

سارے جگ توں نرالیاں وسدیاں نے عربی سرکار دیاں گلیاں
کوہ طور تائیں شرمندہ کرن خالق دے یار دیاں گلیاں

اوہدے جلوے خاک نوں نور کرن ذرّے ذرّے نوں بھرپور کرن
بھلا جنّت کد منظور کرن جنہاں ڈٹھیاں یار دیاں گلیاں

پچھ جبرائیل امین کولوں پچھ مالکِ یومِ الدین کولوں
چنگیاں نے عرش بریں کولوں مدنی دلدار دیاں گلیاں

میری آس پُجا دے یا مولا سُتّے لیکھ جگا دے یا مولا
اک وار وکھا دے یا مولا سوہنی سرکار دیاں گلیاں

اعظم کیہہ سانوں وسنائیں، کیوں دل پیا ساڈا کھسنائیں
سانوں کیہڑا کعبہ وسنائیں ساڈا کعبہ یار دیاں گلیاں

marfat.com
Marfat.com

بلا کے کول دل مسرور کر دے — جدائی دی مصیبت دور کر دے
میں صدقے تیرے نوری مکھڑے توں — مرا بھی سینہ نور و نور کر دے
توں اپنی کالیاں زلفاں دا صدقہ — سیاہی میرے دل دی دور کر دے
پیاسے دید دے مستانیاں نوں — پلا کے اکھیاں مخمور کر دے
خدا دے واسطے اعظم نوں اپنی
محبت دے نشے وچ چور کر دے

marfat.com
Marfat.com

✻

دُکھاں دو جگ دے وچ دُکھیاں نے مکی مدنی سردار دیاں
تھاں تھاں تے صفتاں ہون پیاں اس خالق دے دلداریاں

جنت اون ملک اسماناں توں میں صدقے اُسدیاں شاناں توں
پچھو کربل دے مہاناں توں شاناں ساڈی سرکار دیاں

دیکھو کیڈا شان ودھایا اے محبوب نوں کول بلایا اے
ایہہ بھید کسے نہ پایا اے کیہہ گلاں ہوئیاں پیار دیاں

تیرا نام لیاں بت سجدہ کرن تیرے خادم مردے زندہ کرن
چن سورج نوں شرمندہ کرن چمکاں تیرے رخسار دیاں

اعظم تے کرم حضور کرن میں کوہجی نوں منظور کرن
نہ در توں اپنے دور کرن میں منگتی اُس دربار دیاں

✻

marfat.com
Marfat.com

ایہہ خواہش ہے مدّت دی دربار ویکھاں
مدینے دی گلیاں تے بازار ویکھاں

خدا جے وکھاوے مدینے دی بستی
تے ساری خدائی دا مختار ویکھاں

جے اسمان دل کوئی ویکھے قمر نوں
تے میں اپنے آقا دے رخسار ویکھاں

خدا نے عطا کیتا اوہ حسن تینوں
نہ رجاں کدی بھاویں لکھ وار ویکھاں

مرے سارے دکھ دور ہو جان اعظم
جے اکھیاں دے نال اپنا غم خوار ویکھاں

Marfat.com

رُتبہ کراں بیان کی اس بے مثال دا
ثانی نہ کوئی آمنہ رضی دے لال دا

رُوندے ہوئے نیّناں نُوں گل تُوں وا لایا
واقف نہ کوئی بِن ترے دُکھیاندے حال دا

ایہہ خدا ای اوس نُور دی تعریف کیہہ کرے
مداح کبریا جہدے حُسن و جمال دا

صدقے ہزار وار ہووے چن اوس توں
چہرہ جے دیکھ لئے مرے بدرِ کمال دا

اعظم کراں تے کیہہ کراں تعریفِ مصطفٰے ﷺ
پرواز اوتھوں تیک نہیں میرے خیال دا

marfat.com
Marfat.com

جس گھڑی عرش تے حضرت دی سواری آئی
بولے جبریلؑ اٹھو رحمت باری آئی

تیرے دربار تے پہنچے نے نصیباں والے
میری سرکار اجے میری نہ واری آئی

اوہدی تقدیر تے قسمت دا ٹھکانا کیہ اے
خواب وچ جس نوں نظر شکل اوہ پیاری آئی

میں ایہہ جاناں میری سرکار دے کھل گئے گیسو
مہک دی ہوئی جیدوں باد بہاری آئی

آپ آویں نہ کدی کوئی سنہڑا گھلیں!
کس مصیبت دے وچ ایہہ جان بچاری آئی

اعظم اس سرور عالم دا وچھوڑا توبہ
جیہڑی رات آئی مری جان تے بھاری آئی

Marfat.com

ماہی مدینے والا جگ سارا جاندا
اکھیاں دی ٹھنڈ نالے چین ساڈی جاندا

تیرے موہنوں گل جیہڑی نکلے اوہ تیرا اے
جیہڑا لوں اشارا کریں اوہو تقدیر اے
رتبہ نہ ڈِٹھا ایڈا کسے انسان دا
اکھیاندی ٹھنڈ نالے چین ساڈی جاندا

تیرے بناں رب دی پچھان کدی ہووے نہ
تیرے بناں رب مہربان کدی ہووے نہ
جیہنوں توں پچھانیں رب اوسے نوں پچھاندا
اکھیاندی ٹھنڈ نالے چین ساڈی جاندا

رب نے لولاک والا تاج تینوں بخشیا
راج تینوں بخشیا معراج تینوں بخشیا
پیدا کوئی ہویا اے نہ ہوسی تیری شان دا
اکھیاندی ٹھنڈ نالے چین ساڈی جاندا

اساں گنہگاراں لئی جند جان وار دتی
فاقیاں دے وچ ساری عمر گذار دتی
کیوں نہ اعظم آکھاں اوہنوں ٹاں جہاندا
اکھیاں دی ٹھنڈ نالے چین ساڈی جاندا

marfat.com
Marfat.com

✿

در چھڈ کے احمدؐ مرسل دا کسے ہور دوارے جاییئے کیوں
دو جگ دی رحمت کیوں چھڈیئے دردر دیاں جھڑکاں کھاییئے کیوں

جیہڑا یار صدیقؓ عمرؓ دا اے جیہڑا یار عثمانؓ حیدرؓ دا اے
جے اوہ یار خدا دا مل جاوے کسے ہور نوں دلدار بناییئے کیوں

اوہو مونس غم دے ماریاں دا محرم عاصی بے چاریاں دا
اس رحمتِ عالمؐ دے ہندیاں اسیں دوزخ دا غم کھاییئے کیوں

ہتھے ملیں تے درد سنا دیئے دل چیر کے آپ دکھا دیئے
غیراں اگے دکھڑے پھولئے کیوں نالے دل دے زخم دکھاییئے کیوں

اسیں اعظم ڈردے بول دے نہیں ایہہ راز محبت کھول دے نہیں
جے دل دا محرم مل جاوے اسیں دل دے راز چھپاییئے کیوں

✿

Marfat.com

خدا دی خدائی دا سلطان آیا
دو عالم دی بخشش دا سامان آیا
خدائی دا داتا تے خالق دا بندہ
اوہ اُج بن کے بے مثل انسان آیا
ایہو ہے اوہ محبوبِ ربِ دو عالم
جہدی شان وِچ سارا قرآن آیا
اوہ نورِ حقیقت اوہ شمعِ ہدایت
اوہ گمراہاں نوں راہ وِکھلان آیا
غریباں دے ٹٹیاں دلاں دا سہارا
تے دُکھیاں دا بن کے نگہبان آیا
اوہ اعظمؔ فقط ساڈا ہم جنس بن کے
سبق آدمیت دا سکھلان آیا

marfat.com
Marfat.com

٭

آزار خدا دیوے تے آزار محمدؐ دا
بیمار خدا رکھے تے بیمار محمدؐ دا

ایماں وچ نہیں جان تے ایمان اوہ کاہدا
انسان اوہ کیہ جس نوں نہیں پیار محمدؐ دا

زاہد تری جنت دا طلب گار نہیں میں
کافی اے گنہگاراں نوں دربار محمدؐ دا

دل صدقے کراں جان نوں قدماں اتوں واراں
اک وار کدی ہو وے جے دیدار محمدؐ دا

دن تڑفدیاں گزرے تے راتیں نیند نہ آوے
دل ہو یا اے جس دن توں گرفتار محمدؐ دا

کیوں اپنے مقدر نوں برا آکھاں میں اعظمؔ
میں جو بھی ہاں پر ہاں تے گنہگار محمدؐ دا

٭

marfat.com
Marfat.com

میری خطا دے ول نہ جا اپنی عطا دی لاج رکھ
اپنی نوازشاں نوں ویکھ اپنی وفا دی لاج رکھ

اپنیاں دشمناں نوں بھی سینے لگون والیا
میری برائیاں نہ ویکھ اپنے گدا دی لاج رکھ

میری سیاہ کاریاں حد توں گذر گیاں حضورؐ
اپنیاں رحمتاں نوں ویکھ اس بے نوا دی لاج رکھ

کر دے آسان مشکلاں مشکل کشا دا واسطہ!
دین دُنی دے والیا مشکل کشا دی لاج رکھ

اعظمِ رُو سیاہ دا دردی ترے بغیر کون
لج پال شان والیا ایس گدا دی لاج رکھ

marfat.com
Marfat.com

جیہڑے محرم راز حقیقت دے اوہ راز حقیقت کھول دے نہیں
اوہ بول پئے جنہاں ویکھیا نہیں جنہاں ویکھ لیا اوہ بول دے نہیں

مکھ نوری برقعہ خاکی اے وچوں ساری شان لولاکی اے
قربان پچھانن والیاں توں گل جان گئے گل کھول دے نہیں

جیہڑے عاشق ذات حقیقی دے کدوں تھاں تھاں سجدے کردے نے
پھل پیراں ہیٹھ لتاڑدے نہیں موتی مٹی دے وچ رولدے نہیں

لوکی کرن زیارت روضے دی ساہنوں حسرت روضے والے دی
جیہڑے رہن والے گلزاراں دے اوہ جنگل بیلے ٹولدے نہیں

کیہہ پچھنا ایں دیداں والیاں دی اکھ نہیں لگدی لب نہیں کھلدے
اوہ نال اشاریاں گل کردے مرجاندے موہنوں بولدے نہیں

انمول خزانہ ہنجواں دا اینویں اعظم نہ برباد کریں
جنہاں چکیا بھار امانت دا اوہ واگ حسینؑ دے ڈولدے نہیں

Marfat.com

✿

گئی جان فراقوں جل وے ۔ تیرڑی دیا والیا
کوئی سُکھ سنہڑا گھل وے ۔ تیرڑی دیا والیا

یاد سجن دی پئی تڑپاوے — ہت وچھوڑا جان جلاوے
ماہی آوندا نظر نہ آوے — میں تے مار مکائی ایسے سل وے ۔ تیرڑی دیا والیا

کون کوئی سمجھاوے مینوں — جنت مول نہ بھاوے مینوں
جے ماہی مل جاوے مینوں — اگ لاواں رنگ محل وے ۔ تیرڑی دیا والیا

چڑھ سولی کے جلوہ پایا — سر دے کے کسے یار منایا
چھاوچ پے کسے شوہ نوں پایا — کسے بھٹی لائی کھل وے ۔ تیرڑی دیا والیا

روضہ ویکھن کرماں والے ! — یا دیدار کرن زر والے !
میں روواں جد قافلے والے — ٹر پین مدینے ول وے ۔ تیرڑی دیا والیا

موت نقارہ آن وجایا — میرا وقت اخیری آیا
موت آئی پر یار نہ آیا ! — کوئی نہیں سن دا میری گل وے ۔ تیرڑی دیا والیا

اعظم جے روضے تے جاواں — جالی اکھیاں نال لگاواں
رو رو اپنا حال سناواں — اکھاں ہن تھک کر کوئی گل وے ۔ تیرڑی دیا والیا

✿

marfat.com
Marfat.com

سانوں کول بلا کے تیج وے۔ کملی دیا سوہنیا
تیری دید غریباں دا حج وے۔ کملی دیا سوہنیا

یار نوں رات و رات بلایا — نال پیار دے کول بٹھایا
ملکاں راگ توحید دا گایا — حوراں خوشیاں کریاں اج وے
کملی دیا سوہنیا

کیوں نہ ماہی مکھ وکھاویں — کیوں تتڑی تے ترس نہ کھاویں
کرم کماویں جے کدی آویں — تینوں ویکھ لواں رج رج وے
کملی دیا سوہنیا

فائدہ پڑھن پڑھان دا کوئی نہ — مطلب مغز کھپان دا کوئی نہ
حاصل عمر گوان دا کوئی نہ — بکھ یار منان دا حج وے
کملی دیا سوہنیا

اعظم جیہا گنہگار نہ کوئی — تیں جیہا بخشنہار نہ کوئی
حضور جیہا غمخوار نہ کوئی — جہدے ہتھ اساڈی لج وے
کملی دیا سوہنیا

Marfat.com

آس نگری نوں کوہ طور آکھو جہدے وچ سجناں دا پھیرا اے
اوہ دل بھی عرشِ معلیٰ اے جیہڑے دل وچ یار دا ڈیرا اے
تساں سانوں مکھ وکھلاوناں نہیں اساں ویدیاں ایتھوں جاناں نہیں
اساں بت بت جگ تے آوناں نہیں ساڈا جوگیاں والا پھیرا اے
جیہڑے عشق ترے نے چور کیتے ترے نیناں نے مخمور کیتے
اونہاں دل دنیا توں دور کیتے اونہاں بھل گیا میرا تیرا اے
نہ علماں وچ پھسا سانوں کوئی یار دی گل سنا سانوں
اوتھے علم دا سکہ نہیں چلدا جتھے عشق پیراں دا ڈیرا اے
میری آس امید دی دنیا وچ تیری یاد دا دیوا بلدا اے
اے مجبوراں دیا محبوبا ایہہ سارا ای چانن تیرا اے
چل اعظم اوتھے چل وسیے جتھے یار دا اوناں جاناں اے
اِس لبتی دے وچ رہنا کیہ جتھے سجناں باجھ ہنیرا اے

marfat.com
Marfat.com

سلام

بحضور خیرالانام صلی اللہ علیہ وسلم

سلام اُس تے جیہڑا خالق دا بندہ بن کے آیا اے
سلام اُس تے جیہڑا دوجگ دا مولا بن کے آیا اے
سلام اس تے جیہڑا رحمت مجسم بن کے آیا اے
سلام اس تے جیہڑا ناموسِ آدم بن کے آیا اے
سلام اُس تے جیہڑا انسان کامل بن کے آیا اے
سلام اس تے جیہڑا کونین دا دِل بن کے آیا اے
سلام اُس تے جو ناداراں دا چارا بن کے آیا اے
غریباں ناتواں دا سہارا بن کے آیا اے

Marfat.com

درود اس تے جھدا اخلاق وچ کوئی نہ ثانی اے
درود اس تے جھدی بندہ نوازی غیر فانی اے
درود اس تے جھدے اُتے اخوت ناز کردی اے
محبت فخر کردی اے تے شفقت ناز کردی اے
درود اس تے امامت تے ولایت جس دے گھر دی اے
قیادت جس دی لونڈی اے حکومت جس دی بردی اے
درود اُس تے جنھے نقشہ بدل و تا زمانے دا
مرض پہچان لئی منشا سمجھ لتا زمانے دا

✻

عرب اُتے جہالت دی سیہ راتاں دا پہرہ سی
عرب دی سرزمیں ظلم و شقاوت دا کٹھہرہ سی
زمانے بھر تے کفر و شرک دی چھائی سیاہی سی
خطا کاراں دی دنیا تے خطا کاری دی شاہی سی
بداندیشاں دے ہتھ وچ عصمتاں دی پاسبانی سی
ہوس دے بندیاں دی چار پاسے حکمرانی سی

✻

marfat.com
Marfat.com

حیا سوزی دے تو بہ اوہ نمونے دیکھے جاندے سن
کہ عرشاں دے فرشتے انگلیاں منہ وچ چباندے سن
درود اس تے جنھے پھر آ کے غیرت زندہ کر دتی
کئی صدیاں دی مردہ آدمیت زندہ کر دتی
پڑھا دتا سبق دنیا نوں غیرت دا شرافت دا
بچا دتا جہنم توں وکھایا راہ جنت دا
میں اعظمؔ کیوں نہ اس نوں مالکِ دنیا و دیں آکھاں
حقیقت ہے کہ اس نوں رحمۃ اللعالمین آکھاں

Marfat.com

ذکرِ حسینؑ

کی دساں وِچ شہیداں دے کِڈّی اُچّی ذات شبیرؑ دی اے
جہدی شان بیان قرآن کرے اوہ شان زینبؑ دے ویر دی اے

جہدے سر دستار امامت دی جہدے متھے لاٹ رسالت دی
جہدے ہتھ وِچ کُنجی جنّت دی مینوں حاجت اوسے پیر دی اے

کہندی زینبؑ آ اک وار ویرا جاندی واری کرلاں پیار ویرا
مری سُن لے حال پکار ویرا ایہہ میری طلب اخیر دی اے

آکھے رَبابؑ کیہہ دھاڑ گئی میرا وسدا باغ اُجاڑ گئی
مینوں جیوندیاں سُولی چاہڑ گئی چلی ایسی تیغ بے پیر دی اے

جہڑا کعبہ دوہاں جہاناں دا غوثاں قطباں ابدالاں دا
اعظمؔ بھی اوہدے در دا گدا جہنوں لاج غریب امیر دی اے

marfat.com
Marfat.com

جیہڑا دو نہہ نیناں دا پھٹیا نہیں، اوہ رازِ محبت کیہہ جانے
جیہڑا یار اپنے توں وچھڑیا نہیں اوہ درد دی لذت کیہہ جانے

دتے سبھے رشتے توڑا ساں، لیا دل نوں اک نال جوڑا ساں
جنھوں اک دی نہیں پچھان ہوئی اوہ وحدت کثرت کیہہ جانے

رہی ہوش نہ صوم صلوٰتاں دی رہی سُرت نہ ذات صفاتاں دی
جنھوں اک دے ذکر تھیں فرصت نہیں اوہ ہور عبادت کیہہ جانے

کیہہ رونڑا بے درداں اگے جانے سو لیوای جس تن لگے !
جنھے آپ مصیبت نہیں ویکھی اوہ میری مصیبت کیہہ جانے

نیئوں حرص حکومت دولت دی نیئوں خواہش شان تے شوکت دی
جدے سر تے عشق سوار ہویا اوہ شان تے شوکت کیہہ جانے

ڈر دوزخ دا بدکاراں نوں جا جنت نیکوکاراں نوئی
جیہڑا قیدی تیریاں زلفاں دا اوہ دوزخ جنت کیہہ جانے

اعظم جیہڑا جان نثار ہووے اوہو الیس کمندروں پار ہووے
جنھوں جان پیاری یار کولوں اوہ عشق دی قیمت کیہہ جانے

Marfat.com

سیتو دیہو مبارک مینوں مرا ماہی مرے گھر آیا
اُس قدم مبارک پا کے مرا اُجڑیا دیس وسایا

میں واری سَو سَو واری آئی ماہی دی اسواری
میں صدقے اوہنیں راہیں جیہڑے راہیں ماہی آیا

اسیں بُھل گئے ذات صفاتاں۔ اسیں بُھل گئے صوم صلوتاں
پر نہیں بُھلنا اوہ سانوں جیہڑا عشق نے سبق پڑھایا

چھڈ تھاں تھاں جانا اُونا۔ چھڈ تھاں تھاں سیس نوونا
چل اوسے دَر تے ڈِگئے، جتھوں خالی کوئی نہ آیا

اعظمؔ اوہدے دَر دا بردا نالے نام لیوا اوہدے گھر دا
کونین دا مالک جس نوں خود خالق نے فرمایا

marfat.com
Marfat.com

✿

او بے پرواہا محبوبا پردے تھیں باہر آ اڑیا!
اینہاں گھردیاں باندیاں بردیاں توں نہ اپنا آپ لکا اڑیا

کتے تھاں تھاں وچ پیا وسنا ئیں کتے پتہ نشان نہ دسنا ئیں
کتے رونا ئیں کتے ہسنا ئیں بیٹھوں اپنا آپ چھپا اڑیا

کتے عابد کتے معبود ہیں توں کتے عدم کتے موجود ہیں توں
آپے جان تے آپے جود ہیں توں نویں ہر تھاں بھیس وٹا اڑیا

آپے فانی آپے باقی ایں آپے میکش آپے ساقی ایں
آپے عجمی آپے عراقی ایں، لادیں ہر تھاں وکھرا دا اڑیا

اعظمؔ ایہہ گل فضول نہیں، کوئی اس بن دوجا موّل نہیں
ایس گل نوں دینا طول نہیں، نہیں تے کھریاں دا اسنا اڑیا

✿

marfat.com
Marfat.com

جان میں توں جان میری آجا میرے جانیاں
تیرے بناں روندیاں نے اکھیاں نمانیاں
ساڈی تقدیر وچ سکھ تے آرام کتھے اکھیاں دے ڈنگیاں دی صبح کتھے شام کتھے
عشق دیاں ماریاں نہ کدی موجاں مانیاں
تیرے بناں روندیاں نے اکھیاں نمانیاں
تساں تے ایہہ لکھ دتا اسیں اجے آئیے کویں سانوں وی تے دسو اسیں وقت لنگھائیے کیویں
ویکھنی آں راہ تیرے آجا میرے ہانیاں
تیرے بناں روندیاں نے اکھیاں نمانیاں
حسن دے بازار وچ دلا بھل جاویں نہ سوہنیاں نوں ویکھ کتے ایویں ڈُل جاویں نہ
لانیاں آسان اعظم اوکھیاں نبھانیاں
تیرے بناں روندیاں نے اکھیاں نمانیاں

marfat.com
Marfat.com

عاشقاں دا ایمان توں تیری مثل نہ کوئی
دردمنداں دی جان توں تیری مثل نہ کوئی

تیرے آون دی خبر جو آئی — پے گئی عالم وچ دُہائی
سب داماں تراں توں — تیری مثل نہ کوئی

مجرم عاصی بدکاراں دے — میرے ورگے ناداراں دے
ہر دُکھ دا درماں توں — تیری مثل نہ کوئی

تیرے ہتھ خزانے ربّ دے — سب نوں تیرے ہتھوں لبھدے
دو جگ دا سلطان توں — تیری مثل نہ کوئی

نورِ مجسم، رحمتِ عالم — نائبِ خالق ہادیٔ اعظم
عالم علم قرآن توں — تیری مثل نہ کوئی

Marfat.com

کافی

کیا کانٹا کیا پھول اے
ہر صورت مقبول اے

گل سیتاں مندر ویکھے
صوفی مست قلندر ویکھے
غیر نہ دِستیا مول اے
ہر صورت مقبول اے

اپنے نام دی چرچا کرنی
آپے اپنی پوجا کرنی
ساڈا مذہب اصول اے
ہر صورت مقبول اے

اپنے من وچ جھاتی پالے!
اپنے آپ نوں بھول بھلالے
باہروں بھال فضول اے
ہر صورت مقبول اے

ایہو ظاہر ایہو باطن!
اعظمؔ ایہو عرش دا ساکن
ظاہر شکل رسول اے
ہر صورت مقبول اے

marfat.com
Marfat.com

کافی

ہے کوئی جے میرا درد ونڈا وے
جاندے یار نوں موڑ لیا وے

منتاں کیتیاں ترلے لیتے — ہتھ بنھ بنھ کے سجدے کیتے
پر ماہی نوں ترس نہ آوے — جاندے یار نوں موڑ لیاوے

اوگن ویکھ کے رُس گیا ماہی — پا گیا میں گل غم دی پھاہی
دل پیا خون دے نیر وگاوے — جاندے یار نوں موڑ لیاوے

لمّی رات جدائی والی — شاں شاں کردی نالے کالی
ماہی باہجوں کھان نوں آوے — جاندے یار نوں موڑ لیاوے

اعظم روندیاں عمر گذاری — نیڑے نیڑے کوچ تیاری
ویکھاں کد رب یار ملاوے — جاندے یار نوں موڑ لیاوے

Marfat.com

عشق والا جادو آپے گل پالیا
چنگی بھلی جندڑی نوں روگ لالیا

دلا تینوں آکھیا سی نین کتے لاویں نہ
ہنجواں دے موتیاں نوں روہڑ گواویں نہ
بے درداں دے سنگ پیار پالیا
چنگی بھلی جندڑی نوں روگ لالیا

تیرا کیہہ قصور میری اینویں تقدیر سی
میریاں مقدراں نوں پینی ایہہ زنجیر سی
ہس کے مصیبتاں نوں سینے لالیا
چنگی بھلی جندڑی نوں روگ لالیا

چنگا بھلا جاندا ساں عشق دی خواریاں
کھٹیاں نہ ایتھوں کدی عشق دے بپاریاں
جاندیاں بجھدیاں زہر کھالیا
چنگی بھلی جنڈڑی نوں روگ لالیا

جدوں دے اوہ نیناں نال نین لا گئے
ہساحرام کرکے رونا سکھا گئے
دکھاں دردں نے اعظم گھیرا پالیا
چنگی بھلی جندڑی نوں روگ لالیا

marfat.com
Marfat.com

واگاں حسن دیاں ساڈے ول موڑ موڑ موڑ
ساڈوں دم دم رہندی تیری لوڑ لوڑ لوڑ

ساڈوں زلفاں دا کر کے اسیر سوہنیا
ہن غیراں نال یاریاں نہ جوڑ جوڑ جوڑ
ساڈوں مار کے دو نیناں والے تیر سوہنیا
بیبا دم دم رہندی تیری لوڑ لوڑ لوڑ

ساڈے نیوں لا کے وی دُہائی پے گئی
اکھاں سُک گئیاں ہنجواں نوں روڑھ روڑھ روڑھ
رج گلاں وی نہ کیتیاں جدائی پے گئی
بیبا دم دم رہندی تیری لوڑ لوڑ لوڑ

کاہنوں جھڑکنا ایں عاشقاں نوں دید ہون دے
دلاں ٹٹیاں نوں ہور تے نہ توڑ توڑ توڑ
اینہاں روندیاں نیناں دی اج عید ہون دے
ساڈوں دم دم رہندی تیری لوڑ لوڑ لوڑ

اعظم میریاں امیداں دا گلزار لٹ کے
کتھے چلیاں ایں ساتھوں مکھ موڑ موڑ موڑ
میرے دل دلے باغ دی بہار لٹ کے
بیبا دم دم رہندی تیری لوڑ لوڑ لوڑ
واگاں حسن دیاں ساڈے ول موڑ موڑ موڑ

Marfat.com

✻

جدوں یاد آوے دلدار — دل نوں قرار نہ آوے
اکھاں رودن زار و زار — دل نوں قرار نہ آوے
اوس چن نے کیہ پھکنا جدا دو روندا اے مالی — اُس تتڑی نے کی وسنا جدا اُس گیا پیر والی
کیوں دِتا ای منوں وسار — مینوں طعنے دیئے سنسار
دل نوں قرار نہ آوے

لوکاں بھانویں چانن سانوں سجناں باہجھ ہنیرا — سجناں باہجھ او چناں ساڈے کس کم چانن تیرا
سانوں اوہو ای چن درکار — سانوں اوسے چن نال پیار
دل نوں قرار نہ آوے

ماہی آجا دو نویں بہہ کے اُجڑی جھوک وسایئے — نہیں تے کدھرے وچ وچھوڑے لکدیاں نہ مر جایئے
ہن گھر دل موڑ مہار — میں من لئی اپنی ہار
دل نوں قرار نہ آوے

میں واری گھولی واری سجناں جے آ دیں اک واری — تیرے باہجوں اعظم دی ہن کون کرے غم خواری
تیرے دردوں دلبر یار — ساڈی لُٹ گئی موج بہار
دل نوں قرار نہ آوے

✻

marfat.com
Marfat.com

گل عشق دی مالا پا کے
اساں کیہہ کھٹیا دل لا کے

وچ اڈیکاں عمر گوائی
رووں تھل وچ یار گوا کے

وچھڑ گیاں دی خبر نہ آئی
اساں کیہہ کھٹیا دل لا کے

لگیاں والے پھرن نمانے
دیوے کون دلاسا آ کے

دردا نہاں دا کون پچھانے
اساں کیہہ کھٹیا دل لا کے

سیتو نی کتے پیار نہ کریو
نی میں بھل گئی جے نیوں لا کے

اکھیاں دا اعتبار نہ کریو
اساں کیہہ کھٹیا دل لا کے

اعظم رس گئے دلبر جانی
کتھوں دسیتے بھلا پا کے

کون سنے ہن درد کہانی
اساں کیہہ کھٹیا دل لا کے

marfat.com
Marfat.com

کِتھوں جا کے تویت لیاواں
ماہی میری گل نہ سُنے

نہ میرے دل آوے جاوے — نہ بولے نہ کول بٹھاوے
نی میں فیر دی مردی جاواں — ماہی میری گل نہ سُنے

ویکھیا جے میرے دل دا جانی — جیویں اُتریا چن اسمانی
تے میں ڈردی ہتھ نہ لاواں — ماہی میری گل نہ سُنے

جتھے اوہدا پیر پرچھاواں — ہٹی چُک چُک سینے لاواں
اکھاں پیراں ہیٹھ وچھاواں — ماہی میری گل نہ سُنے

جُگ جُگ جیوے خوشیاں مانے — اعظم نوں جانے نہ جانے
میں اپنی پریت نبھاواں — ماہی میری گل نہ سُنے

marfat.com
Marfat.com

سی حرفی

الف ۔ اللہ دے نام توں شروع کرنا جہدے نام وچ برکتاں بھاریاں نے
اوہدے نام باہجوں دلاں سچ آکھاں گلاں رہن ادھوریاں ساریاں نے
ایسے نام نے نار گلزار کیتی ایسے نام نے ڈبیاں تاریاں نے
ایسے نام نوں آکھدے اسم اعظمؔ ایسے ناں دیاں سب خماریاں نے

ب ۔ بڑی امید تے آس دل وچ نبیؐ پاک دا کدے دربار ویکھاں
نالے شہر مدینے دی جوہ ویکھاں اوہدے رحمتاں بھرے بازار ویکھاں
اوس پاک زمین توں جاں صدقے نال پیار دے در و دیوار ویکھاں
اعظمؔ ہون جے چنگے نصیب میرے اپنی اکھاں دے نال سرکارؐ ویکھاں

Marfat.com

ت ۔ تیز تلوار فراق والی پئی عاشقاں دے سینے چیر دی اے
دنے رات آرام نہ چین دل نوں چال بدلی ہوئی ایسی تقدیر دی اے
دُکھاں درداں دی ایسی ہوا چلی کوئی سُنے نہ ایس دلگیر دی اے
اعظمؔ پتہ نہیں قسمتاں ماریاں نوں ایہہ سزا کیہڑی تقصیر دی اے

ث ۔ ثابتی عشق دی لوڑ یار ب سدا عشق دا درد درکار سانوں
سانوں عشق دی طلب اُمید ازلی رہے عشق دا سدا خمار سانوں
بناں عشق دے دونویں جہان مُردہ تاہیں عشق دے نال پیار سانوں
کاہنوں منگیے باغ بہشت اعظمؔ چنگی عشق دی موج بہار سانوں

ج ۔ جان دا کجھ وساہ نہیوں جان یاروں دے تے شاد ہو جا
ایسے دل دے ہین فساد سارے دل دلبروں دے تے آزاد ہو جا
جے کر رکھے آباد تے رہ دسدا جے کر کرے برباد برباد ہو جا
اعظمؔ کرے جے قید تے قید ہو جا جے کر کرے آزاد آزاد ہو جا

marfat.com
Marfat.com

د - ویدمحبوب دی مذہب ساڈا اتے عشق ہے دین ایمان یارو
کریئے روز تلاوتاں نال الفت چہرہ یار دا ساڈا قرآن یارو
دسّے یاد محبوب دی دل اندر نام یار دا ورد زبان یارو
اعظم اسیں فقیر حقیر اس دے اتے عشق ساڈا سلطان یارو

س - رُت بہار دی پرت آئی کیوں نہیں آوندے اجے حبیب ساڈے
اللہ جانے کیہہ ساتھوں خطا ہوئی کیوں نہیں جاگدے اجے نصیب ساڈے
اکھاں رون تے دل بیمار ہویا خبرے آون گے کدوں طبیب ساڈے
اعظم بھُل دے نہیں اوہ وقت جدوں سوہنا وسدا رہیا قریب ساڈے

ش - زخم جُدائی دے بہت ڈونگھے اجے بھرن دے وچہ نہ آوندے نے
وانگ بھوڑیاں رڑکدے وچ سینے میری جان نوں بڑا ستاوندے نے
ملی سُولی منصورؒ نوں اِک واری سانوں روز نِت نویں چڑھاوندے نے
اعظم پتہ نہیں ملن گے کدوں سوہنے جیہڑے جاندے روگ گوندے نے

Marfat.com

س ۔ سُکھ آرام اوہ نال نے لَگّے میری جان نوں کیویں آرام آوے
نین سِہکدے دید نوں دل رووے جدوں یاد پیارے دا نام آوے
ایسے آس اُمید وِچ عمر گذری شاید خواب وِچ اوہ شام آوے
اعظمؔ جان بھی کراں قربان اپنی جے کر سوہنے دا کدی پیغام آوے

ش ۔ شوہ نوں پاونا بہت مشکل ایہہ نہیں کم تھوڑدلے کمینیاں دا
ایتھے سوہنیا عمراں دے ہون سودے ایتھے ذکر نہ سال مہینیاں دا
نالے ایس درگاہ وِچ کم ناہیں حسد، بغض، ریا تے کینیاں دا
اعظمؔ سر تے پوے تے تد جانیں ملنا سوکھا نہیں عشق خزینیاں دا

ص ۔ صبر جے آوے تے کویں آوے تیرے بناں دل نوں پریشانیاں نے
چھیتی بوہڑ پردیسیا داسطا ای میرے جی نوں بہت حیرانیاں نے
تیرے ناؤں زیادہ حیران کیتا مینوں میریاں ایہناں نادانیاں نے
اعظمؔ سجناں باجھ نہ سُنے کوئی ساڈے دُکھاں دی رام کہانیاں نے

marfat.com
Marfat.com

ض ۔ ضبط قرار دے تار ٹٹ گئے چھڑے ساز دُکھ درد ودھان والے
دِلا کیہہ ہویا کدھر منہ کر گئے سانوں خوشیاں دے گیت سُنان والے
کیہڑے دیس وچ رونقاں لا بیٹھے ساڈے اُجڑے دیس وسان والے
اعظمؔ رون روان دے دن آئے وقت لد گئے ہسن ہسان والے

ط ۔ طرف محبوب دی خط لکھیے دلا رج کے اَج فریاد کر لے
ڈریں موُل نہ عشق خواریاں توں قصّہ شیریں فرہاد دا یاد کر لے
ہویاں مدتاں چمن ویران ہویا یاد کسے دی نال آباد کر لے
اعظمؔ ملے گا تینوں حبیب تیرا پہلوں اپنا آپ برباد کر لے

ظ ۔ ظاہری شکل تے بُھل جانا ایہہ نہیں کم دانا فرزانیاں دا
ہتھاں ہتھاں پئی جان قربان کرنی ایہہ ہے کم بے عقل دیوانیاں دا
ہر اک شمع تے سڑ کے مر جانا ایہہ ہے کم کم ظرف پروانیاں دا
اعظمؔ اکو ہی ذات وچ مست رہنا ایہہ کمال ہے صرف مستانیاں دا

Marfat.com

ع ۔ عیب نہیں آ ونلے نظر اوتھے جتھے عشق ہووے جتھے پیار ہووے
اوس دیس دے ذرے بھی طور دِسدے جیہڑے دیس دِچ دسدا یار ہووے
ایس عشق پیار دی بازیاں وِچ اوہدی جت سمجھو جیہدی ہار ہووے
اعظم عشق دے ایس دریا وچوں جیہڑا جان دیوے اوہو پار ہووے

غ غرض نہیں اوس نوں جنتاں دی تیری گلی دی جتھے ہوا ویکھی
کسے ہور گلزار ول نہیں تکدا تیرے باغ دی جتھے فضا ویکھی
کدی حور تے پری دل ویکھدا نہیں جتھے سوہنیا تیری ادا ویکھی
اعظم سانوں اوہ کتے نہ نظر آئی تیری اکھاں وِچ جیہڑی حیا ویکھی

ف ۔ فقر نوں ڈھونڈدے کئی پھردے لے پر فقر نوں پاونا بہت مشکل
جھوٹ طمع ریا تے خودی نالے حسد بغض مٹاونا بہت مشکل
پہلوں لا کے فقر دے نال یاری فیر توڑ نبھاونا بہت مشکل
منزل فقر دی دور ویران اعظم ایس راہ تے جاونا بہت مشکل

marfat.com
Marfat.com

ق ۔ قیدی محبوب دی زلف دا ہیں مینوں شوق نہ مول رہائیاں دا
سدا یاد محبوب وچ غرق رہنا ایہو کار تے کم سودائیاں دا
اوہو عاشقاں وچ شمار ہوون جیہڑے جھگڑے بھار جدائیاں دا
اعظم جنھاں دا عشق ایمان ہووے اوہناں خوف ناہیں رسوائیاں دا

ک ۔ کبر غرور مٹا دل ہتھیں۔ فیر یار دی گلی وچ آ ونا سکھ
عقل فکر نوں دخل نہ اوس کوچے اوتھے وانگ دیوانیاں جاونا سکھ
اوتھے ہوش حواس دا کم ناہیں ایس ہوش دا ہوش بھلاونا سکھ
اعظم مرئیے تے فیر محبوب ملدا پہلوں اپنا آپ مٹاونا سکھ

ل ۔ لا کے یاریاں نال سجناں دلا فیر مڑ پچھوں پچھتاونا کیہ
پہلوں اکھیاں لا کے نال اکھیاں فیر جگ وچ شور مچاونا کیہ
آپے لا کے عشق دی اگ دل نوں فیر ہنجواں نال بجھاونا کیہ
اعظم پہلوں ای پیندوں نہ ایس پینڈے جے کر ٹریئے تے ہن گھبراونا کیہ

Marfat.com

م۔ مرد نہیں بھل دے قول اپنے جویں لائی آ او نویں نبھائیں سائیاں
قدمیں لا کے فیر وُرکار ناہیں اپنے در اُتوں خیر پائیں سائیاں
اساں مندیاں گندیاں کو ہجیا ندی نال کرم دے جھوک سائیں سائیاں
اعظم جیہے فقیر دیوانیاں نوں اپنے در اُتوں نہ ہٹائیں سائیاں

ن۔ ندی وانگوں وگن نین میرے جدوں یاد آوے سوہنا یار مینوں
میرے واسطے جگ اندھیر ہویا نظر آوندا نہیں دلدار مینوں
دِسدے شہر ہُن مثل اُجاڑ دِسدے وانگ جنگلاں باغ گلزار مینوں
اعظم سجناں باہجھ کد بھاوندی لے دو جگ دی موج بہار مینوں

و۔ وائے اج دیس محبوب دے جا پہلوں جا کے آکھیں سلام اُس نوں
تیرے درد فراق بیمار کیتا دیویں جا کے ایہہ پیغام اُس نوں
کھانا پینا تے سونا حرام ہویا اکھاں لبھدیاں نے صبح شام اُس نوں
آکھیں اعظم دل موڑ مہار سجناں تیرے باہجھ نہ آوے آرام اُس نوں

marfat.com
Marfat.com

ہ - ہار پرو کے ہنجواں دا تحفہ سجناں لئی تیار کیتا
ساڈے دُھروں نصیب برباد ہو گئے ناہیں اوس قبول دلدار کیتا
اوہدے اک اشارے تے جان دِتی تا نالے دل دی نذر سرکار کیتا
اعظمؔ دکھ خریدیا سکھ دِتا کیڈا گھاٹے دا اساں بپار کیتا

ی - یاد پردیسیاں سجناں دی جدوں آوے تے درد ودھا جاوے
نیندر لے جاوے ہوکے دے جاوے نت دکھ اروگ لگا جاوے
اللہ کرے جے اوہ دلدار دل دا کدھرے اپنے دیس وچ آ جاوے
اعظمؔ ہون جے چنگے نصیب میرے سوہنا مکھڑا یار دکھا جاوے

Marfat.com

قومی ترانہ

اُٹھ شیرا پاکستان دیا ہن جاگ تے ہوشیار اڑیا
تینوں خلقت طعنے ماردی لے چھڈ نیند رہو بیدار اڑیا
ایہہ تیرے سون دا ویلا نہیں ایہہ وہلیاں بھون دا ویلا نہیں
بن قوم دا خدمت گار اڑیا۔ ہن جاگ تے ہوشیار اڑیا
چھڈ چوپٹ تاش دی بازیاں نوں، ایہہ کھیڈ نہیں سپہ دی غازیاں نوں
پھڑ تجا ہدو سدی تلوار اڑیا۔ ہن جاگ تے ہوشیار اڑیا
کیوں وچ میدان دے آوندا نہیں کیوں خالدی شان وکھاوندا نہیں
چھڈ ملی سوچ وچار اڑیا۔ ہن جاگ تے ہوشیار اڑیا
کنیں گل دشمن دی باویں نہ اینویں سن سن دل تے لاویں نہ
منہ دشمن دا پھٹکار اڑیا۔ ہن جاگ تے ہوشیار اڑیا
پہلوں تیغ کسے آتے کدھ ناہیں جیہڑا چھیڑے اوس نوں چھڈناہیں
ایہو اعظم دی لے پکار اڑیا۔ ہن جاگ تے ہوشیار اڑیا

❁

marfat.com
Marfat.com

قومی ترانہ

وطن اپنے دے گیت گاندا چلا جا — خودی دے ترانے سناندا چلا جا
توں جان اپنی ملت لئی وقف کر کے — تے ملت دی عزت بچاندا چلا جا
محبت دی تلوار دے نال مسلم — پرایاں نوں اپنا بناندا چلا جا
کدی قوم تے ملک خاطر جے سب کجھ — لٹاناں پوے تے لٹاندا چلا جا
توں سیلاب وانگوں سچائی دے راہ وچ — رکاوٹ جو آوے ہٹاندا چلا جا
نشانی اے مومن دی ڈرنا خدا توں — جے موت آوے ہسدا ہساندا چلا جا
جے دشمن ترا سدھے راہ ول نہ آوے — تے توں اس نوں رستہ دکھاندا چلا جا

ایسے نعرۂ جاہدو نال اعظم
توں ستیاں ہویاں نوں جگاندا چلا جا

Marfat.com

ترانہ

سانوں آن بچونی آوندی اے سانوں ملک بچونا آوندا اے
سانوں دیس اپنے دیاں حداں توں دشمن نوں ہٹونا آوندا اے
ساڈی دھرتی پاک انساناں دی جانبازاں شیر جواناں دی
سانوں پاکستان دے ویریاں نوں دنیا توں مٹونا آوندا اے
ساڈا اک اک غازی بھارا اے کفار دے اک اک لشکر تے
سانوں موڑ تروڑ کے دشمن نوں قدماں تے جھکونا آوندا اے
پچھ رن کچھ دے میداناں توں نالے سندھ دے ریگستاناں نوں
سانوں جوڑیاں والے ٹبیاں توں کلمہ پڑھونا آوندا اے
جا اپنے دیس دی خیر منا ساڈے دیس وتے نظراں نہ اٹھا
توں رستیوں بھٹکا پھرنا ایں سانوں رستے پونا آوندا اے
توں پوجن والا پتھر دا اسیں خادم حیدرؓ صفدر دے
تینوں عادت سیس نواون دی سانوں سیس کٹونا آوندا اے

marfat.com
Marfat.com

قائدِ اعظم دی یاد!

اوہ جس نے قوم مسلم نوں وکھایا راہ وحدت دا — غلاماں نوں سبق دتا امامت دا قیادت دا
جوانی عزتِ اسلام توں جس نے وکا دتی — ضعیفی ملتِ اسلام توں جس نے لٹا دتی
اوہ جس نے اپنی دانش نال قوم اک جان کر دتی — اوہ جس دی عقل نے مخلوق سب حیران کر دتی
اوہ جس نے پھر غلاماں نوں شہنشاہی دوا دتی — کئی سو سال دی مردہ حقیقت پھر جوا دتی
سیاستدان ڈردے سن جہدے زورِ سیاست توں — لرزدا دیکھیا اے کفر نوں جس دی فراست توں
اوہ جس ہستی نے اعظم سانوں پاکستان لے دتا — اساڈا مدتاں دا کھسیا ایمان لے دتا
اوہ بھاویں ٹر گیا اے پر اوہدی عظمت تے باقی اے — اوہدی روحانیت زندہ اوہدی جرأت تے باقی اے

میرا ایمان ہے جد تک ساڈا اسلام زندہ اے
اساڈے قائدِ اعظم دا پیار انعام زندہ اے

Marfat.com

اوہ قائدِ اعظمؒ زندہ اے

اوہ قائدِ اعظم زندہ اے
اوہ قائدِ اعظم زندہ اے
جنھے ساڈوں وطن دوایا اے ساڈا دین اسلام بچایا اے
اوہ قائدِ اعظم زندہ اے
اوہ قائدِ اعظم زندہ اے
جنھے قوم دے دور آزار کیتے جنھے قوم دے بیڑے پار کیتے۔ اوہ قائدِ اعظم....
جیہڑا سچا قول قراراں دا جیہڑا یار یاراں اغیاراں دا۔ اوہ قائدِ اعظم....
جہدے مرن تے پتھر روئے نے جہدے گھر گھر ماتم ہوئے نے۔ اوہ قائدِ اعظم....
جہدی پاکستان نشانی اے جیہڑا پاکستان دا بانی اے۔ اوہ قائدِ اعظم....
جنھے لکی رشتے توڑ دتے سر مسلماناں دے جوڑ دتے۔ اوہ قائدِ اعظم....
جنھے اعظم ساڈوں جگا دتا جیہنے دا ول سکھا دتا۔ اوہ قائدِ اعظم....

marfat.com
Marfat.com

رنگ و بو

marfat.com
Marfat.com

نذرِ عقیدت

مَیں نہایت ادب اور خلوص کے ساتھ اپنے اس مجموعۂ کلام کو معدن الحسنات ۔ واقفِ اسرارِ نہانی ۔ جگر گوشہ لاثانی جناب صاحبزادہ سیّد علی حسین شاہ صاحب نقشبندی مدظلہ العالی (مسند آرائے علی پور شریف) کے نذر کرتا ہوں ۔

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

محمّد اعظم چشتی

Marfat.com

حمد

اے برتر از خیال و قیاس و گمان و وہم
وز ہرچہ گفتہ ایم شنیدیم و خواندہ ایم
دفتر تمام گشت و بپایاں رسید عمر
ماہم چناں در اوّلِ وصفِ تو ماندہ ایم

✵

marfat.com
Marfat.com

✻

پیار ان کا اگر حاصل ایماں نہ بنے گا
مومن تو بڑی بات ہے انساں نہ بنے گا

تعظیمِ محمد ہی تو ہے جانِ عبادت
کتنا کوئی عابد ہے مسلماں نہ بنے گا

افلاک نہ پہنچے تری خاکِ کفِ پا کو
ذرّہ کبھی خورشیدِ درخشاں نہ بنے گا

حق مدحِ پیمبر کا ادا ہو گا نہ تجھ سے
جب تک تو گدائے درِ حسّاں نہ بنے گا

اعظم جو نہ سمجھے سخنِ صاحبِ قرآں
وہ لاکھ سخنور ہو سخنداں نہ بنے گا

✻

Marfat.com

٭

میرا آقا بھی ہے وہ رہبرِ غمخوار بھی ہے
میری ہر چیز کا مالک بھی ہے مختار بھی ہے
شاہِ افلاک بھی ہے سیّدِ ابرار بھی ہے
حق کا محبوب بھی ہے حق کا پرستار بھی ہے
حق کا بندہ بھی ہے اور محرمِ اسرار بھی ہے
دونوں عالم کی حقیقت سے خبردار بھی ہے
تشنگی روحِ دو عالم کی بجھانے والا
جوئے رحمت بھی ہے اور ابرِ گہربار بھی ہے
اعظم اس پیکرِ رحمت سے ہے نسبت مجھ کو
دردمندوں کا جو مونس بھی ہے غمخوار بھی ہے

٭

Marfat.com

حُسنِ حبیب دو جہاں یوں ہے تصورات میں
جیسے ظہورِ ماہتاب غم کی اندھیری رات میں

مِل نہ سکی کہیں تری طبعِ سلیم کی مثال
خُلقِ عظیم کا ترے شور ہے شش جہات میں

کس کی تجلیات سے خیرہ ہے چشمِ آفتاب
کھوئی گئی ہے کائنات کس کے تصوّرات میں

کتنے نشے پلا گیا مژدہ ترے ظہور کا
اب بھی خمار ہے وہی دیدۂ کائنات میں

تیرے قدم میں تھی نہاں عظمتِ ہفت آسماں
ورنہ یہ عرش و لامکاں گُم ہیں تمہاری ذات میں

مٹ گئے اِک نگاہ سے تیری جہاں کے وسوسے
ڈوبا ہُوا ہے فلسفی اب بھی توہمات میں

اعظمؔ بے خبر اُٹھا آنکھ سے پردۂ دُوئی!
جلوہ فگن ہے عینِ ذات آئینۂ صفات میں

Marfat.com

ولادتِ باسعادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

لیکے پہلو میں غمِ اُمّتِ نادار آئے
اُمّتی اُمّتی کہتے ہوئے سرکار آئے

کُھل گئے محفلِ کونین پہ کونین کے راز
محرمِ رازِ نہاں واقفِ اسرار آئے

سُن کے سرکارِ مدینہ کی ولادت کی خبر
ہر گنہگار پکارا مرے غمخوار آئے

فرش والوں کے مقدّر کا ستارا چمکا
شور اُٹھا کہ غریبوں کے مددگار آئے

فرش پر عرشِ معلّیٰ کا گماں ہوتا ہے!
لے کے دامن میں کچھ اس طرح کے انوار آئے

پھر کسے مانگنے کا ہوش رہے اے اعظم
بانٹنے والا اگر خود سرِ بازار آئے

marfat.com
Marfat.com

تمہارے آنے سے پہلے کیا تھی ہمارے صبح و مسا کی صورت
نہ کوئی مونس نہ کوئی ساتھی پڑے تھے ہم نقشِ پا کی صورت
ہزارہا سال اہلِ دل نے ستم اٹھائے ستم گروں کے
نہ کوئی آیا بہ جز محمدؐ جہاں میں مشکل کشا کی صورت
تمہاری غم خواریوں کے قرباں وہ آنکھ ہی کب ملی کسی کو
ہماری بربادیوں پہ روتی جو ابر بن کر گھٹا کی صورت
خرد نے جانا خدا کا بندہ جنوں پکارا خدا کا نقشہ
زبانِ فطرت پکار اُٹھی یہ ہے مرے مدعا کی صورت
ہماری مجبوریوں نے اعظم یہ دن دکھائے ہیں بیکسی کے
پڑے ہیں دور اُن کے آستانے سے نالۂ نارسا کی صورت

Marfat.com

رحمتِ عالم نورِ مجسم شمعِ ہدایت کیا کہنے!
دستِ مروت چشمِ بصیرت نطقِ حقیقت کیا کہنے

سب سے نیا اندازِ تبسم سب سے جُدا اعلانِ کرم
کس کو ملے گی کس کو ملی یہ صورت و سیرت کیا کہنے

جود و سخا بیگانوں پر بھی دشمن پر بھی لطف و عطا
سرتاپا تصویرِ وفا عنوانِ محبت کیا کہنے

باعثِ خلقِ ارض و سما اے زینتِ بزمِ کون و مکاں
ارض و سما پر کون و مکاں پر تیری عنایت کیا کہنے

قدرت کا ہر جلوہ اعظم انکی صورت سے ہے عیاں
آپ کی ذاتِ گرامی ہے آئینہ قدرت کیا کہنے

marfat.com
Marfat.com

✿

کیا پوچھتے ہو عزّت و عظمت رسُولؐ کی
دونوں جہان پر ہے حکومت رسُولؐ کی

سچ ہے عمل ہی قبر کا سرمایہ ہیں مگر
افضل ہے ہر عمل سے محبت رسُولؐ کی

ظاہر ہے صاف صاف اطیعوا الرّسول سے
محبوب ہے خدا کو اطاعت رسولؐ کی

یکساں کرم ہے اُن کا فقیر و امیر پر
اپنے پرائے سب پہ ہے شفقت رسولؐ کی

اعظم ہم عاصیوں کی شفاعت کے واسطے
کس درجہ بیقرار ہے رحمت رسولؐ کی

✿

marfat.com
Marfat.com

✲

کونین میں وُہ شمع جلائی حضورؐ نے
پُرنُور کر دی ساری خدائی حضورؐ نے

پیغمبروں کے دِل میں رہی جس کی آرزُو
دولت وہ ہم کو حق سے دلائی حضورؐ نے

اہلِ حسد کی آنکھ بڑی دُور تک گئی
سُوئے قمر جو اُنگلی اٹھائی حضورؐ نے

اُس پر نثار ہو گئیں خالق کی رحمتیں
محشر میں جس سے آنکھ ملائی حضورؐ نے

آزردہ پھر رہے تھے ہم اُس کائنات میں
ہم بیکسوں کی بات بنائی حضورؐ نے

اعظم وہ دو جہاں کی حقیقت کو پا گیا
جس کو بھی ایک گھونٹ پلائی حضورؐ نے

✲

marfat.com
Marfat.com

٭

تمہارے رُخسار کی تجلّی نورِ سرمدی ہے!
یہ مہر و مہ کی ضیا نہیں ہے تمہارے چہرے کی روشنی ہے
وُہ جلوۂ ذات سب سے پہلے جو ذاتِ حق سے عیاں ہوا تھا
وہی بنا مشعلِ رسالت یہ چار سو جس کی روشنی ہے
جو وہ بشر ہیں تو ہم بشر کیوں جو ہم بشر ہیں تو وہ بشر کیوں
یہ راز ہے اک اسے وہ سمجھے جسے حقیقت سے آگہی ہے
جہاں دو عالم امان پائیں جہاں ملائک بھی سر جھکائیں
وہ دو جہاں میں اک آستاں ہے اور آستانِ محمدی ہے
زمانہ حیراں کہ اک بشر آسماں پہ پہنچا تو کیسے پہنچا
میں محوِ حیرت کہ عرش کی جان فرش پر کس طرح رہی ہے
میں بندگی کو نہیں سمجھتا مگر حقیقت یہی ہے اعظم
حضورؐ کے در کی خاک بوسی ہی اصل میں جانِ بندگی ہے

٭

marfat.com
Marfat.com

٭

تمہارا حُسن اگر بے نقاب ہو جائے
نظامِ عالمِ امکاں خراب ہو جائے
جسے مِلے ترے کوچے میں بیٹھنے کی جگہ
وُہ ذرّہ کیوں نہ بھلا آفتاب ہو جائے
جو تو بُلائے کبھی اپنے آستانے پر
تو کائنات مِرے ہم رکاب ہو جائے
ہزار عظمتیں اس دِل کی عظمتوں پہ نثار
جو دِل مقامِ رسالت مآب ہو جائے
جو چاہتا ہو دو عالم کی سروری اعظم
وُہ خاک بوسِ درِ بُوتراب ہو جائے

٭

marfat.com
Marfat.com

بڑے اچھوں سے اچھا تجھ سے اچھا ہو نہیں سکتا
بڑے اُونچوں سے اُونچا تجھ سے اُونچا ہو نہیں سکتا

تو وُہ محبُوب ہے جس کو بنا کر خود خدا کہہ دے
کہ اب تجھ سا حسیں دنیا میں پیدا ہو نہیں سکتا

خدا نے ان کو مختارِ دو عالم کر کے بھیجا ہے
جو وہ چاہیں تو اے ہمدم بھلا کیا ہو نہیں سکتا

تمہارے جسمِ اطہر کی لطافت یہ بتاتی ہے
کہ ایسی ذاتِ لاثانی کا سایہ ہو نہیں سکتا

یہ ناممکن ہے اُن سا دُوسرا پیدا ہو اے اعظم
کہ ربِّ دو جہاں کا قول جھوٹا ہو نہیں سکتا

Marfat.com

بگڑے ہوؤں کو کس نے سنوارا ترے بغیر
ڈوبے ہوؤں کو کس نے ابھارا ترے بغیر

اک ایک کر کے دیکھ لئے چارہ گر مگر
کیا ہو گا میرے درد کا چارا ترے بغیر

آخر کہیں تو کس سے کہیں داستانِ غم
دنیا میں ہے بھی کون ہمارا ترے بغیر

گر راحتوں میں یاد تری حرزِ جاں رہی
مشکل میں ہم نے کس کو پکارا ترے بغیر

ہر جزوِ کائنات کو ہے تیری احتیاج!
ہوتا نہیں کسی کا گزارا ترے بغیر

انسانیت کو درس ملا تیری ذات سے
بے نور تھا خرد کا ستارا ترے بغیر

اہلِ عمل تو دادِ عمل سے ہیں مطمئن
اعظم کو کون دے گا سہارا ترے بغیر

marfat.com
Marfat.com

کہاں مَیں کہاں آرزوئے محمدؐ
مری آنکھ اور جستجوئے محمدؐ

بشر چیز کیا قدسیوں کے لیے بھی
ہے کحل البصر خاکِ کوئے محمدؐ

گلوں کی جبیں پر پسینہ سا آیا
زمانے میں پھیلی جو بوئے محمدؐ

مسلماں کا دینِ اُلفتِ مصطفےٰؐ ہے
کہ ہے کعبۂ دین روئے محمدؐ

دو عالم تلاشِ رضائے خدا میں
خدا کو ہے محبوب خوئے محمدؐ

مبارک ہے وہ دل کہ جس دل میں اعظم
رہے جاگزیں آرزوئے محمدؐ

صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

Marfat.com

سرداروں کے سردار ہیں آقائے دوعالم
کونین کے مختار ہیں آقائے دوعالم

اللہ کے بندے ہیں تو مخلوق کے مولا
مجموعۂ اسرار ہیں آقائے دوعالم

کیا تو یہ سمجھتا ہے کہ وہ سوئے پڑے ہیں
ہر حال میں بیدار ہیں آقائے دوعالم

نادار پہ احسان اسیروں سے محبت
ہر ایک کے غم خوار ہیں آقائے دوعالم

تثلیث کے قائل نہیں وہ روزِ ازل سے
وحدت کے پرستار ہیں آقائے دوعالم

خورشید و قمر آ کے ضیا پاتے ہیں جن سے
وہ پیکرِ انوار ہیں آقائے دوعالم

واللہ غمِ اُمّتِ مظلوم میں اعظمؔ
ہر لحظہ دِل افگار ہیں آقائے دوعالم

marfat.com
Marfat.com

❀

نہ جانے عرش بریں تک کہ لامکاں تک ہے
کِسے خبر کہ ترا مرتبہ کہاں تک ہے

کریم اور بھی ہوں گے جہان میں لیکن!
ہماری دوڑ فقط تیرے آستاں تک ہے

ان اپنے چاہنے والوں سے پردہ داری کیا
یہ جانتے ہیں رسائی تری جہاں تک ہے

کِسی کے دَر پہ جُھکے یہ جبیں معاذاللہ
یہ ذوقِ سجدہ ترے سنگِ آستاں تک ہے

فقط زمین و زماں عرش و فرش پر ہی نہیں
حضوؐر آپ کا شہرہ تو لامکاں تک ہے

نکال دے گا نہ اعظم کو اپنے کوچے سے
کہ عندلیب کی دنیا تو گلستاں تک ہے

❀

Marfat.com

یادِ حسینؓ رضی اللہ عنہ

کوئی بتائے کوئی کہیں ہے حسین سا
لاکھوں میں ایک ماہ جبیں ہے حسین سا

کس شان سے چلے ہیں رہِ مستقیم پر
دنیا میں کون رہبرِ دیں ہے حسین سا

کس کی نظر میں رفعتِ ہفت آسماں ہے گم
ماتھے پہ کس کے نورِ جبیں ہے حسین سا

واللہ کیا مکان ہے وہ جس مکان میں
بیمثل و بے مثال مکیں ہے حسین سا

بے اختیار کہنے لگے ساکنانِ عرش
واں بھی نہیں یہاں بھی نہیں ہے حسین سا

اے خالقِ جہاں تیرے سارے جہان میں
کوئی حسین تھا نہ حسیں ہے حسین سا

اعظم بٹھا کے دوش پہ فرمایا شاہ نے
کوئی سوار بھی تو نہیں ہے حسین سا

marfat.com
Marfat.com

بحضورِ خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ

ہم اپنا حالِ غمِ دل سنانے آئے ہیں
درِ حضورؒ پہ آنسو بہانے آئے ہیں
پُر اشک آنکھ، دل بیقرار و داغ جبیں
حضور دیکھیے ہم کیا دکھانے آئے ہیں
وہ خاکِ در کہ سلاطین جسے ترستے ہیں
ہم اپنی آنکھ کا سُرمہ بنانے آئے ہیں
وہ جن کا سارے زمانے میں کوئی یار نہیں
وہ اب حضورؒ کو اپنا بنانے آئے ہیں
سرِ نیاز کو رکھ کر تمھاری چوکھٹ پر
یہ لوگ اپنا مقدّر جگانے آئے ہیں
تڑپ رہے تھے جو سجدے جبینِ اعظمؔ میں
ہم آستاں پہ تمھارے لُٹانے آئے ہیں

Marfat.com

منقبت

خواجہ علاؤالدین علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ

جنابِ گنج شکرؒ کی زباں علاؤالدین
جنابِ قطبِ دو عالم کی جاں علاؤالدین

دکھا ہی دیجئے انہیں جلوۂ رخِ زیبا
تڑپ رہے ہیں ترے میہماں علاؤالدین

زمانے بھر کو ملیں عظمتیں اسی در سے
وہ آستاں ہے ترا آستاں علاؤالدین

ترے کرم نے اگر میرا ساتھ چھوڑ دیا
سُنے گا کون مری داستاں علاؤالدین

کبھی تو پہنچے گا اعظمؔ اس آستانے پر
جھکا ہوا ہے جہاں اک جہاں علاؤالدین

رحمتہ اللہ علیہ

marfat.com
Marfat.com

منقبت

خواجہ علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ

کھنچا جاتا ہے کیوں دِل سُوئے صابرؒ
نظر میں پھِر رہا ہے رُوئے صابرؒ

فریدُالدین کے لُطف و کرم سے
زمانے بھر میں پھیلی بُوئے صابر

نہالِ بوستانِ معرفت ہے
ذرا دیکھو قدِ دلجُوئے صابرؒ

بنا ہے دشتِ کلیر رشکِ جنّت
ہے ذرّے ذرّے میں خوشبُوئے صابر

شہِ اجمیر کے صدقے میں یارب
دکھا اعظم کو بھی پھِر کُوئے صابرؒ

Marfat.com

جہاں بھی پہنچے ترا آستاں نظر آیا
وہی زمین وہی آسماں نظر آیا!

سُنا تھا خُلد کا شُہرہ جو غور سے دیکھا
تری گلی ہی کا نقشہ وہاں نظر آیا

خیال تھا اسے کعبہ میں جا کے دیکھیں گے
جھکائی آنکھ تو دِل میں نہاں نظر آیا

اسی مقام کو کعبہ سمجھ لیا دِل نے
تمہارا نقشِ کفِ پا جہاں نظر آیا

یہ کیا سبب ہے کہ آنکھوں نے کچھ نہیں دیکھا
جو دِل سے پُوچھو تو کہتا ہے ہاں نظر آیا

ترے کرم نے نظر کو وُہ رفعتیں بخشیں
ہمیں ہر ایک مکاں لامکاں نظر آیا

یہی نشان ہے اس بے نشان کا اعظم
جہاں بھی آیا نظر بے نشاں نظر آیا

marfat.com
Marfat.com

✻

یہ کون کہتا ہے ان کو کہیں نہیں دیکھا
مری نظر نے تو ہر وقت دلنشیں دیکھا

ہمارا ذوقِ نظر بھی ہے داد کے قابل
کہ اتنی دور سے ان کو بہت قریں دیکھا

نگاہِ حسن کی پیہم نوازشیں توبہ
اٹھے نہ پاؤں جہاں بھی کوئی حسیں دیکھا

بہشت لے کے جو بیچے نہ جنسِ عصیاں کو
گناہگاروں میں ایسا کوئی امیں دیکھا؟

نہ جانے دل میں ہیں آنکھوں میں ہیں جگر میں ہیں
ابھی ابھی انہیں میں نے یہیں کہیں دیکھا

نگاہِ پیرِ مغاں کا یہ فیض ہے شاید
کہ بادہ خوار جو دیکھا وہ نازنیں دیکھا

بلا کا سوز ہے اعظمؔ ترے دل و جاں میں
تری غزل کا ہر اک شعر آتشیں دیکھا

✻

marfat.com
Marfat.com

✻

مَیں جس نگاہ پہ دونوں جہان وار آیا
اسے نہ میری محبت پہ اعتبار آیا

ترے بغیر مجھے ایک پل قرار نہیں
مرے بغیر تجھے کس طرح قرار آیا

کسی کو آنکھ ملانے کا حوصلہ نہ ہُوا
تمہاری بزم سے جو آیا شرمسار آیا

خُدا گواہ جہاں کوئی خوب رُو دیکھا
مری زباں پہ ترا نام بار بار آیا

تمہارا قرب مرے درد کا علاج نہ تھا
تمہارے پاس بھی رہ کر کہاں قرار آیا

کہیں ملی نہ مجھے میری بے خودی اعظمؔ
مَیں اس کو حدِّ خرابات تک پکار آیا

✻

marfat.com
Marfat.com

٭

دل کی ہر ایک بات دِل پہ کوئی جفا نہ کر
دل ہے گذر گہِ حبیب اس کو کبھی خفا نہ کر

عشق کی آبرو نہ کھو حُسن کی بے رُخی نہ دیکھ
اپنی وفا پہ رکھ نظر ان کا کبھی گِلا نہ کر

ساقی کی سمت کان رکھ زاہدِ خُشک کی نہ سُن
عشق کا احترام سیکھ عقل کی اقتدا نہ کر

ذوقِ نگاہ کو نہ کر مرہونِ جلوہ ہائے حُسن
حُسن کی جلوہ گاہ دیکھ جلووں پہ اکتفا نہ کر

جینے کی آرزو نہ کر مقصدِ زندگی سمجھ
عشرتِ خُلد کے لئے مرنے کی التجا نہ کر

اعظمِ خستہ خوگرِ رنج و الم ازل سے ہے
جس سے سکوں نصیب ہو ایسی کوئی دُعا نہ کر

٭

Marfat.com

٭

نظر میں بادۂ گلفام لے کر
یہ کون آیا چراغِ شام لے کر

مری دیوانگی کی خیر یارب
وُہ نِکلے ہیں خدا کا نام لے کر

ترے آنے میں جب تاخیر دیکھی
قضا آئی ترا پیغام لے کر

مرض کو پالیا چارہ گروں نے
دَوا دیتے ہیں تیرا نام لے کر

قضا کو ڈھونڈھنے آئے تھے اعظم
چلے ہیں زیست کا الزام لے کر

٭

marfat.com
Marfat.com

✻

هستیٔ لازوال ہیں ہم لوگ　　مظہرِ ذوالجلال ہیں ہم لوگ
عمر گذری خیال میں اُن کے　　کتنے نازک خیال ہیں ہم لوگ
حُسن میں آپ کا جواب نہیں　　عشق میں بےمثال ہیں ہم لوگ
صُورتِ یار بس گئی دِل میں　　اب سراپا وصال ہیں ہم لوگ
جن کو بخشش تلاش کرتی ہے　　تیرے وہ باکمال ہیں ہم لوگ
ظاہری شکل پہ نہ جا واعظ　　صاحبِ وجد و حال ہیں ہم لوگ

خود چلے آتے ہیں حسیں اعظم
کس قدر خوش خصال ہیں ہم لوگ

✻

Marfat.com

دوشِ رحمت پہ بار ہیں ہم لوگ
کیسے عصیاں شعار ہیں ہم لوگ

دستِ قدرت سنبھالتا ہے جنہیں
وہ ترے بادہ خوار ہیں ہم لوگ

پھول کیوں ہم سے ہمکنار نہ ہوں
تیرے کوچے کے خار ہیں ہم لوگ

ہم کو سونپی گئی امانتِ عشق
قابلِ اعتبار ہیں ہم لوگ

قبر میں بھی جنہیں سکوں نہ ملا
تیرے وہ بیقرار ہیں ہم لوگ

تیری آنکھوں کی مستیوں کی قسم
میکدے کی بہار ہیں ہم لوگ

دولتِ دردِ دل گئی اعظم
آج کل مالدار ہیں ہم لوگ

marfat.com
Marfat.com

کمی جو آنے نہ دے محبت میں ایسے دردِ جگر کے صدقے
جو رات دن دید کو ترستی رہے میں اس چشمِ تر کے صدقے

بنائے کافر کو جو مسلماں چبھے جو دل میں مثالِ پیکاں
میں ایسی بانکی ادا کے قرباں میں ایسی ترچھی نظر کے صدقے

رُخِ مبارک ہے رُزِ روشن تو زلف مشکیں شبِ محبت
میں ایسے دن رات کے تصدق میں ایسی شام و سحر کے صدقے

تری نگاہوں کو دیکھنے والے سارے میخوار بن گئے ہیں
میں ایسی میخواریوں کے قرباں میں ایسے فیضِ نظر کے صدقے

مری نظر میں وفا کی دُنیا تو کب کی ویران ہو چکی ہے
اسے ابھی تک خبر نہیں ہے میں اس دلِ بے خبر کے صدقے

جو ہو میسر غبارِ کوئے حبیب آنکھوں میں ڈالنے کو
تو چشمِ خورشید بھی خدا کی قسم ہو میری نظر کے صدقے

نہ اُٹھ سکے گی تمہاری چوکھٹ سے تا قیامت جبینِ اعظم
کہ در ہے قرباں اس جبیں پر جبیں ہے اس سنگِ در کے صدقے

Marfat.com

بات وہ پیرِ مغاں نے مجھے سمجھائی ہے
جس کے اظہار سے انکار بھی دانائی ہے

اِک تری یاد ہے اور عالمِ تنہائی ہے،
کس قدر محوِ عبادت ترا شیدائی ہے

اس کی نظروں میں بھلا تختِ سلیماں کیا ہے
جس کی قسمت میں ترے در کی جبیں سائی ہے

کون کہتا ہے سوا تیرے کوئی اور بھی ہے
ہو اگر آنکھ تو ہر ذرّے میں یکتائی ہے

کیسے جائیں ترے میکش ترے میخانے سے
تشنہ لب لوٹ کے جانا بھی تو رسوائی ہے

ایک دو گھونٹ سہی آج دگر نہ ساقی
بے پیئے اٹھنے کی رندوں نے قسم کھائی ہے

ان کی محفل میں مرا ذکر نہ کرنا اعظم
ورنہ کہہ دیں گے وہ دیوانہ ہے سودائی ہے

marfat.com
Marfat.com

ہمیں کوچہ تمہارا مل گیا ہے
غریبوں کو سہارا مل گیا ہے

کئی دن سے بھنور میں تھا سفینہ
بحمداللہ کنارا مل گیا ہے

مبارک کیوں نہیں دیتے ستارو
مری آنکھوں کا تارا مل گیا ہے

تو اپنی چاندنی اے چاند لے جا
ہمیں دلبر ہمارا مل گیا ہے

فلک پر ڈھونڈتے تھے جسکو اعظم
زمیں پر وہ ستارا مل گیا ہے

Marfat.com

✲

مری ہستی مٹائی جا رہی ہے!
مری بگڑی بنائی جا رہی ہے

تعجب ہے مجھے ہر آئینے میں!
تری صورت دکھائی جا رہی ہے

جو میخواروں نے کوثر میں نہ دیکھی
وہ آنکھوں سے پلائی جا رہی ہے

جو بجلی طور سینا پر گری تھی!
وہ مجھ پر کیوں گرائی جا رہی ہے

بگڑنے کا سبب پوچھا تو بولے
محبت آزمائی جا رہی ہے

دکھا کر شانِ رحمت مجھ کو اعظم
گنہگاری سکھائی جا رہی ہے

✲

marfat.com
Marfat.com

٭

گلوں کا حسن کلی کا نکھار لوٹ لیا
ترے شباب نے رنگِ بہار لوٹ لیا

ترے ستم کا تو شکوہ ہی خیر کیا ہو گا
ترے کرم نے ہمیں بار بار لوٹ لیا

تمہارے حسن کی توبہ شکن اداؤں نے
کسی کا ہوش کسی کا قرار لوٹ لیا

تری جفاؤں نے کب ہم سے بیوفائی کی
تری وفاؤں نے بیگانہ وار لوٹ لیا

یہ ذکر کیا اسی مہوش کا تو نہیں اعظم
وہ جس نے ہم کو سرِ رہگزار لوٹ لیا

٭

marfat.com
Marfat.com

فقیہہِ شہر مرے دل کو رام کر نہ سکا !
میں خود جنوں کو خرد کا غلام کر نہ سکا

خطا معاف کہ تعظیم میکدہ کے بغیر
میں خلد کا بھی کوئی احترام کر نہ سکا

مرا ہی وہ دلِ بے خانماں ہے جو اب تک
ترے جہاں میں کہیں بھی قیام کر نہ سکا

اُدھر یہ فکر کہ آئے ہیں خود عیادت کو
اِدھر یہ ضعف نظر سے سلام کر نہ سکا

بتاؤں کیا کہ بڑی مختصر تھی وصل کی رات
میں قصہ شبِ فرقت تمام کر نہ سکا

سرور بخشا وہ مجھ کو تری نگاہوں نے
میں خواہشِ مے و مینا و جام کر نہ سکا

کسی حسین سے جب بھی نظر ملی اعظم
میں ضبطِ آہ کا کچھ اہتمام کر نہ سکا

marfat.com
Marfat.com

٭

صحرا میں آ گئے تو گلستاں بنا دیا
گلشن سے چل دئے تو بیاباں بنا دیا

اے حُسنِ بے نیاز تیری اک نگاہ نے
ایماں کو کفر، کفر کو ایماں بنا دیا

کہتے ہیں لوگ حسن پرستی گناہ ہے
ہم کو تو اس گناہ نے انساں بنا دیا

غم سے نجات چاہی تو میرے مسیح نے
غم ہی کو میری زیست کا ساماں بنا دیا

سب کچھ گنوا کے ہم نے محبت کی راہ میں
دشواریٔ حیات کو آساں بنا دیا

اعظمؔ ہماری بادہ کشی کام آگئی
اس معصیت نے ہم کو مسلماں بنا دیا

Marfat.com

✿

دردِ دل بھی کہیں محتاجِ بیاں ہوتا ہے
درد ہو دل میں تو چہرے سے عیاں ہوتا ہے

میری ہستی ترے جلووں میں فنا ہو کے رہی
اپنی صورت پہ بھی اب تیرا گماں ہوتا ہے

اَب مرے دردِ محبت کا ٹھکانا مت پوچھ
اب یہ احساس نہیں درد کہاں ہوتا ہے

عرصۂ حشر میں اک بار چلو ہم بھی چلیں
سنتے ہیں یار کا دیدار وہاں ہوتا ہے

ان کی محفل میں کسے تابِ سخن ہے اعظم
دل کا افسانہ نگاہوں سے بیاں ہوتا ہے

✿

marfat.com
Marfat.com

✿

جلوہ نظر آیا جو کسی ماہتاب کا
آنکھوں میں پھر گیا وہ زمانہ شباب کا

اب میکدے میں جانے کی زحمت فضول ہے
وہ کام لے رہے ہیں نظر سے شراب کا

بے جوڑ سی یہ بات ہے مسجد میں ذکرِ مے
اور میکدے میں ذکر عذاب و ثواب کا

گرچہ مئے طہور ہے پھر بھی شراب ہے
واعظ خدا کے گھر میں بھی قصہ شراب کا؟

شاید یونہی ہو مجھ کو میسر سکونِ قلب
اِک گھونٹ دیجئے گا مجھے بھی شراب کا

کج فہمیِ زمانہ کا اعظم گلا ہی کیا
عنوان ہی غلط ہے محبت کے باب کا

✿

marfat.com
Marfat.com

✽

مے پرستی شعار ہے اپنا
ہر نفس میگسار ہے اپنا

ان کے فیضانِ چشم کے صدقے
مے کشوں میں شمار ہے اپنا

دیر و کعبہ میں گر نہیں نہ سہی
مے کدے میں وقار ہے اپنا

میکدے کے قریب تر ہی کہیں
ٹوٹا پھوٹا مزار ہے اپنا

وہ اُدھر بے قرار ہیں اعظم
دل اِدھر بے قرار ہے اپنا

✽

marfat.com
Marfat.com

✿

تری نظر کے تعاون نے کچھ سنبھال لیا
وگرنہ دل کا رویّہ تو اور ہی کچھ تھا!

میں ہر مقام سے ہنستا ہوا گزر نکلا
اگرچہ زیست کا منشا تو اور ہی کچھ تھا

یہ شکر کیجیے موجوں سے اتفاق رہا
کہ ناخدا کا ارادہ تو اور ہی کچھ تھا

حضور پرسشِ پیہم کا شکریہ لیکن
ہمارے غم کا مداوا تو اور ہی کچھ تھا

وہ بدنصیب ہوں توبہ کے بعد یاد آیا
کہ رحمتوں کا تقاضا تو اور ہی کچھ تھا

یہ احترامِ سبو تھا جو پی گیا اعظم
وگرنہ ان کا ارادہ تو اور ہی کچھ تھا

✿

Marfat.com

✿

ساغر ہے مے ہے ابر ہے عہدِ بہار ہے
اے دوست اب تو صرف ترا انتظار ہے

افسوس آج تک یہ سمجھ میں نہ آسکا !
دل ان کے پاس رہ کے بھی کیوں بیقرار ہے

کھوئی گئی نگاہ ، قدم ڈگمگا گئے !
محسوس ہو رہا ہے یہی کوئے یار ہے !

اے عشق تو نے مجھ کو وہ حسنِ نظر دیا
اب تو خزاں بھی میری نظر میں بہار ہے

حیراں ہوں میں وہ کونسی منزل ہے عشق کی
وہ سامنے ہیں اور نظر بے قرار ہے

اعظمؔ میں ان کی نذر کروں بھی تو کیا کروں
دل تو ہے میرے پاس مگر داغدار ہے

✿

marfat.com
Marfat.com

٭

وہ بھی چلے گئے ہیں بہاروں کے ساتھ ساتھ
رخصت ہوا ہے چاند ستاروں کے ساتھ ساتھ

کیا جانیے وہ کونسے رستے گزر گئے
لپٹا رہا میں راہگذاروں کے ساتھ ساتھ

محسوس ہو رہا ہے کہ پھرتی ہے کائنات
اے جاں! تری نظر کے اشاروں کے ساتھ ساتھ

کیا تو بھی ساتھ چھوڑ گیا اے غمِ حیات!
میں چل رہا تھا تیرے سہاروں کے ساتھ ساتھ

بیٹھو کبھی تو خاک نشینوں کے پاس بھی
کب تک رہو گے چاند ستاروں کے ساتھ ساتھ

کیا ڈھونڈتی ہے اب مرے سینے میں آ کے خلش
دل تو گیا حسین نظاروں کے ساتھ ساتھ

اعظمؔ ابھی کچھ اور بھی گہرائیوں میں چل
نادان ڈوبتے ہیں کناروں کے ساتھ ساتھ

٭

Marfat.com

اقرار ناپسند نہ انکار ناپسند
ہر بات ہے کسی کی روا ناروا پسند

وہ کیسے بے نقاب چلے آئیں بزم میں
ہم سے زیادہ ان کو ہے اپنی حیا پسند

ہوتی گناہ گاروں کے لائق اگر بہشت
کرتے نہ میکدے کی یہ آب و ہوا پسند

یہ آنکھ جب لڑی کسی شہباز سے لڑی
یہ برق ابتدا سے رہی انتہا پسند

اعظم میں اپنا دل جو گیا لیکے ان کے پاس
بولے کہ لاؤ دیکھیں اگر آگیا پسند

marfat.com
Marfat.com

✵

مآلِ زہد و ریاضت اگر تکبّر ہے
تو عزمِ ترکِ عبادت کوئی گناہ نہیں

طریقِ اہلِ ہوس نے اسے کیا بدنام
بذاتِ خود تو محبت کوئی گناہ نہیں

وفا نہیں تو جفا سے بھی ہاتھ نہ کھینچ
یہ اک نباہ کی صورت کوئی گناہ نہیں

تمہارے وعدۂ فردا نے کر دیا ثابت
کہ انتظارِ قیامت کوئی گناہ نہیں

ازل سے میری طبیعت میں کچھ بغاوت ہے
نہ ہو ریا تو یہ جرأت کوئی گناہ نہیں

گناہگار سے نفرت گناہ ہے اعظم
مگر گناہ سے نفرت کوئی گناہ نہیں

✵

marfat.com
Marfat.com

خلد کے نشّے میں غلطان نظر آتے ہیں
کتنے دلچسپ مسلمان نظر آتے ہیں

کس جہاں میں مجھے لے آیا ہے یارب کہ جہاں
سب کے سب چاک گریبان نظر آتے ہیں

ہائے یہ ضعفِ عقیدت ترے بندے یارب!
مسجدوں میں بھی پریشان نظر آتے ہیں!

طعن و تشنیع نہ کر بادہ کشوں پر واعظ
لوگ یہ صاحب عرفان نظر آتے ہیں

ان کی اس سادہ نگاہی پہ نہ جانا اعظمؔ
دیکھنے میں بہت انجان نظر آتے ہیں

marfat.com
Marfat.com

کسی کو دل میں بسا رہا ہوں کسی کو اپنا بنا رہا ہوں !
میں اپنے اوراقِ زندگی سے حروفِ عشرت مٹا رہا ہوں

تمہاری خاموشیوں نے میری نظر کو شکوے سکھا دیئے ہیں
تمہاری تصویر کو گلے سے لگا کے آنسو بہا رہا ہوں

کسی کی فرقت کا داغ سینے میں چاند بن کر چمک رہا ہے
میں اپنی تاریک زندگی میں چراغِ حسرت جلا رہا ہوں

نگاہ تصویرِ یار پر ہے زباں پہ ہے داستانِ فرقت
سنا سنا کر تڑپ رہا ہوں تڑپ تڑپ کر سنا رہا ہوں

سنا ہے وہ آج بن سنور کر مری عیادت کو آ رہے ہیں
میں سوچتا ہوں کہ کیا بنے گا وہ آ رہے ہیں میں جا رہا ہوں

اسی سہارے اسی بھروسے پہ ان دنوں جی رہے ہیں اعظمؔ
وہ کہہ گئے تھے کہ غم نہ کرنا میں آ رہا ہوں میں آ رہا ہوں

Marfat.com

✿

لپک کے آیا جو گلعذار پہلو میں
بھڑک کے رہ گئے برق و شرار پہلو میں

نہ آئے لوٹ کے صبر و قرار پہلو میں
بسا ہے جب سے کوئی پردہ دار پہلو میں

تمہارے حسن کا پردہ نہ فاش ہو جاتے
چھپائے پھرتے ہیں ہم تم کو بار پہلو میں

غمِ فراق تمنائے دید حسرت و یاس
کھٹک رہے ہیں یہ دو چار خار پہلو میں

یہ کیا کہ اب تِری صورت کو ہم ترستے ہیں
کبھی گزرتے تھے لیل و نہار پہلو میں

ہزار بار محبّت نے کروٹیں بدلیں
نہ ایک بار بھی آیا وہ یار پہلو میں

کسی کے گیسو و رُخ کی زکوٰۃ ہے اعظم
دبائے پھرتی ہے جس کو بہار پہلو میں

✿

marfat.com
Marfat.com

✿

جس دن بھی اہتمام کیا ضبطِ آہ کا ! !
بے ساختہ بدل گیا رنگ اس نگاہ کا

میں حشر میں بھی حشر پہ ایماں نہ لا سکا
کس درجہ معتقد ہوں میں تیری نگاہ کا

یا رب اِس انعقادِ قیامت سے فائدہ؟
ہم کو خود اعتراف ہے اپنے گناہ کا

اے حسنِ دلفریب ذرا اس پہ غور کر
تو بھی ہے ایک حسن مری ہی نگاہ کا

جنت میں خاک سیکھے گا آدابِ میکشی
واقف نہیں جو میکدے کی رسم و راہ کا

آج اِس طریق سے وہ ملی رہگذار میں
مفہوم میں سمجھ نہ سکا اُس نگاہ کا

اعظم میں جانتا ہوں رہ و رسمِ عاشقی
تعلیم یافتہ ہوں کسی کی نگاہ کا

✿

Marfat.com

٭

جا بجا اِک حسیں ٹھکانا بنا
ہر قدم پر شراب خانہ بنا

ہم سفر بن کے لوٹ لیتے ہیں
ہر مسافر کو آشنا نہ بنا

بندگی میں خلوص پیدا کر
صرف سجدوں کو آسرا نہ بنا

ہر حسیں چیز ایک دھوکہ ہے
ہر حسیں چیز کو خدا نہ بنا

ہے بڑی چیز آرزو لیکن
آرزو کو بھی مدعا نہ بنا

گر زمانہ ترا نہیں اعظم
نئی دنیا نیا زمانہ بنا

٭

marfat.com
Marfat.com

٭

وہ درد کیا کہ جو رسوائے دو جہاں ہی نہ ہو
وہ بزم کیا کہ جہاں میری داستاں ہی نہ ہو

نکال لیے نہ مجھے اپنی بزمِ عشرت سے
وہ شمعِ بزم ہوں جس کا کوئی دھواں ہی نہ ہو

فضا اُداس ۔ کلی مضمحل ۔ گُل آزردہ ! !
چمن میں بکھری ہوئی میری داستاں ہی نہ ہو

وہ انجمن ہے جہاں جانِ انجمن وہ ہو
وہ انجمن نہیں جس میں وہ جانِ جاں ہی نہ ہو

قدم قدم پہ نشانِ مزار ہے یارب!
یہ سرزمین کہیں ان کا آستاں ہی نہ ہو

چمن کی ایک طرف سے دُھواں سا اٹھتا ہے
الٰہی خیر کہیں میرا آشیاں ہی نہ ہو

سُنا ہے خلد میں رونق تو ہے مگر اعظم
بہار کیا جسے اندیشۂ خزاں ہی نہ ہو

٭

marfat.com
Marfat.com

٭

ہر آہ تبسم بن جائے ہر اشک ستارا ہو جائے
دنیا ہی بدل جائے اپنی گر ان کا اشارا ہو جائے

اس غم کا مداوا کیا سوچیں اس درد کا درماں کیا ڈھونڈیں
جو درد کہ خود تسکیں بن کر ہر درد کا چارا ہو جائے

طوفانوں سے ٹکرانے کی عادت ہے محبت کو ورنہ
ہر تنکا کشتی بن جائے ہر موج کنارا ہو جائے

افسوس اسی امید پہ ہم شکووں سے بھی جی بہلا نہ سکے
شاید وہ ہمیں پہچان ہی لے شاید وہ ہمارا ہو جائے

مانا کہ محبت کی رہ میں ہر گام پہ سو سو خطرے ہیں
لیکن یہ سفر آسان بھی ہے گر ساتھ تمہارا ہو جائے

تکمیل محبت کی خاطر کیا کیا نہ کیا ہم نے اعظم
ممکن ہے اب ان کے کہنے پر مرنا بھی گوارا ہو جائے

٭

marfat.com
Marfat.com

یہ نہ سمجھو کہ ٹل گئی ہو گی ! — موت صورت بدل گئی ہو گی
ایک شعلہ اٹھا ہے پہلو سے — کوئی امید جل گئی ہو گی
ایک حسرت جو لب تک آ نہ سکی — آہ بن کر نکل گئی ہو گی
تم نہ آئے تو صبح تک ہم سے — زیست آنکھیں بدل گئی ہو گی
اب نہ آواز دو بہاروں کو — چھاؤں تھی ایک ڈھل گئی ہو گی
غم تو یہ ہے کہ دل کے جلنے سے — اُن کی تصویر جل گئی ہو گی

کسی کروٹ سکوں نہیں اعظم
کوئی حسرت مچل گئی ہو گی

marfat.com
Marfat.com

٭

کسی کو دل میں بسایا بڑا گناہ کیا
کسی کو اپنا بنایا بڑا گناہ کیا

گذار دی غمِ عقبیٰ میں زندگی واعظ
نظر کا تیر نہ کھایا بڑا گناہ کیا

گناہگار کو ساقی تری مروت نے
گناہگار بنایا بڑا گناہ کیا

اُلٹ کے رُخ سے ترے ہم نے خود نقابِ دوست
ترا بھرم بھی گنوایا بڑا گناہ کیا

وہ سر جو صرف ترے آستاں کے قابل تھا
کہاں کہاں نہ جھکایا بڑا گناہ کیا

مری خطا نے کبھی بھول کر بھی اے بخشش
ترا فریب نہ کھایا بڑا گناہ کیا

گناہ میں بھی بڑی دل کشی تھی اے اعظم
یہ لطف کیوں نہ اٹھایا بڑا گناہ کیا

٭

marfat.com
Marfat.com

✿

اے چشمِ غمگسار مرا ساتھ چھوڑ دے
اے التفاتِ یار مرا ساتھ چھوڑ دے

اب مجھ میں ضبطِ آہ کی طاقت نہیں رہی
اے دردِ بے قرار مرا ساتھ چھوڑ دے

بدنام ہو رہا ہے زمانے میں اُن کا نام
اے چشمِ اشکبار مرا ساتھ چھوڑ دے

حاصل خزاں میں بھی مجھے لُطفِ بہار ہے
کیا غم اگر بہار مرا ساتھ چھوڑ دے

وہ ساتھ چھوڑ جائیں تو جینے سے فائدہ!
جا تو بھی جانِ زار مرا ساتھ چھوڑ دے

اب کیا رہا ہے اعظمِ دل سوختہ کے پاس
اے عشقِ سوگوار مرا ساتھ چھوڑ دے

✿

marfat.com
Marfat.com

پاتا ہوں دل میں دردِ محبت کبھی کبھی
لیتی ہے سانس پھر مری وحشت کبھی کبھی

کی تھی شباب میں کسی زہرہ جبیں کے ساتھ
آتی ہے یاد پھر وہ محبت کبھی کبھی

زیرِ مزار بھی ہیں وہی دل کی دھڑکنیں
ہلتی ہے اس لئے مری تربت کبھی کبھی

اے دوست اس نگاہ کا رکنا محال ہے
آتی رہے گی اب یہ قیامت کبھی کبھی

گرتا ہے پی کے جب کوئی مے خوار فرش پر
آتی ہے خود اٹھانے کو رحمت کبھی کبھی

اعظم ہمیں تو ایسی محبت نہیں پسند
پیغام روز روز زیارت کبھی کبھی

Marfat.com

٭

اُداس رنگِ بہاراں ہے کوئی بات تو ہے
وہ زُلف آج پریشاں ہے کوئی بات تو ہے

غرورِ عشق ہے پامال کوئی بات نہیں
نگاہِ حسن پشیماں ہے کوئی بات تو ہے

مری حیات کو تسکین بخشنے والے
تری نظر بھی گریزاں ہے کوئی بات تو ہے

بجھا دئے غمِ ہستی نے حسرتوں کے چراغ
رہِ حیات فروزاں ہے کوئی بات تو ہے

درِ حبیب سے اعظمؔ شراب خانے تک
قدم قدم پہ چراغاں ہے کوئی بات تو ہے

٭

marfat.com
Marfat.com

✿

مدّت کے بعد پھر دل و جاں مل گئے مجھے
تم کیا ملے کہ دونوں جہاں مل گئے مجھے

بزمِ جہاں میں اپنا کوئی مہرباں نہ تھا
مَیں جی اٹھا جو آپ یہاں مِل گئے مجھے

خوش ہوں کہ آپ مل تو گئے ہیں مجھے مگر
خاموش ہوں کہ آپ کہاں مل گئے مجھے

حسرت تو تھی کہیں وہ سرِ رہگذر ملیں
لیکن برنگِ دردِ نہاں مِل گئے مجھے

چمکائیں آؤ دِل کے یہ مِٹتے ہوئے نقوش
کعبے میں بتکدوں کے نشاں مل گئے مجھے

اعظمؔ میں ایک عمر جنہیں ڈھونڈتا رہا!
وہ آج میرے دِل میں نہاں مل گئے مجھے

✿

Marfat.com

چرچے ہیں چمن میں تری شیریں دہنی کے
نغمے ہیں لبِ گل پہ تری گلبدنی کے

کافر بھی رضامند ہے دیندار بھی خوش ہے
انداز ہی ایسے ہیں تری عشوہ گری کے

اِک آپ نے مجھ کو کہا دیوانہ تو کیا غم
چرچے ہیں جہاں میں مری آشفتہ سری کے

خودداریٔ فطرت کہیں جھکنے نہیں دیتی
نعرے ہیں زبانوں پہ مری خودنگری کے

اس کوچے کے باشندوں کا کیا ذکر ہے اعظمؔ
مخمور ہیں ذرّات بھی ساقی کی گلی کے

marfat.com
Marfat.com

دمِ وصل کام آئی یہ زبانِ بے زبانی
مرے آنسوؤں نے کہہ دی غمِ ہجر کی کہانی

تری یاد میں جو گذری جو گذر کے پھر نہ لوٹی
وہی رات تھی فروزاں وہی شام تھی سہانی

غمِ دو جہاں سے کہہ دو غمِ یار سے نہ الجھے
وہ خمارِ چند روزہ یہ بہارِ غیر فانی

غمِ یار اب تو شاید کبھی موت بھی نہ آئے
مجھے بخش دی ہے تو نے وہ حیاتِ جاودانی

نہ جلے تو انجمن میں نہ بجھے تو رہگذر میں
ہے عجب طلسمِ اعظم مری شمعِ زندگانی

Marfat.com

٭

کیا رات سہانی تھی کل رات جہاں میں تھا
اک طرفہ کہانی تھی کل رات جہاں میں تھا

اشعار کے ساغر تھے نغموں کی شرابیں تھیں
کیا سحر بیانی تھی کل رات جہاں میں تھا

جلتے ہوئے سینے تھے ہنستے ہوئے چہرے تھے
آنکھوں میں گرانی تھی کل رات جہاں میں تھا

اڑتے ہوئے آنچل تھے بکھرے ہوئے گیسو تھے
شعلوں کی روانی تھی کل رات جہاں میں تھا

جمتے نہ قدم جن کے آپس میں لپٹ جاتے
اک وصل کہانی تھی کل رات جہاں میں تھا

اعظمؔ وہ گھڑی کیا تھی اک کیف کا عالم تھا
ہر شے پہ جوانی تھی کل رات جہاں میں تھا

٭

marfat.com
Marfat.com

✿

افسردگیٔ زیست کی تردید کیجیے
ہاں مسکرائیے مری تائید کیجیے

دہرائیے گذشتہ محبت کے واقعات
پھر سے کتابِ درد کی تجدید کیجیے

پھر سے سمائیے مرے قلب و نگاہ میں
پھر کائناتِ عشق کی تمہید کیجیے

کبتک مری نگاہ سے یہ پردہ داریاں
ناحق نہ خونِ حسرتِ دامید کیجیے

پامال کر کے میرے جنوں کی لطافتیں
اپنے غرورِ حسن کی تائید کیجیے

اعظم کمالِ شعر و سخن کی تلاش میں
گر ہو سکے تو میر کی تقلید کیجیے

✿

Marfat.com

بے باکیوں کا یا مری شکوہ نہ کیجئے
مجھ گناہ گار سے پردا نہ کیجئے

جو لطف یاد میں ہے ملاقات میں نہیں
میرے تصورات میں آیا نہ کیجئے

دھونے پڑیں ہاتھ ہمارے خلوص سے
اس بے رخی سے خون تمنا نہ کیجئے

اس تیرگی میں کوئی مسافر بھٹک نہ جائے
للہ رُخ پہ زلف کا سایہ نہ کیجئے

اعظم وہ بات بات پہ تڑپا گئے ہیں آج
کہنا نہ تھا کہ ضبط کا دعوےٰ نہ کیجئے

marfat.com
Marfat.com

خرد کے پنجہ سے میں نے اپنے جنوں کا دامن چھڑا لیا ہے
تری امانت کو ہر تکلف سے میں نے یارب بچا لیا ہے

نہ راس آئی انہیں فضائے حرم نہ آب و ہوائے جنت
ترے اسیروں نے تیرے کوچے کو اپنا مسکن بنا لیا ہے

تمہاری تابندگی ستارو مرے نہ کچھ کام آ سکے گی
تمہیں اجازت ہے جاؤ میں نے چراغ بادہ جلا لیا ہے

ہماری مردانگی کی بھی داد دیجئے اے کلیم ہم نے
جہاں ٹھکانا تھا بجلیوں کا وہیں نشیمن بنا لیا ہے

تمہاری موجودگی سے دونوں جہاں کی راحت تھی میرے گھر میں
تمہارے جانے کے بعد اعظم غم و مصائب نے آ لیا ہے

Marfat.com

اب زندگی کی پہلی وہ صورت نہیں رہی
وہ دل نہیں رہا وہ طبیعت نہیں رہی

یا میرے عشق میں وہ حرارت نہیں رہی
یا ان کو مجھ سے اب کوئی نسبت نہیں رہی

اس درجہ التفات بھی زیبا نہیں حضور
کیا آپ کو ہماری ضرورت نہیں رہی

ملنے کی آرزو تھی تو ملتے نہ تھے کہیں
جب مل گئے تو ملنے کی حسرت نہیں رہی

اعظم کو آج دیکھا ہے پھر میکشوں کے ساتھ
کل کہہ رہا تھا پینے کی عادت نہیں رہی

marfat.com
Marfat.com

ترے در پر جو مٹ جائے وہ سر دے
تری جو یار ہے ایسی نظر دے
تری حسرت رہے جس میں وہ دل دے
ترا سودا رہے جس میں وہ سر دے
زمانے کو جو تو چاہے عطا کر
مگر عشاق کو دردِ جگر دے
خداوندا مجھے جنت کے بدلے
جنوں دے سوز دے آہِ سحر دے
زمانہ اس سے آکر بھیک مانگے
تو جس کا دامنِ امید بھر دے
ڈرائے گا اسے زاہد بھلا کیا
جسے تیرا کرم بے باک کر دے
یہی انکار کی غایت تھی اعظم
کہ شاید وہ کبھی اپنی خبر دے

Marfat.com

✿

پھول برساؤں کیا اجازت ہے
آج کچھ گاؤں کیا اجازت ہے؟

ساقیا آج تیری محفل میں
میں بھی آ جاؤں کیا اجازت ہے؟

دل لگی کے گذشتہ افسانے
پھر سے دہراؤں کیا اجازت ہے؟

میرے دامن میں چند خار بھی ہیں
ساتھ لے آؤں کیا اجازت ہے؟

کس کا اب انتظار ہے ساقی
جام چھلکاؤں کیا اجازت ہے؟

اعظم اک مہ جبیں کی نظروں میں
غرق ہو جاؤں کیا اجازت ہے؟

✿

marfat.com
Marfat.com

زندگی وقفِ خرابات ہوئی جاتی ہے
بادہ و جام کی خیرات ہوئی جاتی ہے

جب سے اے دوست تری یاد بسی ہے دل میں
بزمِ دل بزمِ خیالات ہوئی جاتی ہے

اے غمِ یار غنیمت ہے کہ تیرے دم سے
اہلِ دل کی بسر اوقات ہوئی جاتی ہے

ان کے کوچے سے نکلنے کی سزا ہے شاید
زیست مجموعۂ صدمات ہوئی جاتی ہے

جانے کیا بات ہے اب یاد بھی ان کی اعظم
شاملِ تلخیٔ حالات ہوئی جاتی ہے

Marfat.com

حشر کا انتظار کرتے ہیں
پھر ترا اعتبار کرتے ہیں

تیری صورت کو دیکھنے والے
اپنی آنکھوں سے پیار کرتے ہیں

انجمن سے نکال کر مجھ کو
اب مرا انتظار کرتے ہیں

ہم نے کانٹوں سے دوستی کر لی
لوگ پھولوں سے پیار کرتے ہیں

دل ہے آخر پلٹ ہی آئے گا
کچھ دن اور انتظار کرتے ہیں

وہ ہمارے اگر نہیں اعظم!
یاد کیوں بار بار کرتے ہیں

marfat.com
Marfat.com

اے ابر تو نے دنیا لبھائی میرے چمن پر رونق نہ آئی
کیا پوچھتے ہو کیا ہم بتائیں کیا چیز کھوئی کیا چیز پائی
تیرے جہاں میں میں بے ٹھکانا میرے جہاں میں تیری خدائی
کیا موت کو بھی موت آگئی ہے وہ بھی نہ لوٹے یہ بھی نہ آئی
اللہ کو ہم کیا یاد کرتے
غم ہی سے اعظم فرصت نہ پائی

Marfat.com

✻

دل کو رہینِ لذتِ درماں نہ کر سکے
ہم اُن سے بھی شکایتِ ہجراں نہ کر سکے
اس طرح پھونک میرا گلستانِ آرزو
پھر کوئی تیرے بعد اسے ویراں نہ کر سکے
مہنگی تھی اس قدر ترے جلووں کی روشنی
ہم اپنی ایک شام فروزاں نہ کر سکے
بچھڑے رہے تو اور بھی رُسوا کریں گے لوگ
تم بھی علاجِ گردشِ دوراں نہ کر سکے
اعظم چراغِ بزم سرِ راہ کیوں جلے
ہم بے خودی میں چاک گریباں نہ کر سکے

✻

marfat.com
Marfat.com

❋

کم نظر آرزوئے وصل کیا کرتے ہیں
صاحبِ حال بہر حال جیا کرتے ہیں
فصلِ گُل شرط نہیں پینے پلانے کے لئے
پینے والے مری جاں روز پیا کرتے ہیں
دِل کے آئینے میں ہر چیز نظر آتی ہے
ہم دو عالم کو یہیں دیکھ لیا کرتے ہیں
جب کبھی جلووں کی کثرت سے بہک جاتا ہوں
اپنے دامن کی ہوا مجھ کو دیا کرتے ہیں
زخمِ دل کا کوئی مرہم نہیں ہوتا اعظمؔ
ایسے زخموں کو نگاہوں سے سِیا کرتے ہیں

❋

Marfat.com

✲

سنور گئے ترے انداز سے چمن کتنے
مہک اُٹھے تری خوشبو سے پیرہن کتنے

یہ سادگی یہ خموشی یہ سُرمگیں آنکھیں
جلو میں حُسن کے آئے ہیں بانکپن کتنے

ادا شناسِ محبت کو بزم سے نہ اٹھا
ہیں انجمن میں تری تیرے ہم سخن کتنے

قریب رہ کے بھی جو بد نصیب دُور رہے
تری گلی میں ہیں ایسے بھی بے وطن کتنے

تری نظر کی کم آمیزیاں درُست مگر
ابھی جبینِ محبت پہ ہیں شکن کتنے

وُہ خار ہوں کہ بہاروں سے بات بھی نہ کروں
مری تلاش میں ہیں اب بھی گلبدن کتنے

کہاں ملیں گے ہم ایسے بھی لوگ اے اعظمؔ
سُخن شناس ہیں لیکن ہیں کم سُخن کتنے

✲

marfat.com
Marfat.com

✿

بخوبی چوں تو دلدارے ندیدم
بدلداری چوں تو یارے ندیدم
بعالم ناتواں اُفتادگاں را
بجز ذاتِ تو غم خوارے ندیدم
نیازِ من بجز یادِ کسے نیست
بہ از یادِ کسے کارے ندیدم
ندیدم در جہاں جز تو طبیبے
مثالِ خویش بیمارے ندیدم
مَن از قیدِ من و تو گشتم آزاد
چوں غیرِ ذات نوارے ندیدم
ظہورِ تست ہر رنگے کہ بینم
نہ دیدم غیرِ تو آرے ندیدم
بسے دیدم اسیرانِ محبت
چوں اعظم خستہ وُزارے ندیدم

✿

Marfat.com

✿

رُخِ ماہِ من رشکِ صد آفتابے
دو گیسوئے مشکیں سراپا سحابے

ز دو عارضِ تو پریشاں گلابے
زِ پیشانیٔ تو خجل آفتابے

نقاب فرو بردہ خوبانِ عالم
چوں آمد کسے بارُخ بے نقابے

نجویم بجز ایں دو انعام ساقی
شبے ماہتابے مئے بیحسابے

تبسم کناں بے نیازانہ گذری
زِ پردۂ خود نباشد حجابے

سرِ بندگی بر درِ تو نہادم
کہ عاشق نداند عذاب و ثوابے

زہے خانہ نورشیدہ مے آیم اعظم
نہ بینی بمن دو جہاں ہم رکابے؟

✿

marfat.com
Marfat.com

دل و جاں فدائے تو اے کج کلا ہے
نگاہے سوئے سرفروشاں نگاہے
چرا سجدہ اے جاں کنم سوئے کعبہ
کہ عشاق را روئے تو قبلہ گاہے
منور دو عالم ز روئے مبینش
پریشاں دو عالم ز زلفِ سیاہے
اے سلطانِ خوبانِ عالم خدارا
نظر جانبِ خاک بوسانِ راہے
گہے خار افشاں گہے گل بداماں
ستم گاہ ہے گاہے کرم گاہ ہے گاہے
چرا بے نیازِ دو عالم نباشد
گدائے شہنشاہِ عالم پناہے
چہ گویم کہ ایں بندۂ تست اعظم
مجسم خطائے سراپا گناہے

Marfat.com

کتنی ناسازگار ہے دنیا
کتنا بدلا ہوا زمانہ ہے
اپنی ہر بات ہے محبت خیز
اُن کی ہر بات تاجرانہ ہے

کون آیا شراب خانے میں
خود بخود مے چھلک گئی خُم سے
کون زُلفیں سنوارتا آیا
ماہ و انجم بھی ہو گئے گم سے

رنگتیں دیکھ کر گُلِ تر کی
کون تعریفِ خار کرتا ہے
راحتیں چھوڑ کر محبت کی!!
درد سے کون پیار کرتا ہے؟

marfat.com
Marfat.com

میرے دل کے سیاہ خانے میں
روشنی بن کے کون آتا ہے؟

اِس خرابات کے اندھیرے میں
کون شمعِ حرم جلاتا ہے!

تیری آنکھوں کو دیکھ کر ساقی
پھر شرابِ طہور کیا معنیٰ!
ہم نے دیکھی ہے جلوہ گاہ تری
جلوۂ کوہِ طور کیا معنیٰ!

بادہ کش کیا فقیہہ و زاہد بھی
متفق ہیں مرے تکلم سے
آپ کیا ہیں کہ سنگ و آہن بھی
وجد میں ہیں مرے ترنم سے

Marfat.com

٭

موت کیا چیز ہے پیامِ حیات
زندگی موت کا بہانا ہے
اب رہا یہ جہانِ آہ و بکا!
یہ حقیقت نہیں فسانا ہے

دین و عرفان کی طرف اے دوست
آج کل کون دھیان دیتا ہے
اس ترقی پسند دنیا میں!
کون اللہ کا نام لیتا ہے

رہنمایانِ قوم کیا کہئے
تن کے اجلے ہیں من کے گندے ہیں
یہ غریبوں کا درد بانٹیں گے؟
جو نہیں اس کے جس کے بندے ہیں!

marfat.com
Marfat.com

❋

جھوٹ سے مکر سے تشدّد سے
خوب جی بھر کے کام لو بھائی
اِس جہاں میں خلوص کی امید؟
ارے اللہ کا نام لو بھائی

یہ مانتا ہوں کہ اِک دِل نشیں فسانہ ہے
وگرنہ آج محبت میں خاک رکھّا ہے
مرا وجود غنیمت ہے اس زمانے میں
کہ میں نے اپنی تمنّا کو پاک رکھا ہے

❋

Marfat.com

قائدِ اعظم کی یاد!

ہر آنکھ تیری یاد میں آج اشکبار ہے
ہر فردِ قوم غم میں ترے دلفگار ہے

نالہ کناں ہے گلشنِ ہستی کا عندلیب
نوحہ کناں ہے گل تو کلی سوگوار ہے

جانے وہ کیا تھا تو نے جو سینوں میں بھر دیا
کیا چیز تھی کہ جس کا ابھی تک خمار ہے

جینے کا ہم کو تو نے طریقہ سکھا دیا
صد شکر آج قوم تری باوقار ہے

لوحِ جہاں پہ نقش کی صورت ہے تیرا نام
چشمِ جہاں سے چھپ کے بھی تو آشکار ہے

اک مرتبہ زمانے کو پھر درسِ امن دے
اک بار پھر جہاں کو تو اتنظار سے

marfat.com
Marfat.com

ترانۂ مجاہد

لڑیں گے کفر سے جب تک کہ جان باقی ہے
ابھی جہاں میں ہمارا نشان باقی ہے

یہ بھول جا کہ تجھے مل گیا ہے پاکستان
ابھی بہت بڑا اک امتحان باقی ہے

زمیں کا چھوٹا سا ٹکڑا تجھے ملا ہے مگر
ابھی تو قسمتِ ہفت آسمان باقی ہے

تجھے خبر بھی ہے دنیا میں مُردہ قوموں کا
نشاں کہاں ہے فقط داستان باقی ہے

نہ جھک سکا درِ باطل پہ میرا سرِ اعظم
کہ میرے دل میں محمدؐ کی آن باقی ہے

marfat.com
Marfat.com

دوراہا

اُدھر الحاد بے دینی اِدھر ایمان کی دولت
اُدھر مادہ پرستی اور اِدھر قرآن کی دولت

اُدھر روٹی کے دو ٹکڑے فقط ناموس کی قیمت
اِدھر فکرِ شکم معیوب فاقوں کے عوض جنت

اُدھر مشق جہاں سوزی فسوں سازی فسوں کاری
اِدھر عشقِ خدا جوئی خدایا بی نگونساری

اُدھر تہذیب انسانی کی ہر سو چاک دامانی
اِدھر غیرت حمیّت پردہ داری پاک دامانی

اُدھر محسن کشی احساں فراموشی جفا کاری
ادھر احسان مندی خود فراموشی روا داری

اُدھر ثروت نوازی بے رخی بے رحم سرداری
ادھر بندہ نوازی عدلِ فاروقی وفاداری

marfat.com
Marfat.com

اُدھر نفسانیت، بے صبر زر کوشی جہانگیری
اِدھر انسانیت، صبر و رضا، افکارِ شبیری

اُدھر تخلیقِ افکارِ پریشاں کی فراوانی
اِدھر دینِ خلیل اللہ کی تعلیمِ روحانی

اُدھر احکامِ شاہانِ جہاں آوارہ عالم
اِدھر ارشادِ مختارِ دو عالم، ہادیٔ اعظم

اُدھر قلب و نظر محروم جلوہ ہائے خلاقی
اِدھر ہر وقت چشمِ بندگی کی سیرِ آفاقی

خدا لگتی کہو اے ہم نشینو! کس طرف جاؤں؟

marfat.com
Marfat.com

غبارِ خاطر

مری فریاد میں تاثیر ہی شاید نہیں ورنہ
میں فرعونی قیادت کا نہ قائل تھا نہ قائل ہوں
غریبوں کے ہر اک دکھ کا مداوا سوچنے والو
میں اس مجبوری بشارت کا نہ قائل تھا نہ قائل ہوں
جو گھر کی چار دیواری میں بٹ کر ختم ہو جائے
میں اس اندھی سخاوت کا نہ قائل تھا نہ قائل ہوں
فقیہہِ شہر کی پر پیچ تفسیریں معاذ اللہ
میں اس طرفہ امامت کا نہ قائل تھا نہ قائل ہوں
کہاں جاؤں مرے کچھ ہم عناں پیدا نہیں ہوتے
خداوندانِ ملت کا نہ قائل تھا نہ قائل ہوں
ازل سے جو فقط اسے دوست نوابوں کا حصہ ہے
میں اس مغرور فطرت کا نہ قائل تھا نہ قائل ہوں
مری تاریکیوں کو جو نہ روشن کر سکے اعظم
کسی ایسی کرامت کا نہ قائل تھا نہ قائل ہوں

marfat.com
Marfat.com

ابوبکر قریشی کے نام

(میرے چھوٹے بھائی ڈاکٹر محبوب چشتی کے ایک دوست)

میں سمجھتا تھا جہاں میں دوستی معدوم ہے
یہ فقط رنگین سا اک لفظِ بے مفہوم ہے
جو کبھی اپنی صداقت سے زبان دھر کو
اپنی مدحت کے لئے مجبور کر سکتا نہ ہو
یوں تو کر سکتا ہو رنگیں سینۂ قرطاس کو
تا ابد لیکن کبھی شرمندۂ معنٰے نہ ہو
میں سمجھتا تھا کہ یہ اِک خوابِ بے تعبیر ہے
خوبصورت ہے مگر بے جان اک تصویر ہے
لیکن اے جانِ خلوصِ بے ریا تیری قسم
اے سراپا صورتِ مہر و وفا تیری قسم!
تو نے اس خاکے میں اک رنگِ حقیقت بھر دیا
اور لفظِ دوستی کو واقعیت کر دیا

marfat.com
Marfat.com

لاج رکھ لی تو نے اس آوارۂ افلاک کی
بھیک دیدی اپنے کوچے کی مقدس خاک کی
تو نے اِس پستی کو پھر سے ایک عظمت بخش دی
ایک بے معنیٰ فسانے کو حقیقت بخش دی
تو نے دکھلایا جہاں کو پھر محبت کا مقام
اِک زمانے کو دیا سچی عقیدت کا پیام
دوستی کا نام پھر مسرور کرتا ہے مجھے
دوستی پر پھر کہیں مجبور کرتا ہے مجھے
پھر تلاشِ دوست آخر دل کو تڑپانے لگی
پھر سے مرجھائے ہوئے پھولوں کو مہکانے لگی
شاد باش اے زینتِ بزمِ شرافت شاد باش
شاد باش اے غازۂ روئے حقیقت شاد باش

marfat.com
Marfat.com

دُنیا

بڑی حسین مگر بے ثبات ہے دنیا
کہ اِک کرشمہ موت و حیات ہے دنیا

وہ جن سے پھول بھی شرمائیں وہ حسیں نہ رہے
وہ جن پہ چاند ہو قرباں وہ مہ جبیں نہ رہے

وہ بلبلیں وہ گلستاں وہ باغباں نہ رہے
وہ کارواں نہ رہے میرِ کارواں نہ رہے

ہر اک زبان پہ تھی جن کی داستاں نہ رہے
وہ حکمراں وہ فلک بوس آستاں نہ رہے

کبھی نہ بھول کہ دنیا مقامِ عبرت ہے
نہ دل لگی کی جگہ ہے نہ جائے عشرت ہے

کسی کی بن نہ سکی اس جہانِ فانی میں
کہ ایک دنیا ہے مصروف نوحہ خوانی میں

Marfat.com

عید کا چاند

(دیکھنے سے پہلے)

شام کے وقت جانبِ مغرب — جب اٹھے گی کئی ہزار نگاہ
آسماں کو بھی پھونک ڈالے گی — کسی غربت زدہ غریب کی آہ

عید کا چاند دیکھنے والے — اس جہاں پر نگاہ ڈالی ہے؟
جس جہاں میں غریب انساں کی — آنکھ پُر اشک جیب خالی ہے

گھاس پر رات کاٹنے والے — سن لیا عید آنے والی ہے؟
یعنی کل صبح تیری کٹیا پر — حسرت و یاس چھانے والی ہے

فاقہ کش غم نہ کر تری فریاد — آسماں پر ضرور جائے گی
تیری تربت پہ نوحہ خوانی کو — رحمتِ ایزدی بھی آئے گی

---

marfat.com
Marfat.com

اپنا دیس

(اپنی بولی)

marfat.com
Marfat.com

اج خالق دا دلدار آیا اج نبیاں دا سردار آیا
اج امت دا غم خوار آیا اج دو جگ دا مختار آیا

بھلیاں نوں رستے پون لئی ستیاں ہویاں نوں جگون لئی
مینہہ رحمت دا برسون لئی اوہ بن کے ابر بہار آیا

ہر پاسے نور و نور ہویا ہر ذرہ ذرہ طور ہویا
صدیاں دا ہنیرا دور ہویا اک ایسا نور انوار آیا

جنہیں غیر دلوں سانوں موڑنا ایں سادا رشتہ رب نال جوڑنا ایں
دل کفر تے شرک دا توڑنا ایں اج اوہو رب دا پیارا آیا

امت دے درد ونڈون والا غاراں وچہ بہہ بہہ رون والا
اساں عاصیاں نوں بخشون والا ساڈے دل دا دھون غبار آیا

اج جھک گئے بت بتخانیاں دے بوہے بند ہوئے میخانیاں دے
پڑھ نغز ناظم شکرانیاں دے اج رحمتاں والا وار آیا

Marfat.com

جے چمکے میری قسمت دا ستارا   کراں میں تیرے روضے دا نظارا

میں کیوں سجدے کراں غیراں دے در تے   مینوں کافی ترے در دا سہارا

سُنے جاندے نہیں لوکاں دے طعنے   کرو حضرت مرے درداں دا چارا

جے اک واری کرم دی جھات پاویں   مری کشتی نوں مل جاوے کنارا

خطاواں میریاں نوں کون ویکھے   جے ہووے تیری رحمت دا اشارا

مری تربت اتے پاویں جے پھیرا   میں کیوں زندہ نہ ہو جاواں دوبارا

میں اعظم کیوں نہ اوسے در تے جاواں
جتھے ہووے دو عالم دا گذارا

marfat.com
Marfat.com

اوہ حبیبِ خدا سرورِ انبیاء جس دا صدیاں توں سی انتظار آگیا
سُکے ہوئے چمن وِچ بہار آگئی روندے ہوئے دلاں نوں قرار آگیا
جِس دی خاطر بچھایا گیا فرش نوں جِس دی خاطر سجایا گیا عرش نوں
جِس دی خاطر بنائے گئے دو جہاں بَن کے لولاک دا تاجدار آگیا
دردِ دل دے مرے چین پاون نہ کیوں غم مرے دل دے خوشیاں مناون نہ کیوں
زخمِ دل دے مرے مُسکراون نہ کیوں میرا درد دی مرا غمگسار آگیا
ایس دُنیا دی توقیر نوں کیہہ کراں ایس دُنیا دی جاگیر نوں کیہہ کراں
میرے اُتے خدا دا کرم ہو گیا میرے حِصّے محمّد دا پیار آگیا
میرے جگراتیاں دا صِلا مِل گیا رونا اعظم مرا میرے کم آگیا
ناز کیوں نہ کراں اپنی تقدیر تے وِچ غلاماں دے میرا شمار آگیا

marfat.com
Marfat.com

جتھوں تک کبریائی کبریا دی — اوتھوں تک مصطفائی مصطفٰے دی
جہدے اُتے کرم مشکل کشا دا — اوہدے اُتے نظر خیر الورا دی
غلامی دے سوا کجھ وی نہ منگیں — بڑی شان اے محمد دے گدا دی
نئیں کیہہ جاناں معبود کون اے — کراں پوجا محمد دے خدا دی
او جس دا حال تکن آپ آکے — کیہہ اُس بیمار نوں حاجت شفا دی
رسول اللہ دی رحمت دے ہندیاں — ضرورت کیہہ کسے جلوت سرا دی
نہ بھلاں میں کدی حفظِ مراتب — مرے اُتے نظر احمد رضا دی

جے ہندا اعظم اج دنیا تے جامی
میں چمدا خاک اوہدے نقشِ پا دی

marfat.com
Marfat.com

میرے نبیؐ دے نال جیہدا پیار ہو گیا
سمجھو خدا وی اوہدا طرفدار ہو گیا
جس نوں خدا نے بخشی گدائی حضور دی
اوہ ایس کائنات دا سردار ہو گیا
عاشق نہ خلد دا نہ شراب طہور دا
جیہڑا تری نگاہ دا مے خوار ہو گیا
حبشی تے پے گئی جدوں سرکار دی نظر
سارا زمانہ اوہدا خریدار ہو گیا
آئے حضورؐ لے کے شفاعت دا اختیار
بیڑا گنہگاراں دا بس پار ہو گیا
اعظمؔ کروڑ جان نثار اوس اکھ توں
جس نوں رسولِ پاک دا دیدار ہو گیا

Marfat.com

اے موت ٹھہر جائیں مدینے تے جاؤاں
سُتّا ہویا نصیب تے اپنا جگاؤاں
محبوب دا اوہ گنبدِ خضرا تے دیکھ لاں
سرکار دی گلی دے نظارے تے پاؤاں
لگّے نے مصطفیٰ دے قدم جس زمین تے
اِک وار اوس خاک نوں سینے تے لاواں
اِک وار جا کے اوس دلاں دے طبیب نوں
سینے دے سارے داغ تے اپنے دکھاواں
کہندے نے ہر غریب دی سُندا اے زاریاں
مَیں وی تے اپنے غم دی کہانی سُناواں
کدھرے کوئی کریم نئیں اوہدے نال دا
مَیں وی تے وِچ گداواں دے ناواں لکھاواں
جی بھر کے رولواں درِ اقدس دے سامنے
اکھاں نوں گفتگو دا قرینہ سکھاواں
مَیں وی تے چار موتی کراں اوس توں نثار
پلکاں تے ہنجواں دے ستارے سجاؤاں
آوے جے فیر موت تے آوے ہزار وار
اعظم جے زندگی دی اے حسرت مٹاواں

marfat.com
Marfat.com

کیہہ اس توں ہور وڈی نیک نامی
ملی مینوں محمد دی غلامی
پئی رحمت گنہگاراں نوں لبھے
جدوں آیا گنہگاراں دا حامی
ترے در تے زمانے دے شہنشہ
ادب دے نال دیندے نے سلامی
تری شانِ امامت توں میں صدقے
بنے نیں مقتدی مُرسل تمامی
ملے اعظمؔ مقدر والیاں نوں
محمد دے غلاماں دی غلامی

Marfat.com

❋

نوُر قدیم دی شان محمدؐ
اصل حدیث قرآن محمدؐ
کلمہ، حج، زکواۃ خیراتاں   ورد وظائف صوم صلوٰتاں
سب عملاں دی جان محمدؐ
نوُر قدیم دی شان محمدؐ
اَنَا بَشَر دی جھلک دکھاوے   ساتھوں اپنا آپ چھپاوے
فیر وی لیا پچھان محمدؐ
نوُر قدیم دی شان محمدؐ
کُن فیکون توں پہلوں آیا   اپنے ہتھیں مُلک وسایا
ویکھن نوں انسان محمدؐ
نوُر قدیم دی شان محمدؐ
اعظم جیہڑا رب پچھانے   کون آکھے او غیب جانے
غیب الغیب دی جان محمدؐ
نوُر قدیم دی شان محمدؐ

❋

marfat.com
Marfat.com

✿

سُنو جے میرے دُکھڑے تے سناواں یا رسُولؐ اللہ
جے آکھو تے مدینے مَیں وی آ ؤاں یا رسُولؐ اللہ

مَیں اپنے شوق نوں ویکھاں کہ اپنے آپ نوں ویکھاں
مَیں کیہڑے مان تے گھر وِچ بُلاواں یا رسُولؐ اللہ

بڑا چاء اے زیارت دا بڑی حسرت اے ویکھن دی
کدی آ ؤ تے اکھاں تے بٹھاواں یا رسُولؐ اللہ

کدوں صُورت وکھاوو گے کدوں حسرت مٹاوو گے
کِتے ویکھن توں پہلوں مَر نہ جاواں یا رسُولؐ اللہ

تُساڈے ذِکر وِچ گذری اے ساری زندگی میری
تُساڈے عِشق وِچ دُنیا توں جاواں یا رسُولؐ اللہ

مَیں نظراں نیویاں کر کے پھراں میدانِ محشر وِچ
خدا دے سامنے کیہہ مُنہ وکھاواں یا رسُولؐ اللہ

بناں دیدار نہیں دارُو کوئی اعظمؔ دے درداں دا
مَیں کر کر ویکھیاں لکھاں دواواں یا رسُولؐ اللہ

✿

Marfat.com

ذِکرِ حسین رضی اللہ عنہ

کی دساں کتھوں تیک اے سائی حسین دی   خالق حسین دا اے خدائی حسین دی

صورت ہی ایسی حق نے بنائی حسین دی   دشمن وی کر سکے نہ برائی حسین دی

چُماں نہ کیوں وِلادرِ مشکل کشا دی خاک   مَیں منگ کے لئی اے گدائی حسین دی

نانا نبی تے بابا علی ماں اے فاطمہ   ہور اس توں اتے کی اے بڑائی حسین دی

کہندی لیاؤ جا کے مرے ویر دی خبر   زینب نوں کھا گئی جے جدائی حسین دی

کربل نوں جاندیاں تے زمانے نے دیکھیا   مڑ کے سواری گھر نوں نہ آئی حسین دی

اعظم ایہہ بندگی مرے حصے وچ آ گئی
کردا رہواں گا مدح سرائی حسین دی

marfat.com
Marfat.com

منقبت

حضرت قبلہ پیر لاثانی علی پوری رحمۃ اللہ علیہ

جے توں چاہیں شفاعت نبی دی — رَل وچ جماعت علی دی

پیراں دا اوہ پیر لاثانی — جانے سارے راز حقانی
ویکھو عظمت پیر جلی دی — رل وچ جماعت علی دی

جتھے چن چڑھدا شرماوے — رحمت رب دی واجاں مارے
لبھ خاک اس پاک گلی دی — رَل وچ جماعت علی دی

میریاں عملاں ول نہ جاویں — اپنے کرم دَل جھاتی پاویں!
ایہو مہندی اے شان سخی دی — رل وچ جماعت علی دی

اعظم نہ کوئی دولت منگاں — نہ دنیا نہ جنت منگاں!
خوش ہو جائے آل نبی دی — رل وچ جماعت علی دی

Marfat.com

کافی

بیاد خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مینوں چڑھیا رنگ توحید دا
میں غلام خواجہ فرید دا

مکھڑا غلام فرید دا
چہرا غلام فرید دا

نسخہ کلام مجید دا
میں غلام خواجہ فرید دا

میرے ہتھ جام فرید دا
میرے لب تے نام فرید دا

مرا دل مقام فرید دا
میں غلام خواجہ فرید دا

مرا ذوق شوق مری لگن
مرا درد سوز تڑپ جلن

صدقہ غلام فرید دا
میں غلام خواجہ فرید دا

نہ خبر قیام قعود دی
نہ سلام دی نہ سجود دی

مینوں نشہ یار دی دید دا
میں غلام خواجہ فرید دا

جویں فرق غیب حضور وچہ
جویں فرق عرش تے طور وچہ

ایہویں فرق دید شنید دا
میں غلام خواجہ فرید دا

اعظم نہ وصل دی آرزو
نہ کسے دا ہجر نہ جستجو!

گیا غم قریب بعید دا
میں غلام خواجہ فرید دا

marfat.com
Marfat.com

کافی

مینوں سمجھ نہ یارا ریرے   میرے لامکانی ڈیرے

نہ میں عالم نہ میں عامل   نہ میں صوفی نہ میں کامل !
مرے فقر دی شان اتیرے   مرے لامکانی ڈیرے

مسجد تے میخانیوں اگے   کعبے تے بت خانیوں اگے
میری منزل ہور اگیرے   میرے لامکانی ڈیرے

کیہڑا اپنا کون بیگانہ   میرا سب دے نال یارانہ
میتھوں کوئی نہ رہے پریرے   میرے لامکانی ڈیرے

اعظم جد دا یار پچھاتا   مشرق مغرب اک کر جاتا
دسے کعبہ چار چوفیرے   میرے لامکانی ڈیرے

Marfat.com

کافی

ماہی جان توں نیڑے وَسدا

ساتوں دور ٹھکانا دَسدا

دنیا لبھ لبھ ہوئی دیوانی   کدھرے یار دی ملے نشانی

جیہڑا اہر صورت وچ وَسدا   ساتوں دور ٹھکانا دَسدا

جے لبھ جاوے کول بٹھاواں   اپنی بیتی آپ سناواں

پر ایہہ روگ نہ میرے وَسدا   ساتوں دور ٹھکانا دَسدا

اعظم من وچ جھات نہ پائی   دَر دَر دیندے پھرے دُہائی

تے اوہ گھر وچ وَسدا رَسدا   ساتوں دور ٹھکانا دَسدا

---

marfat.com
Marfat.com

مینوں کیہے جان محال اے
میرا رانجھن میرے نال اے

لوکاں بھانیں ہیرا کملی بیلیاں دے وچہ پھردی جھلی
ایہہ لوکاں دا وہم خیال اے میرا رانجھن میرے نال اے

گذریاں تاہنگ طلب دیاں راتاں مکیاں سوز ہجر دیاں باتاں!
مینوں دم دم نال وصال اے میرا رانجھن میرے نال اے

گھر دا صاحب گھر وچہ آیا غیراں مڑکے قدم نہ پایا
گیا قال تے رہ گیا حال اے میرا رانجھن میرے نال اے

اعظمؔ صوم صلوٰۃ وی بھل گئی نام وی بھل گیا ذات وی بھل گئی
اکھ لڑ گئی رانجھن نال اے میرا رانجھن میرے نال اے

marfat.com
Marfat.com

کافی

اساں دکھیاں تے ایہہ احسان نہ کر
ساڈے درداں دا درمان نہ کر

جس دن توں سانوں پیار ہویا ساڈا رو دن نال وہار ہویا!
ساڈی خوشیاں دا سامان نہ کر ساڈے درداں دا درمان نہ کر

لکھ زہد عبادت اِک پاسے تیرے درد دی دولت اِک پاسے
اِس دولت دا نقصان نہ کر ساڈے درداں دا درمان نہ کر

سانوں موڑ نہ اعظم یار دتوں متاں کافر مریئے پیار دتوں!
سانوں عشق دا نافرمان نہ کر ساڈے درداں دا درمان نہ کر

---

marfat.com
Marfat.com

کافی

او ہو تیڑے او ہو وِ در دِ ستے

سانوں ہر تھاں یار دا نور دِستے

اساں عابد وچہ معبود ڈِٹھا   اساں ساجد وچہ مسجود ڈِٹھا

سانوں شاکر وچہ مشکور دِستے

سانوں ہر تھاں یار دا نُور دِستے

جدوں رمز حقیقی کھُل جاوے   سب مسجد مندر بھُل جاوے

ہر پاسے نُور و نُور دِستے

سانوں ہر تھاں یار دا نور دِستے

سانوں اِک دسدا تینوں لکھ دِسدا   سانوں کول تے تینوں وکھ دِسدا

تیری اکھیاں وچہ فتور دِستے

سانوں ہر تھاں یار دا نور دِستے

تاہیں اعظم روشن سینا اے   ساڈے دل وچہ شہر مدینا اے

سانوں گھر دے وچہ کوہ طور دِستے

سانوں ہر تھاں یار دا نور دِستے

marfat.com
Marfat.com

کافی

حُسن دے ہتھ شمشیر
عشق دی کی تقصیر

سسی رو رو حال ونجاوے   گزر یا ویلا ہتھ نہ آوے
کون موڑے تقدیر
عشق دی کی تقصیر

دل دا روگ گواوے کوئی   رانجھا بن کے آوے کوئی
مفت وکیندی ہیر
عشق دی کی تقصیر

کِسے نوں آرے ہیٹھ چرا کے   کِسے دی الٹی کھل لہا کے
ہَسدی پئی تقدیر!
عشق دی کی تقصیر؟

پُچھ نہ اَنظم حالت میری   بن گئی اے بن صورت میری
درداں دی تصویر!!
عشق دی کی تقصیر؟

marfat.com
Marfat.com

کافی

کر کر ہار سنگار او سانول موئیاں نوں نہ مار

ترس پوے کدی جے من تیرے آجادیں کدی وہڑے میرے

دلیواں تن من وارا او سانول موئیاں نوں نہ مار

نین نیراں تے تیر چلاون زلفاں کالیاں ترس نہ کھاون

ڈنگدیاں وارو وار او سانول موئیاں نوں نہ مار

جیون نہ دیوے مرن نہ دیوے پیار ترا کجھ کرن نہ دیوے

کیتے جتن ہزار او سانول موئیاں نوں نہ مار

اعظم یار کرن لئی راضی ! ! کئی واری اساں عشق دی بازی

دتی جان کے ہار او سانول موئیاں نوں نہ مار

Marfat.com

گھر آیا ڈھولن ماہی اے
ساڈی اللہ آس پُجائی اے

تساں سوہنے توں نبھائے نے   ساری عمر دے روگ گوائے نے
سُتی قسمت آن جگائی اے   ساڈی اللہ آس پجائی اے

انویں دلبر یار نہ کر اڑیاں !   ساڈے کول نی بہہ جا دو گھڑیاں
اساں دل دی سیج سجائی اے   ساڈی اللہ آس پجائی اے

مرا چین دی توں مری جان دی توں   مری آن دی توں ایمان دی توں
میتوں لوکی کہن سودائی اے   ساڈی اللہ آس پجائی اے

جدوں اعظم یار دی دید ہوئے   ایہناں اکھیاں نیاندی عید ہوئے
ایہو دولت رب توں پائی اے   ساڈی اللہ آس پجائی اے

---

marfat.com
Marfat.com

اکٹھے ہو گئے تیرے شرابی — پلا ساقی ذرا نظراں شتابی!

کویں محبوب دے وچ عیب تکے — نہ ہووے جے محبت وچ خرابی

تری صورت ہے بے صورت دی صورت — تے بے صورت نہ آبی اسے نہ خاکی

کوئی تیرا پتہ دیوے تے جاناں — جنہوں پچھاں کرے گلاں کتابی

کدوں ملدی ایہہ دولت ہر کسے نوں — محبت بے قراری اضطرابی!

نظر آون تے میں مڑ مڑ کے ویکھاں — اوہ زلفاں کالیاں چہرا گلابی!

میں اعظم نام لیوا پنج تن دا!

مینوں کہندے نے "چشتی بوترابی"

Marfat.com

مار ی جا تیر نین اندے ابرو دنوں تان کے
او سوہنیا پر اپنا بیگانہ پچھان کے
میں فیر جی پواں تینوں ویکھن دے واسطے
پاویں جے پھیرا قبر تے اک واری آن کے
کیوں غصے نال ویکھنا ایں جانثار نوں
مویاں ہویاں نوں مارنا ایں کیوں جان جان کے
صدمے تری جدائی دے کد تک اٹھاواں میں
آ دیکھ میرا حال مرے کول آن کے
اعظم اوہ ساقی ہے تے بڑا مہربان پر
دیندا اے پین والیے وی نیت پچھان کے

marfat.com
Marfat.com

٭

نی سی جے درد بن کے آجاندوں — میرے لوں لوں وچ سما جاندوں

حسن دی سلطنت دیا شاہا — ساڈی بستی دی پھیرا پا جاندوں

نیویاں نظراں کر کے لنگھ جلائیں — گل نہ کردوں نظر تے پا جاندوں

کی کراں کالی رات نہیں مکدی — توں جے آوندوں تے دن چڑھا جاندوں

کی خبر سی میں خبرے نہ مردا — جیوندیاں جیوندیاں جے آجاندوں

جیویں ہستی مٹائی اعظم دی
حسرتاں دی کدی مٹا جاندوں

٭

marfat.com
Marfat.com

✿

جے توں وِکیا عشق بازار دی نئیں جے توں چڑھیا اُتے دار دی نئیں
ایڈا سستا سودا پیار دی نئیں ایڈا سوکھا لبھدا یار دی نئیں

کئی جنگل گاہنے پیندے نے کئی دوزخ لنگھنے پیندے نے
جیہڑا بن کے عاشق سُکھ ڈھونڈے اوہدی قسمت وچ دیدار دی نئیں

دِل دِتیاں باہجھ نہ پیار مِلے سر دِتیاں باہجھ نہ یار مِلے
جے اوہ ایس مُلوں وی مل جاوے ایدوں سستا ہور پیار وی نئیں

ایہہ ایسی کھیڈ پیاراں دی ایہہ ایسا بحر محبت دا
کِسے کیتا ایہنوں پار وی نئیں کوئی منّیا اپنی ہار وی نئیں

بُجھ سمجھ نہ آوے لوکاں نوں اوہ کاہدے نال شہید کرے
ڈِٹھی یار دے ہتھ تلوار وی نئیں پر خالی جاندا وار وی نئیں

جیہڑا ہو کے کھڑا کناریاں تے چھلاں دے نظارے لیندا اے
زندگی دے ایس سمندر دے اوہ موتیاں دا حقدار وی نئیں

✿

marfat.com
Marfat.com

مرے گل وِچ دو زنجیراں نے اِک جراندی اِک قدراں دی
مرے سارے کم اُدھورے نے مجبور وی نئیں مختار دی نئیں

جدوں ماہی پُچھیا حال مرا وگ پئے پرنالے ہنجواں دے
مَیں رہ سکیا خاموش وی نئیں کُجھ کر سکیا اظہار دی نئیں

ماہی ساڈا حال کیہہ پُچھنا ایں ایس اُس بستی دے واسی آں
جتھے کوئی کِسے دا غیر وی نئیں جتھے کوئی کِسے دا یار وی نئیں

سجناں اِس جھوٹی دُنیا نے کیہہ دِتا اے کیہہ دے دینا ایں
چل یار نوں راضی کر لیئے اِس ساہ دا کُجھ اِعتبار وی نئیں

مُدتاں توں چرچا سُندے ساں اَج اکھیں ڈِٹھا اے اعظم نوں
سالک وی نئیں مجذوب وی نئیں کوئی مست وی نئیں ہُشیار وی نئیں

Marfat.com

بڑے بے تاب نیں مہمان ساقی
کریں جب پین دا اعلان ساقی
کسے کم ظرف نوں ساغر نہ دیویں
تری پہچان توں قربان ساقی
ایہہ واعظ میکدے توں دُور رکے
بچاوے گا کویں ایمان ساقی
ہو گیا کیہہ ہو گئی لغزش جے میتھوں
نہ آخر ہاں تے ہیں انسان ساقی
ہیں پیساں بیٹھ کے منبر دے اُتے
سر اکھاں تے تیرا فرمان ساقی
ہیں آجاناں جدوں محفل دے اندر
بڑا رکھدا اے میرا دھیان ساقی
پھڑا دِتی اے میخانے دی کنجی
ایہہ اعظم تے ترا احسان ساقی

marfat.com
Marfat.com

٭

رہندا اُٹھیاں ولاں وچ یار ایہہ دنیا کی جانے

نہ کجھ لبھے وچ پہاڑاں — نہ کجھ رل وادِ چ اجاڑاں

میرے اندر رب اسرار ایہہ دنیا کی جانے

کون کسے دا درد ونڈاوے — کہڑا اوکھیاں ویلے کم آوے

ایتھے کون کسے دا یار ایہہ دنیا کی جانے

جو ملیا پنج تن دے در توں — جو پایا پنج تن دے گھر توں

سانوں ایسے گھر نال پیار ایہہ دنیا کی جانے

اعظم ہر دم وچ حضوری — نہ کوئی ہجر نہ کوئی دوری

ساڈے اندر وسدا یار ایہہ دنیا کی جانے

٭

Marfat.com

ملے گا کی چیناں تینوں دل میرا توڑ کے
لگیاں نہ توڑیں تے نہ جاویں مکھ موڑ کے

مینوں نہ توں بُھلیاں جو میرے تے بیتیاں
من لیتاں سوہنیاں نیں جگ نے جو کیتیاں
لوکاں نے سنائیاں تینوں کولوں جوڑ جوڑ کے
لگیاں نہ توڑیں تے نہ جاویں مکھ موڑ کے

کہنے تینوں موڑیا تے کہنے تینوں موہ لیا
کہڑیاں خیالاں تینوں میرے کولوں کھو لیا
کہدے نال جوڑنی آں میرے نالوں توڑ کے
لگیاں نہ توڑیں تے نہ جاویں مکھ موڑ کے

نکّی نکّی گل اتوں رُس رُس جانا ایں
لگیاں پریتاں پیا چنگیاں نبھانا ایں
تیرے نال لائی سی میں جگ نالوں توڑ کے
لگیاں نبھاویں تے نہ جاویں مکھ موڑ کے

دکھ نہیں سی ونڈنے تے یاری کاہنوں لائی سی
ہنجواں دی مالا ساڈے گل کاہنوں پائی سائی
غماں والی ندی وچہ چلیا ایں روہڑ کے
لگیاں نہ توڑیں تے نہ جاویں مکھ موڑ کے

---

marfat.com
Marfat.com

✿

تیریاں اڈیکاں وچ جیا اساں جالیا　　اِک واری آجا ماہی کتھے دل لالیا
دنیا ہنیر ہوئی سوہنا میتھوں دور ہویا　　رب جانے دل کولوں کیہڑا اسے قصور ہویا
ایہو سوچاں سوچدیاں چین وی گوالیا　　اک واری آجا ماہی کتھے دِل لالیا
کہنوں میں دکھاواں جا کے دل والے داغ نوں　　بالاں تے بجھاواں آپے آساں دے چراغ نوں
جگ سارا ویری ہویا توں وی منہ چھپالیا　　اِک واری آجا ماہی کتھے دل لالیا
گلی گلی لبھیاں رستے ہوئے یار نوں　　ہنجواں چہ ٹولیا گواچے ہوئے پیار نوں
سکھ تے نصیب نہیں سی دکھ جھولی پالیا
اِک واری آجا ماہی کتھے دِل لالیا

✿

marfat.com
Marfat.com

دوہے

ادہ ٹُٹیاں دلاں وچ رہندا — جنھوں توں میتے لبھنائیں
چن توڑ کے جوڑن والے — ٹُٹا ہویا دِل جوڑ دے
میرے یار دی مثل نہ کوئی — ساراجگ پھول ماریا
اکھاں والیاں پچھانیاں تینوں — تیرے وچوں رب دِسدا
بیبا چھڈ دے کتابی گلاں — یار نوں منونا سِکھ لے
رہنے یار دی رضا وچ راضی — جگ بھانویں سارا رس جاوے
لبھے یار دا اٹھ کا نامر کے — عشق والے رَہ نہ پویں
کھڑا جائے گا بہشتاں دے تے — یار دا دوارہ چھڈ کے
نت ویکھئے خُدا دا جلوہ — یار دا نشانہ رکھ کے
دل یار دی حویلی سجناں — میلیاں نہ کریں دل نوں
دلا دِل نہ کسے دا توڑیں — رب نوں جے راضی رکھنائیں
کدی مکھ توں اٹھادے پردہ — لوکاں نوں نماز بھُل جاتے

marfat.com
Marfat.com

ایہناں سوچاں دے وچ ڈُبیاں کئی راتاں لنگھ گیاں
کِسے بنایاں نے ایہہ شکلاں یا آپے بن پیاں

مٹی اگ ہوا تے پانی کٹھے کر کے چارے
جدوں بنایا بُت آدم دا کِتھے سن ایہہ سارے

کتھوں آئیا کِتھے پکیا ایہہ خمیر اساڈا
کنیاں چکراں وچوں بنیا ایہہ سریر اساڈا

پنجویں شے کیہڑی جس آ کے مٹی آن بُلائی
جس دے نال اضافے ہر شے حرکت دے وچ آئی

پہل صُبح ہوئی کس ویلے ہوئے لوئیں سویرے
کیہڑی شے نے وکھریاں ہو کے کیتے دُور ہنیرے

مٹی وچ ایہہ چانن کتھے جھڑی چمکاراں مارے
کیہڑے نُور دیاں ایہہ چھٹاں اُڈ کے بنے سِتارے

جد تک موجودات دا پردہ نہ اگوں ہٹ جاوے
اصل حقیقت اِس عالم دی نظراں وچ نہ آوے

Marfat.com

اتھے کڑی اِک شہر دی   سوہنی وی توبہ قہر دی
حاجت نہ اوہنوں تیر دی   تلوار دی زنجیر دی
تیزی نہ اوہ تلوار وِچ   جہڑی نظر دے وار وِچ
زلفاں نوں مُڑ مُڑ کھولدی   اُڈن لئی پَر تولدی
بجلی جیسے اسمان دی   پُتر جیسے طوفان دی
کیہہ ٹور اُس مٹیار دی   وانوں کلا دے مار دی
ہسدی پھرے ندی جیہے   راہیاں دے دِل کھسدی پھرے
اُتوں فقیر اک آگیا   اوہ ہس کے آکھن لگا

خاوند دے جے مَن بھا گیوں
سمجھاں گا جگ اُتے آگیوں

marfat.com
Marfat.com

ہار شنگار کران نوں پہلوں — دھی نوں ڈولی پان توں پہلوں
سوچاں وچ ڈُبی ہوئی ماں نے — وہناں وچ کھُبی ہوئی ماں نے
متھا چُمیا گل نال لایا — اتھرو پوہنجے چُپ کرایا
ٹھوڈیوں پھڑ کے ذرا ہلا کے — آکھیا مُنہ اوہدے مُنہ نال لاکے
نی لاڈو میں صدقے جاواں — میں تینوں اِک گل سمجھاواں
جہڑا کعبہ ڈھیندا اے ڈھ جانے — جہڑا سجدہ رہندا اے رہ جانے

خصم دا آکھا کدی نہ موڑیں
ہور کِسے دی سانجھ نہ لوڑیں

Marfat.com

کیہہ اوہدے نال پیار کراں میں
کنج اوہدا دیدار کراں میں

جس دی نہ کوئی شکل نہ صورت
جس دا نہ سایہ نہ قامت

جس دیاں نہ چشماں نہ پلکاں
نہ ابرو نہ زلف نہ چمکاں

نہ پیشانی تے نہ طلعت
نہ رخسار نہ رنگ نہ رنگت

کنج اوہدا دیدار کراں میں
کیہہ اوہدے نال پیار کراں میں

marfat.com
Marfat.com

نیر اعظم

marfat.com
Marfat.com

حرفِ آغاز

تو مپندار کہ این قصۂ ز خود می گویم
گوش نزدیک لبم آر کہ آوازے ہست — نظیری

غذائے روح اور رنگ و بو کے بعد یہ تیسرا مجموعۂ کلام پیشِ خدمت ہے۔ مجھے اس کا احساس نہیں کہ صنفِ نعت اپنی لطافت و شیرینی اور ادب و احترام کے اعتبار سے ایک لالہ زار بھی ہے اور خارزار بھی۔ اور یہی وہ درسگاہ ہے جہاں بڑے بڑے سخنوروں اور نغز شناسوں کو اپنی ہیچمدانی اور کوتاہ نظری کا احساس ہوتا ہے۔ اگر ذوقِ جذب اور فیضِ روح دونوں ایک انسان میں جمع ہوں تو وہ جیسے شعروں کا تسلسل اہلِ دل کو نغمہ سرائی پر مجبور کر دیتا ہے۔ میرا یہ حقیر سا مرقع بھی ویسی آشفتگی کا آئینہ دار ہے جس میں بعض محبوبوں کی طرح کوئی فکر کی گہرائی ہے اور نہ فن کی چمک۔ مگر یہ فخر کیا کم ہے کہ خدائے ذوالجلال نے مجھے اپنے محبوبِ بے مثال صلی اللہ علیہ وسلم کی تحمید و توصیف کے لیے چن لیا اور میری جلوت و خلوت کو ان کے ذکر و فکر سے منور کر رکھا ہے اور یہی میری نجات کا سامان بھی ہے۔

Marfat.com

اس کتاب کی اصلاح و ترتیب میں جناب صوفی غلام مصطفیٰ تبسم
اور کتابت میں جناب صوفی خورشید عالم خورسند رقم نے حسن و خوبی
کا ثبوت دیا ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ میں ان کے اس خلوص کو شکریہ
کے رسمی الفاظ ادا کر کے مجروح نہیں کرنا چاہتا میری دعا ہے کہ
خدا تعالیٰ انھیں اپنی رضا و لقا کی مستی عطا کرے، آمین

ملک کے دو مشہور خطاط جناب سید انور حسین نفیس رقم اور جناب
حافظ محمد یوسف صاحب سدیدی بھی میری دلی دعاؤں کے مستحق ہیں
جنہوں نے اپنی خطاطی کا نمونہ شامل کر کے کتاب کے حسن میں
ایک دلکش اضافہ کیا ہے۔

میں اپنے محبوب رفیق جناب شیخ صدیق ظفر کو بھی فراموش
نہیں کر سکتا جن کی عمر بھر کی تگ و دو نے کتاب کو منزل تکمیل تک پہنچایا
اور طباعت کی گوناگوں رنگینیوں سے آراستہ کر دیا ہے۔

بہ سجدہ گہ
نیاز کیش
محمد منظور حسینی
۱۹ جون سنہ ۱۹۷۰ء

marfat.com
Marfat.com

تعارف

بچپن میں نعت اعظم کے لبوں سے ابھری تھی۔ اس کی میٹھی آواز سننے والوں کو مسحور کرتی تھی۔ لیکن اس وقت بہت کم لوگوں کو یہ معلوم تھا کہ اس آواز میں اس کے لبوں کی حرکت ہی نہیں اس کے قلب کا ارتعاش بھی شامل ہے اعظم کی نعت خوانی محض خوش بیانی اور خوش الحانی نہیں تھی، محبت کا جوش اور عقیدت کی فراوانی تھی۔

اعظم کو خوش نصیبی سے ایک خوشگوار گھریلو ماحول میسر آیا۔ اس کے والد مرحوم ایک عالم اور نیک نفس بزرگ تھے۔ انھوں نے بڑی شفقت سے بچے کی تربیت کی۔ مطالعہ کا شوق دلایا اور اس طرح سے اعظم کی طبعی استعدادیں بروئے کار آئیں۔ بزرگوں کی صحبت نے اس فطری جوہر کو اور بھی چمکایا اور اعظم ایک نعت نگار شاعر بن کر لوگوں کے سامنے آیا۔

شعر کے فنی پہلو کچھ بھی ہوں اس کی بنیاد جذبے پر ہوتی ہے۔ شعر محبت کی بات ہے اور جب اس محبت کی بات میں فکر کی رسائی بھی شامل ہو جائے تو ایک خوبصورت شعر جنم لیتا ہے۔ اعظم نے ایک حساس دل کے ساتھ ذہن رسا بھی پایا ہے۔ شعور کی پختگی نے ان دونوں

Marfat.com

صلاحیتوں کو جِلا دی ہے اور اس کے کلام میں اثر انگیزی پیدا کی ہے۔

اِنسان بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن محبت جوان رہتی ہے۔ پھر ایسی ذات والا صفات کی محبت جس کی یاد دِلوں کو تازگی بخشتی ہے۔ اعظم کو سرورِ کائنات کے ساتھ انتہائی عقیدت اور محبت ہے اور اسی جذبے سے اس کی نعت اُبھرتی ہے۔

رسولِ پاک کی یاد انسان کے دل میں پاکیزہ جذبات اور افکار پیدا کرتی ہے اور پاکیزہ افکار سے پاکیزہ اشعار ابھرتے ہیں اور یہ ایک نازک اور کٹھن مرحلہ ہے، یہاں پھونک پھونک کر قدم رکھنا پڑتا ہے۔ اس مقام پر پہنچ کر جذبات میں کھو جانا اور پھر احترام کے دامن کو تھامے رکھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ احترام کے ساتھ جذبات کی روک تھام ہی سے اچھی نعت وجود میں آتی ہے۔ اعظم کو قدرت نے یہی جوہر عطا کیا ہے۔

ان شعروں کو دیکھیے

سمجھا نہیں ہنوز مرا عشق بے ثبات — تو کائناتِ حُسن ہے یا حسنِ کائنات
جو ذکر زندگی کے فسانے کی جان ہے — وہ تیرا ذکرِ پاک ہے اے زینتِ حیات
بزمِ حدوث میں ہے مقدم ترا وجُود — خالق کے بعد کیوں نہ مکرم ہو تیری ذات
اب تک سجی ہُوئی ہے ستاروں کی انجمن — اِس انتظار میں کہ پھر آئیں وہ ایک رات
ارشادِ مارمیت سے ظاہر ہوا یہ راز — ہے کبریا کا ہاتھ رسُولِ خدا کا ہات

اعظم میں ذکرِ شاہِ زمن کیسے چھوڑ دوں
میرے لیے تو ہے یہی سرمایۂ حیات

ہمارے بہت سے غزل گو شاعر نعت کے اس پہلو کو فراموش کر دیتے ہیں، اور ان کی نعتیں کبھی کبھی محض عشقیہ غزلوں کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ اعظم غزل بھی کہتا ہے

marfat.com
Marfat.com

اور خوب کہتا ہے لیکن ہر ایک کے مقام کو ملحوظ رکھتا ہے دونوں میں خلط ملط پیدا نہیں ہونے دیتا اس کی نعت نعت، اور غزل غزل ہی رہتی ہے۔

یہ غزل دیکھیے :

گھبرا گیا تھا کعبہ و بتخانہ دیکھ کر ! | جی خوش ہوا ہے رونقِ میخانہ دیکھ کر
ساقی نے بزمِ خاص میں مجھ کو بُلا لیا | صرف ایک میری لغزشِ مستانہ دیکھ کر
مڑ مڑ کے دیکھتے تھے مرے ہم سفر مجھے | مَیں رک گیا تھا راہ میں میخانہ دیکھ کر
اب مَیں تری نگاہ کا مطلب سمجھ گیا | اب ہاتھ کانپتا نہیں پیمانہ دیکھ کر
ناصح ترا خیال بجا مشورہ درُست | کچھ سوجھتا نہیں درِ جانانہ دیکھ کر
کچھ لوگ مسکرا دیتے کچھ لوگ رو دیتے | مجھ کو شریکِ محفلِ رندانہ دیکھ کر

اعظم ہمارے ہاتھ سے پیمانہ گر گیا
ہر بوالہوس کے ہاتھ میں پیمانہ دیکھ کر۔

اعظم فارسی میں بھی شعر کہتا ہے۔ یہ فارسی کلام نعتیہ کلام تک محدود ہے اس میں اس نے زیادہ تر ان فارسی اساتذہ کا تتبع کیا ہے جن کا نعتیہ کلام فارسی ادب میں خاص مقام رکھتا ہے۔ مثلاً خواجہ فریدالدین عطار، خسروؒ اور جامی۔

فارسی زبان اتنی قریب ہونے کے باوجود ہمارے لیے ایک غیر زبان ہے۔ اس میں شعر کہنے کے لیے بڑی محنت اور دقتِ نظر درکار ہے۔ اعظم کے کلام میں صحتِ زبان اور حُسنِ بیان دونوں پہلو پائے جاتے ہیں جو بڑی بات ہے۔

علاوہ بریں اعظم پنجابی میں بھی شعر کہتا ہے اس لیے نہیں کہ پنجابی اُس کی اپنی زبان ہے بلکہ اس لیے کہ وہ پنجابی کے جلیل القدر شعرا کے کلام سے بے حد متاثر ہے۔ اب جس طرح فارسی

Marfat.com

اشعار میں اعظم کے کلام میں فارسیت کا رنگ اُبھر آتا ہے اسی طرح پنجابی شعر کہتے وقت اس کا پنجابی مزاج نکھر آتا ہے، جب شاعر کا مزاج اور زبان کا مزاج دونوں ہم آہنگ ہوتے ہیں تو نتیجہ حسین شعر میں نمودار ہوتا ہے پنجابی کا بیشتر حصّہ نعت پر مشتمل ہے لیکن اعظم نے پنجابی گیت اور دوہے بھی کہے ہیں اور بڑے رکھ رکھاؤ سے کہے ہیں۔ یہ رکھ رکھاؤ صرف زبان و بیان ہی کا نہیں بلکہ سبھاؤ کا بھی ہے جو ہمیں نعت، گیت اور دوہے کے الگ الگ روپ میں بھی یکساں نظر آتا ہے

اعظم کا کلام قارئین کرام کے سامنے ہے وہ خود اس بات کا اندازہ کریں گے کہ وہ کلام کیسا ہے۔ میں نے یہ چند الفاظ تنقید یا تحسین کی غرض سے نہیں لکھے۔ مجھے اس کے کلام کے ساتھ ساتھ اس کی ذات اور اس کی دوستی بھی عزیز ہے، مجھے اس سے پیار ہے اور شفقانہ لگاؤ ہے۔ اسی پیار اور شفقت کا اثر ہے کہ میں نے اعظم کے لیے صیغہ واحد استعمال کیا ہے۔ یہ میری محبت کا تقاضا ہے امید ہے کہ شاعر کے عقیدت مند اور خود اعظم بھی مجھے اس بے تکلفی کے لیے معاف فرمائیں گے۔

اخیر میں میری یہ دعا ہے کہ اللہ اسے عمر دراز عطا فرمائے کہ اس کار صواب و ثواب کو جاری رکھے اور عشقِ رسولؐ کا جذبہ عام کرتا رہے۔

غلام مصطفےٰ تبسم

۲۴ مارچ ۱۹۷۰ء

marfat.com
Marfat.com

پیش گفت

نعت خوان اعظم' نعت خوانِ اعظم ہے' اتنا تو مجھے معلوم تھا مگر یہ خبر نہ تھی کہ اس کی شخصیت بیک وقت ایک نغز گو شاعر' ادبیات اور دینیات کے ایک ممتاز عالم ایک سچے مسلمان اور ایک اچھے انسان کے کمالات اور محاسن کی بھی جامع ہے' غالباً ۱۹۶۱ء کی بات ہے رنگ محل میں ایک جلسۂ میلاد کا اہتمام تھا میری تقریر تھی اور اعظم چشتی کو نعت پڑھنی تھی یہ پہلا موقعہ تھا کہ جس آواز پر میں برسوں سے سر دُھن رہا تھا وہ میرے سامنے ایک سوزِ مجسم کے سینہ بے تاب سے نکل کر اہلِ محفل کے دل گرما رہی تھی ایک خوش گو' خوش خو اور خوش رُو انسان قیامت ڈھا گیا۔ میرے دل نے کہا کہ یہ شخص عام نعت خوانوں سے کتنا مختلف ہے' پیشہ ورانہ انداز تو اسے چھو تک نہیں گیا۔ جو بول اپنے منہ سے نکالتا ہے اس کے معنی ومطلب سے آگاہ ہے۔ یُوں محسوس ہوتا ہے جیسے اشعار اس کے حلق سے نہیں دل سے اُبل رہے ہیں۔ نعت پڑھتا ہے تو خود اس کا وجود اس کیف میں تحلیل ہو جاتا ہے۔ اعظم چشتی سے یہ میری پہلی اور مختصر سی ملاقات تھی۔ مگر اس نے دل پر اَن مٹ نقوش ثبت کر دیئے۔ جی چاہا کاش اسے بار بار سننے اور دیکھنے کے مواقع ملتے رہیں' خدا کا شکر ہے کہ اس نے میری دعا سُن لی! اس کے بعد اعظم کو بیسیوں مرتبہ سُنا۔ سفر وحضر میں قریب سے دیکھا اور مجھے یہ کہتے ہوئے مسرت محسوس ہوتی ہے کہ اس کی عظمت کا احساس ہر بار پہلے سے گہرا ہوتا چلا گیا۔

اعظم چشتی کو مبدا فیاض سے نہایت اعلیٰ اور متنوع صلاحیتیں عطا ہوئی ہیں' السنۂ شرقیہ کا فاضل' مذہبیات کا عالم' موسیقی کا ماہر اور وسیع مطالعہ رکھنے والا ادیب اور شاعر ہے وہ چاہتا تو کسی بھی میدان میں اپنی عظمت کے پرچم گاڑ دیتا۔ لیکن "یہ رُتبہ بلند ملا جس کو مل گیا" کے مصداق یہ اس کی سعادت بھی ہے اور قربانی بھی کہ اس نے اس مادیت کے دَور میں اپنے لیے نعت گوئی کا میدان منتخب

Marfat.com

کیا اور اپنی تمام تر صلاحیتیں اسی مقصدِ عزیز کے لیے وقف کر دیں جس کا ثبوت اس کے ایک شعر سے یوں ملتا ہے

یوں تو ہر صنفِ سخن سے ہوں شناسا لیکن — نعتِ احمدؐ ہی مری زیست کا ساماں نکلا

دنیا والے تو ہر بات کو نفع نقصان اور سود و زیاں کی ترازو میں تولنے کے عادی ہیں وہ تو اسے گھاٹے ہی کا سودا قرار دیں گے لیکن اعظم کو کبھی ایک لمحے کے لیے بھی اپنی خوش نصیبی پر شک نہیں ہوا اسے اپنے مقدر پر ناز ہے وہ پورے یقین اور اطمینان کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ

اے خوشا بختِ او کہ ہست اعظم — از غلامانِ کمترین حبیبؐ

اسے اُن اہلِ قلم پر ترس آتا ہے جو علم کا ذوق اور اس کی طلب رکھتے ہوئے بھی اس علم مجسم صلی اللہ علیہ وسلم سے دُور ہیں۔ کہتا ہے :

اعظم مرے ہم عصر خدایانِ قلم میں — کوئی نہ محمدؐ کا شناسا نظر آیا

لوگ اسے دنیاداری کا فن سکھاتے' زر اندوزی کے نسخے بتاتے' شہرت و قبولیت حاصل کرنے کے لیے روشِ عام پر چلنے کی نصیحت کرتے ہیں لیکن وہ پلٹ کر انھیں ایک ہی جواب دیتا ہے :

اعظم میں ذکرِ شاہِ زمن کیسے چھوڑ دوں — میرے لیے تو ہے یہی سرمایۂ حیات

اعظم چشتی کا یہ انتخاب بلاشبہ حسنِ انتخاب ہے اس نے جو راہ اختیار کی ہے وہ انبیاء و اصفیا اور صلحا و اولیا کی راہ ہے۔ انسانیت کے اس بہترین قافلہ کی گرد بھی مل جائے تو دولتِ کونین سے بڑھ کر ہے لیکن اہلِ علم جانتے ہیں کہ یہ راہ جتنی حسین ہے اتنی ہی دشوار اور نازک بھی ہے دوچار نہیں اس میں کتنے ہی سخت مقام آتے ہیں' پُل صراط کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے اس کا شاہد تو آخرت میں جا کر ہو گا۔ نعت گوئی دنیا ہی میں اس کا نقشہ دکھا دیتی ہے یوں تو جتنی بھی اصنافِ سخن ہیں سب اپنی جگہ مشکل اور اہم ہیں مگر جو نزاکت نعت گوئی میں ہے وہ کسی اور صنفِ شعر میں نہیں پائی جاتی۔ یہاں ایک طرف محبت کے تقاضے ہیں تو دوسری

marfat.com
Marfat.com

طرف شریعت کی حدود۔ جذبہ ایک طرف کھینچتا ہے تو علم دوسری جانب عام محبوبوں کا معاملہ ہو تو قلم آزاد ہے جس طرح چاہے واردات قلب کا نقشہ کھینچ دے مگر یہاں جب محبوب کی بات ہوتی ہے، وہ محبوبِ خدا ہے۔ ایک ایک لفظ میزان میں تُل کے نکلنا چاہیے کہ کہیں سوءِ ادب نہ ہو جائے ایسے کے دینے نہ پڑ جائیں جو بات ہو افراط و تفریط سے بچ کر ہو ایک طرف یہ پابندیاں ہیں اور دوسری طرف شعریت کا مزاج اتنا حساس ہے کہ وہ ان حدود و قیود سے فوراً آزردہ میں تبدیل ہو جاتا ہے اب محض علم کے بل بوتے پر نعت کہو تو جذبے کی روح سے خالی ہو گی اور محض جذبے کی بنا پر شعر کہو تو اس پر نعت کا اطلاق نہ ہوگا۔ گویا نعت کیا ہے کارگہ شیشہ گری ہے ذرا سی ٹھیس لگی اور آبگینہ ٹوٹ گیا آب آتش کو یک جا کرنا پھر آسان ہے مگر جذبہ اور علم کی آمیزش سے تغزل کے کمال شعور کو برقرار رکھتے ہوئے نعت کہنا کارے دارد، یوں کہنے کو ہر دور میں بے شمار لوگ اس سلسلہ میں طبع آزمائی بلکہ قسمت آزمائی کرتے رہے ہیں اور کر رہے ہیں مگر ایسی ہستیاں انگلیوں پر گنی جا سکتی ہیں جنہیں شاید قدرت نے روز ازل ہی سے اس سعادت کے لیے نامزد کر رکھا تھا اور میں پورے وثوق اور شرح صدر کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اعظم چشتی کا نام بھی انہی خوش نصیبوں کی فہرست میں شامل ہے۔

اعظم چشتی کی نعتوں کا مطالعہ کیا جائے تو ان میں عشق بھی نظر آئے گا اور علم بھی، جذبے کی گہرائی بھی ہو گی اور فن کی گیرائی بھی۔ وہ اپنی نعتوں میں بے تکلف قرآنی آیات، دینی اصطلاحات اور تصوف کے اشارات و کنایات استعمال کر جاتا ہے اور اس کے باوجود شعریت کی روح برقرار رہتی ہے، وہ نعت کے لیے غزل کا پیرایہ استعمال کرتا ہے مگر شریعت کا مزاج برہم نہیں ہوتا، ایسے اشعار اس مجموعہ میں ورق ورق پر بکھرے ہوئے نظر آئیں گے، میں مثال کے طور پر یہاں صرف چند اشعار پیش کروں گا۔

انبیا جملہ عظیم اند و محمد اعظم ہمیں دین و ہمیں سودا ہمیں ایمان دارم

Marfat.com

جذبۂ حسرتِ دیدار جو تڑپاتا ہے — اپنی کوتاہ نگاہی کا خیال آتا ہے

سمجھا نہیں ہنوز مرا عشق بے ثبات — تو کائناتِ حسن ہے یا حسنِ کائنات

اعظم نے نعت کے علاوہ غزل بھی کہی ہے اور بڑی پیاری اور پاکیزہ غزل کہی ہے، مجاز میں بھی حقیقت کی کتنی منزلیں طے کرجاتا ہے تصوف اور معرفت کا شعور، درد کی آنچ، محبت کا سوز، مترنم بحریں، موزوں الفاظ یہ اس کی غزل کے اجزائے ترکیبی ہیں، غزل نے آج تک جو ارتقائی سفر کیا ہے اعظم اس کی جزئیات تک سے واقف ہے یہی وجہ ہے کہ اس کے اشعار روحِ عصر سے پوری طرح ہم آہنگ ہیں وہ وقت کے تقاضوں کو جلو میں لے کر چلتے ہیں ان میں گل و بلبل کی فرسودہ حکایات کی بجائے غمِ دوراں کے تذکرے ہیں انسانیت کی آہوں کا دھواں ہے اور کمال یہ ہے کہ یہ سب کچھ اس نے غمِ جاناں کے روپ میں پیش کیا ہے۔ طوالت کے خوف سے اشعار کا انتخاب تو نہ ہو سکے گا۔ لیکن میرے خیال میں اعظم کا یہی ایک شعر غزل گوئی میں اس کا مقام واضح کرنے کے لیے کافی ہے۔

اعظم ہمارے ہاتھ سے پیمانہ گر گیا — ہر بوالہوس کے ہاتھ میں پیمانہ دیکھ کر

اس مجموعۂ کلام میں کچھ منقبتیں بھی ہیں کچھ مشہور فارسی نعتوں کا منظوم پنجابی ترجمہ بھی، حمد بھی ہے اور شاعر کا فارسی کلام بھی، اور یہ ساری چیزیں بجائے خود اس قابل ہیں کہ ان پر تفصیلی تبصرہ کیا جائے مگر میں یہ کام نقادانِ سخن پر چھوڑتا ہوں، نہ یہ میرا منصب ہے نہ مقام، میں تو صرف اس صاحبِ کمال کی پیش خوانی کا شرف حاصل کرنا چاہتا تھا جسے بارگاہِ مصطفوی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے حسانِ پاکستان کا لقب ارزانی ہوا ہے۔

کوثر نیازی

یکم ربیع الاول ۱۳۸۹ھ

marfat.com
Marfat.com

نیّرِ اعظم

نتیجۂ فکر جناب صوفی غلام مصطفےٰ صاحب تبسم،

حبذا شعرِ اعظمِ چشتی
وہ چہ اسلوبِ شاعرانہ ہست

زُھد را آشنائی داد بعشق
چہ عجب ربطِ محرمانہ ہست

آتش و آب را بہم آمیخت
گوئیا کارِ مُعجزانہ ہست

غزل اندازِ معرفت دارد
نعت در رنگِ عاشقانہ ہست

گو کہ تاریخ ایں مُرقّعِ نظم
غزل و نعتِ عارفانہ ہست

Marfat.com

طلوعِ نیّرِ اعظم

بیاضِ اعظمِ چشتی صراحئ مئے ناب
سفینۂ غزل و صحنِ گلشنِ شاداب

چمک رہا ہے کہیں حمد کا دُرِ خوش آب
مہک رہا ہے کہیں نعت کا شگفتہ گلاب

ہر اک خیال میں نیرنگِ چشتیائی ہے
ہر ایک بات ہے سازِ حیات کی مضراب

زہے تراوشِ رگہائے خامۂ مخمور
دل و نگاہ کو مستی سے کر دیا سیراب

ہر ایک نقطہ ہے شبنم کے موتیوں کی طرح
ہر ایک دائرہ ہم پیالۂ گلابِ ناب

دلِ نفیسؔ پہ وارد ہوئی ہے یوں تاریخ
طلوعِ نیرِ اعظم پہ دال ہے یہ کتاب
۹ ۸ ۳ ۱ + ۲

★

بپاسِ خاطرِ محبِ محترم نورِ اعظم چشتی، سیّد انور حسین نفیسؔ رقم تحریر نمود، ۱۳۹۰ھ

marfat.com
Marfat.com

حمد

حدِ کُنہِ تو بادراک نشاید دانست
ویں سخن نیز باندازۂ ادراک من است

عرفی

Marfat.com

٭

اے خدائے جمال و زیبائی
خوب ہے تیری عالم آرائی

تو کہاں ہے کہاں نہیں ہے تو
محوِ حیرت ہے تابِ گویائی

سب میں موجود اور سب سے جدا
کون سمجھے یہ رازِ تنہائی!

پارہ پارہ قبائے استدلال
ریزہ ریزہ ہے دامِ جویائی

کیا نظر آئے ماسوا کا جہاں
دیکھ کر تیری شانِ یکتائی

یاس میں غم میں اور مشکل میں
تیری رحمت ہی سب کے کام آئی

اعظم اِس نام سے ہے گلشن میں
زندگی، تازگی و رعنائی

٭

marfat.com
Marfat.com

لائق حمد تری ذات کہ محمود ہے تو
لائق سجدہ تری ذات کہ مسجود ہے تو
انکساری مرا مقسوم کہ بندہ ہوں میں
خود نمائی ترا دستور کہ معبود ہے تو
بُعد اتنا کہ کبھی آنکھ نے دیکھا نہ تجھے
قُرب اتنا کہ مری جان میں موجود ہے تو
ہے وراحدِ تعین سے تری ذاتِ قدیم
کون کہتا ہے کسی سمت میں محدود ہے تو
حُسن پردے میں بھی بے پردہ نظر آتا ہے
اتنا چھپنے پہ بھی منظور ہے مشہود ہے تو
میری کیا بُود کہ معدوم تھا معدوم ہوں میں
تیری کیا شان کہ موجود تھا موجود ہے تو
ایک اعظم ہی نہیں عاشق ناچیز ترا
سب کا مطلوب ہے محبوب ہے مقصود ہے تو

marfat.com
Marfat.com

❀

خرد کو شکوہ بجا اپنی نارسائی کا
کوئی کنارا ہے یارب تری خدائی کا

پڑی ہوئی ہے ابھی تک مقامِ حیرت میں
قلق نظر کو بھی ہے اپنی نارسائی کا

ہر ایک نے تجھے اپنی نظر سے پہچانا
جُدا جُدا ہے ہر انداز دلربائی کا

خیال و وہم و قیاس و گماں سے دُور ہے تو
کسی کو دعوےٰ نہیں تیری آشنائی کا

یہ شرق و غرب یہ کون و مکاں یہ ارض و سما
یہ اک حقیر کرشمہ ہے کبریائی کا

وہ بے حجاب نہیں ہے تو بے نشاں بھی نہیں
مجھے بنایا ہے آئینہ خودنمائی کا!

تعینات کے پردے اُٹھا کے دیکھ اعظم
بہت دراز ہے یہ سلسلہ خدائی کا

❀

marfat.com
Marfat.com

٭

میری نگاہ سے مرے وہم و گماں سے دُور
میری خرد سے دُور مری این و آں سے دُور
راحت سے پاک رنج سے پاک اِبتلا سے پاک
ہر بیش و کم سے ہر غمِ سُود و زیاں سے دُور
حسرت سے پاک سوز سے پاک آرزو سے پاک
حاجت سے پاک عجز سے پاک امتحاں سے دُور
کون و مکاں میں صرف وُہی ایک ذات ہے
جو ہے ہر اک بشر کی چنین و چناں سے دُور
اعظمؔ وہ ایک ایسی حقیقت ہے بے نشاں
ظاہر ہے ہر نشاں سے مگر ہر نشاں سے دُور

٭

Marfat.com

٭

ہے ذِکر ترا گلشن گلشن سُبحان اللہ سُبحان اللہ
مصرُوفِ ثنا ہیں سَرو وسمن سُبحان اللہ سُبحان اللہ

غنچوں کی چٹک شبنم کی ضیا پھولوں کی مہک بلبل کی نوا
قائم ہے تجلی سے حُسنِ چمن سُبحان اللہ سُبحان اللہ

کیا دیکھے کوئی وسعت تیری ہو کیسے بیاں عظمت تیری
عاجز ہے نظر قاصر ہے دہن سُبحان اللہ سُبحان اللہ

مطلوب بھی تو مقصُود بھی تو، مسجُود بھی تو معبُود بھی تو
تو رُوحِ صبا تو جانِ چمن سُبحان اللہ سُبحان اللہ

ہر نقش تری قدرت کا نشاں، ہر نقش کے لب پہ تیرا بیاں
ہر بزم میں تو موضوعِ سخن سُبحان اللہ سُبحان اللہ

مَیں نے جو کہا مَیں نے جو سُنا، کچھ بھی نہ کہا کچھ بھی نہ سُنا
ہے اِس سے وَرا تیرا مسکن سُبحان اللہ سُبحان اللہ

مٹی کو زباں دے کر اُس کو اعجازِ بیاں دینے والے
اَعظم کو بھی دے توفیقِ سخن سُبحان اللہ سُبحان اللہ

٭

marfat.com
Marfat.com

تیری ہی ذات اے خدا اصلِ وجود دوسرا
تیرے ہی نور کی جھلک غازۂ روئے ماسوا
تیرے ہی نور سے ملی فکر و نظر کو روشنی
تیرے ہی نور کی تو ہے شمس و قمر میں بھی ضیا
خالقِ دو جہاں بھی تو رازقِ دو جہاں بھی تو
تیرے کرم سے مستفیض میر و فقیر و انبیا
دونوں جہاں کی نعمتیں ہیں ترے ہاتھ میں سبھی
تیرے ہی در سے جو ملا جتنا ملا جسے ملا
ارض و سما و بحر و بر سب میں ہے تو ہی جلوہ گر
تیرا ہی ذکر کو بہ کو خانہ بخانہ جا بہ جا
حمد تری کرے بیاں عاصم بے نوا تو کیا
جب کہ تو بے مثال ہے اور کیف و کم سے ہے ورا

Marfat.com

نعت

روشن از پرتوِ رویت نظرے نیست کہ نیست
منتِ خاکِ درت بر بصرے نیست کہ نیست

خواجہ حافظ

Marfat.com

✿

زیست وقفِ غم و آلام تھی جن سے پہلے
آدمیت پہ جفا عام تھی جن سے پہلے

آشنا حُسن سے کوئی نہ پرستارِ وفا
عاشقی جُرم تھی اِلزام تھی جن سے پہلے

نہ کوئی دَرد سے آگاہ نہ غم سے واقف
بے خودی گوہرِ گُم نام تھی جن سے پہلے

نشّہ بادۂ وحدت سے کوئی چُور نہ تھا
بزم آرائے گلفام تھی جن سے پہلے

دولتِ امن سے محروم تھا دامانِ حیات
زندگی ایک تہی جام تھی جن سے پہلے

عشق بے چارہ تھا بے بہرۂ تسلیم و رضا
عقل آوارہ و بدنام تھی جن سے پہلے

لِلّٰہ الحمد کہ رحمت کا سراپا بن کر
آ گئے آپ ہر اک غم کا مداوا بن کر

اعظمؔ اب جھوم کے لو سیّدِ کونین کا نام
خود خدا بھیجتا ہے جن پہ درود اور سلام

✿

marfat.com
Marfat.com

✿

دِل کو آئینہ بنایا گیا جن کی خاطر
آنکھ کو ہوش میں لایا گیا جن کی خاطر

نغمہ بُلبل کو سکھایا گیا جن کی خاطر
گُل میں خوشبو کو بسایا گیا جن کی خاطر

جن کی خاطر ہوئی تخلیق بہارِ ابدی
باغِ توحید سجایا گیا جن کی خاطر

شاخ کو، غُنچے کو، بُلبل کو چمن کو گُل کو
عالمِ وجد میں لایا گیا جن کی خاطر

عرش کو مہر کو انجم کو فلک کو مہ کو
ہمہ تن چشم بنایا گیا جن کی خاطر

وہ جمالِ ازلی جلوۂ ذاتِ احدی
سارے نبیوں سے چھپایا گیا جن کی خاطر

آگئے آج زمانے میں وہ رحمت بن کر
لائے تشریف وہ اک زندہ حقیقت بن کر

اعظمؔ اس شان کا محبوب نہ دیکھا نہ سنا
مرحبا صلّ علےٰ صلّ علےٰ صلّ علےٰ

✿

Marfat.com

آگئے آج زمانے میں زمانے والے
رُوحِ خوابیدۂ ہستی کو جگانے والے

زیست کی راہ سے کانٹوں کو ہٹانے والے
تلخیاں عہدِ گذشتہ کی مٹانے والے

میکشوں کو مَۓ عرفان پلانے والے
سرکشوں کو درِ خالق پہ جھکانے والے

سینۂ دہر سے دھو کر حسد و غم کا غبار
بستیاں عشق و محبت کی بسانے والے

جس کا کوئی نہ ہو غمخوار زمانے بھر میں
ایسے نادار کو سینے سے لگانے والے

غم کے مارے ہوئے مایوس خطا کاروں کو
اپنے دامانِ شفاعت میں چھپانے والے

اعظم اک آن میں بدلا مری تقدیر کا رنگ
آئے فطرت کو جو آئینہ دکھانے والے

marfat.com
Marfat.com

اپنے اللہ کا سب سے بڑا احساں بن کر
آ گئے ختمِ رُسل رحمتِ یزداں بن کر

آ گئی سامنے آنکھوں کے خدا کی صورت
آئے سرکار جو اللہ کی بُرہاں بن کر

آدمیت کو نہ مِلتا کبھی منزل کا سُراغ
آپ آتے نہ اگر صورتِ انساں بن کر

دِل کے پژمُردہ چمن میں کبھی آتی نہ بہار
وہ برستے نہ اگر ابرِ بہاراں بن کر

دلِ بیمار مُبارک ترے درماں کے لیے!
آ گیا کوئی دوائے غمِ عصیاں بن کر

توبہ توبہ کبھی کٹتی نہ شبِ تارِ الست!
آپ آتے نہ اگر صبحِ درخشاں بن کر

حُسنِ تنزیہہ کا وہ جلوۂ اوّل اعظم
سب کے بعد آیا مگر نُورِ دل و جاں بن کر

Marfat.com

❀

دیکھیے جذبِ محبت کا اثر آج کی رات
اپنے محبوب کو بُلوا لیا گھر آج کی رات

آئی آواز ذرا اور قریب آ جاؤ
منتظر ہے کوئی آغوشِ نظر آج کی رات

چھُپ کے بیٹھا ہے سرِ شام کسی گوشے میں
تابِ جلوہ کہاں رکھتا تھا قمر آج کی رات

خالقِ عرش سرِ عرش بہ صد رعنائی
جلوہ فرما ہے بہ اندازِ دگر آج کی رات

کوئی سمجھے بھی تو کیا کوئی نہ سمجھے بھی تو کیا
اللہ اللہ یہ توقیرِ بشر آج کی رات

جلد لوٹ آئیے سرکار کہ یہ رات کٹے
ورنہ مشکل نظر آتی ہے سحر آج کی رات

خود بخود اُٹھتے گئے سارے حجاباتِ اعظم
جس طرف سے بھی ہوا اُن کا گذر آج کی رات

❀

marfat.com
Marfat.com

عرشِ اعظم پہ گئے شاہِ زمن آج کی رات
قابلِ دید ہے فطرت کی پھبن آج کی رات

لے کے جبریلِ امیں حسن کا پیغام آئے
دیکھ کر عشق کا بے ساختہ پن آج کی رات

آج برسے گا وہ عالم پہ کرم کا بادل
دور ہو جائیں گے امت کے محن آج کی رات

اب وہ رستہ نہیں گردش نہیں رفتار نہیں
اک نئے دور میں ہے چرخِ کہن آج کی رات

کوئی دیوار تری راہ میں حائل نہ ہوئی
کوئی منزل نظر آئی نہ کٹھن آج کی رات

دوستو تذکرۂ زلفِ بہاراں نہ کرو
آج کی رات ہے موضوعِ سخن آج کی رات

سیر کیا کون سی معراج کہاں کی رفعت
ہے رواں سوئے وطن جانِ وطن آج کی رات

یہ بھی ہے صاحبِ معراج کی مدحت کا صلہ
مجھ کو حاصل ہوئی معراجِ سخن آج کی رات

چمنِ دہر کا پتا نہ ملے گا اعظم!
جب تک آ جائے نہ وہ جانِ چمن آج کی رات

marfat.com
Marfat.com

کتنا بڑا ہے مجھ پہ یہ احسانِ مصطفیٰ
کہتے ہیں لوگ مجھ کو ثنا خوانِ مصطفیٰ

جبریل سے مجھے بھی ہے نسبت قریب کی
وہ بھی ہے اور مَیں بھی ہُوں دربانِ مصطفیٰ

بخشش نثار ہونے کو آئی ہزار بار
دیکھا جو مجھ پہ سایۂ دامانِ مصطفیٰ

دوزخ میں جائے گا نہ کوئی اُمتی مرا
اللہ سے ہوا ہے یہ پیمانِ مصطفیٰ

اِک ایک کر کے بند ہوئے سارے میکدے
اس شان سے کھُلا ہے خمستانِ مصطفیٰ

یا رب مجھے بھی دیدۂ حسانؓ کر عطا
حاصل ہوا اس گدا کو بھی عرفانِ مصطفیٰ

اعظم کبھی مجھے بھی تو بُلوائیں گے حضورؐ
اک دن بنوں گا مَیں بھی تو مہمانِ مصطفیٰ

marfat.com
Marfat.com

سخا بن کر وفا بن کر کرم بن کر عطا بن کر
خدا کا نور اُترا لامکاں سے مصطفیٰ بن کر

حقیقت کی زباں بن کر نشانِ بے نشاں بن کر
رسولؐ اللہ آئے حُسنِ مطلق کی ادا بن کر

وہ آئے ہم کو تخلیقِ جہاں کا راز سمجھانے
وہ آئے رہگذارِ زندگی میں رہنما بن کر

ترے جلووں کے قرباں دیدۂ و دل کر دیئے روشن
کبھی بدرالدجےٰ بن کر کبھی شمس الضحےٰ بن کر

اسے دیر و حرم سے کیا غرض جنت سے کیا مطلب
جو اُن کے در پہ بیٹھا ہو گدائے بے نوا بن کر

زہے قسمت کہ اعظمؔ بھی درِ اقدس پہ حاضر ہو
مجسّم آرزو بن کر، سراپا التجا بن کر

Marfat.com

٭

ایسا کوئی محبوب نہ ہوگا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشیں ہے

ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو ترے در سے
اک لفظ نہیں ہے کہ ترے لب پہ نہیں ہے

ہیں تیرے ہوا خواہوں میں مُرسل بھی نبی بھی
کونین ترے زیرِ اثر زیرِ نگیں ہے

تو چاہے تو ہر شب ہو مثالِ شبِ اسریٰ
تیرے لیے دو چار قدم عرشِ بریں ہے

ہر اک کو میسّر کہاں اُس در کی غلامی
اُس در کا تو دربان بھی جبریلِ امیں ہے

رُکتے ہیں یہیں آکے قدم اہلِ نظر کے
اِس کوچے سے آگے نہ زماں ہے نہ زمیں ہے

اے شاہِ زمن اب تو زیارت کا شرف دے
بے چین ہیں آنکھیں مری بیتاب جبیں ہے

دِل گریہ کُناں اور نظر سُوئے مدینہ
اعظمؔ ترا اندازِ طلب کتنا حسیں ہے

٭

marfat.com
Marfat.com

٭

کوئی عالم نہ کوئی صاحبِ عرفاں نکلا
ایک اُمّی ہی مگر صاحبِ قرآں نکلا

شاہِ افلاک ترے ذکرِ مقدس کے بغ
نامکمّل مرا افسانۂ ایماں نک

ہر نبی محرمِ اسرارِ الٰہی تھا مگر
کوئی تجھ سا نہ خود آگاہ و خداداں نکلا

خُلد اور اِس قدر آسودگی، اللہ اللہ
سایۂ خُلد ترا سایۂ داماں نکلا

رُک گیا تھا جو کبھی آنکھ سے گرتے گرتے
آج وہ اشک علاجِ غمِ عصیاں نکلا

یُوں تو ہر صنفِ سخن سے ہُوں شناسا لیک
ذکرِ احمدؐ ہی مری زیست کا ساماں نک

یہ جہاں اور ہے، وہ اور جہاں ہے اعظم
جس جہاں سے وہ مرا مہرِ درخشاں نکلا

٭

marfat.com
Marfat.com

ماناکہ بے عمل ہوں نہایت بُرا ہوں میں
لیکن رسولِ پاک کے در کا گدا ہوں میں

میں تو تمھارے غم کا سزاوار ہی نہ تھا
یہ اُس کی دین ہے کہ اُسے بھا گیا ہوں میں

جس نے تری تلاش میں صدیاں گذار دیں
وہ چشمِ آرزو ہوں وہ حرفِ دعا ہوں میں

تڑپا رہا ہے جذبۂ بے اختیارِ دید
محسوس ہو رہا ہے کہ یاد آ رہا ہوں میں

دامن بھی تار تار گریباں بھی تار تار
شاید حدِ جنوں کے قریب آ گیا ہوں میں

انسانیت کو بخشی وہ توقیر آپ نے
ہر آدمی سمجھنے لگا ہے خدا ہوں میں

اعظم مری زبان کہاں اور کہاں وہ ذات
نام اپنا اُن کے ذکر سے چمکا رہا ہوں میں

marfat.com
Marfat.com

✽

عکسِ حق ہے رُخِ مبینِ حبیبؐ
لوحِ محفوظ ہے جبینِ حبیبؐ

ہر قدم پر تجلیوں کا ہجوم
لامکاں ہے کہ سرزمینِ حبیبؐ

سائے کا بوجھ بھی اُٹھا نہ سکی
دیکھیے طبعِ نازنینِ حبیبؐ

سایۂ خلد سے بھی ٹھنڈا ہے
سایۂ زُلفِ عنبرینِ حبیبؐ

یا الٰہی مرے لیے بھی کھُلیں!
لبِ اعجاز آفرینِ حبیبؐ

اے خوشا بختِ اُو کہ ہست اعظم
از غلامانِ کمترینِ حبیبؐ

✽

Marfat.com

❋

ہے مظہرِ انوارِ خدا رُوئے محمد
ہے سجدہ گہِ اہلِ وفا کُوئے محمد

ہے قبلۂ عشّاق جبینِ شہِ لولاک
ہے کعبۂ ایماں خمِ ابرُوئے محمد

ہر سر کے مقدر میں کہاں دولتِ سجدہ
ہر سجدے کی قسمت میں کہاں کُوئے محمد

ہر آنکھ نے دیکھا ہے کہاں وہ رُخِ زیبا
ہر دل کہاں وابستۂ گیسُوئے محمد

اے عشق یہاں کُفر ہے بیباک نگاہی
اے دل ذرا ہُشیار ہے یہ کُوئے محمد

محشر میں پیمبر بھی شفاعت طلبی کو
دَوڑے ہُوئے آئیں گے سبھی سُوئے محمد

چل پڑتا ہوں اعظم دلِ مُشتاق کو لے کر
آتی ہے جدھر سے مجھے خوشبُوئے محمد ، صلے اللہ علیہ وسلم

❋

marfat.com
Marfat.com

کہیں جس کو دوائے دردِ ہجراں یا رسول اللہ
دکھا نا مجھ کو بھی وہ رُوئے تاباں یا رسول اللہ

کرم یا رحمۃ للعالمیں یا شافعِ محشر
کہ ہے خالی عمل سے میرا داماں یا رسول اللہ

سُنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں
مرے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یا رسول اللہ

کبھی تو رحم آ جائے مری آشفتہ حالی پر
کبھی تو ہو گذر سوئے غریباں یا رسول اللہ

دکھاتا پھر رہا ہوں کب سے اِن سینے کے داغوں کو
سِلے گا کب مرا چاکِ گریباں یا رسول اللہ

تمھارا ذِکر کرتا جاؤں گا میدانِ محشر میں
یہی تو ہے مری بخشش کا ساماں یا رسول اللہ

کیا ہے نام لیواؤں میں شامل اپنے اعظمؔ کو
نہ بھولوں گا قیامت تک یہ احساں یا رسول اللہ

marfat.com
Marfat.com

اللہ اللہ مدینہ ترا اَبطحا تیرا
خُلد کی سمت نہ دیکھے کبھی شیدا تیرا

جلوۂ حُسنِ مشیت رُخِ زیبا تیرا
سروِ بُستانِ حقیقت قدِ بالا تیرا

لوگ سمجھے ہیں کہ ہے دیس مدینہ تیرا
درحقیقت ہے مِنَ اللہ ٹھکانا تیرا

تیرا ثانی تو کہاں دہر میں اے ختمِ رُسل
ہم نے دیکھا نہیں اب تک کہیں سایا تیرا

تیری طاعت ہے حقیقت میں خدا کی طاعت
وہی بندہ ہے خدا کا جو ہے بندا تیرا

تو جدھر رُخ کو گھما دے وہی کعبہ بن جائے
کتنا محبوب ہے اللہ کو منشا تیرا

مَیں گنہگار ہُوں لیکن ترا کہلاتا ہُوں
مجھ کو لے دے کے سہارا ہے تو شاہا تیرا

لوگ اعظمؔ کو پکاریں ترا عاشق کہہ کر
اِس کرم کے ابھی لائق کہاں بندا تیرا

marfat.com
Marfat.com

بختِ خوابیدہ جگایا ہے ہمارا حق نے
کیا بنایا تجھے عالم کا سہارا حق نے

کون دیتا ہے کسی کو کوئی محبوب اپنا
جانے کس طرح کیا ہے یہ گوارا حق نے

کیوں نہ بے مثل ہو بے عیب ہو بے پایاں ہو
اپنے محبوب کو ہاتھوں سے سنوارا حق نے

رُوئے محبوب حقیقت میں وہ آئینہ ہے
اپنی ہستی کا کیا جس میں نظارا حق نے

مقتدا بعد میں آتا ہے امامت کے لیے
بعد میں رکھا ہے یوں نام تمہارا حق نے

کہیں شاہد کہیں طاہا کہیں یٰسین کہا
یا محمد کبھی کہہ کر نہ پکارا حق نے

بھیج کر رحمتِ عالم کا سراپا اعظم
کر دیا زندہ دو عالم کو دوبارا حق نے

Marfat.com

بس جائے اگر دل میں وُلائے مدینہ
واللہ یہ سینہ مرا بن جائے مدینہ

ہے یوں تو ہر اک دِل میں تمنائے مدینہ
آئی ہے کدھر سے یہ صدا ہائے مدینہ

وہ دل نہیں جس میں نہ محمدؐ کی تڑپ ہو
وہ سر نہیں جس میں نہ ہو سودائے مدینہ

جنت کے نظارے کی ہوس ہو جسے آ دل
وہ شوق سے اک مرتبہ دیکھ آئے مدینہ

اُس گنبدِ خضرا کی طرف آنکھ اُٹھانا
ہے ترکِ ادب اے دِل شیدائے مدینہ

موت آئے اور اِس حال میں آئے تو مزا ہو
ہو لب پہ ثنائے شہِ والائے مدینہ

سر پر رکھوں عظم اُسے آنکھوں پہ بٹھاؤں
ہاتھ آئے جو اک ذرّہ صحرائے مدینہ

marfat.com
Marfat.com

✿

گذرا وہ جدھر سے ہوئی وہ راہ گذر نور — اُس نورِ مجسّم کی ہے ہر شام و سحر نور
لب نور دہاں نور زباں نور بیاں نور — دِل نور جگر نور جبیں نور نظر نور
گیسو کی ضیا نور عمامہ کی چمک نور — اس آیۂ رحمت کی ہے ہر زیر و زبر نور
سر تا بہ قدم نور عیاں نور نہاں نور — ہر سمت تری نور اِدھر نور اُدھر نور
کیونکر نہ ہوں زہرا و حسین اور حسن نور — اس نخلِ رسالت کا ہے ہر برگ و ثمر نور
ممکن نہیں تا عرش ہر انساں کی رسائی — ہے خاک کا گھر خاک مگر نور کا گھر نور
نسبت ہوئی جس کو تری خاکِ کفِ پا سے — وہ شہر وہ کوچہ وہ در و بام وہ گھر نور
جس صبح اُتارا گیا وہ چاند زمیں پر — وہ ماہ وہ دن نور وہ ساعت وہ سحر نور
جس رُوئے منوّر پہ ہو والفجر کی طلعت — بے جا نہیں گر اُس کو کہیں اہلِ نظر نور

اعظم کہاں دیکھا ہے مجھے یاد نہیں ہے
رہتا ہے شب و روز وہی پیشِ نظر نور

✿

Marfat.com

تو فردوسِ نظر آرامِ جاں ہے
سُرورِ خاطرِ آزُردگاں ہے

ہے کس محبُوب کی آمد جہاں میں
کہ سجدے میں جبینِ دو جہاں ہے

ہوائے لذّتِ دیدار کیسی
ابھی ہستی کا پردہ درمیاں ہے

تری صُورت سے پہچانا خُدا کو
ترا جلوہ نشانِ بے نشاں ہے

مہ و خورشید سے تشبیہ کیا دُوں
تمہاری ذات میں گُم آسماں ہے

بنا جو غازۂ رُوئے حقیقت
غبارِ کُوئے ختم المُرسلاں ہے

چلو تم سر کے بَل اعظمؔ یہاں پر
یہ محبُوبِ خدا کا آستاں ہے

marfat.com
Marfat.com

✲

آتے رہے میخانے مری راہ گذر میں
ہے ساقیِ کوثر مری آغوشِ نظر میں

پہنچے تری رفعت کو کہاں دیدۂ حیراں
گم ہو گئے افلاک تری گردِ سفر میں

کیوں کر نہ ہو رنگیں مرا افسانۂ ہستی
شامل ہے ترا نام مرے شام و سحر میں

آباد ستاروں کا جہاں تیرے قدم سے
تیرے رُخِ روشن کی ضیا شمس و قمر میں

اے نورِ ازل باعثِ تخلیقِ دو عالم
پہچان گئے ہم تجھے پہلی ہی نظر میں

حسرت ہے کہ وہ آئیں تو کچھ اشک بہا لوں
اک آگ کا طوفاں ہے مرے دیدۂ تر میں

اعظم مرے اشکوں میں جو رکھی ہے خدا نے
وہ آب جہاں تاب کہاں لعل و گہر میں

✲

Marfat.com

کوئی بھی نہ محبوبِ خدا سا نظر آیا — جس آن میں دیکھا اُسے یکتا نظر آیا
اُس کو بھلا کیا آپ کا سایہ نظر آئے — جس آنکھ کو اللہ کا سایا نظر آیا
ظاہر تری صورت سے ہوا حُسنِ ازل بھی — دیکھا جو مدینے سے تو کعبہ نظر آیا
مطلوبِ دو عالم بھی ہیں محبوبِ خدا بھی — اک ذات میں اُن کی ہمیں کیا کیا نظر آیا
مر جاتے اگر دل میں تری یاد نہ آتی — صد شکر کہ جینے کا سہارا نظر آیا
ذرّے درِ اقدس کے ہیں مہر و مہ و انجم — گردوں بھی گدائے شہِ والا نظر آیا
جا کر نہ اُٹھی آنکھ سوئے گنبدِ خضرا — دیکھا ہے وہی دور سے جتنا نظر آیا

اعظمؔ مرے ہم عصر خدایانِ قلم میں
کوئی نہ محمد کا شناسا نظر آیا

marfat.com
Marfat.com

اُس نے چھوڑا نہ کسی حال میں تنہا مجھ کو
ساتھ رکھتا ہے خیالِ شہِ بطحا مجھ کو

ایک بار آیا جو لب پر شہِ کونین کا نام
رحمتِ حق نے کئی بار پکارا مجھ کو

بزمِ توحید کا ہر گوشہ ہے روشن جس سے
تیری آنکھوں میں نظر آیا وہ جلوا مجھ کو

میں بھی گھر بیٹھے دو عالم کا نظارا کرلوں
یا الٰہی وہ عطا کر دلِ بینا مجھ کو!

قُربِ محبوب خدا دے یہ بڑی دولت ہے
پھر بھی رہتی ہے تڑپنے کی تمنّا مجھ کو

رفعتِ عرش نگاہوں میں سمٹ آتی ہے
جب بھی یاد آتا ہے وہ گنبدِ خضرا مجھ کو

کتنا محبوب ہے اعظمؔ انھیں رونا میرا
ساری دُنیا کو بُلایا، نہ بُلایا مجھ کو

Marfat.com

✿

جذبۂ حسرتِ دیدار جو تڑپاتا ہے
اپنی کوتاہ نگاہی کا خیال آتا ہے
جب بھی آجاتا ہے سہواً کبھی جنّت کا خیال
تیرا مسکن ترا در سامنے آجاتا ہے
حق نے جس شہر کے ذرّوں کی قسم کھائی ہو
واں اُبھرتے ہُوئے خورشید بھی شرماتا ہے
دیکھ کر وسعتِ دامانِ کرم حشر کے دن
میرا دامانِ طلب آپ ہی شرماتا ہے
کوئی روتا ہے تو بھر آتی ہیں آنکھیں میری
میں سمجھتا ہُوں مدینہ اسے یاد آتا ہے
نعت کا رنگ جو بدلا تو میں سمجھا اعظم
پہلے میں کہتا تھا اب کوئی کہلواتا ہے

✿

marfat.com
Marfat.com

دل میں کیا رکھا ہے اب الفتِ حضرت کے سوا
اُڑ گئے رنگ سبھی رنگِ حقیقت کے سوا

حق کو دیکھا ہے خدائی نے جس آئینے میں
کوئی لائے گا کہاں سے تری صورت کے سوا

آستانِ شہِ لولاک سے آگے جا کر
کچھ نہ پایا دلِ مشتاق نے حیرت کے سوا

نورِ توحید سے بھٹکے ہوئے پروانوں کو
کوئی رہبر نہ ملا شمعِ رسالت کے سوا

تو سما جائے اِن آنکھوں میں تو آنکھوں کی قسم
کوئی صورت بھی نہ دیکھوں تری صورت کے سوا

ہیچ ہے دولتِ کونین نگاہوں میں مری
کوئی مقصود نہیں تیری محبت کے سوا

اعظمؔ اس بارگہِ شاہ میں کیا لے کے چلوں
میرے دامن میں ہے کیا اشکِ ندامت کے سوا

marfat.com
Marfat.com

سمجھا نہیں ہنوز مرا عشقِ بے ثبات
تو کائناتِ حسن ہے یا حسنِ کائنات

جو ذکر زندگی کے فسانے کی جان ہے
وہ تیرا ذکرِ پاک ہے اے زینتِ حیات

اک خالقِ جہاں ہے تو اک مالکِ جہاں
اک جانِ کائنات ہے اک وجہِ کائنات

بزمِ حدوث میں ہے مقدم ترا وجود
خالق کے بعد کیوں نہ مکرم ہو تیری ذات

اب تک سجی ہوئی ہے ستاروں کی انجمن
اس انتظار میں کہ پھر آئیں وہ ایک رات

ارشادِ مارمیت سے ظاہر ہوا یہ راز
ہے کبریا کا ہاتھ رسولِ خدا کا ہات

اعظم میں ذکرِ شاہِ زمن کیسے چھوڑ دوں
میرے لیے تو ہے یہی سرمایۂ حیات

marfat.com
Marfat.com

مقدور میں دیارِ حرم کا سفر کہاں
میری جبیں کہاں وہ درِ مفتخر کہاں

اس بزم میں کہاں گذرِ فکرِ نارسا
شائستۂ حضور ابھی ذوقِ نظر کہاں

ہر اک کے سامنے وہ اُٹھاتے ہیں کب حجاب
ہر آشیاں نشانۂ برق و شرر کہاں

کوئے بتاں سے کوئے حرم تک پہنچ گئی
دیکھو اُٹھی کہاں سے تو ٹھہری نظر کہاں

اُن کی نظر نہ ہو تو یہ عزمِ سفر ہے کیا
اُن کا کرم نہ ہو تو یہ ذوقِ سفر کہاں

ہیں کتنی آنکھیں عقیدت سے بہرہ ور
ہر آنکھ کو نصیب یہ لعل و گہر کہاں

بھیجے ہزار ہم نے دُعاؤں کے قافلے
اُس بارگاہِ ناز میں لیکن گذر کہاں

کر دے جو چاک پردۂ تاریکیِ حیات
وہ آہِ نیم شب وہ فغانِ سحر کہاں

آنکھوں کے سامنے ہے درِ شاہِ دو جہاں
اپنی نظر میں خلد کے اب بام و در کہاں

دُنیا گئی جہان گیا قافلے گئے
ہم بھی درِ حضورؐ پہ جاتے مگر کہاں

اعظمؔ اسی خیال نے روکا ہے آج تک
حضرتؐ کا آستانہ کہاں اپنا سر کہاں

Marfat.com

✽

صادقُ الوعد ابرِ لطفِ عمیم — مُشفق و مُحسن و رؤف و رحیم
مُنذِر و مُخبر و بشیر و نذیر — شاہد و ناظر و خبیر و علیم
سیّد و رہبر و امام و امیر — مالکُ وارث و وسیم و قسیم
اکمل و اکرم و جمیل و ملیح — افصح و ابلغ و عقیل و فہیم
دستِ قدرت کا شاہکارِ جمیل — ذہنِ قدرت کا ایک فکرِ عظیم
شہریارِ دیارِ فقر و غنا — بحرِ الطاف و مہرِ خلقِ عظیم
سروِ آزادِ گلشنِ توحید — گُلِ خوش رنگِ باغِ حُسنِ قدیم
آئینہ دارِ اَیُّکُمْ مِثْلِیْ — مِثْلُکُمْ میں بھی بے مثال و عظیم
زیرِ فرمان آفتاب و قمر — ہاتھ میں اُس کے کوثر و تسنیم
جس کے سر پر ہے ابر سایہ فگن — جس کی پابوس ہے صبا و نسیم
لِیْ مَعَ اللہ کا مقام نہ پُوچھ — راہ میں ہے درِ مسیح و کلیم!
عبد و معبود میں ہے نسبتِ تام — ہے محمّد بھی احمدِ بے میم

سُن کے لَا تَرْفَعُوْا کا حکم اعظم
ہو گئی فرض آپ کی تعظیم

marfat.com
Marfat.com

٭

کتنی گستاخ ہے نگاہِ خیال　　ڈھونڈنے جا رہی ہے اُن کی مثال

دیکھیے میری عجزِ طبع کا حال　　اُن کے ابرُو کو کہہ رہا ہُوں ہلال

مَیں اور اندازۂ مقامِ حضُور　　مَیں نہ صاحب نظر نہ صاحبِ حال

یہ وُہ مَیدان ہے کہ جم نہ سکا　　اچھے اچھوں کا پائے استدلال

میری نسبت تو آفتاب سے ہَے　　گرچہ ہُوں ایک ذرّۂ پامال

جو بھی ذرہ اُڑا ستارہ بنا!　　اللہ اللہ گردِ رہ کا جلال

نہ تغافل نہ بے رُخی نہ جفا　　کوئی لائے تو اُس حسیں کی مثال

دیکھنے والا دیکھتا ہی گیا!　　چشمِ بدُور ایسا حُسن و جمال

اُن کی رحمت کو کیوں کرے ناراض　　کوئی پھیلا کے اپنا دستِ سوال

ہم اکٹھے رہے جہاں بھی رہے　　جہاں مَیں ہوں وُہیں ہے اُن کا خیال

لذتِ آرزُو بھی کیا شے ہے　　ہجر میں بھی رہا خیالِ وصال

اعظم اُس در کو چُومنے کی ہوس
اپنی صُورت پہ اک نگاہ تو ڈال

٭

Marfat.com

جادہ شناسِ منزلِ وحدت صلی اللہ علیہ وسلم
آئینہ دارِ مہرِ مشیت صلی اللہ علیہ وسلم

دافعِ زحمت قاسمِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم
سرتاپا احسان و مروت صلی اللہ علیہ وسلم

سیدِ دوراں شاہِ رسولاں صاحبِ قرآں مشعلِ عرفاں
شمعِ ہدایت آیۂ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم

رب سے جو چاہیں منوائیں جس کو جو چاہیں دلوائیں
اللہ اللہ شانِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

ہادی آئے رہبر آئے لیکن کوئی نہ آیا بن کر
ضامنِ بخشش شافعِ امت صلی اللہ علیہ وسلم

سمجھو تو ایمان یہی ہے، جانو تو عرفان یہی ہے
آپ کی الفت آپ کی چاہت صلی اللہ علیہ وسلم

ساقیٔ کوثر ہادیٔ اکبر محسنِ عالم مونسِ اعظم
جانِ شرافت روحِ صداقت صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

✿

اُمّیِ نکتہ داں کلیمِ سخن　　جانِ علم و عمل حکیمِ زمن
رونقِ چہرۂ گل و گلزار　　آبروئے رُخِ بہارِ چمن
وجہِ تخلیقِ بزمِ کون و مکاں　　وجہِ تزئینِ گلستانِ زمن
صبحِ فطرت کا اوّلیں پرتو　　آفتابِ قدم کی پہلی کرن
ساز و سامانِ زندگی سے تہی　　اور ماتھے پہ کوئی بل نہ شکن
کوئی دیکھے تو شانِ استغنا　　کوئی سیکھے تو سروری کا چلن
ظلمتیں دہر کی ہوئیں رخصت　　اُٹھ گئی جب بھی رُخ سے بُردِ یمن
قدِ موزوں نے اور چمکا دی　　تیرے دستار و پیرہن کی پھبن

اعظم اعجازِ نعت ہے ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ بزمِ سخن

✿

Marfat.com

مصطفےٰ کہیے مجتبےٰ کہیے
مظہرِ نورِ کبریا کہیے

بادشاہ کہیے، پیشوا کہیے
رہنما کہیے، مقتدا کہیے

مبتدا کہیے منتہا کہیے!
وجہِ تخلیقِ دوسرا کہیے

دونوں عالم کا مدعا کہیے
بے سہاروں کا آسرا کہیے

پیکرِ حسن جاں فزا کہیے
باحیا کہیے باوفا کہیے

گلِ گلزارِ آمنہؓ کہیے
باغِ توحید کی فضا کہیے

مخزن الخلق والسخا کہیے
معدنُ الجودِ والعطا کہیے

جلوۂ روئے انبیا کہیے
طلعتِ مشعلِ ھدیٰ کہیے

نازشِ و فخرِ انبیا کہیے
ظلِّ ذی المجدِ والعلا کہیے

عقل کہتی ہے مثلُنا کہیے
عشق بے تاب ہے خدا کہیے

نہ خدا کہیے نہ جدا کہیے
عبدہٗ کہیے حق نما کہیے

جس کو اعظم حضور آپ سنیں
ایسی مدحت کو مرحبا کہیے

marfat.com
Marfat.com

٭

شاہِ گردوں مقام عرش خرام　　مظہرِ ذوالجلال والاکرام
خیرِ خلقِ خدا و رحمتِ کُل　　سیّدُالانبیا علیہ سلام
مخزنِ علم و پیکرِ حکمت　　ہیں فصوصِ حکم حروفِ کلام
کُنتُ کنزاً کی وادیوں کا نُور　　آسمانِ قدم کا ماہِ تمام
وَ رَفعنَا کی رِفعتوں کا امیں　　ابوالارواح کا بھی پیش امام
راز دارِ دنیٰ و اَو ادنیٰ　　کتنا ارفع ہے عبدہٗ کا مقام

مطلعِ انبیا حضور کی ذات
مقطعِ انبیا حضور کا نام!

نازشِ فقرِ جانِ محبُوبی　　سروری زیرِ پا و حُسن بدام
اشرف الخلق جسمِ پاکِ حضور　　احسن اللہ کر ذکرِ شاہِ انام
زینتِ فرق افسرِ لولاک　　سر برہنہ ہیں تاجدار تمام
ہر سرِ موئے گیسوئے دلیل　　شبِ اسریٰ کی اک سہانی شام
مشعلِ والضحٰے جبینِ مبیں　　چشمِ مازاغ مستیوں کا پیام

Marfat.com

گُلِ عارض حدیقۂ عرفاں — لبِ شیریں حیات کا پیغام
دہنِ پاک میں زباں ایسی — جس زباں کا اک ایک لفظ الہام

وہ سخن ہے نہیں بیاں جس کا
وہ بیاں ہے نہیں ہے جس میں کلام

سینہ آئینۂ الم نشرح — دل خدا کی امانتوں کا مقام
تھا یہی انشراحِ صدر کا راز — اس سے لینا تھا آئینے کا کام
ہاتھ مشکل کشائیوں کی کلید — جس سے کھُل جائے ہر درِ انعام
ہیں یدُ اللہ فوقَ ایدیہِم — انہی ہاتھوں میں دو جہاں کی زمام
خاکِ نعلینِ پاک وہ جس سے — عرش کے بھی چمک اُٹھیں در و بام
خاکِ بطحا بھی کیا عجب شے ہے — جس کو حاصل ہے اُن کا قرب مدام

تو بھی اعظمؔ غبارِ رہ بن جا
چاہتا ہے اگر حضورِ دوام

marfat.com
Marfat.com

گرچہ از روزِ ازل مشربِ رنداں دارم
نسبتِ خویش باآں صاحبِ قرآں دارم

ناسزاوارم و بدکار و پریشاں حالم
آتشِ عشقِ محمد بہ دل و جاں دارم

شبِ ہجرِ تو فروزاں ز خیالِ رخِ تو
خوش نصیبم کہ چہ آزار چہ درماں دارم

ذکرِ تو فکرِ تو اندیشۂ تو حسرتِ تو
ہیں عجب دولتِ کونین بداماں دارم

دلِ غمگیں، جگرِ سوختہ، چشمِ پُرنم
للہ الحمد چہ سرمایہ چہ ساماں دارم

زندہ مانم تو اگر بہرِ عیادت آئی
اے مسیحائے دلم بس ہمیں ارماں دارم

انبیا جملہ عظیم اند و محمد اعظم
ہمیں دین و ہمیں سودا ہمیں ایماں دارم

marfat.com
Marfat.com

❀

محبوبِ خاص حضرتِ یزداں محمدؐ است
تسکینِ اضطرابِ دل و جاں محمدؐ است

پیغمبراں نہ کرد تماشا بجز حجاب
آں کس کہ ہر حجاب درید آں محمدؐ است

ہر گوشۂ خیال معطّر زیادِ او !
بُستاں محمدؐ است و بہاراں محمدؐ است

در بزمِ کائنات بایں شانِ دلبری
مقصودِ دو جہاں شہِ خُوباں محمدؐ است

اے حق پرست صاحبِ ایماں شُدی ولے
آگہ نئی کہ حاصلِ ایماں محمدؐ است

عکسِ جمالِ خویش کہ صورت گرِ ازل
در خلوتِ دراز کشید آں محمدؐ است

ہر خشک و تر کہ مُلکِ الٰہی ست مِلکِ اوست
اَعظم بحیرتم کہ چہ انساں محمدؐ است

❀

marfat.com
Marfat.com

نہاں تا بُود در پردہ خدا بود
چو ظاہر شد محمد مصطفیٰ بود

دو عالم بود نے ارض و سما بود
بہر سو نورِ محبوبِ خدا بود

محمد بُود احمد بود حق بود
نہ اِلّا بود و نے ایں حرفِ لا بود

محمد اول و آخر محمد
محمد انتہا ہست ابتدا بُو

ز پیمانِ وفا برگشت جبریل
ز اسرارِ جنوں نا آشنا بود

خرامیدی در آنجائیکہ آنجا
جہت بُود و زماں بود و نہ جا بود

بہ لوحِ مشہدم یاراں رقم کرد
کہ اعظم بندۂ خیرالوریٰ بود

Marfat.com

❀

سلام آئینۂ حق نما سلام علیک
فروغِ انجمن دوسرا، سلام علیک
انیسِ خستہ دلاں شافعِ گنہگاراں
جہانِ رحمت و لطف و عطا سلام علیک
ز فرق تا بقدم نور آفرید خدا
ترا کہ ہست رخت والضحیٰ سلام علیک
خدائے پاک کہ واللیل گفتہ در قرآں
عبارت است ز زلفِ دوتا سلام علیک
چوں دید تاجِ شفاعت نہادہ در محشر
بحیرت اند ہمہ انبیا سلام علیک
چوں حرف راز شنیدی بہمت فرمودی
چہ رمزہاست ترا با خدا سلام علیک
نگاہ کن کہ ثنا خوانِ آلِ تو اعظمؔ
بر آستانِ تو آمد شہا سلام علیک

❀

marfat.com
Marfat.com

فارسی نعتوں کا
پنجابی ترجمہ

marfat.com
Marfat.com

نعتِ جامیؒ

وصلّی اللہ علیٰ نورٍ کزو شد نورہا پیدا
زمیں از حبِّ او ساکن فلک در عشقِ او شیدا
محمد احمد و محمود وے را خالقش بستود
ازو شد بود ہر موجود ازو شد دیدہا بینا
اگر نامِ محمد را نیاوردے شفیع آدم
نہ آدم یافتے توبہ نہ نوح از غرق نجینا
دو چشمِ نرگسینش را کہ مازاغ البصر خوانند
دو زلفِ عنبرینش را کہ واللیل اذا یغشیٰ
ز سرِ سینہ اش جامی الم نشرح لک بخواں
ز معراجش چہ می پرسی کہ سبحان الذی اسریٰ

marfat.com
Marfat.com

ترجمہ

سلام اُس نور تے جس چوں ہوئے نے نور سب پیدا
زمیں مست اودھی الفت وچ فلک دی اوس دا شیدا
محمد احمد و محمود کہ کے رب نے وڈیایا
اوسے چوں ہوئی سب خلقت اوسے چوں نور اکھیاں دا
اگر سرکار دے ناں دا نہ آدم واسطا دیندا
نہ آدم دی سُنی جاندی نہ بچدا نُوح دا بیڑا
دو اکھاں نرگسی جنہاں نوں ما زاغ البصر کہندے
دو زُلفاں عنبری نے مثل واللّیلِ اِذا یغشےٰ
اَلَم نشرح لک جا آئی صفت ہے اُس دے سینے دی
اودھے معراج دی تعریف سُبحان الذی اَسرےٰ

Marfat.com

نعتِ جامیؒ

کے بود یارب کہ رُو در یثرب و بطحا کنم
گہ بہ مکہ منزل و گہ در مدینہ جا کنم

بر درِ باب السّلام آیم بہ گریم زار زار
گہ بہ بابِ جبرئیل از شوق واویلا کنم

یا رسول اللہ بسوئے خود مرا راہے نما
تا ز فرقِ سر قدم سازم ز دیدہ پا کنم

آرزوئے جنّت الماویٰ بروں کردم ز دل
جنّتم ایں بس کہ بر خاکِ درت ماوا کنم

ہر دم از شوقِ تو معذورم اگر ہر لحظہ
جامی آسا نامۂ شوقِ دگر انشا کنم

marfat.com
Marfat.com

ترجمہ

ادہ کد آوے گا دن یارب جدوں بطحا نوں جاواں میں
کدی ٹھہراں میں مکے وچ مدینہ گھر بناواں میں
کدی باب السلام اگے میں ڈھائیں مار کے رواں
تے باب جبریل اگے کدی دکھڑے سناواں میں
مدینے والیا مینوں دکھا رستہ مدینے دا
بنا کے پیر اکھیاں نوں تے سر دے بھار آواں میں
نہ خواہش خلد دی دل وچ نہ حوراں دی طلب مینوں
ایہو کافی اے جنت تیرے کوچے نوں بناواں میں
تساڈے شوق وچ مجبور ہو کے وانگ جامی دے
ہر عالم ہر گھڑی ہر پل نویں چٹھی بناواں میں

marfat.com
Marfat.com

نعتِ جامیؒ

زرحمت کن نظر بر حالِ زارم یا رسولؐ اللہ
غریبم بے نوائم خاکسارم یا رسولؐ اللہ

زداغِ ہجرِ تو کے دل فگارم یا رسولؐ اللہ
بہارِ صد چمن در سینہ دارم یا رسولؐ اللہ

توئی تسکینِ دل آرامِ جاں صبر و قرارِ من
رُخِ پُر نور بنما بے قرارم یا رسولؐ اللہ

توئی مولائے من آقائے من والیِ جانِ من
تومی دانی کہ جز تو کس ندارم یا رسولؐ اللہ

دمِ آخر نمائی جلوۂ دیدار جامیؔ را
زنعتِ تو ہمیں امید دارم یا رسولؐ اللہ

marfat.com
Marfat.com

ترجمہ

کرم دے نال ویکھیں اک واری یا رسُول اللہ
مَیں بے کس بے نوا ہاں اک بھکاری یا رسُول اللہ
تری فُرقت دے زخماں نُوں میں دل دے داغ کیوں آکھاں
ہے سینے وِچ مرے فصلِ بہاری یا رسُول اللہ
تُوہیں تسکین ہیں دل دی تُوہیں ہیں جان دی راحت
دکھا چہرا تے جاوے بے قراری یا رسُول اللہ
تُوہیں مولا تُوہیں آقا تُوہیں وارث ترے باجھوں
کرے گا کون میری غمگساری یا رسُول اللہ
نزع دے وقت بھی مکھڑا دکھادیں اپنے جامی نُوں
ایہو اُمید ہے میںنُوں مَیں واری یا رسُول اللہ

Marfat.com

نعت جامیؒ

تنم فرسودہ جاں پارا زہجراں یا رسولؐ اللہ
دلم پُر درد و آوارہ زعصیاں یا رسول اللہ

چوں سوئے من گذر آری منِ مسکیں زناداری
فدائے نقشِ نعلینت کنم جاں یا رسول اللہ

زکردہ خویش حیرانم سیہ شد رُوز عصیانم
پشیمانم پشیمانم پشیماں یا رسول اللہ

زجامِ حُبِّ تو مستم بہ زنجیرِ تو دل بستم
نمی گویم کہ من ہستم سخنداں یا رسول اللہ

چوں بازوئے شفاعت راکشائی برگنہگاراں
مکن محرُوم جامی را دراں آں یا رسول اللہ

marfat.com
Marfat.com

ترجمہ

ہے میری جان تے تن پارا پارا یا رسولؐ اللہ
ہے دل دکھیا گناہاں نال سارا یا رسولؐ اللہ
جے آجاویں کدی روہیڑے مرے تے تیریاں جتیاں توں
کراں قربان تن من اپنا سارا یا رسولؐ اللہ
مرا مُنہ ہو گیا کالا گناہاں دی سیاہی توں
نہ کیوں کیتے تے پچھتاواں نکارا یا رسولؐ اللہ
مَیں مستانہ ہاں تیرا تیریاں زُلفاں دا قیدی ہاں
کدوں آکھاں مَیں ہاں شاعر بچارا یا رسولؐ اللہ
گنہگاراں تے کھولیں جس گھڑی بخشش دا دروازہ
نہ بُھلّے اس گھڑی جامی بچارا یا رسولؐ اللہ

Marfat.com

نعت جامیؒ

نسیما جانبِ بطحا گذر کن
ز احوالم محمد را خبر کن
ببر ایں جانِ مشتاقم بہ آنجا
فدائے روضۂ خیرالبشر کن
توئی سلطانِ عالم یا محمد
ز روئے لطف سوئے من نظر کن
مشرف گرچہ شد جامی ز لطفش
خدایا ایں کرم بارِ دگر کن

ترجمہ

ہوائے دیس محبوباں دے جائیں
مرا احوال حضرت نوں سنائیں
ایہہ لے جا جان میری توں مدینے
کریں روضے توں صدقے اِس دے تائیں
کہیں اُس بادشانوں یا محمد
مرے وَلّے کرم دی جھات پائیں
اگے ڈِٹھا اے جامی نے اوہ جلوہ
خدایا اوہ دوبارا وی دکھائیں

marfat.com
Marfat.com

منقبت

غلامِ ہمتِ آں عارفانِ باکرم
کہ یک ثوابش بینند و صد خطا بخشند

آذری

marfat.com
Marfat.com

مشکل کُشا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ

اہلِ نظر کی آنکھ کا تارا علیؑ علی — اہلِ وفا کے دِل کا سہارا علیؑ علی
رحمت نے لے لیا مجھے آغوش نُور میں — مَیں نے کبھی جو رو کے پکارا علیؑ علی
اک کیف اک سرور سا رہتا ہے رات دن — جب سے ہُوا ہے وِرد ہمارا علیؑ علی
کعبے کے بُت گرائے نہیں اپنے ہاتھ سے — حضرت نے مُسکرا کے پکارا علیؑ علی
دُنیا میں سب سے عالی گھرانے کے نُور ہو — اِس واسطے ہے نام تمہارا علیؑ علی

اعظم یہ مغفرت کی سَند ہے ہمارے پاس
ہم ہیں علیؑ کے اور ہمارا علیؑ علی

Marfat.com

کعبۂ اولیا شیرِ خدا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ

ملی نہ دولتِ عرفاں بجز نگاہِ علیؑ   امینِ رازِ نبوت ہے بارگاہِ علیؑ
پڑی ہے رُوئے نبی پر کچھ اس عقیدت سے   کہ آج تک نہ کسی پر اُٹھی نگاہِ علیؑ
فدائے طور ہو کیونکر گدائے کوئے نجف   ہزار طور بداماں ہے جلوہ گاہِ علیؑ
گناہ گاروں کی بخشش کے دو وسیلے ہیں   نگاہِ مصطفوی لطفِ بے پناہِ علیؑ
تھا نصیب کہ میرے لیے اُڑا لائی   ہوائے کوئے محمد غبارِ راہِ علیؑ
اُنھی کے ذکر سے آرائشِ سخن ورنہ   مرے خیال سے برتر ہے عزّ و جاہِ علیؑ

اُٹھے گا عرصۂ محشر میں سُرخ رُو اعظم
گدائے کوچۂ شبیر و خیر خواہِ علیؑ

marfat.com
Marfat.com

تاجدارِ ہل اتیٰ علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ

رسولِ پاک کا میری طرف سلام آیا
مری زبان پہ جس دم علی کا نام آیا

امیرِ بزمِ ولایت خطاب ہے تیرا
حدیثِ جسمکَ جسمی ترا مقام آیا

وہ دو جہان کی دولت سے مالا مال ہوا
ترے حضور جو بن کر ترا غلام آیا

سیاہ کار ہوں آقا، مگر یہ کیا کم ہے
کہ تیرے چاہنے والوں میں میرا نام آیا

علی کا نام ہی اعظم وہ اسمِ اعظم ہے
کہ جس کسی نے پکارا اُسی کے کام آیا

Marfat.com

سیّد الشہدا امام حسین علیہ السلام

فخرِ عالم شہِ زمین و زماں — نورِ جاں نورِ دیدۂ ایماں
راکبِ دوشِ قاسمِ کوثر — شہریارِ دیارِ تشنہ لباں
دشتِ غربت کا رہروِ تنہا — سوختہ جان و سوختہ ساماں
دل فگار و جگر فگار و حزیں — دوختہ لب ملول و خشک زباں
آشنائے جفا، شہیدِ وفا — بے نیازِ جہانِ سُود و زیاں
پیکرِ عزم و ہمّت و ایثار — سر سے پا تک مروّت و اِحساں
آج پانی کی بُوند کو ترسے — بحر و بر جس کے تابعِ فرماں
اک معمّہ ہے اُس کی تشنہ لبی — جس کی ٹھوکر میں چشمۂ حیواں

اعظمؔ اُس شاہ پر کروڑوں سلام
جس کا غم ہے نجات کا ساماں

marfat.com
Marfat.com

آستانِ حُسینؑ

جہانِ عشق و محبت ہے آستانِ حسینؑ
نشانِ حق و صداقت ہے آستانِ حسینؑ

حدیثِ صدق و صفا داستانِ صبر و رضا
بنائے شوقِ شہادت ہے آستانِ حسینؑ

جہاں میں مسکن و ماوا ہے اہلِ ایماں کا
دیارِ حسنِ عقیدت ہے آستانِ حُسینؑ

زمانہ کہتا ہے جس کو جمالِ لم یزلی
اُسی جمال کی حُجت ہے آستانِ حسینؑ

نظر گئی مگر اب تک نہ لوٹ کر آئی
وہ برجِ اوجِ امامت ہے آستانِ حسینؑ

جو دیکھنا ہو تو میری نگاہ سے دیکھو
گناہ گاروں کی جنت ہے آستانِ حسینؑ

یہیں سے جلتے ہیں عظم حقیقتوں کے چراغ
ضیائے شمع نبوت ہے آستانِ حسینؑ

Marfat.com

کیا بتائے گا کوئی رفعتِ بامِ حسنین	چرخِ لاہوت پہ ہے ماہِ تمامِ حسنین
کوئی دیوانہ خبر لائے تو لائے ورنہ	حدِ ادراک سے آگے ہے مقامِ حسنین
کتنے خوش ہیں غمِ حسنین میں جلنے والے	کتنے وارستہ ہیں پابستۂ دامِ حسنین
غمِ حسنین پہ کونین کی خوشیاں قرباں	دلکشِ صبحِ ازل ہے سرِ شامِ حسنین
کسی نااہل پہ کھلتا نہیں کونین کا راز	کسی کم ظرف کو ملتا نہیں جامِ حسنین
ہائے وہ سر جو نہ ہو خاکِ درِ آلِ رسولؐ	ہائے وہ دل کہ نہ ہو جس میں مقامِ حسنین
کون ایسا ہے جو اس گھر کا نمک خوار نہیں	وا نہیں کس پہ درِ بخششِ عامِ حسنین
نارِ دوزخ سے ہے محفوظ گدائے شبیر	بے نیازِ غمِ عقبیٰ ہے غلامِ حسنین
ہے اسی حسنِ عمل پر مری بخشش کا مدار	میرے افسانے کا عنواں ہے بنامِ حسنین

نازکرتی نہ صبا اپنے چلن پر اعظمؔ
دیکھ لیتی اگر اندازِ خرامِ حسنین

❀

marfat.com
Marfat.com

سلطان الہند خواجہ غریب نواز اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

عزیزِ بارگہِ کبریا غریب نواز
رفیقِ حلقۂ خیرالوریٰ غریب نواز

اسیرِ گیسوئے مشکل کشا غریب نواز
شہیدِ حسنِ شہِ کربلا غریب نواز

نثارِ زہرا ہوا دارِ عترتِ زہرا
فدائے ہر گلِ اہلِ عبا غریب نواز

بہارِ گلشنِ عرفاں ضیائے روئے عمل
فروغِ دیدہ اہلِ صفا غریب نواز

وہی زمین تو ہے سجدہ گاہِ اہلِ صفا
ہے جس زمیں پہ ترا نقشِ پا غریب نواز

جدھر اٹھی کوئی میخانہ کر گئی آباد
خدا رکھے تری چشمِ عطا غریب نواز

کوئی ہوا ہے نہ ہوگا جہان میں اعظم
ہمارے خواجۂ اجمیر سا غریب نواز

❀

Marfat.com

مخدوم علی ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

مرے ادراک سے بالا ہے عظمت فیضِ عالم کی
کوئی اہلِ نظر جانے حقیقت فیضِ عالم کی

اسے سمجھو خزانہ مِل گیا عرفان و مستی کا
خدا نے بخش دی جس کو محبت فیضِ عالم کی

مجھے محروم لوٹائیں گے ایسا ہو نہیں سکتا
کہ مَیں بھی لے کے آیا ہوں عقیدت فیضِ عالم کی

خدا کی رحمتیں میرے لیے بے تاب ہو جائیں
اگر حاصل ہو محشر میں رفاقت فیضِ عالم کی

نہ کیوں اِس مہ کی تابانی سے عالم جگمگا اُٹھے
خدا کے نور کی مظہر ہے صورت فیضِ عالم کی

شہادت خواجۂ اجمیرؒ نے دی جس کی عظمت کی
وہ لافانی حقیقت ہے ولایت فیضِ عالم کی

زمانے بھر کے ناہنجار کو اعظم بنا ڈالا
مجھے دیکھو میں ہوں زندہ کرامت فیضِ عالم کی

marfat.com
Marfat.com

سلطان الاولیا مخدوم علی ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

حبذا شانِ مقامِ گنج بخشؒ
ہر شہنشہ شد غلامِ گنج بخشؒ

گفتہ خود را کہ حق قرآن گفت
ہست تفسیرش کلامِ گنج بخشؒ

ہر کجا دریائے عرفاں شد رواں
قطرۂ بودہ ز جامِ گنج بخشؒ

آگہم از تنگیِ دامانِ خویش
دیدہ ام فیضانِ عامِ گنج بخشؒ

پُر شود از نورِ عرفاں جانِ من
بر زباں آید چو نامِ گنج بخشؒ

عرشیاں را ہر زماں افتد نظر
بر در و دیوار و بامِ گنج بخشؒ

از علوِّ مرتبش اعظم مگو!
خواجہ می داند مقامِ گنج بخشؒ

Marfat.com

محبوبِ سبحانی حضرت غوث الاعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

یہی نسبت مری اک نسبتِ لافانی ہے
دلِ آوارہ گدائے شہِ جیلانی ہے

خاکِ بغداد میں جلووں کی وہ ارزانی ہے
رشکِ مہتاب ہر اک ذرے کی پیشانی ہے

تازگیِ گلشنِ عرفاں میں اسی نام سے ہے
گرم اسی ذکر سے ہر محفلِ روحانی ہے

اک ہمیں ہیں کہ نہ پہنچے ترے در پر اب تک
وائے تقدیر یہ کیا بے سر و سامانی ہے

شاہِ بغداد نے بخشی وہ گدائی اعظم
جس پہ سو جاں سے فدا عظمتِ سلطانی ہے

marfat.com
Marfat.com

سرچشمۂ عرفان بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

مشعلِ راہِ دیں فریدالدّینؒ — شمعِ بزمِ یقیں فریدالدینؒ
آئنہ دارِ خوئے قطب الدینؒ — آبروئے معیں فریدالدینؒ
جس سے روشن ہے رُوئے علم و عمل — ہے وہ ماہِ مبیں فریدالدّینؒ
عابد و زاہد و فقیہ و فقیہہ — نُورِ دینِ متیں فریدالدینؒ
تا قیامت جُھکے گی در پہ ترے — عاشقوں کی جبیں فریدالدّینؒ
رہے آباد تیرا پاک پتن — سرزمینِ حسیں فریدالدّینؒ

میں نے اعظمؔ جہاں پکارا ہے
مِل گئے ہیں وہیں فریدالدینؒ

Marfat.com

جانِ اولیا اعلیحضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ

خوشا دِلے کہ شود مُبتلائے مہرِ علی　　خوشا سرے کہ شود خاکِ پائے مہرِ علی

کلاہِ فقر پسندم نہ افسرِ شاہی　　ہمیں بس است کہ ہستم گدائے مہرِ علی

چرا کُنم نہ دل و جاں فدائے نعلینش　　کہ جان و دل ہمہ دارم برائے مہرِ علی

مپرس از دل و دینم زجان و ایمانم　　فروختم ہمہ بریک ادائے مہرِ علی

دلم اُمید نہ دارد کہ نا اُمید آید　　زبارگاہِ نبی آشنائے مہرِ علی

زحُبِّ دولتِ دُنیا چہ فارغم اللہ　　کہ ہست در دل و جانم ہوائے مہرِ علی

زگوشِ جاں بشنو کز حدیقۂ عرفاں　　زشاخ شاخ برآید نوائے مہرِ علی

بہ فیضِ سیّدِ جیلان و خواجۂ اجمیر　　بر آسماں نظر آید لوائے مہرِ علی

دو گونہ ہست محال از بیانِ علم و ہُنر　　کشودنِ گرہ و رمز ہائے مہرِ علی

فقیرِ میکدہ ام باخرد چہ کار مرا　　کہ خوردہ ام زشرابِ ولائے مہرِ علی

بہ دو جہاں نہ دہم لذّتِ اسیری را　　بہ کشورے نہ فروشم سرائے مہرِ علی

زرُوئے تو نظر آید کہ محیِ دین توئی　　کہ بر جبینِ تو بینم ضیائے مہرِ علی

نہ صُوفیم نہ فقیہم نہ شاعرِ اعظم
شدہ است بر منِ مسکیں عطائے مہرِ علی

marfat.com
Marfat.com

سیدی مرشدی خواجہ غلام سرور شاہ عباسی چکوڑوی رحمۃ اللہ علیہ

سرورِ من شیخِ من آقاے من — در گہش ملجاے من ماواے من
سرورِ من حُبِّ من محبوبِ من

سرورِ من جانِ من جانانِ من — سرورِ من دردِ من درمانِ من
سرورِ من سروِ من گلزارِ من — سرورِ من جنّتِ بے خارِ من
اے کہ از ہجرِ تو سوزاں سینہ ہا — اے کہ در یادِ تو گریاں دیدہ ہا
آتشِ عشقِ تو سامانم بسوخت — گاہ دل را سوخت گہ جانم بسوخت
اے بہارِ گلشنِ مقصودِ من — اے قرارِ قلبِ غم آلودِ من
دیدہ ام روشن زخاکِ پائے تست — مستیم از جام واز صہبائے تست
نورِ چشمِ سیّدِ بطحا ستی — رونقِ بزمِ شہِ والا ستی
از پئے آلِ محمّد مصطفےٰ — از پئے مشکل کشا شیرِ خدا
از پئے محبوبِ ربّ العالمیں — یک زماں حالِ خرابم را ببیں
رحم کن بر ما کہ ما نا کارہ ایم — چارۂ ما کن کہ ما بے چارہ ایم
آخر اعظم بندۂ کوئے تو ہست
بستۂ زنجیرِ گیسوئے تو ہست

Marfat.com

مجذوبِ جیلانی حضرت قاضی محمّد عبدالحق قریشی قادریؒ

جلال پور جٹاں

سرِّ عبدالقادر است ایں عبدِ حق — گو بعالم نادرست ایں عبدِ حق
در صفِ صاحبدلاں لاثانی است — فیض یابِ حضرتِ جیلانی است
در دلش عشقِ حبیبِ کبریا — بر لبش نعتِ محمّد مصطفےٰ
از مئے حُبِّ نبی مستانہ — در تولّائے علی دیوانہ
مہرِ تابانِ جہانِ حُسن و عشق — عندلیبِ گلستانِ حُسن و عشق
بر جبینِ او نشانِ سجدہ ہا — آشکار از چشمِ او صد گریہ ہا
سینۂ او مصدرِ اسرارِ حق — مرقدِ او مہبطِ انوارِ حق
روشن از نورِ جبینش بزم ہا — گرم از ذکرِ حسینش بزم ہا

گوہرِ کانِ سخن رخشندہ باد
شمعِ ایوانِ وفا تابندہ باد

marfat.com
Marfat.com

اعلیحضرت مولانا محمد احمد رضا خان بریلوی

رحمۃ اللہ علیہ

پرتوِ نورِ ازل ہے رُوئے تابانِ رضا — سایۂ جنّت ہے زلفِ عنبر افشانِ رضا
رُود کشِ مُشکِ ختن ہے بُوئے بستانِ رضا — رشکِ طوبیٰ ہے ہر اک نخلِ گلستانِ رضا
علم و حکمت کو کیا جس نے شناسائے جنوں — ہے وہ فیضانِ رضا واللہ فیضانِ رضا
راہ پاتے ہیں ہمیں سے رہروانِ کُوئے دوست — جا کے ملتی ہے حرم سے کُوئے ایوانِ رضا
دشت بھی سیراب کر ڈالے ترے فیضان نے — میرے دل پر بھی برس اے ابرِ بارانِ رضا
میں اُٹھوں گا حشر میں بھی ان کے مدحت کے ساتھ — مر کے بھی ہاتھوں سے چھوٹے گا نہ دامانِ رضا

اک جہاں ہے اُن کے لطف و کرم سے مستفیض
ایک اعظمؔ ہی نہیں ممنونِ احسانِ رضا

Marfat.com

ماہِ رمضان

مژدہ اے دل کہ ترے درد کا درماں آیا
رحمتیں بانٹنے اللہ کا مہماں آیا

جس سے روشن ہوا ہر گوشۂ ایوانِ خیال
حق کی جانب سے وہ خورشیدِ درخشاں آیا

آپ آئی ہے اجابت مرے گھر پر چل کر
آپ چل کر مرے گھر چشمۂ حیواں آیا

سب کی بخشش کا وسیلا، غمِ عصیاں کا علاج
ہر مسلمان کی تسکین کا ساماں آیا

رحمتِ خالقِ کونین کا بحرِ مواج
پئے سیرابیِ گلزارِ دل و جاں آیا

حق کی رحمت کا نشاں، میری دعاؤں کا اثر
صورتِ ابر سوئے سوختہ جاناں آیا

بھول جاؤں نہ کہیں تشنہ لبوں کی فریاد
زندہ کرنے کو مرا جذبۂ ایماں آیا

یہ شرف اور کسی ماہ کو حاصل نہ ہوا
لے کے انعامِ الٰہی تہِ داماں آیا

اس کی عزت میں ذرا فرق نہ آنے پائے
سال کے بعد ترے گھر میں یہ مہماں آیا

کر گیا میرے دل و جاں کو روشن اعظم
ایک نظارہ جو صد حسن بداماں آیا

marfat.com
Marfat.com

غزل

عاشق ہم از اسلام خرابست و ہم از کفر
پروانہ چراغ حرم و دیر نہ داند

عرفیؔ رحمہ

Marfat.com

✿

جس کی آغوش میں دریا ہے وہ قطرا ہوں میں
جس میں صحرا نظر آتا ہے وہ ذرا ہوں میں

جانِ گلشن ہوں کبھی رونقِ صحرا ہوں میں
آج تک کوئی نہ سمجھا وہ معمّا ہوں میں

میں جھلکتا ہوں ہر اک رنگ کے آئینے میں
نورِ ہر چشم کا ہر قلب کا کھٹکا ہوں میں

جس کی دہلیز پہ جھکتی ہے تقدس کی جبیں
وہ تبسّم وہ جمالِ رُخِ زیبا ہوں میں

وسعتِ کون و مکاں گم مری پہنائی میں
جس میں بستا ہے زمانہ وہ زمانہ ہوں میں

لوگ کہتے ہیں کہ اللہ کی صورت ہی نہیں
یہ اگر سچ ہے تو کس حسن کا نقشا ہوں میں

میں کسے یاد کروں کس کو پکاروں اعظم
اس بھری بزم میں بیگانہ ہوں تنہا ہوں میں

Marfat.com
Marfat.com

٭

واقفِ راہِ شریعت ہوں وہ فرزانہ ہوں
محرمِ رازِ حقیقت ہوں وہ دیوانہ ہوں

کعبۂ اہلِ طریقت ہوں وہ کاشانہ ہوں
مستیاں کرتا ہوں تقسیم وہ میخانہ ہوں

جس سے پیمانے کریں پیار وہ میخوار ہوں میں
جس سے میخوار لپٹ جائیں وہ پیمانہ ہوں

عشق و مستی کے چمن میں ہوں بہاروں کی طرح
علم و حکمت کا چھلکتا ہوا پیمانہ ہوں

اہلِ ایماں کی نگاہوں میں ہیں بیتِ ہدا کا چراغ
بت پرستوں کے لیے زینتِ بتخانہ ہوں

کبھی مسجودِ ملائک ہوں کبھی سر بسجود
ہوں کبھی شمع کبھی صورتِ پروانہ ہوں

کبھی مندر کبھی مسجد ہے ٹھکانا میرا
کبھی کافر ہوں کبھی مومنِ فرزانہ ہوں

پوجتے ہیں مجھے اربابِ بصیرت واللہ
وہ رخِ یار ہوں وہ جلوۂ جانانہ ہوں

کسی صورت سے بھی ملتی نہیں صورت میری
سب میں بے مثل ہوں یکتا ہوں جداگانہ ہوں

میں وہ پردہ ہوں کہ اٹھ جائے تو کچھ بھی نہ رہے
دونوں عالم کا بھرم ہوں وہ پری خانہ ہوں

موت کیا مجھ کو مٹائے گی جہاں سے اعظم
ذرے ذرے کی زباں پر ہوں وہ افسانہ ہوں

Marfat.com
Marfat.com

٭

وہ گُل ہُوں نہیں جس کو بہاراں کی ضرورت
وہ درد ہُوں جس کو نہیں درماں کی ضرورت

ہے علم کتابوں میں مگر عشق نظر میں
انساں کو ابھی ہے کسی انساں کی ضرورت

کچھ ایسے بھی ہیں اشک مرے دیدۂ تر میں
جن کو ہے فقط دامنِ یزداں کی ضرورت

ایسی بھی ہے اک برق نہاں خانۂ دل میں
جس کو ہے کسی خرمنِ ایماں کی ضرورت

جو چھین لے مجھ سے مری آہوں کا بھرم بھی
مجھ کو نہیں ایسے کسی درماں کی ضرورت

اے دل جو نہ ہو اپنی حقیقت سے شناسا
مجھ کو نہیں اُس عاقلِ ناداں کی ضرورت

اعظمؔ مری محفل میں نہ جنّت ہے نہ کوثر
آئے وہ جسے ہو غمِ جاناں کی ضرورت

Marfat.com

٭

مانا کہ خلد کی سی بھی رونق کہیں نہیں
لیکن جہاں کے ہم ہیں یہ وہ سرزمیں نہیں

لاہوت سے پرے ہے مری سجدہ گاہِ شوق
جھک جائے جو زمیں پہ وہ میری جبیں نہیں

ہے بے نیازِ جلوہ مری چشمِ آگہی
اب کوئی دل نواز نہیں دل نشیں نہیں

اب جستجو نہیں کسی ناقہ سوار کی
لیلےٰ بھی اب مرے لیے محمل نشیں نہیں

اک میں ہوں اور ایک مری بیخودی ہے آج
دنیا میں اور کوئی مرا ہم نشیں نہیں

ہر نکتۂ عمیق ہے ابجد مرے لیے
اب سخت میرے واسطے کوئی زمیں نہیں

تجھ کو سکوں ملے گا مری انجمن میں کیا
میرے جہاں میں کشمکشِ کفر و دیں نہیں

اعظمؔ یہ ایک رمز و کنایہ کی بات ہے
حق کی زباں کھلے سرِ منبر نہیں نہیں

marfat.com
Marfat.com

❋

کبھی بہشت کبھی لامکاں سے گُذرا ہُوں
ہر آستانۂ وہم وگماں سے گُذرا ہُوں

ہزار وادیٔ سُود وزیاں سے گُذرا ہوں
مگر خبر نہیں ہوتی کہاں سے گُذرا ہوں

تجھے تو علم ہے اے دوست تیری چاہت نے
جہاں جہاں سے گذارا وہاں سے گذرا ہُوں

اب اُس چمن میں ہُوں جس میں بہار ہے نہ خزاں
اب امتیازِ بہار وخزاں سے گُذرا ہُوں

خدا کا شُکر ہے اب کوئی آرزو ہی نہیں
بھلا ہوا کہ غمِ دوجہاں سے گُذرا ہُوں

اسی کا نام تجلّی اسی کا نام حجاب
مجھے یہی نظر آیا جہاں سے گذرا ہوں

جہاں کسی کا تخیّل نہ جا سکے اعظمؔ
مَیں لاکھ مرتبہ اس لامکاں سے گذرا ہوں

Marfat.com

✻

اپنی ہستی میں نظر آیا نہ کیا کیا مجھ کو
کر دیا میری حقیقت سے شناسا مجھ کو

کون سا راز ہے جو مجھ سے چھپا کر رکھا
کون سا غم ہے جو ساقی نے نہ بخشا مجھ کو

وہ تو موجود تھا ہر آن رگِ جاں کے قریب
دیکھنے دیتا نہ تھا ہوش کا پردا مجھ کو

تا قیامت ترا میخانہ سلامت ساقی
اب تماشا نظر آتی ہے یہ دُنیا مجھ کو

دیکھ کر اپنی ہی صورت مرے آئینے میں
کوئی کہتا ہے بُرا اور کوئی اچھا مجھ کو

کون سا دل ہے جسے سوز نہ بخشا مَیں نے
کون کہتا ہے بھلا دے گا زمانا مجھ کو

حُسن کو روزِ ازل سے ہے نمائش کی طلب
کاش ہوتا کوئی پہچاننے والا مجھ کو

ہائے بے مائگیِ اہلِ خرد اے اعظم
کوئی سمجھا بھی تو اتنا کہ نہ سمجھا مجھ کو

marfat.com
Marfat.com

٭

ہو جس میں بے خودی کا مزا وہ خودی ہے اور
جس میں خودی کا ہوش ہو وہ بیخودی ہے اور

اس زندگی کی موت سے گھبرا رہا ہے کیوں
اس زندگی کے بعد بھی اک زندگی ہے اور

تو زندگی سمجھتا ہے جس کو وہی ہے موت
میں جس کو موت کہتا ہوں "زندگی ہے اور

یہ بندگی ہے صرف قعود و قیام کی
جس میں قیام کفر ہے وہ بندگی ہے اور

یارب بہشت میں بھی وہ آسودگی نہیں
مجھ کو طلب ہے جس کی وہ آسودگی ہے اور

ساقی ترا کرم مرے قلب و نگاہ میں
پہلے کچھ اور تھی مگر اب روشنی ہے اور

اک مرثیہ ہے جس کو غزل کہ رہے ہیں لوگ
زندہ کرے جو مردہ کو وہ شاعری ہے اور

اعظم خودی کے بعد جو حاصل ہو بے خودی
وہ بے خودی ہے اور وہ وارفتگی ہے اور

Marfat.com

✲

نظر کو رقصِ پروانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے!
دلوں کو ذوقِ رندانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے

جسے دیکھو وہ دیوانہ جسے پوچھو وہ دیوانہ!
جسے کہتے ہیں دیوانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے

سمجھ میں آگیا اے شیخ راز اس پارسائی کا
کہ اُن ہاتھوں سے پیمانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے

مبادا یہ متاعِ ذوقِ سجدہ رہ میں لُٹ جائے
سنا ہے اُن کا کاشانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے

اٹھا دو بزم سے اپنی مجھے لیکن یہ سمجھا دوں
کہ اب ایسا بھی دیوانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے

جہاں سرمستیاں تقسیم ہوتی ہیں نگاہوں میں
وہ اہلِ دل کا میخانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے

گدائے میکدہ ہے بے نیازِ جامِ جم اعظمؔ
مگر یہ فقرِ شاہانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے

marfat.com
Marfat.com

نظر آجاتی ہے راحت بھی پریشانی بھی — دل کا آئینہ ہے انسان کی پیشانی بھی

راحتِ غم بھی ہے اور لطفِ پریشانی بھی — اِک معمّا ہے مری چاک گریبانی بھی

ان کے اُٹھ جانے سے محفل پہ وہ رنگت نہ رہی — چھپ گیا چاند تو جاتی رہی تابانی بھی

دُشمنِ جاں بھی یہی دشمنِ ایماں بھی یہی — دلِ صد پارہ جو شعلہ بھی ہے طغیانی بھی

تجھ کو کیوں ہو مری بے باک نگاہی کا گلا — اس میں شامل ہے ترے حُسن کی عریانی بھی

مَیں نے یہ کہہ کے چھپایا تری بے مہری کو — آگ بن جاتی ہے خوشبو کی فراوانی بھی

دل کے ہوتے کہیں جانے کی ضرورت کیا ہے — اس میں وسعت بھی ہے وحشت بھی ہے ویرانی بھی

کیوں مرے جاتے ہو اعظم غمِ تنہائی میں
حاصلِ عشق ہے یہ بے سر و سامانی بھی

Marfat.com

✿

جو دل کسی کی یاد سے غافل ہو پھونک دو
بے نور بے چراغ جو محفل ہو پھونک دو

ہنگامہ ہائے ہوس سے ہو جس کی فضا تہی
کتنی بھی دلفریب وہ منزل ہو پھونک دو

میرا گلہ فضول ہے اے کاتبِ عمل
مجھ میں مری طرف سے جو شامل ہو پھونک دو

پردے سے لاکھ درجہ حسیں پردہ دار ہے
کتنا حسیں بھی پردۂ محمل ہو پھونک دو

سرکار آپ' اور مقابل ہو آئینہ
حق تو یہ ہے کہ جو بھی مقابل ہو پھونک دو

اعظم بلا سے اپنی وہ ہستی ہی کیوں نہ ہو
جو چیز اس کی راہ میں حائل ہو پھونک دو

marfat.com
Marfat.com

آشنا اپنی حقیقت سے گر انساں ہو جائے
واقفِ جلوہ گہِ حضرتِ یزداں ہو جائے

زیست کی راہ کا ہر مرحلہ آساں ہو جائے
آشنا خار سے گر ذوقِ بہاراں ہو جائے

لیے بیٹھا ہے یہاں ذوقِ اسیری مجھ کو
ورنہ چاہوں تو ابھی وادرِ زنداں ہو جائے

ہو جو فرصت تو کبھی جانبِ میخانہ بھی آ
یہ وہ محفل ہے کہ زندہ ترا ایماں ہو جائے

لے چل اے عشق مجھے ایسے جہاں میں کہ جہاں
موت بھی آئے تو آئینہ حیراں ہو جائے

کبھی اللہ کی رحمت سے نہ محروم رہے
آدمی اپنے کیے پر جو پشیماں ہو جائے

جسم کی موت سے مرتا نہیں انساں اعظم
جاں اگر نورِ حقیقت سے فروزاں ہو جائے

Marfat.com

✻

وہ ہے شریکِ رگِ جاں تو آرزو کیسی
چمن میں رہ کے تمنائے رنگ و بو کیسی

کہاں دکھاؤں اسے کس طرف اشارہ کروں
نہ ہو جو قیدِ تعین تو سمت و سو کیسی

نہ کچھ کہوں تو ہے سب کچھ کہوں تو کچھ بھی نہیں
ہے نطق سر بہ گریباں کہ گفتگو کیسی

وہ مجھ سے دور ہو اے دل تو جستجو بھی کروں
نگاہ میں جو بسے اس کی جستجو کیسی

نیا نیا ہے ابھی تیرا ذوقِ نظارہ
وگرنہ یار ہو گھر میں تو ہاؤ ہو کیسی

ہوائے سود نہ اندیشۂ زیاں اعظم
اٹھی ہے دل سے یہ تفریقِ ما و تو کیسی

marfat.com
Marfat.com

٭

آپ آجاتے تو کچھ ناز اُٹھاتے ہم بھی
کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں بٹھاتے ہم بھی

بزمِ ہستی میں ہمیں لائی ہے چاہت تیری
تو نہ اس بزم میں ہوتا تو نہ آتے ہم بھی

دیکھا جاتا نہ یہ ویرانی کا عالم ان سے
ورنہ سو بار انھیں گھر میں بُلاتے ہم بھی

اِتنی مشکل ہے کسی رنگ میں ڈھلتی ہی نہیں
ورنہ تیری کوئی تصویر بناتے ہم بھی

جانے کس بات نے محشر میں ہمیں روک دیا
ورنہ ہر بات پہ اک بات بناتے ہم بھی

ہر قدم پر کوئی دیوار کھڑی تھی اعظم
راہ پاتے تو کبھی راہ پہ آتے ہم بھی

marfat.com
Marfat.com

✻

عشق میں خوگرِ آزار ہے کوئی کوئی
اہلِ دل میں بھی دل افگار ہے کوئی کوئی

حُسنِ صورت کے طلبگار بہت ہیں لیکن
حُسنِ سیرت کا پرستار ہے کوئی کوئی

بے پیے جس کی نگاہوں سے ٹپکتی ہو شراب
ساقیا ایسا بھی میخوار ہے کوئی کوئی

کھینچ رکھی ہے ہر اک ذہن نے تصویر تری
مئے دیدار سے سرشار ہے کوئی کوئی

دیکھ کر اُن کا کرم اپنے گنہگاروں پر
بے گناہوں کا طرفدار ہے کوئی کوئی

گرتے گرتے بھی جو ساقی ہی کے قدموں پہ گرے
ایسا مستانہ ہشیار ہے کوئی کوئی

زندگی جس کے تجسس میں گذاری ہم نے
اعظم اس غم کا خریدار ہے کوئی کوئی

marfat.com
Marfat.com

✿

اِن دنوں دل کو سکوں ہے نہ پریشانی ہے
میری دنیا میں نہ ظلمت ہے نہ تابانی ہے

جب سے اُٹھے ہیں نگاہوں سے دُوئی کے پردے
لائقِ سجدہ ہر اک صورتِ امکانی ہے

آشیاں ہوتا تو بجلی کا بھی کھٹکا ہوتا
یہ بھی اچھا ہوا گلشن ہے نہ ویرانی ہے

کوئی صحرا ہے نہ گُلشن ہے نہ غم ہے نہ خُوشی
مَیں جہاں ہُوں وہاں حیرانی ہی حیرانی ہے

پتّے پتّے کی زباں پر ہے اناالحق کی صدا
چمنِ دہر کا جو نقش ہے لافانی ہے

تو نہ پہچانے تو یہ کِس کی خطا ہے اعظم
ذرّے ذرّے سے عیاں صورتِ پنہانی ہے

Marfat.com

✿

دل کو رہینِ لذتِ درماں نہ کرسکے

ہم اُن سے بھی شکایتِ ہجراں نہ کرسکے

اس طرح پھونک میرا گلستانِ آرزو

پھر کوئی تیرے بعد اسے ویراں نہ کرسکے

مہنگی تھی اس قدر ترے جلووں کی روشنی

ہم اپنی ایک شام فروزاں نہ کرسکے

بچھڑے رہے تو اور بھی رسوا کریں گے لوگ

تم بھی علاجِ گردشِ دوراں نہ کرسکے

دل ان کے ہاتھ سے بھی گیا ہم سے بھی گیا

شاید وہ پاسِ خاطرِ مہماں نہ کرسکے

اُن پر بھی آشکار ہو کیوں اپنے دل کا حال

ہم اس متاعِ درد کو ارزاں نہ کرسکے

اعظم ہزار بار لٹے راہِ عشق میں

لیکن کبھی شکایتِ دوراں نہ کرسکے

marfat.com
Marfat.com

٭

اتنے حیران ہو کیوں دیکھ کے صورت میری
زندگی بھر کا ہے سرمایہ یہ وحشت میری

مَیں نہیں تھا تو نہ ہوتا مگر اے جانِ جہاں
کاش ہوتی تری محفل میں حکایت میری

مَیں گنہگار ہوں لیکن وہ گنہگار ہوں مَیں
مسکرا دیتے ہیں وہ دیکھ کے صورت میری

توبہ کرتا ہوں گناہوں سے مگر اے رحمت
دیکھ کر تجھ کو بدل جاتی ہے نیت میری

میری صورت پہ نہ جا میرے گناہوں پہ جا
مَیں تو اچھا نہیں اچھوں سے ہے نسبت میری

جانے کیا رنگ ہے کیا حُسن ہے ویرانے میں
لوٹ آئی درِ رضواں سے عقیدت میری

اب تو یہ حال ہے اعظمؔ شبِ تنہائی کا
اپنی آنکھوں سے بھی پوشیدہ ہے صورت میری

Marfat.com

٭

آزاد کب ہُوئے ابھی درد و الم سے ہم

قیدِ حیات میں ہیں نکل کر عدم سے ہم

اے چشمِ یار تیری مروّت کا شکریہ

دنیا میں جی رہے ہیں تو اک تیرے دم سے ہم

کوئی قدم غلط نہ اُٹھے اُس کی راہ میں

پھرتے ہیں دُور دُور دیارِ صنم سے ہم

اے رحمتِ تمام تری وسعتوں کی خیر

کس درجہ شرمسار ہیں تیرے کرم سے ہم

اے دل وہ کیا زمانہ تھا کیا زندگی تھی وہ

جب آشنا نہیں تھے غمِ بیش و کم سے ہم

یارب وہ اضطراب دے جس میں مزا بھی ہو

گھبرا گئے ہیں شورشِ دیر و حرم سے ہم

اعظم نہ مٹ سکے گا جہاں سے ہمارا نام

کچھ نقش کر چلے ہیں جہاں میں قلم سے ہم

marfat.com
Marfat.com

✿

ہم بھی کیا زندگی گذار گئے
دل کی بازی لگا کے ہار گئے

موت سے کب تھے مرنے والے ہم
بول تیری زباں کے مار گئے

روکنے پر بھی اُن کی محفل میں
ہم گئے ، اور بار بار گئے

زندگانی کسے عزیز نہیں
ہم ہی تھے تیرا غم سہار گئے

داورِ حشر تجھ سے کیوں پُوچھے
تیرا صدقہ ہمیں اُتار گئے

کتنی سیدھی سی بات تھی اعظم
اُن کی زلفوں کے پیچ مار گئے

marfat.com
Marfat.com

٭

کوئی صورت بھی کارگر نہ ہوئی
میری جانب تری نظر نہ ہوئی

سینکڑوں آفتاب اُبھر آئے
ہجر کی رات مختصر نہ ہوئی

زندگی کو یہی ملال رہا
آپ کے ساتھ کیوں بسر ہوئی

اک قیامت سہی یہ رات اے دوست
کٹ ہی جائے گی گر بسر نہ ہوئی

دل کے جانے کا غم نہیں اعظم
غم تو یہ ہے مجھے خبر نہ ہوئی

marfat.com
Marfat.com

✻

جگمگا اُٹھی میری تنہائی
آج کِس ماہ رُو کی یاد آئی

یا کوئی میکدہ بدوش آیا
یا کوئی زلف آج لہرائی

دیکھ کر کج روی زمانے کی
بن گئے ہوش مند سودائی

اب یہ عالم ہے اپنی راتوں کا
آپ آئے نہ مجھ کو نیند آئی

دل کی وسعت کے سامنے کیا ہے
عالمِ رنگ و بُو کی پہنائی

تیری فُرقت میں وہ بھی وقت آیا
زندگی زندگی سے شرمائی

اعظم اب چھوڑ دو تلاشِ حیات
زندگی جام میں اُتر آئی

Marfat.com

✿

کیوں نہ ہو جذبۂ دل اپنے اثر سے محروم
ہو گئی چشمِ وفا حُسنِ نظر سے محرُوم

عشق ہر حال میں انجام سے محرُوم رہا
شمع رہتی ہے سدا لُطفِ سحر سے محرُوم

کھونے والے وہ بھلا تیری خبر کیا لاتے
زندگی بھر جو رہے اپنی خبر سے محرُوم

سجدے اب کون سی منزل کے تجسّس میں ہیں
ہوتے جاتے ہیں تری راہ گذر سے محروم

یہ زمانے کی ہوائیں یہ حوادث اعظمؔ
کر نہ دیں میری دُعاؤں کو اثر سے محرُوم

marfat.com
Marfat.com

✿

آج کل دل کی جو حالت ہے ہمیں جانتے ہیں
ہم کو کس چیز کی حسرت ہے ہمیں جانتے ہیں

غمِ دُنیا، غمِ عقبیٰ کی حقیقت کیا ہے
ہم کو جس غم کی ضرورت ہے ہمیں جانتے ہیں

جس میں پابندیٔ سجدہ ہے نہ تاکیدِ قیام
اس عبادت میں جو لذت ہے ہمیں جانتے ہیں

ڈر رہے ہیں تری عظمت سے دگرنہ یارب
تیری رحمت میں جو وسعت ہے ہمیں جانتے ہیں

لوگ کہتے ہیں دو عالم کا اُجالا جس کو!
کس تبسم سے عبارت ہے ہمیں جانتے ہیں

پتہ پتہ چمنِ دہر کا سرتا بہ قدم
ایک خاموش شکایت ہے ہمیں جانتے ہیں

یُوں تو ملتی ہیں ہر اک سے وہ نگاہیں اعظم
اُن کی ہم پر جو عنایت ہے ہمیں جانتے ہیں

marfat.com
Marfat.com

✿

تری وفا میں تو کوئی کمی نہیں آئی — یہ اور بات کہ مجھ کو ہنسی نہیں آئی

تری نظر کو ہوس ہے، ابھی بہاروں کی — ترے جنوں میں ابھی پختگی نہیں آئی

قدم قدم پہ لُٹا گرچہ قافلہ دل کا — لبوں پہ آہ مژہ میں نمی نہیں آئی

اُٹھا سکے جو دلوں سے بھی تیرگی کا نقاب — ابھی ستاروں میں وہ روشنی نہیں آئی

اُنہی کے دم سے جو تھی اور انہی کے ساتھ گئی — دِلوں میں لوٹ کے وہ زندگی نہیں آئی

چھپی ہوئی ہے جو اُن گیسوؤں کی ظلمت میں — ابھی قمر میں وہ تابندگی نہیں آئی

روا ہو جس میں ہر اک در کا سجدۂ تعظیم — ہمارے حصّے میں وہ بندگی نہیں آئی

نوائے درد ہے میری نظر کی خاموشی — مری وفا کو ابھی شاعری نہیں آئی

کہاں رموز و کنایات جاننے والے — زباں پہ اب یہ شکایت کبھی نہیں آئی

ہزار مرتبہ مایوس ہو کے لوٹ گئی
قضا مرے لیے اعظم نئی نہیں آئی

marfat.com
Marfat.com

✲

ان کو منظور نہیں جان سے جانا میرا
ورنہ مشکل تو نہ تھا ہوش میں آنا میرا

ہوشیاری مرے مشرب میں خطا کاری ہے
کیوں نہ ہو کوئے خرابات ٹھکانا میرا

اُن کی آنکھوں میں بھی ہلکی سی چمک آ ہی گئی
کتنی پُر درد حقیقت ہے فسانہ میرا،

بے نیازِ درِ اغیار ہے چاہت میری
تو جو میرا ہے تو ہے سارا زمانا میرا

دوستو نامِ خدا اب مجھے آواز نہ دو
سخت دشوار ہے اب لوٹ کے آنا میرا

دونوں عالم ہیں تری بزم میں عظم کے سوا
کیا قیامت ہے تجھے یاد نہ آنا میرا

Marfat.com

کوئی کون و مکاں میں کھو گیا ہے
کوئی کوئے بتاں میں کھو گیا ہے
غمِ جاناں سے گھبرا کر زمانہ
غمِ سود و زیاں میں کھو گیا ہے
زمیں والو جسے تم ڈھونڈتے ہو
فضائے لامکاں میں کھو گیا ہے
وہی اک اہلِ دل تھا کارواں میں
جو گردِ کارواں میں کھو گیا ہے
چلا تھا دل تجسّس میں کسی کے
ہجومِ رہرواں میں کھو گیا ہے
فقط اک سجدہ تھا اپنی جبیں میں
تلاشِ آستاں میں کھو گیا ہے
زمانہ ہو گیا اعظمؔ کو دیکھے!
نہ جانے کس جہاں میں کھو گیا ہے

marfat.com
Marfat.com

✿

جب بھی سوجھی شراب خانے کی تھم گئیں گردشیں زمانے کی
کیوں بہاروں کو کر لیا ناراض کیا ضرورت تھی مسکرانے کی
زندگی سے بھی دو قدم آگے ہے زمیں اُن کے آستانے کی
میرا دل ہے وہ آئنہ جس میں پوری تصویر ہے زمانے کی
برق سمجھے جسے چمن والے آگ تھی میرے آشیانے کی
دو گھڑی آؤ میہماں بن کر آرزو ہے غریب خانے کی
آسماں یا دُھواں ہے آہوں کا یا ہے گرد اُن کے آستانے کی

مَیں ہوں عکسِ جمالِ یار اعظمؔ
مَیں حقیقت ہوں اس فسانے کی

marfat.com
Marfat.com

٭

ارماں نکل گیا نگہِ انتخاب کا
گوشہ سرک گیا جو کسی کے نقاب کا

محفل میں آ کے بیٹھ گئے میرے سامنے
سوچا ہے کیا علاج مرے اضطراب کا

رُخ سے ذرا نقاب اُٹھا دو کہ دیر سے
دنیا کو انتظار ہے روزِ حساب کا

محسوس ہو رہا ہے کہ مَیں خود حجاب ہوں
مَیں شکوہ کر رہا تھا تمھارے حجاب کا

بخشا ہے جس نے حوصلۂ معصیت مجھے
ممنون ہوں میں اُس کرمِ بے حساب کا

اعظم ہمیں بھی کھو کے یہ پچھتائیگا کبھی
کیا حال پوچھتے ہو جہانِ خراب کا

marfat.com
Marfat.com

٭

نہ کوئی ماہ وش نہ میخانہ
یہ ترا شہر ہے کہ ویرانہ

دوستو کوئی سنگ یا زنجیر
شہر میں آ گیا ہے دیوانہ

مجھ کو محفل میں آشکار نہ کر
میں ہوں رازِ درونِ میخانہ

امتحانِ جبینِ شوق تو دیکھ
ایک سجدہ، ہزار کاشانہ

ایک ہی شمع کی ہے لَو سب میں
دَیر ہو، کعبہ ہو کہ بُت خانہ

سوز اپنا، غم اپنا، درد اپنا
سب کچھ اپنا ہے دل ہے بیگانہ

آپ تو جانتے ہیں اعظم کو
ایک سودائی، ایک مستانہ

Marfat.com

✿

نامہرباں تو پہلے بھی وہ عشوہ گر نہ تھا
جتنا قریب اب ہے کبھی اس قدر نہ تھا

مجنوں کو بھی نصیب نہیں اپنا جانشیں
دیوانہ تو ضرور تھا دیوانہ گر نہ تھا

ہنستے کٹی کہ روتے بہر حال کٹ گئی
اچھا ہوا کہ ساتھ کوئی نوحہ گر نہ تھا

رہتے ہیں تیرے ساتھ وہ اب سائے کی طرح
تیرے خیال میں کبھی جن کا گذر نہ تھا!

پہچانتا ہوں خوب ترے نقش پا کو میں
گذرا ہے کون دل سے مرے تو اگر نہ تھا

اچھے رہے کہ مر تو گئے آبرو کے ساتھ
وہ خوش نصیب جن کا کوئی چارہ گر نہ تھا

عظم نہ جانے کس کی رفاقت میں کٹ گیا
ورنہ یہ زندگی کا سفر مختصر نہ تھا

marfat.com
Marfat.com

وہ آگ لگی ہے کہ بجھانا نہیں آساں
یوں اُلجھا ہے دامن کہ چھڑانا نہیں آساں

دِل غم کو چھُپا لیتا اگر آنکھ نہ ہوتی
آئینے سے احوال چھُپانا نہیں آساں

مَیں آؤں گا سو بار بُلا کر تو مجھے دیکھ
مَیں حُسن نہیں ہوں کہ پھر آنا نہیں آساں

چاہو بھی تو ممکن نہیں اب ترکِ ملاقات
دیوانے کو اب ہوش میں لانا نہیں آساں

وہ نقشِ قدم ہوں کہ مٹا سکتی ہے دنیا
لیکن مجھے اُس در سے اٹھانا نہیں آساں

آئینہ گروں نے کئی آئینے تراشے
لیکن تجھے آئینے میں لانا نہیں آساں

اعظم مجھے اس آگ میں ڈالا ہے خُدا نے
جس آگ سے دامن کو بچانا نہیں آساں

Marfat.com

✻

اے جانِ جہاں کب تک یہ انجمن آرائی
سو آنکھ تماشائی سو آنکھ تمنّائی

کہنے کو تو وہ مجھ سے سو بار ملے ہوں گے
احساس میں ہے لیکن اب تک وہی تنہائی

کشتی کا نظارا بھی اک دید کے قابل تھا
موجوں سے بھی ٹکرائی ساحل سے بھی ٹکرائی

کچھ اور نہیں دیکھا جب سے تجھے دیکھا ہے
کچھ اور نہ یاد آیا جب سے تری یاد آئی

پیمانے چھلک اٹھے وہ آنکھ جدھر اٹھی
میخانے امڈ آتے وہ زلف جو لہرائی

بے وجہ نہیں عظمؔ غنچوں کی یہ خاموشی
جو پھول ہنسا اُس نے ہنسنے کی سزا پائی

marfat.com
Marfat.com

گھبرا گیا تھا کعبہ و بتخانہ دیکھ کر
جی خوش ہوا ہے رونقِ میخانہ دیکھ کر

ساقی نے بزمِ خاص میں مجھ کو بلا لیا
صرف ایک میری لغزشِ مستانہ دیکھ کر

مُڑ مُڑ کے دیکھتے تھے مرے ہم سفر مجھے
میں رُک گیا تھا راہ میں میخانہ دیکھ کر

اب میں تری نگاہ کا مطلب سمجھ گیا
اب ہاتھ کانپتا نہیں پیمانہ دیکھ کر

ناصح ترا خیال بجا، مشورہ درست
کچھ سوجھتا نہیں درِ جانانہ دیکھ کر

کچھ لوگ مسکرا دیئے، کچھ لوگ رو دیئے
مجھ کو شریکِ محفلِ رندانہ دیکھ کر

اعظم ہمارے ہاتھ سے پیمانہ گر گیا
ہر بوالہوس کے ہاتھ میں پیمانہ دیکھ کر

Marfat.com

٭

دلِ مضطر ترے نالوں کا جواب آیا ہے

بے نقاب آج کوئی حُسن مآب آیا ہے

کتنی بے کیف تھی بے رنگ تھی بے رونق تھی

آپ آئے ہیں تو محفل پہ شباب آیا ہے

آگ ہی آگ تھی نشہ تھا نہ مستی نہ سرور

آپ آئے ہیں تو کچھ لطفِ شراب آیا ہے

اب اُداسی ہے نہ ظلمت نہ تنہائی ہے

آپ کے آنے سے کس کس پہ عذاب آیا ہے

عظمؔ اب دل کو سنبھالوں کہ نظر کو روکوں

جانے کیا کیا لیے وہ مستِ شباب آیا ہے

marfat.com
Marfat.com

✱

در عالمِ یکتائی گفتار نمی گنجد
اقرار نمی گنجد، انکار نمی گنجد

در محفلِ یک بیناں چہ مستی چہ ہشیاری
مستانہ نمی گنجد، ہشیار نمی گنجد

در مذہبِ درویشاں کفر است نہ اسلامے
ویرانہ نمی گنجد، گلزار نمی گنجد

در مسلکِ رندانہ اے شیخ چہ می پرسی
تسبیح نمی گنجد، زنار نمی گنجد

اے عاشقِ نادانے دیدار چہ می خواہی
در عرصۂ لاہوتی دلدار نمی گنجد

چوں فاش کنی اعظم ایں سرِ حقیقت را
در جلوہ گہِ کثرت ایں کار نمی گنجد

Marfat.com

✿

جانِ من سوئے من انداز نگاہے گاہے
بشنو احوالِ دلِ چشم براہے گاہے
جانِ مشتاق بہ لب آمدہ از تشنہ لبی
بگذر اے ابر بسوئے خشک گیاہے گاہے
ناصحا منع نہ کردی تو ازیں راہ مرا!
گر تو دیدی رخِ آں یار بہ راہے گاہے
بے خبر رو کہ تو پروانۂ آں شمع نئی
دل نہ بستی تو بہ آں زلفِ سیاہے گاہے
اوّل اے جاں ز دلم صبر و قرارم بُردی
باز دیدی نہ بد ز دیدہ نگاہے گاہے
ایں قدر مستِ شرابم کہ بہ جوشِ مستی
سجدہ کردم بہ درِ میکدہ گاہے گاہے
اعظمؔ آں درد کہ از آہ فنا می گردد
تیز تر می شود آں درد بہ آہے گاہے

marfat.com
Marfat.com

چوں خمار اُفتد بگیرم جام را
من ندانم وقتِ صبح و شام را

بستہ ام دل با سرِ زلفِ کسے
دانم ایں آغازِ بے انجام را

چوں نہادم پا بہ راہِ عاشقی
سوختم سامانِ ننگ و نام را

یا قفس را از نگاہم دُور کن
یا قریبِ آشیاں نِہ دام را

رندی و مستی ز ہُشیاراں مجو
کے دہند ایں راز مردِ خام را

گر توانی گہ بہ درمانم بیا
شاد کن ایں بندۂ بے دام را

بگذر اے اعظم ازیں زُہدِ ریا
چاک کُن ایں خرقۂ بدنام را

marfat.com
Marfat.com

رحمتِ اُو گلہ دارد چہ جفاے کردی
بے خطا مُردی ندانی کہ خطاے کردی

برہوا داریٔ خویش اینقدر اے دوست مناز
چیست یک جاں کہ برآں شاہ فداے کردی

ہیچ مہماں نہ ببینم بہ سراے خاطر
اے غمِ یار ازاں روز کہ جاے کردی

ترسِ دوزخ ہوسِ خُلد زدِل بیروں شد
براسیرِ رُخ و گیسو چہ عطاے کردی

منم آنم کہ یکے جلوہ دل و جانم سوخت
تیز چوں بارِ دگر تیغِ اداے کردی

ایں محال است کہ یک لحظہ فراموش کنم
آں وفاے کہ باندازِ جفاے کردی

چہ عذابیست کہ دل می پرد از بر یارب
عشق دادی کہ گرفتارِ بلاے کردی

اعظم از کلکِ تو ایں طرفہ غزل حیرانم
از نئے خشک عجب پیدا نواے کردی

marfat.com
Marfat.com

❀

دادم بہ نگاہے دل و دیں خوش نظراں را
جادو نظراں گل رخاں سیمیں ذقناں را

وارستگی خواہی اگر از تلخی دوراں
از دست مدہ صحبتِ شیریں دہناں را

آشفتگی و درد و جگر سوزی و مستی
نوریست کہ حاصل شود آں دیدہ وراں را

دیوانگی آموز، کہ آں پیرِ خرابات
بیروں کند از میکدہ صاحب ہنراں را

خوباں گلہ دارند کہ با ما نمی سازد
از غیرتِ چشم چہ خبر بے خبراں را

قتلِ منِ مسکیں بہ ازاں جور کہ روزے
دیوانۂ حسنِ تو بہ بینم دگراں را

اعظم غمِ عشق است عجب جنسِ گرامی
یک ریزہ نہ بخشند از و بوالہوساں را

Marfat.com

٭

ماہ یک پرتوِ انوارِ صنم خانۂ ما ‌ ‌ مہر یک ذرہ ز خاکِ درِ کاشانۂ ما

عرش یک پایہ ز ایوانِ نہاں خانۂ ما ‌ ‌ وسعتِ کون و مکاں گوشۂ ویرانۂ ما

ہیچ عیارہ نگنجد بہ دیارِ مستی ‌ ‌ ہیچ آفت نہ رسد تا درِ میخانۂ ما

عارفِ حسن پرستیم چہ کعبہ چہ کنشت ‌ ‌ ہمہ جا منزلِ ما و ہمہ جا خانۂ ما

وائے بر برقِ نگاہے کہ نہ دل را سوزد ‌ ‌ وائے بر شمعے کہ روشن نہ کند خانۂ ما

نورِ دیدہ طلبند از رہِ او دیدہ وراں ‌ ‌ کیمیائیست غبارِ رہِ جانانۂ ما

عظمتِ مستیِ ما بادہ پرستاں دانند ‌ ‌ صوفیاں بے خبر از لغزشِ مستانۂ ما

کس نہ پرسید چہ خواہیم و چرا می نالیم ‌ ‌ کس ندانست چہ جوید دلِ دیوانۂ ما

تا قیامت نشوی محرمِ اسرارِ الست
تا بہ کامت نہ چکد قطرہ ز پیمانۂ ما

marfat.com
Marfat.com

انوارِ چشتیاں

اجمیر ہست مطلع انوارِ چشتیاں
سُلطانِ ہند قافلہ سالارِ چشتیاں

حُورانِ خُلد را بہ نگاہے نمی خرند
آنانکہ دیدہ جلوۂ رُخسارِ چشتیاں

یک خواہ و یک پرست و یک آگاہ و یک شناس
یک بیں شُدہ است دیدۂ بیدارِ چشتیاں

در بزم ہست و بُود نہ بینند غیرِ دوست
آنانکہ گشتہ محرمِ اسرارِ چشتیاں

سوزند خرمنِ خس و خاشاکِ ماسوا
گر اہلِ دل نئی نشوی یارِ چشتیاں

آں مُرغِ شوق کو کہ نیفتد بدامِ کس
گردد بہ یک نگاہ گرفتارِ چشتیاں

در قلبِ دو سرانہ میسّر شود ترا
وسعت کہ ہست در دلِ بیدارِ چشتیاں

حیراں مشو کہ ایں ہمہ رندانِ شہرِ تو
مستی خریدہ اند ز بازارِ چشتیاں

اے رہ روِ دیارِ محبت بیا بیا
درمانِ تُست سایۂ دیوارِ چشتیاں

تا قطرۂ چکیدہ بکامم ز جامِ چشت
شُد سینہ ام خزینۂ اسرارِ چشتیاں

در رقص آمدم سرِ محفل چوں غوثؒ گفت
اعظم کجاست؟ بُلبُلِ گلزارِ چشتیاں

marfat.com
Marfat.com

تاریخ طباعت "نیرِ اعظم"

از مخمورؔ سدیدی لاہور

ایک اِک ہے شعرِ اعظم بالیقیں
رُوح پرور، وجد آور، دِل نشیں

مصرع مصرع رُشکِ باغِ جناں
ہر غزل ہے غیرتِ ارژنگِ چیں

اس لیے ہے اشعار میں وہ رنگ و بُو
کھُل گئی ہو جیسے زلفِ عنبریں

اللہ اللہ نعتِ اعظم کے حضور
آ گئے ہیں وجد میں رُوح الامیں

نعتِ اعظم ہے کہ جامِ معرفت
شعرِ اعظم ہے کہ کیفِ ساتگیں!

عشق و مستی سوز و ساز و جذب و شوق
کون سا نشہ ہے جو اس میں نہیں

یُوں معانی ہیں نہاں اشعار میں!
جیسے ہو لیلےٰ کوئی محمل نشیں!

ہو گئی ہے تازہ پھر جامی کی یاد
کیوں نہ ہوں خوش رحمۃ للعالمیں

کہہ دے اب مخمورؔ تو تاریخِ طبع
جس کو سن کر جھوم جائے حورِ عیں

تاجِ دوراں، جلوۂ صبحِ شرف

۱۳ ۴ ۹۰

زینتِ ارکان، خیر المرسلیں!

marfat.com
Marfat.com

۵

دوہڑے

marfat.com
Marfat.com

○

اَن ڈِٹھیاں جہدی تاہنگ دلاں نوں اتے بِن ملیوں جہدی یاری
بِن زلفوں جہدا قیدی دوجگ بِن نیناں مست خماری
بِن ہجروں جہدی یاد ستاوے بِن صورت خلق پکاری
اعظم اوس دی حمد کی لکھاں مری حمد او ہدے کس کاری

○

جان ازل دی روح ابد دی اتے باغ قدیم دا مالی
آپ میترا ہر جا کولوں، نہیں اُس توں کوئی جا خالی
ہر صورت تھیں پاک منزہ، ہر صورت مظہر عالی
اِک تصویر ڈِٹھے رخ نے اعظمؔ، دونویں تفصیلی اجمالی

○

اوہو ای اوہو اوہو ای اوہو ساتوں دِسیا ہور نہ کائی
اوہو ای اوہو اک اِکلا دِسّے ہر پاسے ہر جائی
وِچ زمیناں تے اسماناں ہر پاسے نظر دوڑائی
ہر آئینے دے وِچ اعظمؔ اِکو صورت نظریں آئی

○

Marfat.com

○

کنھوں لبھنائیں کتھے لبھنائیں کیوں پھس گیا ایں وچ حجاباں
نہ اوہ وِرد وظیفیاں دے وِچ لتے نہ اوہ وچ کتاباں
عقل فکر دا کم نہ اوتھے نہ اوہ آوے وِچ حساباں!
اعظم اپنا آپ پھر ویں کیوں پے گیا ایں وِچ عذاباں

○

اک مقام اجیہا آیا جتھے حیرانی حیرانی
ہر پاسے انوار و جُوبی سب ویرانی ویرانی
ہر پاسے تنزیہی جلوے ہر پاسے لا امکانی
اعظم دُور دراز خلا وِچ دِسے ہُو ہُو دی سُلطانی

○

وحدت دے دریا دے اندر اسیں ڈُب گئے تردے تردے
باقی دے وِچ فانی ہوکے اسیں بچ گئے مردے مردے
جہڑے پھس گئے کثرت اندر رہ گئے پچھے ڈردے ڈردے
اعظم لکھ لکھ شُکر خدا دا اسیں جِت گئے ہردے ہردے

○

marfat.com
Marfat.com

نَحۡنُ اَقۡرَب کہندا کہندا سوہنا ساڈے وِہڑے آیا
حبل ورید دی سیج وچھاکے ساڈے اندر ڈیرا لایا !
فِیۡ اَنۡفُسِکُمۡ شمع جلا کے ساڈا لُوں لُوں آ چمکایا
اَعۡظم یار دَسّے وِچ گھر دے اساں اینویں شور مچایا

جے اوہ رہندا کعبے اندر دس بُت خانے وِچ کیہڑا
جے اوہ ہَندا وِچ رِستی دس مَیخانے وِچ کیہڑا
جے اوہ رہندا بستی اندر دس ویرانے وِچ کیہڑا
اَعۡظم جے اوہ نُور شمع دا دس پروانے وِچ کیہڑا

یارب اینہاں لوکاں تائیں جے مَیں دسّاں عادت تیری
کرم ترے دی حد کھاواں نالے دسّاں عنایت تیری
ویکھ کے وسعت فضل ترے دی کرے کون عبادت تیری
اَعۡظم ڈردا گل نہ کردا متّے رُس جائے رحمت تیری

Marfat.com

○

میریاں عیباں ول نہ جاویں مری جھولی عملوں خالی
میں ادنے تے اسفل ازلوں تری ذات ازل توں عالی
نام لیوا محبوب ترے دا جہدے موہڈے کمبلی کالی
اعظم میرے عیب چھپاسی جہڑا دیس عرب دا والی

○

کون آیا اج دنیا اتے ہوئیاں گلی گلی رشنائیاں
ابراہیمی گلشن دے وچ اج عجب بہاراں آئیاں
جس نوں حاصل کرن دی خاطر پتیاں مکے وچ دہائیاں
اعظم لعل حلیمہ لے گئی ہتھ مل دیاں رہ گیاں دائیاں

○

بعد خدا دے سب توں افضل جہدا کلمہ پڑھے خدائی
پڑھے درود خدا جس اتے جہدا جبرائیل فدائی
جتھے کوئی رسول نہ پہنچے اوہدی اوتھوں تیک رسائی
اعظم اساں بہشت کی کرنا جے اوہدے در دی ملے گدائی

○

marfat.com
Marfat.com

نور نبی دا اوس ویلے دا جدوں زمیں اسمان وی نہیں سی
لوح محفوظ نہ عرش نہ کرسی اجے کون مکان وی نہیں سی
نہ سورج نہ چن نہ تارے اتے آن زمان دی نہیں سی
اعظمؔ آدمؑ حواؑ والا اجے نام نشان دی نہیں سی

وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَکَ کہ کے اوہنوں خالق نے وڈیایا
ایس توں پہلے ایڈا رتبہ کسے ہور نبی نہیں پایا
ختم رسل دی مہر لوا کے سوہنا سب توں پچھے آیا
ایسے خاطر اج تک اعظمؔ کوئی ہور نبی نہیں آیا

ہور نبی کوئی اَونا ہُندا تے اوہ آپ توں پہلے اَوندا
پہلے نبیاں وانگوں اوہ بھی کوئی معجزہ نال لیوندا
یا کوئی نویں کتاب وکھوندا یا نواں پیغام سنوندا
لَا نَبِیَّ بَعدِی اعظمؔ کیوں پاک نبیؐ فرموندا

Marfat.com

○

ویکھن نوں اوہ ساڈے ورگا پر ایہیں کدوں اُس مُل دے
پتھر لعل دے بھا نہیں وِکدا پُھل کنڈیاں نال نہ تُل دے
جو اسرار حضورؐ تے کُھلّے اوہ ہر اِک تے نہیں کُھلدے
اعظمؔ اوہ عرشاں تے پھردا ایہیں گلیاں دے وِچ رُلدے

○

رات معراج اسماناں تائیں، رب دُلہن وانگ سجایا
سارے جلوے کٹھے کر کے اک نوری تاج بنایا
نال پیار بِلا تشبیہوں محبوب دے سِر پہنایا
ایدوں اگے خبر نہیں اعظمؔ رب کیہ کیہ جھولی پایا

○

جبرائیل نے آن جگایا، جدوں سوں گیا سب زمانہ
بن ٹھن کے محبوب خدا دا ہویا عرشاں ول روانہ
جس جا اُتے جا نہ کوئی، اوتھے پہنچیا نبیؐ یگانہ
اعظمؔ دید دی خاطر سدیا وِچ بن گیا سیر بہانہ

○

marfat.com
Marfat.com

○

لنگھ گئے سدرہ توں حضرت تھلے رہ گئے سب ناسُوتی
عرش وی تھلّے لوح دی تھلّے تھلے رہ گئے سب ملکُوتی
گذر گئے جبرُوتوں اگے مُنہ تکدے رہے جبرُوتی
اعظم حیرت وِچ کھلو کے اُتاں ویکھن سب لاہُوتی

○

توں نہیں محرم شان نبیؐ دا کیوں کرنا ایں اَیڈ بیباکی
اوہنوں اپنے ورگا آکھیں جہدے خادم نُوری خاکی
جس نوں خالق کول بُلا کے دَستے سارے راز افلاکی
اعظم اودے ورگا کہڑا۔ جہدے سر تے تاج لَولاکی

○

جے چاہیں توں مومن بننا، بن خدمت گار نبیؐ دا
کس کم حج زکوٰۃ نمازاں، جے کریں انکار نبیؐ دا
جے توحید دی لذّت چاہیں، پہلوں کر اقرار نبیؐ دا
اعظم کس کم سجدے تیرے جے نہ دل وِچ پیار نبیؐ دا

○

Marfat.com

○

اِک پاسے محبوب خدا دا اِک پاسے کل خدائی
اَیڈی شان تے اَیڈی عظمت کِسے ہور اِنسان نہ پائی
سارے نبیاں نالوں اُچا، اَیڈا اُچا ہور نہ کائی
اعظمؔ اوہنوں کون گھٹاوے جہدی رب کرے وڈیائی

○

جہڑا عاشق پاک نبیؐ دا اوہنوں خوف کی روزِ حشر دا
نہ اُس دوزخ دے وچ سڑنا تے نہ اوہنوں خوف قبر دا
جس نے جام عشق دا پیتا، اوہنوں زہر اثر نہیں کردا
اَعظم جہڑا عشق دا بندہ، اوہ موت ہتھوں نہیں مردا

○

شاہنشاہا دیس عرب دیا، ترا وَسدا رہے مدینہ
کی آکھاں کس منہ نال آکھاں مرا روشن کردے سینہ
کی اَوقات مِری کیوں آکھاں مرا کر جا پار سفینہ
جبرائیل جیہے ترے بَردے، ایتھے اعظمؔ کَون کمینہ

○

marfat.com
Marfat.com

○

کوئی عمل نہ چجدا میرا، تے مَیں کیویں یار نوں بھاواں
نہ کوئی علم نہ گُن کوئی پلّے، پیا اپنا آپ لُکاواں
ویکھ کے صُورت اپنی وَتوں، تے مَیں آپے ای شرماواں
اعظمؔ وچ دربار نبیؐ دے، دس کیہڑے مُنہ نال جاواں

○

ہے مُنکر جہدے دل دے اندر نہیں عشق صدّیقؓ ولی دا
اوہ بھی جان ایمان توں خالی جہڑا دشمن عمرؓ جری دا
جنّت کدی نہ جاسی جس نوں نہیں پیار عثمانؓ غنی دا
اعظمؔ اوہ بھی وڈا کافر، جہڑا نہیں حب دار علیؓ دا

○

چارے یار نبی دے عاشق، کوئی دِسّے نہ چاراں ورگا
نہ اِس دھرتی پیدا کیتا، کوئی اینہاں یاراں ورگا
نہ کوئی ہویا نہ کوئی ہوسی، اینہاں جان نثاراں ورگا
اعظمؔ شان صدّیقؓ کی دساں، اِکّو یار ہزاراں ورگا

○

Marfat.com

○

لمّی زلف محبوب مرے دی جویں لمی رات ہجر دی
متھے وِچّوں لاٹاں نکلن، جویں طلعت مہر سحر دی
نین نرالے مست رسیلے وچ جھلک مَا زَاغ بَصَر دی
اعظم چمک دنداں دی اگّے کی قیمت قدر گہر دی

○

ذکر ماہی دالوں توں رچیا، اسیں اکّو کم وِچ رُجھے
عشق رسولؐ دیوانیاں کیتا سانوں اپنا آپ نہ سُجھے
جہڑا نہیں اِس راہ دا راہی، اوہ ساڈا درد نہ بُجھے
اعظم وِرلا ای کوئی جانے، ساڈے روگ اندر دے گُجھے

○

یارب ہور نہ منگاں تیتھوں مینوں یار دے دیس پُچادے
جتھے جھاڑو دیہن فرشتے، اوہ سوہنا شہر وکھادے
جنہاں گلیاں وِچ پھریا سوہنا اونہاں گلیاں دی خاک بنادے
اعظم تے جے کرم کماویں، اینہوں یار دی دید کرادے

○

marfat.com
Marfat.com

○

جس دی مثل مثال نہ کوئی اوہ تے اِکو ذات شبیرؓ اے
حسبوں نسبوں ارفع اعلیٰ، اساں منیا جگ دا پیرا اے
سیرت ساری پاک نبیؐ دی، اتے متھیوں بدر منیر اے
اعظم شکل حسین سخی دی، بڑی حیدر دی تصویر اے

○

تن دن دے ترہائے بیٹھے ہوئیاں سب دیاں خشک زباناں
فیر دی وَدھ وَدھ جاناں دتیاں اوہناں غازیاں شیر جواناں
بیعت یزید قبول نہ کیتی، تک آل نبی دیاں شاناں
اعظم صبر حسینؓ دا ڈِٹھا، وچ کربل دے میداناں

○

اِک اِک کر کے ٹُر گئے سارے ہُن آئی حسینؓ دی واری
بھین آکھے میں صدقے ویرا مری جان ترے اُتوں واری
چھیتی آویں دیر نہ لاویں، پچھے کلی بھین وچاری
اعظم پھڑ کے واگ گھوڑے دی کھڑی زینبؓ کردی زاری

○

marfat.com
Marfat.com

○

زینبؑ گھر وچ پئی پکارے، مری سُن لے عرض خدایا
کیوں دِل ڈب ڈب جاوے میرا کیوں ہو گیا درد سوایا
پچھو تے کسے راہی کولوں، اوہنے کیوں ایناں چر لایا
اعظم لوک گھراں نوں آ گئے، مرا ویرن کیوں نہیں آیا

○

زینبؑ آکھے آجا ویرا، مینوں تیرا پیار ستوندا
جے توں چھڈ جانا سی مینوں مرے نال پیار نہ پوندا
کی دساں تے کیویں دساں میرا دسدیاں جی گھبر وندا
اعظم جدوں سکینہ آکھے، مرا بابل کیوں نہیں آوندا

○

خیمیاں اندر پردے داراں وچ سجدے سیس نوائے
بے درداں نوں ترس نہ آیا اوہناں خیمے ساڑ جلائے
مچ پکار پئی ہر پاسے، سب خیمیوں باہر آئے
اعظم اج پردیسی بن گئے، آ ویکھ علیؑ دے جائے

○

marfat.com
Marfat.com

○

بیدل ہو اِنج گھوڑیوں ڈِگا، جویں ڈگ پیا ورق قرآنوں
بے اَدبی دی اوڑک ہو گئی، اِک کُوک اُٹھی اسمانوں
اج جنازہ مہر وفا دا، اُٹھ چلیا ایس جہانوں
اعظم صبر حسینؑ وا دکھیں، نہیں کیستی ہاسے زبانوں

○

نواں لباس پہنا کے زینبؑ، کیتا ہتھیں وِدیا بھائی
کی جانے اِس فیر نہیں اونا، کھڑی سِر تے آن جدائی
کی دَساں مَیں درد زینبؑ دا، جھدی لُٹی گئی خدائی
اعظم کنب گیا عرش خدا دا، جدوں لاش حسینؑ دی آئی

○

رات پئی تاریکی چھائی، جدوں سَوں گئی کُل خدائی
نِکل کے خیمے وچوں زینبؑ، ہر پاسے نظر دوڑائی
آدم زاد نہ ڈِٹھا کوئی، دوڑی لاشاں دے وَل آئی
اعظم لاش حسینؑ تے ڈگ پئی، آکھے چھڈ گیوں مینوں بھائی

○

marfat.com
Marfat.com

○

کربل دا میدان ڈرونا ، اُتوں گھپ ہنیری رین اے
لاشاں نظر پیاں ہرپاسے، وِچ لاش امام حسینؑ اے
اک بی بی اس لاش دے اتّے بیٹھی کردی رورووین اے
اعظم درد غماں دی ماری ، ایہہ تے سخی حسینؑ دی بھین اے

○

کھس گیا میتھوں پیار بھرا دا ، ہن کہڑے پاسے جاواں
کِنّھوں دِل دا حال سناواں ، کِنّھوں رو رو سینے لاواں
ہر پاسے انھیر غضب دا ، کس پاسے نظر اُٹھاواں
اعظم رو رو زینبؑ آکھے ، کی جیونا باجھ بھراواں

○

کیوں نہ پاک نبیؐ دی جائی ، لوکو روو ے تے کُرلاوے
جس دا باغ سارے دا سارا ، اَج اجڑیا نظریں آوے
غم اولاد اسیہا نہیں جاندا ، نہ کسے نوں رب دکھاوے
اعظم ایڈا سہم نہ کوئی ، اِس دُکھوں رب بچاوے

○

marfat.com
Marfat.com

○

مٹی وچ شہزادے رُل گئے ، کم دیکھ قضا قدر دے
اَج اوہناں دا یار نہ کوئی ، جھڑے دَردی نوعِ بشر دے
نانے دے اسلام دی خاطر ، پئے ہر قسم بانی کر دے
اَعظم گھُٹ پانی نوں ترسن ، جھڑے مالک حوض کوثر دے

○

دو جگ وِچ آرام جے چاہیں تے نہ چھڈیں در پنجتن دا
ہور کسے توں ڈر نہ بھاویں ، رکھیں دِل وچ ڈر پنجتن دا
نامنظور عبادت ساری ، نہیں پیار اگر پنجتن دا
اَعظم اوہنوں اگ کیوں ساڑے جہدے دِل وچ گھر پنجتن دا

○

دنیا وِچ محبوب ہزاراں ، مرے یار دا وکھرا ناز اے
جس دے حُسن جمال دا شہرہ ، اساں سُنیا دُور دراز اے
ولیاں دا سرتاج سدا ئیے ، نبیؐ پاک دا محرم راز اے
اَعظم اوہ لجپال اساڈا ، جہدا نام غریبؒ نواز اے

○

marfat.com
Marfat.com

جھڑا خادم غوثؒ جلی دا ، اوہنوں کوئی لتاڑ نہیں سکدا
نام لیوا جھڑا ہندؒ ولی دا ، اوہنوں کوئی وگاڑ نہیں سکدا
جس گلشن نوں علیؓ وساوے اوہنوں کوئی اُجاڑ نہیں سکدا
اعظم جس تن عشق نبیؐ دا ، اوہنوں دوزخ ساڑ نہیں سکدا

کوٹ مٹھن دیئے ٹھنڈیئے وائے کدی شاد کریں دِل میرا
لے پیغام وصل دا آویں ، ہووے غم دا دور ہنیرا
ہر دم تانہنگ جنہاں دی دِل نوں کدوں پاسن میں وِل پھیرا
خوش وَسّے اوہ بستی اعظم ، جتھے یار فریدؒ دا ڈیرا

محبوباں دے محل اُچیرے ، جتھے جھات وی پا نہ سکاں
سَدماراں تے سَد نہ پہنچے ، کوئی عَرض سُنا نہ سکاں
جے چاہواں تے دکھیا دِل دے کدی زخم دکھا نہ سکاں
اعظم نیوں لایا اُس جا تے ، جِھدے کول وی جا نہ سکاں

marfat.com
Marfat.com

○

کتھے لائیو ای ماہی ڈیرا، دل پھس گیا وِچ مجبوری
اکھیاں چھم چھم نیر وگاون، جند ماندی باہجھ حضوری
نیڑے والے نت دید کرن، مری قسمت دے وِچ دُوری
اعظم جان کراں نذرانہ، مری آس جے ہووے پوری

○

وِچھڑگیاں دی یاد ستاوے اساں رو رو حال وِنجایا
مک گئی جان تے آس نہ مکی، سگوں ہو گیا درد سوایا
گذر گیا دِن وِچ اُڈیکاں، اگوں ویلا شام دا آیا
اعظم شام مرے دا کِدھروں، اجے کوئی پیغام نہ آیا

○

ٹر گیوں سانوں کلیاں چھڈ کے دس کیویں دِل پرچائیے
لاگیوں جیہڑی اگ وِچ سینے، ہُن کاہدے نال بجھائیے
کیہڑا رُستے نال اساڈے، کنہوں رو رو اسیں منائیے
اعظم یار یاراں نوں ملدے، اسیں کس نوں سینے لائیے

○

Marfat.com

○

تینوں لبھدیاں آپ گواچے ، رہی اپنی خبر نہ کائی
ساتھوں بھارے گگھ گلیاں دے سانوں آکھن لوک سودائی
ننگ ناموس دا ساڑ کے چولا ، اساں پہنیا تاج گدائی
اعظمؔ اپنا آپ گوایا ، تد یار نے جھاتی پائی

○

آپ آیوں نہ قاصد گھلیا ، اسیں تھک گئے تک تک ڈاکاں
طعنے دیون لوک بیگانے ، منہ موڑیا سجناں ساکاں
کیوں فریاد نہ پہنچی تینوں ، جہڑی چیر گئی افلاکاں
اعظمؔ موتی اتھرواں دے ، اساں رول گھتے وچ خاکاں

○

ہن آیوں تے میں جان نہ دیساں جھلے کون ہجر دیاں ماراں
وچ جدائیاں سال دہا نے چند رل گئی وچ بازاراں
اک اک پل اک سال دا گذرے دس کیویں عمر گذاراں
اعظمؔ باغ بہشت نہ بھاوے مینوں بن سجناں بن یاراں

○

marfat.com
Marfat.com

○

رات ہنیری راہ نہ جاناں، نالے دور سجن دا ڈیرا
قدم قدم تے خار ہزاراں، دُکھاں درداں پا لیا گھیرا
نہ غمخوار نہ ساتھی کوئی، اج کون ونڈے دُکھ میرا
اعظم آکھیں یار مرے نوں، کدی آپے ای پا جا پھیرا

○

جیوں جیوں پینڈا مشکل دِسّے، مرا شوق ہُلارے کھاوے
جیوں جیوں منزل نیڑے آوے دِل تیوں تیوں اُڈ دا جاوے
دولت ازلی طلب دوامی، جہڑی رات دِنے تڑپاوے
اعظم جے ایہہ مِٹ جائے دِل چوں بندہ جیوندیاں ای مر جاوے

○

لوئے لوئے آجا ماہی ، ایہو کرم کمان دا ویلا
جیوندیاں جیوندیاں دید کرا جا، نہیں مکھ چھپان دا ویلا
اڈ جاوے مت جان دا پنچھی، ہوئیا ساڈے جان دا ویلا
ساہ دا کوئی وساہ نہیں اعظم، ایہو تیرے آن دا ویلا

○

marfat.com
Marfat.com

○

اک واری محبوب مُبلاوے ، اسیں سِر نوں پَیر بنائیے
سِر منگے تے سِر دیئیے ، اسیں کدی وی دیر نہ لائیے
کدی نہ یار دا شِکوہ کریئے ، بھاویں سُکھدیاں مَر جائیے
اعظم یاں یاری نہ لائیے ، جے لائیے تے توڑ نبھائیے

○

شالا یار ناراض نہ تھیوے ، منگاں ہر دم ایہو دُعائیں
نہ اکھیاں توں اوہلے ہووے ، تے نہ دیوے ہجر سزائیں
نیڑے وَسّے ہس رس بولے بھاویں آوے کدی کدائیں
اعظم ایہو حج اساڈا ، رہے راضی سِر دا سائیں

○

جے سوہنا مرے وِہڑے آوے تے مَیں صدقے ہو ہو جاواں
پلکاں نال بہاری دیواں ، نالے دِل دی سیج سجاواں
خاک مقدس قدم اوہدے دی تے مَیں چُم چُم سینے لاواں
اعظم سِر قدماں تے رکھاں ، اکھاں پَیراں ہیٹھ وچھاواں

○

marfat.com
Marfat.com

○

نہ مَیں واقف علم عُروضوں، نہ مَیں سبب خفیف پچھاناں
نہ مَیں وتد دی صُورت دیکھی، تے نہ سالم معشر جاناں
نہ متدارک نہ متقارب تے نہ رمل تے ہزج سیہاناں
اَعظم مَیں نہیں رجز دا قائل، مَیں تے دِل دیاں رمزاں جاناں

○

اک اک حرف سجن دے ناں دا سانوں درسدا وانگ قرآن اے
ہر دم یاد سجن وچ رہنا، ساڈا ایہو وِرد گیان اے
صورت یار دی ڈھونڈیاں رہنا ایہو سب عملاں دی جان اے
اَعظم ساڈا دین کی پچھنا ایں، ساڈا ایہو دِین ایمان اے

○

مجنوں بن کے وچ بازاراں، کدی گلیاں وانگ رُلائے
کدی چڑھائے سُولی اُتے کدی آرے ہیٹھ چرائے
کدی کہایا کُنبہ سارا، سر نیزے اُتے چڑھائے
اَعظم یار منوں دی خاطر، اساں کیہ کیہ رُوپ وٹائے

○

marfat.com
Marfat.com

○

جے رب عشق دی دَولت دیوے ایدوں وَدھ عطا نہ کوئی
ہر بیماری عشق گواوے ، ایدوں وَدھ دوا نہ کوئی
عاشق ہو کے ظالم ہووے ، ایدوں وَدھ جفا نہ کوئی
اعظمؔ کِسے دا دِل نہ توڑیں ، ایدوں وَدھ خطا نہ کوئی

○

پہلی منزل ادب عشق دی ، بِناں ادب مُراد نہ پاوے
بے اَدباں دی بستی اندر ، کدی ٹھنڈی وا نہ آوے
ادب توں وَدھ عبادت کہڑی ، جہڑی رب تیکر پہنچاوے
اعظمؔ اوہدے بخت سَوتے ، جِنہوں ایہہ دَولت مِل جاوے

○

محبُوباں تے نکتہ چینی ، جہڑا کرن توں باز نہیں اَوندا
اصل منافق جانیں اُس نوں ، اوہ جھوٹا پیار جتوندا
سانوں دسیا عشق دے مفتی ، جہڑا مُڑ مُڑ ایہہ فرموندا
اعظمؔ جتھے دِل لگ جاوے ، اوتھے عیب نظر نہیں اَوندا

○

marfat.com
Marfat.com

○

چھڈ دے بے درداں دی یاری، متے ہو جاوی دِل کالا
ایس کولوں تنہائی چنگی، جہڑی بخشے نور اُجالا
اوہ کی غم دی بولی سمجھے، جہڑا خوشیاں دا متوالا
دردمنداں دِیاں رمزاں اعظم، کوئی سمجھے درداں والا

○

دُنیا نال اوہ پیار نہیں کردے، جہڑے عشق ماہی وِچ رنگے
جنت وَل اوہ جھات نہ پاون، جہڑے عشق دے کوچیوں لنگھے
وِچ درگاہ منظور نہ ہوئے، جہڑے جان دیون توں سنگے
اعظم عشق دے رَہ نہ جاویں، ایہہ نے بہر قربانی منگے

○

نالے جان پیاری تینوں، نالے بھیں قرب سجن دا
خدمت وِلوں جی چراویں، اتے چا مخدوم بنن دا
نالے مِٹھی نیندر سوویں، تا نالے شوق دیدار کرن دا
تن وچ چھپیا رہنا ایں اعظم، اتے سودا کرنا ایں من دا

○

Marfat.com

○

نہ چھڈ نہ چھڈ یار دا بوہا بھاویں لکھ واری دُرکارے
یار دتوں مُکھ موڑیا جنہاں، اوہ عشق دی بازی ہارے
اوہ نہ ہووے عشق دی بیڑی کتے ڈُب جائے ادھ وچکارے
اعظم جس تے سوہنا راضی، اوہو لگدا ای پار کنارے

○

راضی وِچ رضا دے رہیئے، ایدوں ودھ شجاعت کہڑی
ہردم کریئے ذِکر ماہی دا، ایدوں ودھ حکایت کہڑی
یار دے کوچے آیئے جائیے، ایدوں ودھ ریاضت کہڑی
اعظم یار نوں وِہندے رہیئے، ایدوں ودھ عبادت کہڑی

○

یار نوں میلی اکھ نہ ویکھیں، نہیں تے مریں کافر ہو کے
کردا رہویں عبادت رب دی، بھاویں ساری عُمر کھلو کے
نخل مُراد کدی نہ پھلسی، بھاویں مرجاویں رو رو کے
اعظم ساری دُنیا تیری، جے توں رہیں یار دا ہو کے

○

marfat.com
Marfat.com

○

عاشق دا کم رونا دھونا، بن رووَن نہیں منظوری
دِل روودے بھانویں اکھیاں رووَن وِچ عشق دے روَن ضروری
کوئی تے روندے دید دی خاطر، کوئی روندے وِچ حضوری
اعظم عِشق دِچ رونا پیندا، بھانویں وصل ہووے بھانویں دُوری

○

جہڑی لذت رووَن اندر، اوہ وِچ بیان نہ آوے
رونا دِل دی مَیل اُتارے، نالے مَن دے روگ گواوے
رونا عِشق دی شان وَدھاوے، نالے رُٹھڑے یار مناوے
اعظم رووَن دھووَن والا، کدی دوزخ وِچ نہ جاوے

○

رونا اکھ نوں روشن کردا، اتے صیقل کریندا دل نوں
داغ سینے دے صاف کریندا، نالے موم کریندا سِل نوں
اک اتھرو بخشش لئی کافی، جیا پُچھو کسے کامِل نوں،
اعظم جے ایہہ دَولت لبھنی، جا مِل کسے صاحب دِل نوں

○

Marfat.com

○

ظاہر دی اکھ اوہو ویکھے، جہڑا ظاہر نظریں آوے
باطن تائیں پہنچ نہ سکے، پئی در تے ٹھوکر کھاوے
اپنیاں نوں پئی غیر بناوے، پئی غیراں نوں گل لاوے
اعظم ہون نصیب جے چنگے، کتوں دل دی اکھ مل جاوے

○

ویکھن نوں سب اکھیاں والے، پر اوہ ہتھ نہ آون اکھیاں
جہڑیاں وچ اُڈیک ماہی دی، نت مینہ برساون اکھیاں
جد ویکھن تے یار نوں ویکھن، کتے جھات نہ پاون اکھیاں
اعظم دیکھ دکان اجیہی، جتھوں اوہ مل جاون اکھیاں

○

جے لگ جان اکھیاں نال اکھیاں، کدی فیر نہ آون اکھیاں
لنگھ جاون لاہوتوں اگے، بڑی دور پچاون اکھیاں
ٹھنڈیاں کر دیون دوزخ نوں، جے نیر وگاون اکھیاں
اعظم اوہو اکھیاں والے، جہڑے رب نال لاون اکھیاں

○

marfat.com
Marfat.com

○

بے پرواہاں محبوباں دے، سارے ناز اٹھاون اکھیاں
دِل تے بھار پوے حُسن ویلے، اوددوں بھار ونڈاون اکھیاں
جدوں کِسے دا یار نہ منّے، اوددوں یار مناون اکھیاں
اعظم دِل جدوں دید نوں ترسے اوددوں دید کراون اکھیاں

○

جِتھے دیکھن حُسن دا جلوہ، کئی جال وچھاون اکھیاں
پلکاں دی کدی سیج سجاون، کدی وِچھدیاں جاون اکھیاں
جے پھس جاوے حُسن دا پنچھی، تے نہ اکھ جھمکاون اکھیاں
اعظم جِتھے پیش نہ جاوے، اوتھے مُفت وکاون اکھیاں

○

آپے لاون آپے روون، آپے مُڑ پچھتاون اکھیاں
اپنے آپ نوں آپ پھساون، آپے جان چھڑاون اکھیاں
آپے آپ خریدن جنّت، آپے دوزخ جاون اکھیاں
اعظم اپنیاں بے پرواہیاں، مِتھے دل دے لاون اکھیاں

○

Marfat.com
Marfat.com

○

آ وس نیڑے نیڑے ڈھولا ، سانوں ہر دم تیریاں لوڑاں
دُنیا دے وِچ سجناں باہجوں ، نہیں پُوریاں تھوڑاں
جد تیکر مرا عِشق سلامت ، کیوں ہور کِسے نال جوڑاں
اَعظم عِشق دا کافر تھیواں ، جے یار وتوں مُکھ موڑاں

○

لکھاں عیداں نالوں چنگا ، سانوں اک دیدار کسے دا
اوہنوں ساڈی قدر کی ہووے ، جہڑا نہیں بیمار کسے دا
ساڈے دِل دا حال اوہ جانے ، جِنھوں ہووے پیار کسے دا
اَعظم رو رو منگ دُعائیں ، شالا وِچھڑے نہ یار کسے دا

○

آئی رات وصال دی یا رب ، اَج سُورج چڑھن نہ دیویں
واسطہ ای تینوں زلف ماہی دا ، ایہہ رات مُکن نہ دیویں
لگ گئی اے اکھ نال ماہی دے ، ہُن اکھ لگن نہ دیویں
اَعظم دی ایہہ پیاس ازل دی ، ایہہ پیاس بُجھن نہ دیویں

○

marfat.com
Marfat.com

○

لوکی مینوں طعنہ دیندے، ایہدے اندر باہر پلیتی
جھوٹا عاشق بن بن بہندا، ایہنے کدی نماز نہ نیتی
نہ کدی دیکھیا سجدہ کردیاں، تے نہ وڑیا کدے مسیتی
اعظم قسم نماز والے دی، میں تے کدی قضا نہ کیتی

○

کس کاری ایہہ زہد عبادت، جے قلب حضور نہ ہووے
تن دی میل گوائی کس کم، جے من چوں دور نہ ہووے
کیوں منصور دی بولی بولیں، جے وچ منصور نہ ہووے
اعظم کس کم نور اکھیاں دا، جے دل وچ نور نہ ہووے

○

اوہ کی عالم اوہ کی فاضل، جہڑا عشق دی رمز نہ جانے
کن فیکون دا راز نہ سمجھے، نہ اوہ الف تے میم سیہانے
اپنی ذات صفات نہ جانے، اینویں عارف بنے وھگانے
اعظم اوہو محرم رب دا، جہڑا اپنا آپ پچھانے

○

Marfat.com

○

ضَرَبَ ضَرَبا ضَرَبُو ضَرَبَت ، اینویں پڑھ پڑھ عمر کھپایا
نہ کجھ لبھا نہ کجھ ڈٹھا ، کوئی مقصد ہتھ نہ آیا
اِکو دید سجن دی مینوں ، مرا سارا عِلم بھلایا
اَعظم اکو نام سجن دا ، مرے لُوں لُوں وِچ سمایا

○

مُلاں ہووے بھانویں غازی ، جیہڑا عاشق نہیں اوہ کافر
بھانویں جِت لئے عِلم دی بازی ، جیہڑا عاشِق نہیں اوہ کافر
بھانویں ہووے وقت دا رازی ، جیہڑا عاشق نہیں اوہ کافر
اَعظم بھانویں لکھ نمازی ، جیہڑا عاشق نہیں اوہ کافر

○

نہیں لبھدی ایہہ جِنس بازاروں تے نہ ہر اک دے ہتھ آوے
نہ ایہہ اَیڈی سَہل سَوتی ، جیہڑا چاہے خرید لیاوے
راتاں جاگے نفل گذارے ، بھانویں لکھ کوئی ورد کماوے
اَعظم عشق خزانہ ازلی ، اوہدا کرم ہووے تد پاوے

○

marfat.com
Marfat.com

○

اوہ کی عاقل اوہ کی دانا، جیہڑا اپنا آپ جتاوے
اپنیاں آپ کرے تعریفاں، آپے اپنی قدر ودھاوے
اوہو ای اپنا مُل پواوے، جیہڑا اپنا آپ چھپاوے
اعظمؔ جیہڑی شے گُھٹ لبھے، اوہدا آپے بھاء ودھ جاوے

○

کستوری نوں بھانویں کوئی، لکھاں پردیاں ہیٹھ لکاوے
دسّن دی کوئی حاجت ناہیں، اوہ اپناں آپ دساوے
جیہڑا جوہر ہووے اندر ہر صورت باہر آوے
اعظمؔ کامل مرد خدا دا، سو کوہ توں پچھانیا جاوے

○

اپنا آپ بچا اوہناں توں، جیہڑے جھوٹ دا جال وچھاون
پہن لباس فقیری والا، پیٔے خلقت نوں پرچاون
دنیا کٹھی کرن دی خاطر، اوہ کیہ کیہ بھیس وٹاون
اعظمؔ نہ اوہ راتیں جاگن، تے نہ کسے دا درد ونڈاون

○

Marfat.com

○

ساتھوں راز چھپا نہ دل دا بھلا سانوں کون بھلاوے
ساڈے سینے وِچ آئینہ جتھے سب کجھ نظریں آوے
سانوں بخشیا دِل اوہ رب نے جتھے عرش دی جھاتیاں پاوے
اعظم نظر ملی اوہ سانوں، جہدا تیر خطا نہ جاوے

○

جہڑا اکھ دی رمز نہ سمجھے اوہنوں خدمت گار نہ سمجھیں
جہڑا غم وِچ ساتھ نہ دیوے، اوہنوں توں غم خوار نہ سمجھیں
جان دیوے تے دِل نہ دیوے، اوہنوں اپنا یار نہ سمجھیں
اعظم جہڑا طالب زر دا، اوہدے پیار نوں پیار نہ سمجھیں

○

کیوں کرنیے اسیں شکوہ رب دا سانوں کیوں ایہہ درد دِتوئی
نہ کوئی ساڈا درد پچھانے، تے نہ کرے کوئی دلجوئی
کی ہوئیا جے درد منداں دا، ایتھے محرم راز نہ کوئی
اس دُنیا وِچ جیوندیاں اعظم، کدی کسے دی قدر نہیں ہوئی

○

marfat.com
Marfat.com

○

کیہ اعجاز نظر وِچ تیری، جہڑا آوے اوہ وِک جاوے
پیشانی تے چمک نُورانی، وِچ نیناں کجل سُہاوے
خُلق ترے نے موہ لئی دنیا، کوئی وِرلا جان بچاوے
اَعظم ایڈا سوہنا ساقی، سانوں کِدھرے نظر نہ آوے

○

تیرے مُنہدیاں میخانے دل، بھلا کیوں جاون مستانے
تیریاں اکھیاں دے وچ ساقی، کئی ڈُب جاندے میخانے
جہڑے آون ڈُبدے جاون، کیہ اپنے کیہ بیگانے!
اَعظم خیر اس میخانے دی، سدا پیندے رہن دیوانے

○

جد تک حُسن رہے وِچ پردے تے اوہ اپنی قدر ودھاوے
اکھیں ترسن اک جلوے نوں تے اوہ لکھیں ہتھ نہ آوے
تاجوراں دے تاج لہاوے، اُتے قدماں ہیٹھ رُلاوے
اَعظم جے گھنڈ لہہ جائے سارا، اُتّی سُو ترمُل پواوے!

○

Marfat.com

○

دِل وچ سوچاں سوچے سسّی ہُن نال بلوچ رہیاں
نال سندور دے مانگ سجیساں، کئی ہار سنگار بنیساں
کیچم دی شہزادی بنساں، اتے سَو سَو ناز کریساں
اعظم ایہہ کیہہ خبر ستی نوں، مَیں تے جان تھلاں وچ دیساں

○

لگدیاں سار وچھوڑے پے گئے، آ دیکھ سسّی دی زاری
ہوت پُنل دا کھوج نہ لبھے، کتھے جاوے درداں ماری
دِل دیاں سدھراں دِل وچ رہیاں ڈٹھا یار نہ جاندی وَاری
اعظم اک پَل غافل ہوئی، رونا پے گیا عمراں ساری

○

سکھیاں دیہن سسّی نوں طعنہ، نی توں کیہہ گل پالئی پچھاہی
تینوں سبھ کے رنج کیتی، تے اوہ بنیا کیچ دا راہی
اجے تیکر نہ آیا مُڑ کے، اوہنے چنگی توڑ نبھاہی
اعظم سسّی کون وچاری، ایہہ تے رب دی بے پرواہی

○

marfat.com
Marfat.com

○

جے کوئی کرے شکایت ہوتاں سستی رووے تے کرلاوے
آکھے نہیں کوئی دوش پنل دا مری قسمت دے وچ ہاوے
جمدیاں سارنجومیاں دسیا، ایہہ چڑھسی عشق کچاوے
اعظم بھل تے اپنی میری، میرے یار داناں کیوں آوے

○

سستی رو رو آکھے مائے، مینوں اینویں لوک ستاون
میریاں گلیاں روز ازل دیاں، مینوں اینویں پئے سمجھاون
بے درداں نوں ترس نہ آوے مرے سر دی چادر لاہون
اعظم کیچ نگر دیاں گلیاں، مینوں کعبہ نظریں آون

○

سستی ستی تے یار گواچا، ویکھیں توں وی سوں نہ جاویں
اک پل دے آرام دی خاطر، ساری عمر داروگ نہ لاویں
جھڑا غافل ہویا موئیا، کتے غافل ہو نہ جاویں
اعظم ستیاں عمر گذاری، ہن جاگ کے یار مناویں

○

Marfat.com

○

سسّی ماں نوں آکھے ماتے ، مینوں خوشیاں اُس نہ آئیاں
رج کے یار نہ ویکھن دِتا ، مینوں یار پنّل دیاں بھائیاں
چار دہاڑے رَل نہ بیٹھے ، اتے پے گیاں ایڈ جُدائیاں
اعظم غیر دا مُنہ نہ تکساں ، مَیں تے کیچ دے نال ویاہیاں

○

دس کھاں مائے نام خدا دے ، نی مَیں کہڑا عیب کمایا
نہ مَیں غیر دی صورت دیکھی ، تے نہ رب رسول بھلایا
نہ مَیں کیتا مان حُسن دا ، تے نہ کِسے دا دِل دُکھایا
اعظم اکّو عیب سسّی دا ، اوہنے کعبہ کیچ بنایا

○

ہیٹھاں تتّی ریت تھلاں دی ، اُتوں لو تھر دی وَگے
جتھے پُوری اکھ نہ اُگھڑے ، جتھے پَیر نہ بھنجے لگّے
جھڑے پاسے دوڑے سسّی ، دِسّے موت کھلوتی اگّے
اعظم ڈر دی پچھاں نہ ہٹدی ، رکتے عشق نوں لاج نہ لگّے

○

marfat.com
Marfat.com

○

پھڑ کے پیر اُوٹھاں دے سستی، آکھے ایہہ کی ظلم کیتوجے
کھو تساڈے ہتھ کی آیا، میتھوں کیہڑا ویر لیوجے
لَے کے یار نوں ہو گیو راہی، مینوں سُتّی چھڈ گیوجے
اَعظم کی تقصیر تتی دی، میرا یار وچھوڑ دتوجے

○

کیہ سی جے اوہ ظالم ہوتی، مینوں اپنے نال رکھیندے
گھر وچ وانگ کنیز رہیندی مینوں خدمت گار بنیندے
اُوٹھاں دی رکھوالی کردی، مینوں بھانویں گھر نہ دیندے
اَعظم بھانویں کیچ نگر دے، میتھوں ٹکڑے پیٔے منگویندے

○

سستی مردیاں ہاڑا کیتا، مینوں ہرگز نہ کفنونا
مینوں اجے اڈیک کسے دی، مری لاش نوں ہتھ نہ لونا
جس ویلے میرا آجائے پُنوں، مینوں اوس ویلے دفنونا
اَعظم پانی کیچ شہر دا، مری قبر اُتے چھڑکونا

○

marfat.com
Marfat.com

○

سسّی عزرائیل نوں آکھے، مَیں نہیں خالی تینوں گھلدی
نہ مینوں اِنکاری کوئی، نہ مَیں مُنکر حکم ازل دی
نہ مَیں جان دیون توں ڈردی تے نہ مُہلت منگاں پَل دی
اعظم جان دیواں گی ہَس کے، پہلوں بن آ شکل پُنل دی

○

سسّی اک وصیت کیتی، لوکو مَیں تے کرم کماؤ
میت میری نوں اک واری سارے کیچ دے وچ پھراؤ
جتھے ہر کوئی آوے جاوے، مینوں اوتھے نہ دفناؤ
اعظم جتھوں گذر پُنل دا، اُس راہ وِچ قبر بناؤ

○

نِکل کے رُوح سسّی دے تن چوں کیتی کیچ دے وَل تیاری
جا جگایو سُو ہوت پُنل نوں، دسّی حال حقیقت ساری
دوڑیا پچھلی پیریں عاشق، آ ڈٹھی اوسُو قبر پیاری
اعظم ہِل گئی قبر سسّی دی جدوں سُنی اوسُو ہوت دی زاری

○

marfat.com
Marfat.com

○

واہ عشقا جس گھر وچ آویں، اُس گھر دی خاک اُڈاویں
غیرت آن تے شرم حیا دا، توں بُرقع ساڑ جلاویں
بڑے بڑے سرداراں کولوں، در در دی بھیک منگاویں
اَعظم پھُلاں جیہے شہزادے، وچ تھل دے مارگواویں

○

اِک نوں ڈِٹھا اِک توں مَنّیا، کیتا اِک ول دھیان سسّی نے
اپنا آپ ونجا کے عِشق دا، ویکھو رکھ لیا مان سسّی نے
جان دِتّی پر جان نہ دِتّی، ہتھوں عِشق دی آن سسّی نے
اَعظم جگ دے عاشقاں اُتے، کیتا بڑا احسان سسّی نے

○

کِیہہ دسیے کِہڑا اپنا اَساڈا، سانوں کِس دی یاد ستائے
کِہڑا کیچ اساڈا کعبہ، اساں کِتھے نین لگائے
کِہڑا چکدا ای بھار بیگانے، کِہڑا سُندا ای درد پرائے
اَعظم نام سسی دا رکھ کے، اساں اپنے درد سُنائے

○

Marfat.com
Marfat.com

○

دنیا کولوں وکھرا ہو جا، جے توں چاہنا ایں دید سجن دی
گلیاں دے وِچ لعل نہیں لبھدے نہیں ہر تھاں چمک حُسن دی
دِل دا شیشہ صاف نہیں کردا، نِت دھوویں مَیل بدن دی
اعظم یار ملے گا تینوں، جدوں ہوش نہ رہی تن مَن دی

○

ایہہ رہنا اُس بستی اندر، جتھے کسے دی دید نہ رائی
کوئی کسے دی وات نہ پُچھے تے نہ مہر محبت کائی
خلقت چور تے حاکم ڈاکو، دس کتھے جان سودائی
اعظم دیکھ اِس بندی خانیوں، ساڈی ہُندی کدوں رہائی

○

غم دنیا دے وَدھ گئے ساقی دیہہ جام اک نام خدا دے
محشر تیکر ہوش نہ آوے، کوئی ایسی چیز پلا دے
دنیا توں بیگانہ کر دے، نالے مست الست بنا دے
اُترن وِچ نہ آوے اعظم، کوئی ایسا نشہ چڑھا دے

○

marfat.com
Marfat.com

○

کدتک ہجر دے دُکھ دنیا دے رہندے کدتک وچ اسیراں
کدتک پَیریں پائی رکھدے اسیں عقل دیاں زنجیراں
لاہ کے ہوش حواس دا چولا ، اساں کیتا لیراں لیراں
اَعظم بھیس امیری چھڈ کے ، اسیں رل گئے سنگ فقیراں

○

پہن لیا اساں عشق دا چولا ، جہڑا کدی میلا نہ ہووے
دیکھ لیا اوہ حُسن حقیقی ، جہڑا کدی فنا نہ ہووے
مِل گیا اوہ محبوب اسانوں ، جہڑا کدی جُدا نہ ہووے
اَعظم اساں نماز اوہ نیتی ، جہڑی کدی قضا نہ ہووے

○

کِسے دے نال وفا نہ کیتی ، اِس دنیا بے اِعتباری
نہ محبوب رہیا کوئی ایتھے تے نہ کِسے دی رہی سرداری
ایتھے کِسے دے پَیر نہ لگے ، سب ٹُر گئے وارو واری
اَعظم ایتھے دل نہ لاویں ، نہیں تے رووَیں جاندی واری

○

Marfat.com

○

چار دہاڑے دا ایہہ واسا ایہدا کیوں ایناں دم بھرنا ایں
جہڑی دولت نال نہیں جانی اوہ کٹھی کیوں پیا کرنا ایں
جہڑی اک دن چھڈنی پینی اوہدی خاطر کیوں پیا مرنا ایں
اعظم جہنے وفا نہیں کرنی اوہدے نال پیار کیوں کرنا ایں

○

نہ ایہہ مال خزانے تیرے نہ ایہہ حسن جوانی تیری
جس دا مال اوسے لے جانا تینوں اینویں حرص دُھیری
پرائی شے دا مان کیہ کرنا ، جہڑی نہ تیری نہ میری
اعظم سب کجھ چھڈ چھڈا کے ، اسان جا وڑنا وچ ڈھیری

○

جے لکھ سال رہیں وچ دنیا ایتھوں اوڑک توں ٹُر جانا
اوڑک دکھڑا دکھڑا ہونا ، ایہہ سارا تانا بانا
سارے ساک قبیلے چھڈ کے ، تیرا ہوسی گور ٹھکانا
اعظم جپ لے نام خدا دا ، ایہو ویلا وقت سُہانا

○

marfat.com
Marfat.com

○

کی حقیقت اس دنیا دی، ایہہ جھوٹا سب افسانہ
جس دے اُتے مرمر جاویں، اوہ سارا مال بیگانہ
دنیا داری بڑی خواری، تے ایہہ دنیا بندی خانہ
اعظمؔ جے چاہیں چھٹکارا، اتے بن جا مست دیوانہ

○

ایہہ دنیا نہیں منزل ساڈی، ساڈے دور دراز بسیرے
ملک فلک سب ہیٹھاں وسدے ساڈی دنیا ہور اُتیرے
لاہوتی پرواز اساڈی، ساڈے رتبے بہت اُچیرے
اعظمؔ اصل مقام اوہ ساڈا، جتھے ذات قدیم دے ڈیرے

○

اِس دنیا نے موہ لیا سانوں، نالے اصلوں دور ہٹایا
قدم قدم تے جال حسن دا، ساڈے رستے وچ وچھایا
دیس پرائے دے وچ آکے، اساں اپنا دیس بھلایا
اعظمؔ اوہ مقام اساڈا، اجے تیکر ہتھ نہیں آیا

○

Marfat.com

اُنیندرے

marfat.com
Marfat.com

مُڈھ دی گل

اعظم چشتی ہوری پاکستان دے منے پر ونے نعت خواں نیں پر شاعری دا وڈا ڈوہنگا تے گوُہڑا شوق رکھدے نیں ایس لئی اوہ نعتاں دے لفظاں اندر چھپے ہوئے مفہوماں نوں سمجھن والے نیں۔ اوہناں دی نعت خوانی وچ ایسے لئی اک انوکھا تے اچرج درد ہوندا اے تے عقیدت اوہناں دے لہجے وچوں چوندی جاپدی اے میں جدوں وی اوہناں دی زبانی کوئی نعت سُنداساں مینوں شک پیندا سی جے ایہہ نعت خواں وچوں اک شاعر وی اے، تے ایہہ نعت خوانی دے نال نال نعت گوئی وی کردا ہووے گا۔ فیر اوہناں دی اُردو نعتاں دا مجموعہ نیرِ اعظم دے ناں نال چھپیا تاں میرے اِس شبے دی تصدیق ہو گئی۔

کجھ دِن پہلاں مینوں ایہہ معلوم کرکے بڑی خوشی ہوئی جے اوہ پنجابی وچ وی شعر کہندے نے۔ اوہناں دا پنجابی کلام میری نظر وچوں گذریا تاں مینوں محسوس ہویا جے اعظم چشتی نے پنجابی شاعری دی اک روایتی فارم "دوہڑے" وچ شعر کہن دے باوجود موضوع تے مفہوم دے لحاظ نال ایشیا دی شاعری دی اِک پرانی روایت نوں وڈے حوصلے تے کامیابی نال توڑن دی کوشش کیتی اے۔ پرانے شاعر مجاز دی راہوں حقیقت تیک اپڑدے سن۔ اعظم چشتی حقیقت دی راہوں مجاز تک پہنچے نیں۔ پچھلے زمانیاں وچ لوکی زندگی دیاں حقیقتاں تے آزمائشاں دلوں گھبرا کے نسدے سن تاں اوہناں نوں ماورائیت وچ پناہ لبھدی سی۔ اعظم چشتی ایس پناہ گاہ وچوں نکل کے جیندی جاگدی زندگی دل آرہے نیں ایہہ وڈے حوصلے دا کم اے۔ ایسے کتاب دے شروع دی شاعری وچ اعظم چشتی پنجاب دے قدیمی شاعراں دی اُس

Marfat.com

لڑی دے اِک موتی جاپدے نیں جس نے پنجابی زبان نوں تاریخ دیاں وڈیاں وڈیاں ٹیلاں تے چڑھائیاں وِچ وی زندہ رکھیا، ایہناں وِچوں بُہتے لوکی صوفی سَن تے شاعری وِچ تصوف دے آن نال جیہڑی خوبصورتی ودھی اوہ ایہہ سی جے انسان دی وڈیاں دے گیت گاتے جان لگے۔ تصوف نے لوکاں دے دماغاں تے ماورائیت دیاں دُھنداں پھیلان داجتن دی کم کیتا ہووے مینوں تصوف دی شاعری اوس ویلے وڈی پیاری لگدی اے جس ویلے اوہ خدا نوں اِنسان تے صدقے کر دیندی اے پر تصوف دی شاعری دے ایس پاسے ول گھٹ شاعراں نے توجہ دِتی تے اوہ دُنیا دی بے ثباتی اِنسانی زندگی دے بے معنی پن ما اتے انساناں دِیں عقل تے شاناں حاصل کرن لئی نت نویں ہنیترے آزمان دی مذمت دے حصار ہوکے بہہ گئے ایسے رو وِچ اوہ عشق دی برتری ثابت کرن لئی عقلاں تے داناں دی وی مذمت کرجاندے سَن حالانکہ عقلوں کورا انسان عشق وی نئیں کر سکدا پرانی پنجابی نے اردو تے فارسی صوفی شاعری وِچ عقل نوں عشق دے مقابلے وِچ مار اکھا جاندا رہیا اے تے شروع شروع وِچ اعظم چشتی دی ایہہ کہندے رہے نیں۔

فہم ادراک ڈُبے وِچ حیرت اتے حیرت وِچ حیرانی
سوچاں آپ پتیاں وِچ سوچاں اتے ہر تدبیر دیوانی
فکراں دی پرواز نہ اوتھے وِچ عقلاں سرگردانی
اعظم آسانی وِچ مُشکل اتے وِچ مُشکل آسانی

میں اعظم چشتی دی ایہہ شروع دی پنجابی شاعری پڑھ رہیا ساں تاں حیران ہوندا ساں کہ انسان اپنے آلے دوالے ولوں کس طراں اکھاں میٹ سکدا اے جس زمانے وِچ ایہہ شاعر زندہ اے ایس دے کجھ اپنے تقاضے تے اپنے مطالبے نیں۔ چاہے انسان صُوفی وی ہووے تاں اوہ ایہہ گل کس طراں بُھل سکدا اے کہ ایہہ اِنسان

marfat.com
Marfat.com

ایہہ پانی دا اِک قطرہ لکھاں میل دُور چن تے جا اُتریا اے تے ہُن ہور لکھاں میل دُور دے سیاریاں وَل آس یقین نال تک رہیا اے جے اج نئیں تے کل اوتھے دی جا اپڑے گا تے اوس دی کائنات دا اور چھور ڈھونڈن دی پیاس کدی نئیں بجھے گی ایہہ انسانی عقل دے کارنامے نیں تے عقل دے ایہناں کالاں دا اعتراف کرن لئی عشق نوں جھُکنا نئیں پیندا بلکہ عقل ای اَج دے لوکاں نوں کائنات دی کُرید تے کھوج لئی عشق تے لگن سکھاندی اے۔ اعظم چشتی دی شاعری دے تیوراں توں میں اندازہ کر لیا سی جے اگے چل کے ایہہ شعر عقل تے عشق دے درمیان دوستی پیدا کر لئے گا تے اوس نوں پتہ لگے جے عقل عشقے باجھوں بے عقل اے۔ تے عشق عقلے باجھوں نرا جھلپ اے۔

اعظم چشتی دے پنجابی کلام دے مطالعے دے دوران میں اگے دھیان تاں مینوں ایس طراں دے مصرعے تے شعر نظر آن لگ پئے۔

ع عشق دی منزل طے نئیں ہوندی کسے دیدِ دردے باجھوں
ع اعظم جے سچ آکھ سُناواں مینوں پتھر مارن لوکی
ع اعظم میں خود کعبہ اپناں میں کیتے سیس نوا داں
ع دُھپ سُورج توں وکھری ناہیں ایویں پا لئی فرق دھگانے
ع کسے خزانے دا دروازہ نئیں کھُلدا ہمت باجھوں
ع جس نوں رب وڈیانا ہووے اوہ محنت وِچ دل لاوے
ع صاحب ہمت چیر سمندر جھٹ لگدے جا کنارے
ع صاحب ہمت سُٹ کمندلں کر لَین اسیر ستارے

لَیسَ لِلاِنسَان سُنا کے سانوں رب نے ایہہ سمجھایا
بخشش دے قابل نہ ہوسیں جے توں خلق دے کم نہ آیا
وِچ سمندر ڈُبیاں باجھوں کوئی موتی نئیں لیایا

Marfat.com

اعظم جگ وچ وڈا مرتبہ جس پایا مرکے پایا

بندیاں نال بھلا کیہہ رشتہ ایہناں تلیاں بے خبراں دا

جہل اندھیر غضب گمراہی اک بربر تے ویرانی
علم ہدایت طلعت رحمت اک سدا بہار جوانی
علموں باجھ توقیر نہ حاصل نہ حاصل دید ربانی
اعظم علم دی دولت باجھوں ہر شخص کنگال زبانی

ایہہ عقل تے عشق دی صلح صفائی ہون دے ثبوت نیں تے ایسے لئی مینوں اُمید اے جے اعظم چشتی دی شاعری وچ جذبے تے حقیقت دا وڈا اطلاپ ہو رہیا اے میری سمجھ دے مطابق عشق اصل وچ اوہ ربط تے آہنگ اے جیہڑا کائنات توں لے کے انساناں دے دلاں تک چھایا ہویا اے۔ بس اِنا سارا فرق اے جے میں عشق تے عقل دے درمیان حداں نئیں کھچدا اتے دوواں نوں اک دُوجے لئی ناگزیر سمجھدا ہاں۔ مینوں خوشی اے جے اعظم چشتی دا عشق دی ثنا بھجا عشق نئیں، جوان تے باغیرت تے توانا عشق اے۔ اوہناں دے عشق نوں ایہہ توانائی عقل نوں ٹھوکر مار کے نئیں بھی شاعر عقل نوں جدوں دی ٹھوکر مارے گا، دھرتیوں اُچا ہو کے ہواواں وچ گھل مل جاوے گا تے ایس طرح دے دوہڑے نئیں کہہ سکے گا۔

کِسے دے سِر تے تاج حکومت کِسے حکم چلاون سکھیا
کِسے دے سر دستار امامت کِسے علم پڑھاون سکھیا
کِسے نے پہنیا فقر دا چولا کِسے زُہد کماون سکھیا
اعظم ویکھ مقدر ساڈا اساں یار مناون سکھیا

عشقیہ شاعری دا ایہہ بھید آدمی نوں جیونا سکھاندا اے۔

اعظم چشتی ہوراں نے اپنے جنہاں دوہڑیاں وچ اخلاقی درس وتے نیں (تے ایہہ درس دی واعظ بن کے نئیں بلکہ شاعر بن کے دتے نیں) اوہ سدا بہار گن تدوجے

marfat.com
Marfat.com

نیں۔ جد تک ایہہ دُنیا قائم اے نالے ایس تے انسان وسدا اے ایس طراں دے دوہڑے زندگی دی اندھیری راتاں وچ مشالاں وانگوں لشکارے ماردے رہن گے دو دوہڑے میرے کولوں سُن لو باقی اس باغ وچوں پھُل چُنّنا پڑھن والیاں دا کم اے۔ میں صرف ایہناں پھُلاں دے رنگ دے مہکاراں دا تعارف کرا رہیا ہاں ——

سجناں نال پیار نہ کرئیے نئیں تے فیر اظہار نہ کرئیے
سجن لکھ گناہی ہووے اوہدے عیب شمار نہ کرئیے
سجن بھانویں بن جائے دُشمن اوہدے اُتّے وار نہ کرئیے
اعظم یار دے مہنے مرئیے نئیں تے پہلوں ای پیار نہ کرئیے

اِک مِلدے پر دِلوں نہ مِلدے نت پچھے ٹلاون رِیسنے
دُکھڑیاں ہو کے کرن برابیاں، جیہڑے ہوون یار کمینے
بعضے کئی کئی سال نہ مِلدے، پر اندروں ہوون نگینے
اعظم اپنا خون بہاوندے جتھے یار دے ڈگن پسینے

اخیر وچ میری دُعا اے جے اعظم چشتی ہوری پنجابی شاعری وچ اوہ اضافے کرن جیہناں دے اوہ اہل نیں کیوں جے اوہناں نے پنجابی شاعری دی سوہنی تے اچھی روایت نوں دی گھول کے پیتا ہویا اے تے نالے اوہناں نوں ایہہ دی خبر اے جے اوہ کس صدی وچ ساہ لے رہے نیں۔

احمد ندیم قاسمی

۱۴ر اگست ۱۹۷۳ء

Marfat.com

جان پچھان

بعض بندے اپنے مُہاندرے توں پچھانے جاندے نیں بعض خیالاں توں تے بعض اپنی آواز توں ۔ پر پچھان لئی مونہاندرے ۔ خیال یاں آواز وچ کوئی نویں تے نویکلی شے ہوندی اے جس توں اوہ مونہاندرا اوہ خیال یاں اوہ آواز اچیرج ہو جاندی اے ۔ تے ذہن تے نقش ہو جاندی اے ۔ اعظم چشتی ہوری ہُن تیک تے اپنی آواز توں پچھانے جاندے سن پئے سینجیاں وریہیاں توں اوہناں دی آواز ساڈے ذہن نوں سُرور تے دل نوں رفت دے رہی اے خدا نے اوہدے رسولؐ نال پیار کرن والیاں لئی اعظم چشتی دی پچھان اوہناں دی آواز دا اوہ جادو اے جہڑا دل تے دماغ نوں اس فانی دُنیا دے بکھیڑیاں وچوں کڈھ کے رُوح دی تردال نے سچائی دی انمول دھرتی تے لے جاندا اے جتھے ایس لوبھی دُنیا دے فریباں تے ضرورتاں دی لیک ٹک جاندی اے تے ذات دے عرفان دی پدھری تے سَواری دھرتی شروع ہوندی اے ۔

محمد اعظم چشتی ہوری اک مُدت تیک پُرانیاں شاعراں دے کلام نوں اپنی آواز دی مٹھاس نال نکھار دے رہے نیں ایس لئی اوہناں نوں ایس میدان دے وڈیاں وڈیاں اُردو پنجابی تے فارسی شاعراں دے کلام دا بڑے گوہ نال مطالعہ کرنا پیندا اسی ۔ تے اوہ ایہو جیہا انتخاب کر کے لیاوندے سن جیہڑا سُنن والیاں دے دل موہ لیندا اسی ۔ فیر ایہہ مطالعہ اوہناں نوں اپنے اندر ویپدا ہوندیا محسوس ہوندیا زندگی دے تجربیاں تے دوستاں دے فریباں نے وی اپنا اثر وکھایا ۔ نالے جذبے دی سچائی، حقیقت دے پیار تے دنیا دی بے ثباتی نے وی اپنا رنگ گوڑھا کیتا تے محمد اعظم چشتی ہوراں اپنے دل دی دھڑکن نوں اپنی آواز دا لباس پوا دتا ایس طراں لوکی اعظم

marfat.com
Marfat.com

چشتی ہوراں نوں شاعر آکھن لگ پئے ایس توں پہلاں اوہناں دیاں کتاباں "نغمۂ روح" "رنگ دبو" تے "نیر اعظم" دے ناواں نال آچکیاں نیں تے اوہ ایس میدان وچ فنکاراں تے فن دے پرستاراں کولوں داد لے چکے نیں۔ نری پنجابی زبان وچ ایہہ اوہناں دی پہلی کتاب اے۔

محمد اعظم چشتی ہوراں دے نویں چومصرعیاں دی کتاب "اُنیندرے" بارے مینوں کیہا گیا اے کہ میں اوہناں دی شاعری، فن تے خیال بارے اظہار کراں۔ سچی گل ایہہ وے کہ اپنے کسے ہمعصر شاعر دی تعریف کرناں یاں اوہدے تے تنقید کرناں بڑے دل گردے دا کم اے تے سچ تے پردہ پادیناں یاں اوہدے توں منہ پھیر لینا وی کسے سچے فنکار دا بڑا دکھا کم اے۔ محمد اعظم چشتی ہوراں دی شاعری بارے اصل فیصلہ تے ایس کتاب دے پڑھن والے کرن گے یاں اون والا ویلا۔ میں تے ایس نوں اپنی سوچ نے اپنے ذہن تک ویکھیا اے تے ایس بارے جو کجھ محسوس کیتا اے اوہدا اظہار کراں گا۔

پنجابی شاعری وچ چومصرعے دی تاریخ بڑی پرانی ایں۔ ساڈی ساری کلاسیک شاعری اُتے چومصرعے چھائے ہوئے معلوم ہوندے نیں۔ فیر انیویں صدی دے اخیر وچ تے ویہویں صدی دے پہلے ادھ وچ چومصرعے دا رواج ہور وی ودھ جاندا اے۔ پر بہتے چومصرعے پیر وارث شاہ دی بحر وچ لکھے جاندے رہے نیں۔ تے ایہناں چومصرعیاں وچ حمد تے نعت دے نال نال معاشرے دے دوسریاں مسئلیاں نوں وی شامل کر لتا گیا اے۔ لوہڑی دے شاعریاں وچ تے بیغیر طرحی شاعریاں وچ ایہہ رواج بہتا سی کہ شاعر چار چار مصرعیاں وچ اُڈو اُڈ موضوع تے دکھرے دکھرے خیال بنھ کے لیا وندے سن۔ فیر لمیاں نظماں وچ چار چار مصرعے اک ردیف قافیے نال بنھن دا رواج عام رہیا اے۔ تے ہُن تک چل رہیا اے۔ فرق صرف ایناں پیا اے کہ ہُن فارسی تے اُردو دیاں اکثر بحراں دی استعمال ہون لگ پیاں نیں تے عرلی

Marfat.com

رباعی دی بحر وچ دی چومصرے لکھے جا رہے نیں۔

محمد اعظم چشتی ہوراں ایس کتاب وچ صرف اپنے چومصرے پیش کیتے نے اینج تے پہلاں وی پنجابی وچ چومصرعیاں تے دوہڑیاں دیاں کئی کتاباں چھپ چکیاں نیں۔ پر ایس کتاب دا ایہہ نویکلا تے انداز وکھرا اے۔ جیہڑا دل دے ڈونگھ وچ اپنی تھاں بنا لیندا اے۔

محمد اعظم چشتی ہوراں دی ایس کتاب نوں پڑھ کے اینج لگدا اے جویں اوہ کسے خاص شے دی تلاش وچ نیں کوئی ایہو جیہی روشنی جیہڑی روح دی گہرائی وچ چانن کردے۔ کوئی ایہو جیہی لو جیہڑی اندر دی کالخ نوں دھو دیوے۔ کوئی ایہو جیہی مٹھاس جیہڑی لہو دی کڑتن نوں مکا دیوے۔ کوئی ایہو جیہی پالش جیہڑی دنیا دے جھمیلیاں دے زنگ نوں لاہ کے خالص تے نہ ختم ہون والی لشک دے دیوے۔ اینج تے اوہناں نے ایہدے وچ بڑے اچرج تے نویں موضوع دی چھوہے نیں تے کئیاں پرانیاں موضوعاں نوں نویں رنگ تے نویں رچاناں پیش کیتا اے۔ جنہاں وچ دنیا دا لالچ، ماہی دا وچھوڑا، یار دے حسن دی تعریف، یار نوں ملن دی تانگھ، اڈیکاں دے جنجال، رُسیا یار منان لئی ہاڑے، ان گنیاں سدھراں دے دین، دنیا دی بے ثباتی سجناں دی دشمنی، لگیاں دی خشبو۔ آساں دی رشنائی تے امیداں دے رنگاں دی وکھری ہوئی اے۔

محمد اعظم چشتی ہوراں دا محبوب پنجابی دی قدیم روایت وانگوں مادی سین اوہ ہستی دی گل کرن پیاں سوہنی دی رنجھیٹے داناں ورتن پیاں ہیرڈا۔ مثل اکوای اے تے اوہ حقیقت دی تلاش اے اوہناں دا مطالعہ اوہناں دا سانجھ دیندا اے تے اوہناں دا مشاہدہ اوہناں نوں نویاں نویاں راہواں لبھن تے مجبور کردا معلوم ہوندا اے

محمد اعظم چشتی ہوری محسوس کردے نیں کہ جیہڑی راہ تے اوہ ٹرے جاندے نیں اودیاں گنجھلاں کھولنا بڑا اوکھا کم اے۔ پر فیر وی اوہ ایہناں پیچیاں ہوئیاں گنجھلاں دے کھولن دا چارہ کر رہے نیں۔

marfat.com
Marfat.com

نہ محسوساں نہ معلوماں اسنے نہ وچ ناپاں تولاں
نہ وِچ حداں نہ وِچ سمتاں نہ وچ گفتاں بولاں
نہ وِچ رسماں نہ وِچ ریتاں دس کتھے جا کے ٹولاں
اعظم گنڈھاں دے وچ گنڈھاں دس کیہڑی کیہڑی کھولاں

گنڈھاں دے بھیتاں نوں کھولدیاں ہوئیاں محمد اعظم چشتی ہوراں نوں ایہہ وی پتہ اے کہ ایس دُنیا وچ سچ دی کوئی قدر نہیں کیوں جے سچ کوڑا ہوندا اے تے ایتھے جھوٹ دیاں مٹھیاں بولیاں دا ونج ہوندا اے۔ سچ آکھن نے ایتھے پتھراں توں وددھ کجھ نئیں لبھدا۔

جے میں مٹھیاں بولیاں بولاں مینوں واہاں مارن لوکی
جے میں تیغ حقائق کھولاں مینوں جھٹ دُرکارن لوکی
جے میں جھوٹھے سخن الاواں میتھوں جندڑی وارن لوکی
اعظم جے سچ آکھ سناواں مینوں پتھر مارن لوکی

سچ توں اگانہہ اپنی ذات دے عرفان دی منزل اے۔ کہندے نیں جے بندہ اپنے آپ نوں لبھ لئے تے اوہنوں رب لبھ جاندا اے۔ اپنی پچھان ہو جاوے تے جگ دی پچھان ہو جاندی اے تے منزل اپنے قدماں ہیٹھاں نظر اون لگ پیندی اے

کیہا مقام تے کیہڑی منزل میں کدھر قدم اٹھاواں
کیہی شراب تے کیہڑا ساقی میں کتھے ہتھ پھیلاواں
کیہڑا وصل تے کیہی جدائی میں کہنوں ڈھونڈن جاواں
اعظم میں خود کعبہ اپنا میں کتھے سیس نواواں

اج دے دور دے سارے فن کاراں وانگوں محمد اعظم چشتی ہوری یار تے جند جان، دین ایمان سب کجھ صدقے کرن نوں تیار نیں۔ پر یار دا لبھنا وی اپنی تھاں تے اک مسئلہ اے مطلبی تے سجنڑے لبھ جاندے نیں۔ پر ایس دُنیا وچ اوس یار دا لبھنا بڑا مشکل اے جدی چشتی ہوراں نوں تلاش اے۔

Marfat.com

دس دنیا دی ایس دوکانوں کیہڑا شئے نئیں لبھدا
کیہڑا موتی کیہڑا ہیرا جیہڑا ایس بازار نئیں لبھدا
کیہڑا پھل تے کیہڑا میوہ جیہڑا ایس گلزار نئیں لبھدا
اعظم ایتھے جے نئیں لبھدا تے اوہ جیہڑا یار نئیں لبھدا

محمد اعظم چشتی ہوراں خاص طور تے سسی پنوں والے حصے وچ حقیقت نوں مجاز دا جیہڑا رنگ دتا اے تے نال شاعری دے جوہر وی وکھائے نے اوہ اوہناں دی فنی مہارت تے پختگی دی دلیل اے سسی دے پیدا ہون دا اوہ اینج ذکر کردے نیں۔

سُکا باغ ہویا پھر ہریا آئی فیر بہار چمن تے
گئی کھلار صبا خوشبوآں رنگ آیا سرو سمن تے
خبرے کیہہ کیہہ گئی کلیاں نوں ہتھ لان نہ دیون بدن تے
اعظم کئی تحریراں پڑھیاں اج پھلاں دے دامن تے

سسی جدوں پندرہ سالاں دی ہو گئی تے اوہدی تصویر اینج کھچدے نیں

پندراں سال پلی وچ نازاں آ پہنچی چڑھی اسمانی
کھیل کھیل کردی آئی اج سسیاں بھری جوانی
پھر کے نقشہ ویکھیا جاوے اینج لشک کرے پیشانی
اعظم کرے اداس دلاں نوں آ دکھ تھلاں دی رانی

جس ویلے اوہ حقیقت نوں مجاز دا لباس پہنوندے نے تے کہندے نے

سسی سُتی تے یار گواچا ویکھیں توں وی سوں نہ جاویں
اک پل دے آرام دی خاطر ساری عمر دا روگ نہ لاویں
جیہڑا غافل ہویا مویا کتے غافل ہو نہ جاویں
اعظم سُتیاں عمر گذاری ہن جاگ کے یار مناویں

اعظم ہوراں دی ایس گلزار دا کوئی ایسا پھل نئیں جہدے بارے وچ کجھ کہن نوں

marfat.com
Marfat.com

دل نہ کردا ہووے پر ہر حرف اک چومصرعہ اوہناں دا ہور حسن تے سمجھ آجاوے گی کہ اینہاں نوں ہجر نال کنّاں پیار تے ناں لے اوہنوں بیان کرن دی کی سوہنی جاچ اے معلوم ہوندا اے کہ اعظم ہوری دُوسریاں دے دردنوں دی اپنے تے وارد کر کے بیان کر دے نیں۔
جد دل مستی دی ماں اوہنوں تھلاں وَل جان توں موڑ دی اے تے کہندے نے

سَسّی آکھے سُن نی ماے ہُن تے بخت سوالی چستی
نوں مجبس ہیرا پاپ کمایا میں ننہے فرض گُذاری چستی
جان مرے سر قرض پنل دا ایں ایہہ قرض اتارن چستی
اعظم یار نوں نظر نہ لگّے اوہدا صدقہ وارن چستی

سچی گل ایہہ وے کہ محمد اعظم چشتی ہوراں دی ایہہ کتاب پنجابی شاعری وچ اک املا وادھا اے۔ اوہناں کول خیالاں دا اہیپن، بیان دی شیرینی، بندشاں دی چُستی، زبان دی روانی تے سچائی نال پیار دی دولت اے۔ اوہناں دی شاعری نے حال ہور دی منزلاں طے کرنیاں نیں۔ اوہناں دے خیالاں نے ہور دی اُچیائیاں نال ای تے تصوف دے میدان وچ اوہناں اجے بڑا اگے جانا ایں پر اسیں لئی ہور محبت تے ہور ریاضت دی لوڑ اے۔ میں اخیر وچ محمد اعظم چشتی ہوراں دا اک چومصرعہ ای اوہناں دی خدمت وچ پیش کرناں واں

کے خزانے دا دروازہ نئیں کھلدا ہمت باہجوں
کوئی کال نئیں حاصل ہوندا دن رات دی محنت باہجوں
اُبکوئی مقام نئیں ملدا کسے کرڑی مشقت باہجوں
اعظم یار دی دید نئیں ہوندی کسے خاص ریاضت باہجوں

رؤف شیخ
سیکرٹری پنجابی سب ریجن پاکستان رائٹرز گلڈ لاہور

Marfat.com

ایس سچائی نوں کون جھٹلا سکدا اے جے ہر زبان اپنے وچ اک اچرج کشش ، اک انوکھی ڈونگھائی تے اک نویکلا سہپن رکھدی اے پر میں سمجھناں واں کہ جہڑی مٹھاس ، جہڑا رس تے جہڑا ساڈی پنجابی زبان نوں ملیا اے اوہ شاید ای کسے ہور زبان نوں نصیب ہویا ہووے خاص طور تے تصوف تے عرفان دیاں ڈونگھیاں رمزاں ، وصل تے ہجر دیاں نازک واردا تاں دا اظہار کرن لگیاں جناں سا تھ ایہہ زبان دیندی اے اوہ ہور کوئی زبان نہیں دیندی ،

پر میں ایہہ گل ایس لئی نئیں کر رہیا جے میں پنجابی آں تے مینوں پنجاب دی دھرتی نال عقیدت وی اے تے عشق وی - میں تے صرف ایہہ کہہ رہیاں جے ایس زبان دا وی اک اپنا حسن اے تے اپنا مقام اے ، جہنوں کسے ہور زبان دا مینہ نہیں سمجھ سکدا -

مثال دے طور تے عارف کھڑی رحمتہ اللہ علیہ دا ایہہ شعر

جے میں ویکھاں عملاں ولّے کجھ نہیں میرے پلّے

جے ویکھاں تیری رحمت ولّے بلّے بلّے بلّے

کنّاں سوکھا ، سادہ تے سوہنا ہون توں علاوہ کنّاں اُچا تے درد نال بھریا ہویا اے - ہُن جہڑا بندہ بلّے بلّے دے اوس گہرے مفہوم نوں نئیں سمجھ سکدا اوہ ایہدی داد وی کیہہ دئے گا -

کسے چنگی شے نوں ویکھ کے حیرت دے اظہار لئی ایدوں چنگے الفاظ کہڑی زبان وچ ملسن نیں - ایہہ الفاظ اپنے اندر کنیاں کیفیتاں تے کیا مقام لکائی بیٹھے نیں ، شاید لکھن لگیاں تے ورقے پاٹ جانے

marfat.com
Marfat.com

نیں میں دسناں ایہہ چاہناں واں جے اُنج تے ہر زبان اپنے تیور ہر زمانے وچ بدلدی آئی اے پر ایس دور دے پنجابی شاعراں دا کلام پڑھن توں بعد ایہہ منناای پئے گا جے اج توں کجھ سال پہلوں پنجابی زبان دے حسن دا ایہہ نکھار ویکھن وچ نہیں آیا۔ تے پنجابی زبان دی جیہڑی شکل اج ساہمنے آئی اے اوہ ایس توں پہلاں نظر نئیں آئی۔

میری پنجابی ہُن دالی پنجابی نہیں، میری پنجابی میاں محمدؒ، بلھے شاہ، وارث، حضور سچل تے خواجہ غلام فرید والی پنجابی اے پر میں کوشش کر رہیاں جے اج دے پنجابی شاعراں دا نگوں میرے وی لکھن دی جاچ آ جاوے، میری بڑی دیر دی خواہش وی سی تے دوستاں دی فرمائش وی سی پئی اک کتاب نری پنجابی وچ لکھاں تاں جے میں وی پنجابی شاعراں وچ اپنا ناں وی لکھاں لواں ایس توں پہلوں میریاں تن کتاباں غذائے روح، رنگ وبو تے نیر اعظم دے ناواں تے چھپ چکیاں نیں پر اوہناں وچ فارسی وی اے اردو دی تے پنجابی وی۔

ایس کتاب دے اخیر تے سستی نیوں دا قصہ تے میں اپنے یار عبدالشکور بیدل دی فرمائش تے لکھیا اے نہیں تے ہاشم شاہ رحمۃ اللہ علیہ ورگے صوفی عالماں، کاملاں، سچیاں تے ڈونگھیاں لوکاں دے ساہمنے میں ایہو جیہی گستاخی توں موڈھ نئیں سکیدا۔

محمد اعظم چشتی

۱۰ مارچ ۱۹۷۳ء

marfat.com
Marfat.com

دوھڑے

Marfat.com

قلمے کر تعریف اُس رب دی جہدی ذات قدیم قدیمی
نال ندامت کر مُنہ کالا دس اپنی عجز یتیمی
رکھ کے سر کاغذ دے اُتّے اتے کر سجدہ تعظیمی
اعظم بناں زبانوں جس نے تینوں کیتی دان کلیمی

فہم ادراک ڈُبّے وِچ حیرت اتے حیرت وِچ حیرانی
سوچاں آپ پیّاں وچ سوچاں اتے ہر تدبیر دیوانی
فِکراں دی پرواز نہ اوتھے وِچ عقلاں سرگردانی
اعظم آسانی وچ مُشکل اتے وچ مُشکل آسانی

ہر گھر دا مہمان رنجھیٹا اتے زینت ہر محفل دی
رنگت رونق ہر گُلشن دی اتے دھڑکن ہے ہر دل دی
عِلّت غائی ہر ممکن دی اتے رفعت ہر منزل دی
اعظم بینائی ہر اکھ دی اتے کُنجی ہر مُشکل دی

Marfat.com

نہ محسوساں نہ معلوماں اتے نہ وچ ناپاں تولاں
نہ وچ حدّاں نہ وِچ سمتاں نہ اوہ وچ گفتاراں بولاں
نہ وچ رسماں نہ وِچ ریتاں دَس کتھّے جا کے ٹولاں
اعظم گنڈھاں دے وِچ گنڈھاں دَس کیہڑی کیہڑی کھولاں

مخفی کنز وجوب دے موتی دَس رولن والا کیہڑا
ایہہ اسرار رموز حقائق دَس کھولن والا کیہڑا
ایہہ اوراق صحائف فلکی دَس پھولن والا کیہڑا
اعظم جے ہیں حادث فانی دَس بولن والا کیہڑا

بے پرواہی ویکھ سجن دی جتھّے عقل دی پیش نہ جاوے
عملاں والے دُور ہٹاوے بے عملاں نوں گل لاوے
تاجاں والے دَر دَر رولے لتے منگتیاں تخت بٹھاوے
اعظم کیسے نوں گھر آلدا کوئی کعبیوں خالی آوے

marfat.com
Marfat.com

نیڑے وَسّے شکل نہ دَسّے سانوں ایس حیا نے پھٹّیا
اَون پیغام پر آپ نہ آوے سانوں ایس وفا نے پھٹّیا
بَرسن تیر کمان نہ دِسّے سانوں ایس ادا نے پھٹّیا
اعظمؔ جیہڑی نظر نہ آوے سانوں اوس قضا نے پھٹّیا

قُل آکھے نالے آپ نہ بولے جانے کون حقیقت گجھّی
عقل وچاری سر پھڑ بیٹھی رہی وِچ دلیلاں رُجھّی
پیر فقیر پئے وِچ سجدے جدوں کوئی گلّ نہ سُجھّی
اعظمؔ کِسے قلندر باہجوں ایہہ وِچلی رمز نہ بُجھّی

جد کوئی معبُود نہ دُوجا کیوں لا الٰہ فرماویں
جد تُوں قائم ذات اپنی وِچ ساتھوں کس دی نفی کراویں
اوہنوں اپنا عین کیوں سمجھیں جہنُوں ہتھیں آپ بناویں
اعظمؔ ورگے نافہماں نُوں کیوں وہماں دے وِچ پاویں

marfat.com
Marfat.com

اِک اَنَا منصُور نے آکھی اِک اَنَا فرعون پُکاری
اِک اَنَا مظہر وحدت دی اِک وحدت دی انکاری
اَنَا اَنَا وچ فرق گھنیرا اِک رحمت تے اِک خواری
شکلاں ویکھ نہ بھُلّیں اعظمؔ اِک نوری اے اِک ناری

اِک در پھڑ بیٹے محکم پھڑ بیٹے اُتے اِک دے ہو کے رہیئے
اِک دے ناز اُٹھا بیٹے رج رج سارے جگ دے ناز نہ سہیئے
اِک نوں منیئے اِک تے مریئے کدی غیر دا ناں نہ لیئے
اعظمؔ جیہڑا اِک دا دشمن اوہدی صُحبت وچ نہ بہیئے

اپنے آپ توں وِچھڑیاں ہویاں مینوں صدیاں کتی ولیاں
اپنا نام نشان نہ ملیا نہ کدھروں خبراں ملیاں
اپنی صُورت ویکھن کارن میریاں رو رو اکھیاں آتیاں
اعظمؔ مُرشد کامل باہجوں کرے کون ایہہ دُور جُدائیاں

marfat.com
Marfat.com

مَیں تے ماہی ویکھن نوں دو وِچوں اِک گل بات اساڈی
اِکو تھاں دے اِکو گھر دے وِچوں اِکو گھات اساڈی
اِکو مرنے اِکو بولی وِچوں اِکو جھات اساڈی
اعظمؔ اِک خمیر اساڈا اِچھوں اِکو ذات اساڈی

قُل کہہ کے توحید اپنی دا جہدے مُونہوں اعلان کراوے
کون کرے وڈیائی اس دی رب جس دی شان وِدھاوے
کیہہ اوہ حُسن ہووے گا آخر رب جس دے ناز اُٹھاوے
کیہہ اوہ شہر ہووے گا اعظمؔ رب جس دیاں قسماں کھاوے

دیس عرب وَل جاندیا راہیا مینوں لے چل نال مدینے
مَیں وی ویکھ لواں اوہ نگری جتھے وَسدے یار نگینے
جس دھرتی تے رحمت والے سَدا کھُلے رہن خزینے
اعظمؔ مَیں اُس خاک نوں چُماں جتھے لائے قدم نبیؐ نے

marfat.com
Marfat.com

ذرہ ذرّہ تنکا تنکا بھرپور حضورؐ دے نور دوں
پتہ پتہ، ڈالی ڈالی معمور حضورؐ دے نور دوں
سورج چن ستارے سارے پُرنور حضورؐ دے نور دوں
اعظمؔ کل ہنیرے جگ دے ہوئے دور حضورؐ دے نور دوں

دِل دا اور دتے سوزِ جگر دا اتے اشک آلودنگاہاں
ایہہ گوہر نہ وِچ دکاناں نہ ایہہ وِچ خزانے شاہاں
بڑے نصیب ہوون تد لبھن ایہہ یار سجن دیاں راہاں
اعظمؔ عشق رسولؐ دی نعمت کدوں ملدی اے گمراہاں

کیوں مخلوق دے دل نہ بھانواں میں تے گیت رسولؐ دے گانواں
کیوں نہ دنیا وچ سکھ پانواں میں تے گیت رسولؐ دے گانواں
کیوں نہ ماناں ٹھنڈیاں چھانواں میں تے گیت رسولؐ دے گانواں
اعظمؔ دوزخ میں کیوں جانواں میں تے گیت رسولؐ دے گانواں

marfat.com
Marfat.com

دوزخ جاوے یا کوئی حاسد یا کوئی منافق جاوے
یا جاوے کوئی ظالم جابر جیہڑا کسے دا دِل دُکھاوے
دوزخ جائے بے ادب نبیؐ دا جیہڑا یا مُنکر کہلاوے
اعظمؔ نہ بے ادب نہ مُنکر ایہنوں کیہڑی اگ جلاوے

لوکی آکھن تیرے ورگا کوئی ہور نہ بداعمالا
ایڈا اوگنہار رنگیلا اتے نالائق مُنہ کالا
رب دے قہر غضب توں تیرا اُٹھن بچنا نہیں سُوکھا لا
اعظمؔ لوکی ایہہ کیہہ جانن مرا راکھا کملی والا

میریاں عیباں نالوں یا رب تیری رحمت بُہت وڈیری
میری ذات صفات کیہہ پُچھیں کوئی ذات اوقات نہ میری
میں مداح رسولؐ ترے دا ایہو آس اُمید بتیری
بخشش لویں جے اعظمؔ نوں وی نیئیں گھٹدی رحمت تیری

Marfat.com

توں دانا اسیں منگتے تیرے ترے باجھ نہ ہون گذارے
ہے بیج پال گھرانہ تیرا ساڈی لاج ترے ہتھ پیارے
پردہ پوشی منصب تیرا اسیں بھلنہار نکارے
اعظم نوں وِچ حشر نہ بھلّیں ایہدے عیب چھپائیں سارے

آکھن نوں تے سب جگ سوہنا مرے یار جیہا نہ کوئی
ویکھ کے جس دے نین رسیلے سب خلقت کملی ہوئی
حُسن یوسفؑ اِک جلوہ اُس دا جنہوں ویکھ زلیخا موئی
اعظم جو اِس در توں ردیا اوہنوں کدھرے ملے نہ ڈھوئی

بادِ صبا جا ویکھ جے تیری ہووے وِچ دربار رسائی
آکھیں نال ادب دے سجناں کد ہوسی دُور جُدائی
کیوں توں سانوں یاد نہ کیتا کیوں ساڈی یاد بھُلائی
اعظم کیہہ تقصیر اساڈی اجے ساڈی وار نہ آئی

marfat.com
Marfat.com

کِیہہ مَیں تے کِیہہ دعوے میرا ایں کون عاجز بے چارا
ہر صِفتوں ہر وصفوں خالی اتے بے ہُنر ا ناکارا
عَیباں دے وِچ ڈُبّا ہوئیا سارے جگ توں اَوگنہارا
اعظمؔ مَیں مدّاح نبیؐ دا میرا ایہو اِکّ سہارا

ہے کِدھرے دربار اجیہا جِتھّے جا کے درد سُناواں
ہے کوئی ہور سخی تیں ورگا جِتھے جا جھولی پھیلاواں
ہے کوئی تیرے ورگا سوہنا جِہنوں محرم راز بناواں
اعظمؔ کوئی طبیب نہ ایسا جِہنوں دِل دے زخم وکھاواں

اج وی زندہ عاشق رب دے ذرا ویکھیں نظر اُٹھا کے
قبراں اندر شاہی کردے آ ویکھ کدی آزما کے
سب کجھ سُندے سب کجھ ویہندے اتے سب کجھ بھُلا کے
اعظمؔ رب نال واصل کردے ایہہ اکھّ نال اکھّ ملا کے

marfat.com
Marfat.com

اِک محیٔ الدین جیلانیؒ جہدی عرشاں تک مشہوری
غوث الاعظمؒ صدر ولایت جہدی وِچ درگاہ منظوری
اِک محیٔ الدین قصوری جیہڑا دائم وِچ حضوری
اعظمؔ نوں اِک نظر کرم بخشیں جس خاکیوں کیتا نوری

مَیں صدقے اُس سوہنے اُتوں جہدا دِسدا نئیں کوئی ثانی
وَلیاں دا محبوب کہاوے ایہہ عارف مرد ربانی
شاہنشہ ایہدے دَر دے منگتے ایہدے قدماں وِچ سلطانی
اعظمؔ لاثانیؒ تے کِدھرے نہیں علی حسین دا ثانی

بے انداز احسان سجن دے جیہڑے باہر حد شماروں
وِچ غلاماں شامل کیتا نالے بخشیا شرف دیداروں
خادم توں مخدوم بنایا اتے پھُل بنایا خاروں
اعظمؔ مینوں کیہہ نہیں لیا شاہ سرورؒ دے درباروں

marfat.com
Marfat.com

چھڈ دے ہور تعلق سارے اِک لا سر وڑ نال یاری
کر دے جان حوالے اوہدے اتے رَہ وِچ خدمتگاری
خدمت وِچ نہ فرق لیا دیں بھانویں جھڑک دیوے لکھ واری
اعظمؔ قدم پچھاں نہ رکھیں بھانویں سِر تے پھر جائے آری

جیہڑی یار دے کم نہ آوے اوہ جان بھلا کِس کم دی
جیہڑی خالی دَرد ماہی توں اوہ نت شکار سِتم دی
عِشق علاج ہر اِک مُشکل دا اتے عِشق دَوا ہر غم دی
اعظمؔ جیہڑا عِشق دا زخمی اوہنوں حاجت نہیں مرہم دی

لُٹ لے اج خزانے رَب دے اُٹھ بے خبرا انجانا
رحمت رَب دی جوشاں اندر متے فیر پئے پچھتانا
دُنیا منگ لے عُقبیٰ منگ لے بھانویں منگ لے عِشق ربانا
اعظمؔ جو جی آوے منگ لے اج جو منگیں مِل جانا

Marfat.com

علم فضیلت والیاں پنڈاں اساں سر توں لاہ کے سٹیاں
رہے دُنیا نہ دین دے کم دے ہوئیاں ساڈیاں چوڑ تریٹیاں
لُوں لُوں زخمی انگ انگ زخمی سارا تن من پٹیاں پٹیاں
اعظم عشق دے ایس بپاروں اساں ایہو کھٹیاں کھٹیاں

زینت دی کیہہ حاجت اوہنوں جیہڑے گل وچ عشق دا گہنا
جیہڑا خود محبوب دِلاندا اوہنے کسے دا ناز کیہہ سہنا
جس نوں چڑھ جائے عشق دی مستی اوہنے جنت نوں کیہہ کہنا
اعظم جس وچ کعبے والا اوہنے کعبے وچ کیہہ رہنا

کسے دے سر تے تاج حکومت کسے حکم چلاون سکھیا
کسے دے سر دستار امامت کسے علم پڑھاون سکھیا
کسے نے پہنیا فقر دا چولا کسے زُہد کماون سکھیا
اعظم ویکھ مقدر ساڈا اساں یار مناون سکھیا

marfat.com
Marfat.com

بے درداں نوں حال نہ دسیئے بے ادباں کول نہ بہیئے
سب دیاں سُنیئے سب کُجھ سُنیئے کدی دِل دا بھید نہ دسیئے
کدی کسے دا گِلا نہ کریئے سدا مستی دے وِچ رہیئے
اعظمؔ جیہڑا کرے بُرائیاں اوہنوں کدی نہ مندیاں کہیئے

واسا تیرا دِل وِچ میرے اتے دِل میرا ہتھ تیرے
جیویں مَیں آئینے اندر اتے آئینہ ہتھ میرے
ہر شَے اُتے قبضہ تیرا اُوں تُوں وِچ تیرے ڈیرے
اعظمؔ ظاہر باطن سانوں دِسیں تُوں ہیں چار چوفیرے

نہ انکار کریں اج ساقی اج موسم بڑا سہانا
مستی دا اج مینہہ برسا دے نہیں پیاس دا کوئی ٹھکانا
تیرے کول شراب پُرانی ساڈا روگ وی بہت پُرانا
اعظمؔ ہس ہس ٹال نہ سانوں اساں پیتیاں باجھ نہ جانا

Marfat.com

لگا جدوں بازار ازل دا لوکی چوراں وانگ سدھائے
کسے نے لُٹی علم دی دولت کوئی میر فقیر بن آئے
کسے چُرائی حُسن جوانی کسے ھاسے جھولی پائے
اعظم ویکھ جہالت ساڈی اسیں عشق خرید لیائے

پہلی نظرے لُٹ لیا ماہی سانوں تیریاں ہار شنگاراں
قاتل نین تے ناگن زُلفاں پیچے دُوروں مارن ماراں
کسے نوں کول نہ پھٹکن دِتا تیرے حُسن دے پہریداراں
اِک اِکلا توں نئیں اعظم ایتھے ہو گئے قتل ہزاراں

آجا پردیوں باہر ساقی دیہہ جام اک خمر طہوروں
میخانے دیاں دُھماں سُن کے اسیں آئے دُوروں دُوروں
گھر آئیاں دیاں لاجاں رکھ کے نہ خالی گھلّیں حضوروں
اعظم دی ایہہ آس پُرانی ایہدی جھولی بھر دے نوروں

marfat.com
Marfat.com

نیناں والیا موڑ نیناں نوں دِل سینیوں باہر آوے
تیر چلا پر ویکھ کے ماہی جیہڑا ایہدی قیمت پاوے
ہر کوئی اِس لائق کتھے جیہڑا زخم نیناں دے کھاوے
اعظم ایہہ امانت ساڈی کیوں ہور کسے وَل جاوے

عقل عیار مکار ازل تھیں جیہڑی سو سو رُوپ وٹاوے
عِشق انجان انبھول نمانا ہر دُکھڑا سینے لاوے
اِک ہشیار تے اِک دیوانہ کیہڑا اِک دُوجے نوں بھاوے
اعظم ایہہ تفریق ازل دی اِس فرق نوں کون ہٹاوے

کوئی کہے خداوند باری ساڈی دُنیا دِین سوارے
کوئی کہے ایمان دی کشتی ساڈی لگ جائے پار کنارے
کوئی بخشش دا شیدائی کوئی جنّت توں جندوارے
اعظم ایہہ نہ آکھے کوئی رب عاشق کر کے مارے

Marfat.com

آ گئے تنگ فرشتے میرے میریاں لکھ لکھ کے بُریائیاں
نہ میں بیٹھا نہ اوہ بیٹھے کئی مُدّتاں اِنج وہائیاں
میں اگّے اوہ پچھے پچھّے پر میں نہ دِتیاں ڈُاہیاں
اعظمؔ اوڑک تھک ٹُٹ بیٹھے ہتھوں قلماں چاپٹ پائیاں

ہو گیا کیہہ جے ایہہ تن خاکی سدا اُدوائیں جڑا
رہے ہمیش شکار ستم دا غم کھاندا آہیں بھرڑا
سوز فراق دی اگ وِچ سڑدا پر مونہوں اُف نہ کردا
اعظمؔ پر ایہہ جان تے میری نِت کرے طواف اُس دردا

کر کر چلّے پڑھ پڑھ تسبی توں ساری عمر گذاری
کئی تِرِیت کراکے ویکھے نہ دِل دی گئی بیماری
سارے وِرد وظیفے کیتے کوئی تیر نہ لگا کاری
اعظمؔ مُڑ آ ایس بازاروں لا ناں قلندریاری

marfat.com
Marfat.com

اُٹھ دِلا چل ڈھونڈن چلیئے اینویں دِلبر مِلدے ناہیں
عشق وفا دِیاں لمّیاں واٹاں نئیں مُکدیاں نال صلاحیں
جنہاں طلب وصال سجن دی اوہ کد اٹکن وِچ راہیں
اعظمؔ کدی تے آن سُنیسی اوہ دَردمنداں دیاں آہیں

اِک پاسے دولت دُنیا دی اِک پاسے یار بُلاوے
اِک پاسے پئی عقل پکارے اِک پاسے عشق وِکاوے
توں اُس دولت نوں کیہہ کرنا جیہڑی یار توں دُور ہٹاوے
اعظمؔ یار دا ساتھ نہ چھڈّیں بھاویں سَب کجھ لُٹیا جاوے

دو دن دے آرام دی خاطر نہ کریں ایمان دا سَودا
ویکھ کے جھوٹے حُسن دا جلوہ کر بہویں نہ جان دا سَودا
جگ دی جھوٹی شہرت بدلے نہ کریں قرآن دا سَودا
اعظمؔ جان جاوے تے جاوے پَر کریں نہ آن دا سَودا

Marfat.com

دولت منداں نوں غم بہتے مَیں کیوں ایہہ دولت منگاں
جیہڑی لُٹ لئے چین دِلے دا کیوں اوہ حکومت منگاں
جیہڑی یار دے من نہ بھاوے مَیں کیوں اوہ شُہرت منگاں
اعظم جیہڑی یار وچھوڑے مَیں کیوں اوہ جنّت منگاں

کِس کاری اوہ دولت مندی جیہنوں خالی مُڑن سوالی
جیہڑی کرے نہ دُور ہنیرا اوہ کِس کم چمک ہلالی
جس دا کسے نہ میوہ چکھیا بھلا کِس کم دی اوہ ڈالی
اعظم کِس کاری اوہ بُوٹا جیہڑا ہووے سایوں خالی

بِن عشقوں ایمان نیتّیں لبھدا لکھ کریئے وعظ قرآنوں
بِن دردوں عرفان نہ حاصل بھانویں ذکر کرو دِل جانوں
بِن قربانی یار نہ مِلدا لکھ کریئے وِرد زبانوں
اعظم آہیو دین اساڈا جیہڑا وکھرا کُل جہانوں

marfat.com
Marfat.com

نئیں دس میرے ماہی اُتوں دیواں کر قُربان زمانہ
دِل دی اوہدا جان دی اوہدی کیہہ کرے نثار دیوانہ
سِر دی اوہدے لائق ناہیں جیہڑا کر دیواں نذرانہ
اعظمؔ یار منوں دی خاطر دس کیہڑا کراں بہانہ

توں فرزانہ میں دیوانہ بنی آن مُصیبت بھاری
تینوں مستی علم ہُنر دی مینوں نام دی چڑھی خماری
تینوں ہسن نال محبت مینوں رون دی بیماری
اعظمؔ پتھر تے شیشے دی دس کویں نبھے گی یاری

نادانا ایہہ بستی دِل دی بِن یار آباد نہ ہووے
بِن یاروں ایہہ دل دا پنچھی کسے صورت شاد نہ ہووے
سدا رہے برباد اوہ محفل جِتھے یار دی یاد نہ ہووے
اعظمؔ اوہ برباد نہ ہُندا جیہدا دِل برباد نہ ہووے

Marfat.com

کیوں نئیں ڈِگدا رب دے در تے ایہہ کیہہ تیری زندگانی
کد تک رب دے نال بغاوت کدتیکر ایہہ نادانی
بُریاں دی صُحبت وِچ بہہ کے نہ کر برباد جوانی
اعظمؔ کیوں مُنہ کالا کرنا ایں اوہدی کر کرنا فرمانی

زُلف تے نَین محبُوب مرے دے کیہڑا ویکھ فدا نہ ہویا
کِس نے جلّی تاب حُسن دی کیہڑا ویکھ فنا نہ ہویا
جنھے ویکھ لیا اِک واری اوہ فیر جُدا نہ ہویا
اعظمؔ میرے یار دی اَکھ دا کدی تیر خطا نہ ہویا

کیہڑا مردا ای نال کِسے دے کیہڑا اپنی جان گواوے
کیہڑا اوڑدا ای ایس حجنہ وِچ کیہڑا جان دُکھاں وِچ پاوے
سارے روندے دُکھ اپنے نوں کیہڑا کِسے لئی اشک بہاوے
اعظمؔ ایسا کوئی نہ ڈِٹھا جیہڑا کِسے دا درد ونڈاوے

marfat.com
Marfat.com

چنگیاں اُتے ہر کوئی راضی اوہناں کوئی نہ دُور ہٹاوے
چنگی صورت والیاں تائیں ہر کوئی سینے لاوے
مندیاں دے کوئی کول نہ بیٹھے اتے نہ کوئی کول بٹھاوے
اعظم مرد خدا دا او ہو جیہڑا مندیاں نال نبھاوے

مٹی نوں اکسیر بنا دے وہ وا کیا بات اَدب دی
اَدب مُراد تے اَدب حضوری بڑی اُچی ذات اَدب دی
اپنا آپ گوایاں باجھوں نہ ملے خیرات اَدب دی
اعظم مرکے حاصل ہوئی مینوں ایہہ سوغات اَدب دی

بھانویں شاہسوار قلم دا بھانویں کیڈا استدلالی
اُچے فکر شعوراں والا بھانویں زیرک وانگ غزالی
غیبوں جا مضمون لیاوے اتے وچ پرواز اں عالی
شعراں وچ تاثیر نہ اعظم جے شاعر دردوں خالی

marfat.com
Marfat.com

حُسن مجازی کون سراہندا جے عاشق زار نہ ہُندے
صاحب دی پہچان کیہہ ہُندی جے خدمتگار نہ ہُندے
کیویں ہُندی قدر پھُلاں دی جے پھُل نال خار نہ ہُندے
اعظم کِتھے جاندی رحمت جے اوگنہار نہ ہُندے

ماں آکھے نی تیتّے ہیرے کیہڑے پے گیّوں وِچ بکھیڑے
توں امانت چاک رانجھن دی کِتھوں پالئے نی گل کھیڑے
نرا اجنجال ملامت جگ دی ساری عُمر دے جھگڑے جھیڑے
اعظم کیہہ تقصیر تتّی دی اُس کدوں ایہہ ساک سہیڑے

اکھّ اوہو جیہڑی دید دی پیاسی رہ یار دا ویکھن والی
دِل اوہو جیہڑا درداں بھریا رہے یار دا سدا سوالی
سر اوہو جیہڑا ہوش دا دشمن رہے سدا دانائیوں خالی
اعظم عِشق دے ایس چمن وِچ رہے سدا بہار نرالی

marfat.com
Marfat.com

کیہڑے مُنہ نال جاواں کعبے دِلوں غیر جُدا نہ ہوئیا
جیہڑے گھر وِچ یار نے رہنا اوہ اجے صفا نہ ہوئیا
جیہڑا وعدہ کر کے آئے اجے تیک وفا نہ ہوئیا
اعظمؔ یار دی اِک نِگہ دا میتھوں قرض ادا نہ ہوئیا

اِس دُنیا وِچ ہر کوئی نچیّا کوئی کَن پڑوا کے نچیّا
کوئی یار گوا کے نچیّا کوئی یار منا کے نچیّا
کوئی پوشش لاہ کے نچیّا کوئی سیس کٹا کے نچیّا
اعظمؔ منبر تے کوئی نچیّا کوئی دار تے جا کے نچیّا

اُتّے خار نچایا نچّے اُتّے دار نچایا نچّے
اکھاں بھار نچایا نچّے سِر بھار نچایا نچّے
کوئی قدم بے تار نہ ہوئیا جِس تار نچایا نچّے
اعظمؔ کوئی عُذر نہ کیتا جویں یار نچایا نچّے

marfat.com
Marfat.com

جیہڑا اُس سخاتوں خالی اوہ سمجھیں آن توں خالی
جیہڑا صبر رضا توں خالی اوہ جان احسان توں خالی
جیہڑا صدق یقین توں خالی اوہ نورِ عرفان توں خالی
اعظمؔ جیہڑا پیار توں خالی اوہ دین ایمان توں خالی

عشق کتاباں وِچ نیئں لبھدا نہ ایہہ دولت ہر ہتھ آئی
نہ ایہہ شمع جلے ہر دل وِچ نہ ہر گھر وِچ رُشنائی
ایہہ شراب نہ ہر میخانے نہ ہر بندہ سودائی
اعظمؔ اوہ کوئی وِرلا وِرلا جنہوں صُورت یار دِکھائی

ہر کوئی اپنا مَن پرچاوے اتے اپنا یار رجھاوے
کِسے دا سجدہ کیچ نگر ول کوئی ہیرا چاک سداوے
کِسے دا کعبہ در شیریں دا کوئی لیلیٰ دے گُن گاوے
اعظمؔ ساڈا سجدہ اوتھے جِتھے کعبہ سیس نواوے

marfat.com
Marfat.com

اِک سوہنا اِک مُنہ دا مِٹھّا اُتوں قاتِل ہین رسیلے
توبہ کون بچے اِس پھاہیوں ہوئے سب ناکارے حیلے
چاکر بن گئے ناجاں والے جیہڑے تکدیاں ایں گئے کیلے
اعظم ایتھے کئی گھر اُجڑے کئی لُٹّے گئے قبیلے

چنّاں مَنّ لیا چانن تیرا کر دیندا اے دُور ہنیرا
ایہہ بھی منّیا دُنیا اُتّے ایہہ بڑا اِحسان اے تیرا
اے پر اِس رُشنائی اُتّے توں نہ کر مان ودھیرا
اعظم قسم خُدا دی ایہنے اجے یار نئیں ڈِٹھا میرا

جِس دیاں وچ اڈیکاں مرگئے ایس رور و اُبھّے ساہیں
جِس دے غم وِچ شام سویرے ایہس بھریئے ٹھنڈیاں آہیں
دِل وِچ رڑکن داغ ہجر دے وِچ سینے بھڑکن بھاہیں
اعظم اُس محبوب اسانوں اجے تیک پچھاتا ناہیں

marfat.com
Marfat.com

سونا جانے نہ جانے لوں دینار و درہاتی

کدی نے تیجی کا اس نے جیتنے جیتی پچی و چاندی

کدی نے آن ملے کا سجنوں پیش اول جس وابستی

کدی نے تیجی کاو اعظم سجنوں آ کر لس پا سودائی

فقیر رقمہ

marfat.com
Marfat.com

عشق اساڈا وطن اساڈا، ایہی پہچان رحمن دے

ربّ سجن اساڈا اساڈا، ایہی خدمت گار رحمن دے

پنجتن ایہی ساڈا جن دی آ، ایہی پہچان رحمن دے

غوث اعظم تاں ساڈا کدی آ، ایہی جان بابا رحمن دے

فقیر رحمن

Marfat.com

آگیا سدا سجناں وِتّوں اَسیں نال خوشی ٹُر چلّے
یار اساڈا آر وَیپا ویکھے ساڈی قسمت بلّے بلّے
آگئی رات وصال دی نیڑے ساڈے کیڈے بخت سوّلے
اعظم یاراں نوں کیہہ ہو گیا ایہہ رو دن کیہڑی گلّے

نہ منگاں میں مال خزانے نہ میں تخت حکومت منگاں
نہ منگاں شہرت وڈیائی نہ شان تے شوکت منگاں
نہ منگاں میں تاج نہ شاہی نہ عزّت حشمت منگاں
اعظم میں تے عشق دا بندہ میں نے عشق سلامت منگاں

توں کیہہ جانیں سار عشق دی نہ توں عشق دے بہہ گڈ ریں
نہ تیری اکھ لگی کدھرے نہ توں عشق دی اگ وچ سڑ یوں
نہ توں یار نوں کیتا راضی نہ توں عشق دی سولی چڑھیوں
اعظم علم تے پانہ پڑھیوں توں اینویں وخت نوں پھڑیوں

marfat.com
Marfat.com

پیار شریعت پیار طریقت ایہہ پیار دا کُل پسارا
پیار مجاز تے پیار حقیقت ایہہ پیار دا سب چمکارا
سب ظہور فَاَحبَبتُ دا ایہہ پیار دا سب نظارا
پیار نوں ایہہ وڈیایاں اعظم ایہہ پیار دا ارو لاسارا

پیار ایمان تے پیار عبادت سب پیار دا تانا بانا
پیار دی دولت ہتھ نہ آوے جے نہ ہووے فضل ربانا
پیار کسے دا اردّ نہ کرنا نہ ظالم نام رکھانا
اعظم جنہاں پیار نہ کیتا اوہناں جنت مول نہ جانا

جد تک فخر عبادت دل وچ نئیں ڈھوئی وچ درگاہاں
جد تک مان گماں علم دا کوئی قدم نہ پوے اگاہاں
کیتے جتن ہزار زلیخا نہ یوسف کرے نگاہاں
اعظم وصل نصیب ہویو سو جدوں رُلن لگی وچ راہاں

Marfat.com

شیشہ دل دا صاف نہیں ہوندا کسے شیشہ گر دے باجھوں
عشق دی منزل طے نئیں ہونی کسے دیدڑ دے باجھوں
لاالٰہ دی رمز نئیں لبھنی کسے ذات فقر دے باجھوں
اعظم یار دی دید نئیں ہونی کسے اہل نظر دے باجھوں

یارب کیہہ زمانہ آیا کیوں ہو گئی خلق بیگانی
جھوٹھی موٹھی دی سب یاری اتے جھوٹھی سب زندگانی
سر وی دیندے جان وی دیندے پر سکا منہ زبانی
اعظم لکھیں ہتھ نہ آوے جیہڑا سجن دل دا جانی

سجناں نال پیار نہ کریئے نئیں تے فیر اظہار نہ کریئے
سجن لکھ گناہی ہووے اودھے عیب شمار نہ کریئے
سجن بھانویں بن جائے دشمن اودھے اُتے وار نہ کریئے
اعظم یار دے مرنے مریئے نئیں تے پہلوں ای پیار نہ کریئے

marfat.com
Marfat.com

کئی واری مَر مَر کے ڈِٹھّا سَو وار بچے طُوفانوں
کوئی نہ سمجھیا دُکھڑے دِل دے نہ پُچھیّا کِسے زبانوں
اودوں پیار کرے گی دُنیا جدوں مُڑ گئے ایس جہانوں
اعظم فیر نہ واپس اوناں جیہڑا نکلیا تیر کمانوں

اِک مِلدے پر دِلوں نہ مِلدے نِت پئے مِلاون سینے
وکھریاں ہو کے کرن بُرائیاں جیہڑے ہوون یار کمینے
بعضے کئی کئی سال نہ مِلدے پر اندروں ہون نگینے
اعظم اپنا خُون بہاون جِتھے یار دے وَگن پسینے

دَس دُنیا دی ایس دُکانوں کیہڑا ہار شنگار نئیں لبھدا
کیہڑا موتی کیہڑا ہیرا جیہڑا ایس بازار نئیں لبھدا
کیہڑا پھل تے کیہڑا میوہ جیہڑا ایس گُلزار نئیں لبھدا
اعظم ایتھے جے نئیں لبھدا تے او چنگا یار نئیں لبھدا

Marfat.com

اِسس دُنیا وِچ کون اساڈا سانوں کون سیہانن والا
کیہڑا ساڈی بولی سمجھے سانوں کون پچھانن والا
دیکھن نوں سب جانن والے پَر کوئی نہ جانن والا
اعظم ایسا یار نہ رلیا جیہڑا دِل دے جانن والا

دُھم جہاندے علم ہُنر دی اوہ آپ نہ مُونہوں کہندے
اپنی اگ وِچ سڑدے رہندے اتے غم جر دے دُکھ سہندے
نام نمُود دی طَلب نہ رکھدے اتے پِچھّے پِچھّے رہندے
اعظم جیہڑے گُھگّھ نہ جانن اوہ اگّے ہو ہو بہندے

بے سُریاں سُر ہتھ نہ آیا تد سُر دی کرن بُرائی
آکھن سُر دی لوڑ نہ سانوں اساں سُر خالق نال لائی
نالے کرن بے ادبی سُر دی نالے کھاندے پھرن کمائی
اعظم اوہ کد بنن گیانی جیہڑے سُر دے نئیں شیدائی

marfat.com
Marfat.com

ایہہ کیہہ جانن سُر دی عظمت جدوں خالق کُن فرمایا
ہر شے دی تخلیق نوں پہلے ایسے سُر نے چانن لایا
ایسے سُر دی مستی اندر ہر چیز نے رُوپ وٹایا
اعظمؔ موجودات دے دَر دی ایہنوں کُنجی رب بنایا

سُر تمہید اثر کیفیّت اتے رُشنائی بینائی
سُر خاموشی سُر گویائی اتے سُر اسرار لقائی
سُر اونچائی سُر گہرائی اتے سُر انوار خلائی
اعظمؔ کرن زیارت حق دی جنہاں جھاتی سُر وچ پائی

سُر لبھیاں جے رب رُس جاندا قاری اِنج قرآن نہ پڑھدے
ترتیلاں تے تجویداں دے اوہ ویہڑے کدی نہ وڑدے
لحن داودی دی رُشنائی نہ ہُندی لہندے چڑھدے
اعظمؔ خواجہ اجمیریؒ دا اسیں دامن مُول نہ پھڑدے

Marfat.com

سجناں نالوں دشمن بہتے آئی کِس کم ایہہ فن کاری
کِس کم آئے ایہہ جگراتے اتے کِس کم سُخن نگاری
کِس کم ایہہ سوچاں گہرائیاں اتے کِس کم گریہ زاری
اعظم سخنوری وچ پے کے اساں کینی غلطی بھلری

چھڈ دِلا کِس غم وچ ڈُبیّوں ایہہ ریت ازل توں آئی
خلقت کولوں طمع اجہ دا وہ وا تیری دانائی
جس دیاں حمد ثنائیں اندر توں ساری عمر لنگھائی
اعظم اوہدا بوہا چھڈ کے کیوں جھات غیراں دل پائی

اجے تینوں دیدار نہ حاصل نہ یار نے مکھ وکھایا
تینوں یار دی محفل وچوں اجے نیئں بلاوا آیا
دو جگ دے محبوب نے تینوں اجے اپنا نیئں بنایا
اعظم جے توں عاشق ہُندوں کیوں لبھدا عیب پرایا

marfat.com
Marfat.com

جے تیری اِس شُغنوری دا کِتے پے گیا مُل درگا ہے
بَن جاسیں محبُوب خُدا دا تر جا سَیں اِک نگاہے
فیر نہ رکھسیں اَس کِسے تے نہ وڑسیں ایس گنا ہے
سارے رستے چھڈ کے اَعظَم پَے جاسیں اکوّ را ہے

مَیں مَر دی تے تُوں نہ مَردوں تُوں موئیوں ہیں نہ موئی
لِف گئی کَمر تے سِر نہ جُھکیا اینویں ضائع وقت گیوئی
سِر جُھکیا تے دِل نہ جُھکیا اجے مُشکل حل نہ ہوئی
اَعظم جِس دی مَیں نہ موئی اوہنوں وِچ درگاہ نہ ڈھوئی

جد تک خلقت دی نظراں وِچ تُوں اَگنہار نہ ہوسیں
اِس رُسوائی دے جنگل وِچ تُوں جد تک خوار نہ ہوسیں
جد تک اپنے دُشمن دا وی تُوں خدمت گار نہ ہوسیں
اَعظم عِشق دے اِس دریاوَں تُوں کدی دی پار نہ ہوسیں

Marfat.com

چار ولایت دی سر داری جنہوں گھر بیٹھے مِل جاوے
کیوں ویکھے اوہ غیراں وَل تے کِتے کیوں جھولی پھیلاوے
اوہ کیوں دَر دَر پھرے گواچا جیہڑا سوہنے دے مَن بھاوے
اعظم اوہنے ہور کیہہ لینا جہنوں یار دے اون بُلاوے

ہُن مرنے دا غم نہ مینوں مینوں نویں مِلی زندگانی
دُنیا نویں نواں پہناوا نالے مِل گئی نویں جوانی
نواں سُرور نویں کیفیت نواں رنگ نویں تابانی
اعظم میرے سرور مینوں ہُن کر دِتا لافانی

جی چاہے ہُن ایس جہانوں کِتے جھگی دُور بنانواں
جتھے آوے نہ کوئی جاوے نہ کِسے دا اپنے پرچھانواں
لاہ کے سارے گلوں گلاویں گل عشق دی مالا پانواں
شاید ایسے چلے اعظم میں رُسیا یار منانواں

marfat.com
Marfat.com

لامحدُود دِلے دی وُسعت جہدے وِچ کونین سمائی
طُور وی ایتھے عرش وی ایتھے ایہدے اندر سب وڈیائی
وِچّے جنّت وِچّے دوزخ اینویں بھُلّیں پئی خدائی
اعظم سب کُجھ گھر وِچ ڈِٹھا جدوں اندر جھاتی پائی

دِل درویش سمُندر اگ دا کوئی اِس دا بھیت نہ آئے
درداں دے بے انت طُوفاناں ایہدے اندر ڈیرے لائے
لکھّاں بجلیاں پی کے بیٹھا کئی دوزخ وِچ سمائے
اعظم جے اِک چنگ اُڈاوے سارا عالم سڑ بل جائے

میرے دل دی آتش کولوں لئی دوزخ اگ اُدھاری
پَل وِچ ہووے خُشک سمندر جے بس سٹ دیاں اِک چنگیاری
جھٹ پٹ ساڑ سُواہ کر دیوے کیہڑا اوڑے اِس وِچ ناری
جے کر جان پیاری اعظم نہ لا ساڈے نال یاری

Marfat.com

جس نوں رب وڈیانا ہووے اوہدا محنت وچ دِل لاوے
جس نوں اُچیاں کرنا ہووے اوہنوں وِچ مُشقت پاوے
جس نوں رکھنا ہووے خالی اوہنوں عیب جوئی سکھلاوے
اعظمؔ اپنے توں چنگیاں دا اوہنوں نافرمان بناوے

کِسے خزانے دا دروازہ نہیں کھُلدا ہمت باجھوں
کوئی کمال نہ حاصل ہُندا دِن رات دی محنت باجھوں
اُچّا کوئی مقام نہ مِلدا کِسے کڑی مُشقت باجھوں
اعظمؔ یار دی دید نہیں ہُندی کِسے خاص ریاضت باجھوں

صاحب ہمت چیر سمندر جھٹ لگدے جا کنارے
بے ہمت نوں کھال سمندر جیہڑے بیٹھا کرے نظارے
صاحب ہمت سٹ کمنداں کریں اسیر ستارے
اعظمؔ بے ہمت ناکارہ سدا اُلجھدا رہے سہارے

marfat.com
Marfat.com

لَیسَ لِلاِنسَان سُنا کے سانوں رب نے ایہہ سمجھایا
بخشش دے قابل نہ ہوسیں جے توں خلق دے کم نہ آیا
وِچ سمندر ڈُبیاں باہجوں کوئی موتی نئیں لیایا
اعظم جگ وِچ وڈا رتبہ جس پایا مر کے پایا

جیہڑے ایس اتھاہ خلا وچ اَج ڈھونڈاں پئے اسراراں
اِک سیّارے وِچوں پاسن اجے مقصد کئی ہزاراں
ایہہ سب عین مشیّت اندر کوئی صورت نئیں انکاراں
اعظم اجے کروڑاں سَو دے وِچ قدرت دے بازاراں

زُحل، مرّیخ، عطارد، زُہرہ اجے دُور رنگہ دے جالوں
مُشتری، اتے زمین پلوٹو کئی کوساں دُور خیالوں
اجے کسے نوں خبر نہ کوئی پورسیں بنجوں دے حالوں
اعظم کٹھن منازل قدرت کدے حل نہ ہندے فانوں

Marfat.com

یارب نہ منگی ہیں دولت تیتھوں نہ لمّی زندگانی
نہ اسباب نہ محل نہ ماڑی نہ دُنیا دی سُلطانی
کر دے روشن قبر مری نوں ہُن صدقہ سرِ شاہانی
اعظم آون جاون والے ایتھوں پیون جام نورانی

جیہڑا آوے قبر مری تے اوہدی دُور ہووے بیتابی
چمن اُمید اوہدے وِچ آوے جھٹ رونق تے شادابی
اکھاں وِچ رُشنائی آوے ہووے دِل دی دُور خرابی
اعظم ہر بیماری جاوے نالے مِلے مُراد شتابی

قبر مری دے چار چوفیرے لوکی پڑھن درُود ہزاراں
ہُندی رہے تعریف نبیؐ دی اتے برسن نت انواراں
اندر باہر جگمگ ہووے اتے لگیاں رہن بہاراں
اعظم جے رب سُن لئے میری اوہدا لکھ شکر گذاراں

marfat.com
Marfat.com

سسی پنوں

Marfat.com

نہ وچ لامکان مقید نہ مَیں وِچ اطراف سماواں
کون مکان دی وسعت کیہہ شے چوداں طبقاں وِچ نہ آواں
کوئی چیز محیط نہ مینوں بے انت بے حد اکھواں
جس ویلے مَیں حد وِچ آواں اتے اعظم نام رکھاواں

میرا نور چمن صحرا وِچ مرا نور دیوار تے در وِچ
میرا حسن جبین بصر وِچ مری چمک عقیق گہر وِچ
میرا رنگ فضاواں اندر مری طلعت شام سحر وِچ
اعظم مشرق مغرب تیکر مرا نور دِسّے ہر ہر وِچ

میرا نور ظہور فلک وِچ مرا نور نجوم قمر وِچ
میرا نور زمین زماں وِچ مرا نور اشجار ثمر وِچ
میرا نور خلا ملا وِچ مرا نور بحار تے بر وِچ
اعظم میرا نور تجلّا دِسّے ہر بستی ہر گھر وِچ

Marfat.com

کیہا مقام تے کیہڑی منزل ہَیں کِدھر قدم اٹھاواں
کیہی شراب تے کیہڑا ساقی ہَیں کِتھے ہتھ پھیلاواں
کیہڑا وصل تے کیہی جُدائی ہیں کِہنوں ڈھونڈن جاواں
اعظمؔ ہَیں خود کعبہ اپنا ہَیں کِتھے سیس نواواں

جِس دِن دا ساقی نے مینوں وحدت دا جام پلایا
اپنا آپ ڈِٹھا ہر پاسے کوئی غیر وجُود نہ پایا
اپنے آپ نوں کِیتے سجدے کِتے ہور نہ سیس نوایا
اعظمؔ مَے خانے وِچ آ کے مینوں پُوجا دا وَل آیا

جے مَیں مِٹھّیاں بولیاں بولاں مینوں واجاں مارن لوکی
جے مَیں تلخ حقائق کھولاں مینوں جھٹ دُرکارن لوکی
جے مَیں جھُوٹھے سُخن الاواں میتھوں جندڑی وارن لوکی
اعظمؔ جے سچ اکھ سُناواں مینوں پتھر مارن لوکی

marfat.com
Marfat.com

عمراں گذریاں کر حمداں محمود تائیں نہ ڈِٹھا
تھک گئے کر کر زُہد عبادت معبود تائیں نہ ڈِٹھا
گھس گیا متھا کر کر سجدے مسجود تائیں نہ ڈِٹھا
اعظمؔ غیب دے پچھے دوڑے موجود تائیں نہ ڈِٹھا

بے صورت دیاں سُن سُن گلّاں جد طلب قرار نہ پایا
وسّن والے وِچ خیالاں جد کدی نہ مُکھ دکھلایا
قُرب وصال دیاں تاہنگاں نے جدوں بُہتا آن ستایا
اعظمؔ توڑ حصار حقیقت ئیں وَل مجاز دے آیا

ہر شے عدم عدم وِچ ہر شے وِچ عدم ہر اک وڈیائی
شاہد ہر تحریر عدم دی جدوں ہو متشکّل آئی
پہن لباس تعین واجب ہُن وکھری جوت جگائی
اعظمؔ ایہہ عدمیت ہر شے جہنوں لاشے کہے خُدائی

Marfat.com

وہ جس نے حقیقت نفس کوں جانا بے پایاں نہ جانا

اثبات بدر وحدت نفس سے گوں جو رہا اسی کا تو تجھا

وصیح تو ان کو کہی بابیں اس نیں پایا اوایں تن و ظفا

نظر او دیدہ بادکھائے نجہ از زبان اسے

بیدار ہے

marfat.com
Marfat.com

کر دیا سینہ روشن ہو تیا ہے جس سے سوز و گداز دل داغ ہے

ہے نجم جتی ابھی بیرہ بازی ہے جس سے عجز و نیاز دل داغ ہے

ہے چاندنی ابھی وہ منزل جلا ہے جس سے ناز دل داغ ہے

غرض اہتداء وصل ہو تیا ہے جس سے عشق مجاز دل داغ ہے

خورشید

Marfat.com

کجھ اِس تڑپ جگایا مینوں تد آیا دھیان سسّی دا
کجھ یاراں فرمائش کیتی کراں حال بیان سسّی دا
کجھ دِل اُتّے اثر پُرانا سُن صِدق ایمان سسّی دا
اعظم تد میں قلم اُٹھائی لگّاں درد سُنان سسّی دا

شہر بھنبور اِک بہمن راجہ جہڑا آدم جام کہاوے
خوش اقبال تے صاحب سیرت ہر دُکھیّا دا غم ونجھاوے
دَولت عِزّت شہرت والا کوئی انت حساب نہ آوے
اعظم پر اولاد نہ گھر وِچ ایسے غم وِچ سُکدا جاوے

جِس گھر وِچ اولاد نہ کوئی اوتھے کھان نوں آون دیواراں
ہوون لکھ سامان خوشی دے نئیں پُتّراں باہجھ بہاراں
دے کے جان خریدن لوکی جے وِکدے ہون بازاراں
اعظم کون سُنے رب باہجوں بھاویں کر یتے جتن ہزاراں

marfat.com
Marfat.com

رات دِنے نت کرے دعائیں جا ولیاں دے درباراں
آکھے ہتھ اٹھاؤ سارے رب میریاں سُنے پُکاراں
نئیں اولاد نصیب جے میرے مرکے رِس کم باغ بہاراں
اعظم کرو سفارش میری رب کرے ناراض نہ یاراں

شہر بھنبھوروں چار کوہاں تے اِک بیٹھا مرد دیوانہ
سیف زبان تے قطب قلندر اُنج جھلّا تے مستانہ
آدم جام گیا در اوہدے جا کھولیا سب افسانہ
اعظم مِلے مراد جے میری مَیں جان کراں نذرانہ

جے مَیں آن ڈِگاں در تیرے مینوں بانہوں پکڑ اٹھانویں
مَیں آیاں فریادی بن کے مینوں خیر حضوروں پانویں
چنگیاں دا سوگا ہک بازاراں توں مندیاں نوں گل لانویں
اعظم ویکھیں پیارے نوں مری صورت ول نہ جانویں

Marfat.com

اوڑک جوش آیا رحمت نوں پیا چھٹا ابرِ کرم دا
بجھ گئی پیاس زمین چمن دی لگا کھڑن گلاب اِرم دا
آ گیا رنگ بہاراں اُتے مُنہ زرد ہویا ہر غم دا
اعظم ڈِگ کے بَن گیا موتی اَج اِک قطرہ شبنم دا

دِن شب قدر حُسن دے امبروں اِک ڈِگا آن ستارا
شہر بھنبھور دی دھرتی چمکی پیا ایسا اِک لشکارا
حُسن تے عشق اِکو گھر اُترے اِک بجلی تے اِک پارا
اعظم سسی آ گئی جگ تے ہویا فضل خدا دا بھارا

سُکا باغ ہویا پھر ہریا آئی فیر بہار چمن تے
گئی کھلار صبا خوشبواں رنگ آیا سرد سمن تے
خبرے کیہہ کہہ گئی کلیاں نوں ہتھلاں نہ دیہن بن تے
اعظم کئی تحریراں پڑھیاں اَج پھلاں دے دامن تے

marfat.com
Marfat.com

پھُٹے رنگا رنگ شگوفے بھری نال مراداں جھولی
لایا آن نسیم نے ڈیرا پھُل کھیڈن لگ پئے ہولی
ہس پئے غُنچے بچّیاں شاخاں اَنّے کلیاں وی اکھ کھولی
اعظم پرت آئی ہر رونق پوری ہوئی فقیر دی بولی

عُمر دِیاں سُتّیاں سدھراں نے اج فیر لئی انگڑائی
عِشق دِیاں بے نُور اکھیّاں نوں اج فیر مِلی بینائی
اُجڑے ہوئے محلاں اندر اج فیر وجّی شہنائی
اعظم خوشیاں دی شہزادی خود دین مُبارک آئی

ہر رنگ دے پُھلّاں دِیاں سیجاں اَج گھر گھر وِچ سجّن لگیاں
شرم حیا دیاں نازک بُلّیاں اَج کھڑ کھڑ ہسّن لگیاں
راگ تے رنگ تے خوشیاں والیاں اج محفلاں جمّن لگیاں
اعظم لُطف سخاوت والیاں اج ندیاں وگّن لگیاں

Marfat.com

گھر گھر دے وِچ شادیاں رچیاں گھر گھر وجے شدیانے
میخواراں لئی قدم قدم تے جوہن کھُل جاون میخانے
اکھّاں وِچ خوشیاں دا چانن اتے ہتھّاں وِچ پیمانے
اعظمؔ ایہہ شراب محبّت تو کی پی پی ہون دیوانے

اِک دن اُٹھدیاں سانجھ سویرے کُجھ صاحب علم بُلائے
سخت باریک دماغاں والے کجھ اہل نجوُم منگائے
جوتش رمل جفر دے ماہر آ آر دا گرد بہائے
اعظمؔ ایس غریب ستی دے ہُن سمجھ بُرے دِن آئے

کھول خزانیاں دے دروازے آکھے جو منگو لے جاؤ
ایس مرے دِل دے ٹکڑے دی قسمت دا حال سُناؤ
کِتنی عمر ہوسی ایس پھُل دی ذرا خوب حساب لگاؤ
اعظمؔ کیہہ مقسوم ستی دا ذرا مینوں وی سمجھاؤ

marfat.com
Marfat.com

ویکھ زمین تے چن اسمانی اوہ بیٹھے کھول کتاباں
کدی تلاوت کرن قمر دی کدی کرن شمار شہاباں
اندروں شاماں تیک نہ نکلے جیوں ڈُبّے وچ حساباں
اعظم دسّن تے کیہہ دسّن سبّی ویکھی وچ عذاباں

اک دُوجے وَل ویکھن سارے کجھ مُونہوں نہ فرماندے
سارے عاجل سر سُٹ بیٹھے کجھ ڈردے کجھ شرماندے
اُڈ گئے ہُنروراں دے طوطے مُنہ پیلے ہو ہو جاندے
اعظم سخت ہوئے درماندے کجھ پیندے تے نہ کھاندے

اپنی لائی ہوئی اگ وچ لگّے آپے بھجّن سارے
وَسدا شہر اُجاڑن لگے ایہہ جاہل غربت مارے
علم نجوم آیا ہتھ بھکھیاں کدی رج نہ کھان وچارے
اعظم ڈوبن خلقت تائیں خود بیٹھے رہن کنارے

Marfat.com

بنہ باں نال بھلا کیہہ رشتہ ایہناں تاریاں بے خبراں دا
کیہہ تقدیر دے نال تعلق ایہناں گونگیاں بے عقلاں دا
دس کاغذ دیاں ایہہ تصویراں کد کرن علاج غماں دا
اعظم ہتھ دیاں ایہہ تحریراں کد دسدیاں حال دلاں دا

اسماناں دیاں خبراں دیندے جہناں خبر نہ اپنے گھر دی
سب نوں بخشن مال خزانے خود بھیکھ منگن در در دی
بِل بِل پڑھن قرآن زبانوں اتے دل وچ خواہش زر دی
اعظم ایہناں بے عملاں دی کد اثر نصیحت کردی

جہل اندھیر غضب گمراہی اک بربر تے ویرانی
علم ہدایت طلعت رحمت اک سدا بہار جوانی
علموں باجھ توقیر نہ حاصل تے نہ حاصل دید ربانی
اعظم علم دی دولت باجھوں ہر شخص کنگال زیانی

marfat.com
Marfat.com

عِشق بِناں ہر علم جہالت اتے عشق جہان کریندا
سُورج بِن جیوں نُور اکھیاں دا نئیں رسنہ کوئی ویکھیندا
سوز بِناں ہر ساز نکارا بھاویں ڈونگھے راگ الیندا
اعظم جے وس ہُندا میرے ہیں سارے کتاباں دیندا

سد کے فیر نجُومی سارے خود شہزادے فرمایا
دیہو جواب سوال مرے دا دسّو کیہہ کُجھ نظریں آیا
جیُوں جیُوں دیر لگاؤ سارے میرا ہووے وہم سوایا
اعظم آکھ معصُوم سسّی دی اَج رکھئیں لاج خدایا

جھکدیاں جھکدیاں ڈردیاں ڈردیاں سرکرکے نیویں سارے
آکھن رب دیاں لِکھیاں اگے بھلا کون کوئی دم مارے
ڈِٹھا اِک سمُندر اگ دا جدھے نظر نہ اَون کنارے
اعظم سسّی سڑدی ویکھی اُس دوزخ دے وِچکارے

marfat.com
Marfat.com

مستی جدوں جوانی چڑھسی ایہہ عشق کسے نال کرسی
عزّت آن گمان ونجیسی اتے غم کھاسی دُکھ جرسی
سارے جگ دے طعنے سُنسی اتے قولوں مُول نہ ہرسی
اعظم وِچّ تھلاں دے سڑسی اتے موت کولوں نہ ڈرسی

ہو بیہوش ڈِگا شہزادہ سُن تختوں آن زمینے
سڑ گیا جگر ہو گیا دِل گھائل اگ بھڑک پئی وِچ سینے
اِک پل وِچ پتھر اگیاں اکھیں لگے موتی آون پسینے
اعظم ایہہ طوفان تداں آوے جدوں ڈُبنے ہون سفینے

ہوش آئی تے کھولیاں اکھیں ویکھے بِٹ بِٹ چار چوفیرے
اکھیں نیر بدن تے لرزہ اتے دِل وِچ درد گھنیرے
کل جِس گھر خوشیاں دا چانن اج ہو گئے گھُپ ہنیرے
اعظم عیش آرام دے خانے اج غماں نے لائے ڈیرے

marfat.com
Marfat.com

اُٹھیا قہر غضب دا بھریا وڈّی آن تے غیرت والا
آکھے لکھّ اولاد پیاری کرے کون قبول مُکالا
نکلی دِلوں محبت پدری اتے سخت ہویا دل کالا
اعظم لکھّ اولاد گُناہی نیئں ہٹّیں قتل سوکھالا

رات پئی تے اُٹھ شہزادے کجھ محرم راز بُلائے
کہے کرو کوئی صُورت ایسی مینوں سسّی نظر نہ آئے
ہوش حواس چلے ہو رخصت لگے اپنے بنن پرائے
اعظم قتل معصُوم نہ چنگا ایہنوں روہڑ دیو دریائے

لَے سسّیئے ہُن رب حوالے تینوں جمدیاں پئے وچھوڑے
کون وساوے اُجڑیاں جھوکاں کھڑا ٹُٹّے ہوئے دِل جوڑے
کون ملاوے وِچھڑ گیاں نوں کھڑا عقل دے مان تروڑے
اعظم ہونی ہو کے رہنی بھلا کون قضا نوں موڑے

marfat.com
Marfat.com

سُن کے اِک وزیر نے ادبوں شاہ اگے عرض گذاری
بے پرواہی دی چسکّی وِچ کیوں لگا ایں ایہن وچاری
کیوں برباد کریں گھر اپنا کیہہ دوش اُس او گنہاری
اعظم ظُلم نہ بھاوے رَب نوں فیر نال اَولاد پیاری

رائی اثر نہ ہوئیا دِل تے آ کاریگر بُلوائے
آکھے اِک صندُوق بناؤ جہنوں دُنیا ویکھن آئے
صندل دا صندوق بنایا وِچ لعل جواہر لگائے
اعظم سونے دے پھُل بُوٹے بڑی محنت نال بنائے

کڑیاں نال زنجیر سسّی نوں اَتے وِچ صندوق لٹایا
ساری حال حقیقت لکھ کے اوہدے گل تعویذ اِک پایا
جگ وِچ اوہدا دردی کوٹھڑا جہدا ساتھ نہ دیوے سایا
اعظم وچ دریا بے درداں جا ہتھیں آپ رہڑایا

marfat.com
Marfat.com

ہر پاسے طوفان غضب دا اتے دریا ٹھاٹھاں مارے
چڑھیاں قہر غضب دیاں چھلاں نہ نظرن اوہ کنارے
گھمن گھیر انھیر چوفیرے سسی آن پھسی وچکارے
اعظم اوہدی بانہہ رب پھڑدا جہدے ٹٹ جان سب سہارے

شہروں دور پتن دریا دے اک دھوبی مرد خدا دا
ادھکھڑ عمر تے نام محمد اتے پتلا شرم حیا دا
کیہہ ویکھے کجھ رڑھدا آوے جہدی حدوں چمک زیادا
اعظم کدی ڈرے وچ دل دے کدی پھڑن دا کرے ارادا

اوڑک سٹ مہار خدا تے آ وچ دریائے وڑیا
پھڑ لیا صندوق سنہری جھڑ العل جواہر جڑیا
آکھے یاں اج قسمت جاگی یاں اج نصیبا سڑیا
اعظم اوہ ایہہ بھید نہ جانے اوہدا ہتھ خدا نے پھڑیا

marfat.com
Marfat.com

خوشیاں غمیاں رل مل آئیاں ہُن نہ رووے نہ ہسّے
چھا گئی یاس اُمید دی بدلی جھڑی نہ کھُلّے نہ وسّے
ڈونگھیاں وہناں دے وچ ڈُبیّا کجھ نہ بولے نہ دسّے
اعظم مارے کدی کلاوہ کدی ویکھ صندوق نوں نسّے

تھوڑی دیر رہی ایہہ حالت صندوق اخیر کھُلایا
کیہہ ویکھے صندوق دے وچّوں لشکارا باہر آیا
چاندی دی معصوم گُڈی نے انگوٹھا مُونہہ وچ پایا
اعظم اوہنوں کہڑا ڈوبے جہدے سر تے رب دا سایا

وہندیاں سار ڈگا وچ سجدے اتے ہوش ٹھکانے آئی
آکھے لکھ لکھ شُکر خُدا دا جہنے ایہہ رحمت فرمائی
ہو گیا مالا مال دناں وچ پئی آندھ گواندھ دُہائی
اعظم جھُگیّاں دے وسنیکاں اَج لئی خرید خدائی

marfat.com
Marfat.com

ساری عمر اِک کرن عبادت تے مقصد ہتھ نہ آوے
اِکناں سُتیاں دے دروازے آکھو درحمت کھڑکاوے
اِکناں کئی درہیاں ڈیاں تاہنگاں اتے یار نہ جھاتی پاوے
اعظم اِکناں نوں گھر بیٹھے سوہنا آپے آ گل لاوے

ستی دی تفریح دی خاطر اِک سوہنا باغ لوایا
ہر پھَل تے ہر پُھل دا بُوٹا اُس باغ دے وِچ لگوایا
پانی وانگ رُڑھائی دولت اِک محل تیار کرایا
اعظم ہر اپنا بیگانہ اَج دین مُبارک آیا

کئی خادم کئی نوکر چاکر کئی خدمت گار رکھائے
محلاں دے وِچ اندر باہر کئی جھاڑ فانوس سجائے
بے قیمت قالین ایرانوں چا بھیج نفر منگوائے
اعظم سُتے بخت دھوبی دے اَج ستی آن جگائے

Marfat.com

جتھے قہر غضب دیاں نوواں اوتھے رقص کرن لج سائے
جس دھرتی تے کاگ نہ بولے اوتھے قمریاں شور مچائے
جتھے بلے نہ تیل دا دیوا اوتھے کئی سورج چڑھ آئے
اعظم واہ واہ قدم سستی دا جس تھکے آن رجائے

پندرہ سال پلی وچ نازاں آ پینگھ چڑھی اسمانی
عیلی عیلی کردی آئی اج مستیاں بھری جوانی
بھر کے نظر نہ ویکھیا جاوے انج لٹ لٹ کرے پیشانی
اعظم کرے اداس دلاں نوں آ دیکھ تھلاں دی رانی

ہر محفل وچ ذکر سستی دا ہر لب تے نام سستی دا
جہڑا سنے دلوں بن جاوے اوہ نفر غلام سستی دا
سن سن صفتاں عاشق بنیا ہر خاص تے عام سستی دا
اعظم ویکھ آغاز جوانی آوے یاد انجام سستی دا

marfat.com
Marfat.com

دِہندے ای رَہ جان ویکھن والے سسّی لنگھ جائے جس راہوں
زُلفاں وِچوں جھڑن ستارے اتے بجلیاں ڈِگن نگاہوں
کہڑا دعویدار حُسن دا اوہنوں پکڑ بیٹھا وَباہنوں
اعظم کیوں نہ رب اکھواوے جہنوں حُسن مِلے درگاہوں

جاندے راہی رَہ بھُل جادن جدوں یار شنگار کریندے
اک وَل وِچ سَو فتنے جاگن جدوں زُلفاں یار کھُلیندے
ناز انداز تے عشوے غمزے پیّے دِل دا خون کریندے
اعظم نہ چُپ کیتیاں راضی تے نہ مُونہوں بولن دیندے

ویکھن کارن بُوہے ملّیا آ بڑے بڑے شہبازاں
نہ بیٹھن نہ اُڈن جوگے رہیتاں یاد نہ اَج پروازاں
معشوقاں نوں بھُل گئے نخرے اَج ویکھ سسّی دِیاں نازاں
اعظم تک محراب ابرو دے کئی لگ پئے پڑھن نمازاں

Marfat.com

محبوباں نوں صدقے جائیے کیوں پچھن حال کسے دا
اوہ کیوں دیہن جواب کسے نوں کیوں سُنن سوال کسے دا
کوئی مرے مرے لکھ واری کیوں کرن خیال کسے دا
اعظم اوہ کدہتھوں دیندے جہڑے لُٹن مال کسے دا

توبہ توبہ حُسن ہستی دا جہنوں ویکھ حیا شرماندی
گورے گورے مکھڑے اُتے پئی کالی زُلف سُہاندی
جے تکدی اَج ہیر ہستی نوں اوہ آپ رانجھا بن جاندی
اعظم سمجھ کے حُسن دا قبلہ پئی خلقت سیس نواندی

چن دی چاننی پھکی لگے جدوں مکھ توں نقاب اٹھاوے
سُورج وانگ شعاع حُسن دی جہڑی پریوں باہر آوے
اکھ اُگھیڑے تے انج جاپے جویں میخانہ کھل جاوے
اعظم پلکاں نیزے تا نے کوئی غیر نہ جھاتی پاوے

marfat.com
Marfat.com

بجلی ڈر دی لشک نہ مارے جے اوہ متھے تیوڑی پاوے
کھول دیوے جے وَل زُلفاں دے اتے راہی راہ بُھل جاوے
پھس جاوے جے جان دا پنچھی اوہنوں اُڈنا یاد نہ آوے
اعظمؔ قہر دی حُسن جوانی جہدی جھال نہ جھلّی جاوے

پھُلاّں دی رنگت اُڈ جاوے جدوں پیر چمن وچ پاوے
جتھے جتھے قدم ٹکاوے اوتھوں دھرتی لِف لِف جاوے
اعظمؔ ایڈا روپ سسّی تے جہڑا وچ تحریر نہ آوے
جہڑا نہ ویکھے اوہ سہکے جہڑا دیکھ لوے پچھتاوے

دُوروں دُوروں آون دھوبی اتے منگن ساک سسّی دا
کہن جوان دِھیاں گھر مندیاں کر و قصّہ پاک سسّی دا
رشتے داراں بُوہے ملّے اتے دِل غمناک سسّی دا
اعظمؔ سُن شادی دیاں گلاں ہویا سینہ چاک سسّی دا

marfat.com
Marfat.com

کول بٹھا کے ماں پیو پچھیا دھیے نوں دی بول زبانوں
دس کوئی دِل دی گل اسانوں کجھ کر اظہار بیانوں
سانوں دُنیا جیون نہ دیندی کویں بچئیے ایس طوفانوں
اعظم او تھے ہاں کر لیئے جتھے نوں خوش دلوں بجانوں

بجھ گئی جان ہوئی آزردہ اُٹھ بیٹھی چُپ چپیتے
ماں پیو اگے بول نہ سکی اِنج گھٹ لہو دے پیتے
کوئی درد بیان نہ کیتا آکھے جو بیتے سو بیتے
اعظم لگ گئی اگ ارماناں اکھ کُھلی تے لب سیتے

کڑھدیاں ساری رات گذاری ایہہ دھوبی میں شہزادی
میں اس گھر انملا موتی میں لائق نہیں اس جادی
ایہہ گھٹیا میں اُچے گھر دی کیہہ نسبت شاہ گدادی
اعظم ایہہ تفریق ازل توں بھانویں سب مخلوق خدادی

marfat.com
Marfat.com

نا اُمید ہوئے جد دھوبی اوہناں فیر صلاح بنائی
شہر بھنبھور دے والی اگے جا ساری گل سُنائی
دھوبی گھر مٹھیار شہزادی جہدی چارے کوٹ دُہائی
اعظم اوہ لائق اس گھر دے اوہنوں ویکھ کرو گُڑ مائی

آدم جام خوشی وچ آکے اک خدمت گار پہنچایا
آکھے آکھ اُس دھوبی تائیں ایہہ ساک مرے من بھایا
سسّی کڈھ تعویذ صندوقوں ہتھّ خدمت گار پھڑایا
اعظم اوہ کیہہ لگدے میرے جہناں ہتھیں روہڑ گوایا

پڑھ تعویذ ہویا شہ مندہ نالے سینے نال لگاوے
آکھے کون مراج دردی جہڑے وچھڑے آن ملاوے
جاگ پئی فر اُلفت پدری بن ویکھیاں چین نہ پاوے
اعظم گذر گیا جد ویلا ہُن رویاں کیہہ ہتھ آوے

Marfat.com

ماں پیو نوں اولادوں ودھ کے بھلا کہڑی چیز پیاری
فیر پیغام پہنچایا ماں نے مینوں مکھ دکھا اک واری
دیہتے معاف کریں تقصیراں تیتھوں میں صدقے بلہاری
اعظم صاف جواب دتو سوہن کس کم ایہہ غم خواری

شہر بھنبھور سوداگر زادہ جہدے فن دیاں جگت دُہائیاں
غزنی نام مصور بھارا اوہنوں دِتیاں رب وڈیائیاں
باغ اپنے وچ سوہنیاں سوہنیاں تصویراں خوب سجائیاں
سسی نال سہیلیاں اعظم اُس باغ نوں ویکھن آئیاں

نظر پئی تصویراں اُتے ڈِٹھی اک تصویر نرالی
خوش صورت خوش قامت سوہنا اتے شکل شہزادیاں والی
لمی اکھ چوڑی پیشانی ہر نقش برائیوں خالی
اعظم تیر لگا وِچ سینے اُڈ گئی چہرے دی لالی

marfat.com
Marfat.com

ہو بے چین مصور تائیں لگی پچھن وِچ حیرانی
دس ایہہ کوئی آدم زادہ یا ایہہ کوئی جن اسمانی
کیہڑے ملک دا ایہہ شہزادہ ایہداؔ دسو پتہ نشانی
اعظم چین حرام مرے تے جے نہ ملیا دل دا جانی

لگا کہن مصور ہس کے ایہہ ہوت علی دا جایا
جہڑا کیچ ولایت دا والی اتے پنوں نام رکھایا
لوکی کرن زیارت اوندے رب حسن عطا فرمایا
اعظم سن کے مڑ گھر آئی دِل ڈاھڈا اقابو آیا

اج جوانی دی اکھ اگھڑی آ لگی لین انگڑائیاں
لگیاں نکلن ہاواں دل چوں لگی کرن محسوس جدائیاں
لگی رہن اداس ہمیشہ پنڈاں غم دیاں سر تے چائیاں
اعظم ہار شنگار صفائیاں سب عشق نے آن بھلائیاں

Marfat.com

دردان دا طوفان دِلے وِچ اتے اتھرو وچ نگاہاں
ماں پیو کولوں وکھری بَہہ بَہہ نت رووے اُبھّے ساہاں
رات پوے تے اڈیاں چُک چُک ویکھے یار پُنل دیاں راہاں
اعظم ہُنے اُڈیکن لگ پئی سسی کر کر لمیّاں باہاں

سجناں عشق دا روگ اوتّڑا رب کِسے دے پیش نہ پاوے
مرن آسان نہ جیون سوکھا بیڑی ادھ وچکار ڈباوے
تاجراں نوں تخت چھڑاوے سب مان گمان وِنجاوے
اعظم ایہہ اوہ موت فرشتہ نہ جان لیاں بِن جاوے

جس دے نال اساں نیوں لایا اوہ رکھیا ای نہیں غمخواری
عجز نیاز قبول نہیں کردا اتے نہ کردا دِلداری
بے پرواہیاں دے دِچ رہندا الکھ گرئیے گریہ زاری
اعظم دے گئی عمر دا رونا کِسے ان ڈِٹھے دی یاری

marfat.com
Marfat.com

سُجھّی اک تدبیر سسّی نوں رَل سب سہیلیاں جاؤ
باپ والے پتن دے اُتے چاچنگی اک بہاؤ
جہڑا راہی گُذرے اوتھوں اوہنوں پاس مرے لے آؤ
اعظمؔ جے کوئی حکم نہ منّے اتے مینوں فیر بُلاؤ

پُورا سال گذاریا اینویں نہ دِل دا مقصد پایا
کئی لکھ نقشہ گُذریا نظروں پر کوئی نہ من وِچ بھایا
اپنے دِلبر ورگا سوہنا کوئی ہور نظر نہ آیا
اعظمؔ اوہ کد غیر نوں تکدے جہناں اِک دا وِرد پکایا

اِک دِن کیچ شہر دے وَلّوں اٹھ دس سوداگر آئے
پہنچے آن پتن دے اُتّے پہریداراں پکڑ بہائے
پُہنچیا جد پیغام سسّی نوں اُس سلّے قدم اٹھائے
اعظمؔ ویکھ بلوچاں بولی میرے یار دے دیسوں آئے

Marfat.com

لے کے نال اوہناں گھر آئی آکھے کون کوئی لتھ آیو
مَیں جِند واری ہوت پُنل توں کوئی اوہدی خبر سنایو
جوڑے ہتھ آکھے مُڑ جایو اتے ہرگز دیر نہ لایو
اعظم نال پُنل لے آؤ تد اپنی جان چھڑایو

ہو حیران گئے سوداگر اتے سمجھ گئے گل سارے
کون لیاوے نال پُنوں نوں وِچ سوچاں پئے وچارے
ہوت علی دی شان اُچیری کہڑا پہنچے اوس دوارے
اعظم ڈر پئے بے پرواہیوں اوتھے کون بھلا دم مارے

دو سردار اُٹھے کردانی سسی اگے عرض گذاری
سانوں دیہو اجازت چھیتی نالے اُٹھاں دی اسواری
رکھ کجاوے شتر سواراں کیتی پچھم دل تیاری
اعظم آکھیو یار مرے نوں تینوں سدی درداں ماری

marfat.com
Marfat.com

عرض کیتی آہوت دے اگّے طے کر کے راہ ڈراڈی
کہن بھنبھوڑ دی اِک شہزادی کیتی قید اُس قوم تساڈی
ریشم وانگ ملائم زبانوں اتے اندروں دل دی ڈاہڈی
اعظم بھیجو نال پُنل نوں تند چھٹدی جان اساڈی

فکر لگّا دِل ہوت علی دے ایہہ سُن کے رام کہانی
کیویں گھلّاں نال پُنوں نوں ہووے مُشکل کویں آسانی
محلوں باہر اس قدم نہ رکھّیا کیوں گھلّاں جُوہ بیگانی
اعظم ایہہ معصوم شہزادہ متے لگّے داغ جوانی

ایہہ گل سُن کے ماں پُنل دی ڈُبّی ڈاہڈی وِچ حیرانی
ایہہ میرے بِن چین نہ پاوے اتے مَیں ایہدی دیوانی
میرا باغ اُجاڑن آگئے کِتھوں ایہہ ظالم کروانی
اعظم کدی وساہ نہ کھاواں ایہدے نال مری زندگانی

Marfat.com

ماواں دے دِل نرم گُلابوں کد کرن قبول جُدائی
کردیون قربان خزانے کریَن قبول گدائی
پُتراں دا ہر عیب چھُپاون نہ سُنن کدے بُرائی
اعظمؔ اوہ محرُوم مُرادوں جنہاں ماں دی قدر نہ پائی

ماں ورگا غم خوار نہ کوئی جانے کون حقیقت ماں دی
کسے ولائیتوں کسے بازاروں نہیں لبھدی شفقت ماں دی
جس دے پلّے عمل نہ کوئی نِت ویکھے صُورت ماں دی
اعظمؔ لکھ حجّاں توں افضل اِک وار زیارت ماں دی

سارے فرض فریضیاں نالوں اُچّا فرض محبت ماں دی
ایہہ ویلا مُڑ ہتھ نئیں اونا رہیں وِچ اطاعت ماں دی
ماں دی قدر اوسے پچھاتی جنھے سمجھی عظمت ماں دی
اعظمؔ نئیں اصحابی بنیا جہڑا چھڈ کے خدمت ماں دی

marfat.com
Marfat.com

نا اُمید ہوئے گل سُن کے آئے کول پُنّل کِر وانی
کہندے وِچ بھنبھور شہزادی جیہڑی شکلوں ماہ کنعانی
رووے تے لے نام پُنّل دا کوئی ہور نہ یاد کہانی
اعظم اُٹھ چل نال اساڈے اوہدی خطرے وِچ زندگانی

جیہڑا پیار دی اکھ نال ویکھے اوہدی آپے بانہہ پھڑ لیئے
کدی نہ اوس توں نظر چُرائیے کدی دُور نہ اوس توں رہیئے
ہر دَم اوسے دے گُن گائیے ہر ناز نزاکت سہیئے
اعظم صدیاں وِچ بنیں لبھدا جہنوں دِل دا محرم کہیئے

سُن بے چین ہویا شہزادہ اوہناں کرواناں دیاں گلاں
اندر عشق طوفان اُٹھایا کد ٹھلیاں رہن اُچھلاں
پانی نال ہویاں پُر اکھیاں اتے سینے دے وِچ سلاں
اعظم کیہڑا ویلا ہووے در جا سجناں دا ملاں

marfat.com
Marfat.com

کیتی راتو رات تیاری نے کے نال شُتر اسواراں
ہو گیا شہر بھنبھور روانہ چھڈ بعین بھراواں یاراں
بھُل گیا شہر بھنبھور دے چا وچ کیچم دیاں باغ بہاراں
اعظم صُبح ہوئی جا پُہنچے وِچ دِلبر دے بازاراں

جا اُترے وِچ باغ سسی دے چھڈ دِتے شُتر اوارا
پل وِچ چا ویران کیتو نے جہڑا باغ جہانوں نیارا
پھر بدار سسی وَل دوڑے آ دیکھ بلوچاں کارا
اعظم دیہو سنڈا ایہناں نوں کر دُشلم دا آن نتارا

سسی سوچے کون بلوچی جہدی میتھوں شان اُچیری
کہڑا اوہ شہزادہ جس دی میتھوں عزت آن ودھیری
کِتے ایہناں وِچ اوہ نہ ہووے جنہے لُٹ لئی دُنیا میری
اعظم باجھ پُنل نہیں کوئی جنہے کیتی ایڈ دلیری

marfat.com
Marfat.com

لے کے نال سہیلیاں سسّی جد باغ اپنے وَل آئی
نہ اوہ چمک جلال چمن تے اتے نہ اوہ حُسن صفائی
ویکھ اُجاڑ ہوئی افسردہ اتے رونی شکل بنائی
اعظم پیاسی دید پنل دی فرسیج اپنی ول آئی

راتاں دا جگراتیاں مارا وِچ باغ پنوں جد آیا
ڈِگ پیا آ کے سیج سسّی تے آ نیندر غلبہ پایا
کیہہ ویکھے کوئی ملک نورانی جہدا چنّوں حُسن سوایا
اعظم لکھ لکھ شکر خدا دا جہنّے وِچھڑیا یار رلایا

سسّی دیکھ ہوئی دیوانی سیّاں وِچ حیرانی جھلیاں
کدی رکھے سر قدماں اُتے چمّے کدی پیراں دیاں تلیاں
رووَن لگ پئے وانگ سودائیاں کدی ہسّے وانگر جھلیاں
اعظم بجھ گئی اگ ہجر دی گئی ہور اگاں آ بلیاں

Marfat.com

مُدّت پچھوں ماہی ملیا رہی عقل نہ ہوش ٹھکانے
جاگ پئے سب درد دِلے دے ہوئے تازہ زخم پرانے
آئی فیر بہار چمن وِچ مُڑ وَسّے نین نمانے
اعظم جان لباں توں پرتی جد وں ڈِٹھا یار سرہانے

کیڈے اُچّیاں بختاں والا جِہدا دِلبر گھر آجاوے
واہ مقدر اُس دھرتی دے جِتھے قدم محبوب ٹکاوے
عاشق جِس دی دُھوڑ نوں ترسے اوہ آپ پھیرا آپاوے
اعظم کدی شفا نہ منگے جِہنوں سوہنا پُچھن آوے

جِس نوں یار ملے ہس رَس کے اوہدے قبضے وِچ گُلزاراں
جِس نوں حاصل قُرب سجن دا اوہدے قدماں ہیٹھ بہاراں
جِس دی یار کرے غم خواری اوہنوں حاجت کیہہ غم خواراں
اعظم جِس تے سوہنا راضی اوہدے پَیراں توں جِند واراں

marfat.com
Marfat.com

آتش عشق الّنبے لائے ہوئیا مَن دا شوق سوایا
ڈردی ڈردی سکدی سکدی چا شوق دا ہتھ ودھایا
حدّوں باہر ہوئی بے چینی سسّی باہنوں پکڑ اُٹھایا
اعظم ویکھ نصیب عشق دے جِھنوں حُسن جگاون آیا

مِلیاں جد نظراں نال نظراں گئے دونویں بن تصویراں
اکھ جھمکن نہ بولن موہنوں جیویں کاغذ تے تحریراں
اِک دُوجے نوں کیتا زخمی چا اِک دُوجے دیاں تیراں
اعظم عشق ہُراں اج کیتے دونویں سینے لیراں لیراں

دِل وِچ سوچاں سوچے سسّی ہُن نال بلوچ رہیساں
نال سندُور دے مانگ سجیساں کئی ہار شنگار بنیساں
کیچم دی شہزادی بنساں اتے سو سو ناز کریساں
اعظم ایہہ کیہہ خبر تتّی نوں بَن تیجاں تھلاں وِچ دلیساں

Marfat.com

عاشق منگے وصل ہمیشہ تیر فراق نہ آوے
محبوباں نوں کول بٹھایاں کدیں چین نہ آوے

نشے وی آکھے چھیتی یارا سب تن من پھوک جلاوے
اعظم وصلوں ہجر چنگیرا ہندا جانوں بیچ جاوے

marfat.com
Marfat.com

جہڑی لذت وچ اُڈیکاں اوہ لبھدی نہیں وصالوں
جہڑی مستی یاد سجن وچ اوہ حاصل نہیں جمالوں
وچ حضوری خوف ہزاراں ڈر لگے قہر جلالوں
اعظم خوش قسمت اوہ سینہ جہڑا سدا آباد خیالوں

۱۳-۹-۱۸ [illegible]

Marfat.com

ہر اِک نوں نہیں وصل سجھوندا ایہہ بھیتیاں راس نہ آوے
محبوباں دی خدمت والا کوئی وِرلا بھار اٹھاوے
سچا عاشق اس بستی وِچ کدی ڈردا پیر نہ پاوے
اعظم ایہوئیں بے خبری وِچ کتنے بے ادبی ہو جاوے

چھڈ دِتا سسی کِروانں اوہناں کر لئی کیچ تیاری
کہن پنوں چل نال اساڈے ہتھ جوڑن کر کر زاری
پنوں نظر اُٹھا نہ ویکھے جہدا مطلب صاف انکاری
اعظم عاشق دُنیا بدلے کد چھڈدا اے یار دی یاری

کِروانں جا ہوت علی نوں ایہہ ساری گل سُنائی
ہو انھیر گیا ہر پاسے پئی چارے کوٹ دُہائی
وِچ برُوہاں ڈر کر ڈِگی سُن ہوت پُنل دی مائی
اعظم عشق لگا ہُن چمکن آ ہون لگی رُسوائی

marfat.com
Marfat.com

لیتی شہر بھنبھور تیاری سُن ہوت پُنل دیاں بھائیاں
آکھن کون او وہ دھوبن زادی جس پائیاں ایڈ جدائیاں
لُٹن لئی سہاگ سسّی دا اِک دُوجے قسماں پائیاں
اعظم پہنچے شہر سسّی دے اتے خبراں جا پہنچائیاں

پہنچی خبر پُنوں اُٹھ نسّیا کے نال بھراواں آیا
لگ لگ نال گلے سب رو رون اتے دل وچ کھوٹ سمایا
سسّی سمجھ بھرا پُنل دے وچ خدمت فرق نہ پایا
اعظم لکھاں نعمتاں چُن کے اُس دسترخوان سجایا

دارُو پا بیہوسی والا دِتّا کر بیہوش دیوانہ
ادّھی رات ہوئی جس ویلے جدوں سوں گیا کُل زمانہ
وچ کچاوے سُٹ پُنل نوں اتے ہو گئے کیچ روانہ
اعظم وسدا شہر سسّی دا اج کر چلّے ویرانہ

marfat.com
Marfat.com

گئی رات ہوئی رُشنائی جد مستی سُرت سنبھالی
نہ کر وان نہ اُوڈھ نہ پنّوں نہ اوہ رات والی خوشحالی
ہو بیہوش ڈِگی غش کھا کے جد وں ویکھیا ویہڑا خالی
اعظم کیہہ اُس نار دا جینا جہدا اُس جائے سر دا والی

کہندی روکو یار مرے نوں پا چلیا جے اج وچھوڑے
پیراں پَے پَے منتاں کیتیاں اتے لکھ واری ہتھ جوڑے
سُنجا نظر آوے اَج ڈیرا ہوتیا سینہ پھوڑے پھوڑے
اعظم کون اَج دردی میرا جیہڑا یار مرے نوں موڑے

زُلفاں کھول مِٹی سر پائی اگ لائی ہار شنگاراں
اِک اِک کر کے اُجڑن لگیاں اَج حُسن دیاں گُلزاراں
رُڑھ گیا کجلا اُڈ گئی لالی اتے ہو گیا حال ہیاراں
اعظم نیناں دے دریاؤں لگّا پانی مِلن پیاراں

marfat.com
Marfat.com

لگدیاں سار وچھوڑے پے گئے آ ویکھ سسّی دی زاری
ہوت پُنل دی شکل نہ لبھّے کِتھّے جاوے درداں ماری
دل دیاں سدھراں دل وچ رہیاں ڈٹھیا یار نہ جاندی واری
اعظم اِک پل غافِل ہوئی رونا پے گیا عمراں ساری

لگ گئی اکھ تے اکھ نہ لگی اکھ ماہی باہجھ نہ جُڑدی
ڈردی ماری ہس نہ کردی رہے اپنے آپ وچ کُڑھدی
بٹ بٹ تکدی بول نہ سکدی جاوے بحرِ غماں وچ رُڑھدی
اعظم جگ دے طعنے سُندی پر یار وتوں نہ مُڑدی

جنہاں دی اکھ لڑ گئی لدھے اوہ پھر دے وانگ سودائیاں
نہ اوہ شان شوکت دے حالے نہ چاہندے اوہ وڈیائیاں
ذکر ماہی وِچ رہن ہمیشہ نِت لبھدے اوہ تنہائیاں
اعظم نیند حرام اوہناں تے جہناں چکیا بھار جُدائیاں

Marfat.com

عاشق ہو کے سونویں راتیں ایہہ گل نہ تینوں پھبدی
دنے کسے دے ہتھ نہ آوے جیہڑی دولت راتیں لبھدی
جیہڑا جاگے اوہو پاوے نئیں قسمت وچ ایہہ سب دی
اعظم جاگ اوسے نوں آوے ہووے جس تے رحمت رب دی

سسی ستی تے یار گواچا دیکھیں توں وی سوں نہ جاویں
اک پل دے آرام دی خاطر ساری عمر دا روگ نہ لاویں
جیہڑا غافل ہویا مویا کتے غافل ہو نہ جاویں
اعظم ستیاں عمر گذاری ہن جاگ کے یار مناویں

نہ کر بیٹھیں عشق دا دعویٰ جے رکھنا ایں قدم پچھوہاں
اس درگاہ نہ ہویا کوئی سر دتیاں باجھ اگوہاں
دانشمند ہوشیار نہ کوئی کدی وڑیا ایس بروہاں
اعظم عشق دے راہ اڈیرے نہ پھس جاویں اَن سُوہاں

marfat.com
Marfat.com

بے پرواہی ویکھ پُنل دی سب قول قرار بُھلایوس
سُتی چھڈ کے ہوتیار وانہ ہک ذرہ ترس نہ آیوس
تیر ہجر دا مار کلیجے مینوں درداں دے وَس پایوس
اعظم کیہہ گناہ کر بیٹھی کیوں تھلاں وِچ رُلایوس

مُڑ مُڑ کے بُوہے دل دو ڑے کِتنے سوہنا مُڑ گھر آوے
بخش دیوے تقصیر مری نوں کِتے جھات کرم دی پاوے
ترس پوے کِتے جے مَن اوہدے مرے دِل دی اگ بُجھاوے
اعظم لکھ نیازاں وَنڈاں جے ماہی سَے گل لاوے

سارے جگ دی بے آرامی اتے بے خوابی تنہائی
درد اُداسی نا اُمیدی اتے بدنامی رُسوائی
چُپ چُپ رہنا دکھڑیاں بہنا ترے عشق ایہہ ریت سکھائی
اعظم عمر دا رونا دے گئی تری دو دِن دی اشنائی

Marfat.com

کیہہ تقصیر ہوئی محبوبا دس کیوں ساتھوں چت چایا
نہ کوئی سکھ سنیہڑا گھلیا نے نہ سانوں کول بلایا
کوئی نہ پچھے حال اساڈا توں جد دا دلوں بھلایا
اعظم خلق رہی اک پاسے ساتھوں رس گیا ساڈا سایا

کیہہ سی جے ایناں دس جاندوں ہن کہڑی رتے آسیں
کہڑے سال مہار مڑیسیں کہڑے چن آ پھیرا پاسیں
کہڑی رات گلے آ لیسیں کہڑے وار دیدار کراسیں
اعظم جے نہ مڑیوں چھیتی کد سانوں کول بلاسیں

اونا نئیں تے ایناں دس دے توں رسیا ایں کہڑی گلے
کیوں توں اونا جانا چھڈیا غم پاکے ساڈے پلے
لکھ لکھ چٹھیاں عاجز ہوئے اساں لکھ سنیہے گھلے
اعظم لوک مناون عیداں اسیں رہ گئے کل اکلے

marfat.com
Marfat.com

میرا ہو کے غیر نوں ویکھیں اِک واری کرن نئیں دیناں
غیراں اگے دَرد اپنے دا اظہار دی کرن نئیں دیناں
زُلف تری دا ہور کسے نوں دیدار وی کرن نئیں دیناں
اعظم ہور کِسے نال نینوں مَیں پیار دی کرن نئیں دیناں

ماں آکھے جے اوہ تیرا ہُندا تینوں ہتھیں آپ جگاندا
جے نہ نیچ سمجھدا تینوں تیرے ولّوں کیوں چِت چاندا
ستی کہے ایہہ دوش بھراں نواں جہناں بیہوشی وِچ آندا
اعظم جے وِچ ہوش دے ہُندا مینوں سُتی چھڈ نہ جاندا

لائی جہنے جان دی بازی اوہ موت کولوں نہ ڈر یا
جیہڑا مٹ گیا یار دے رہ وچ اوہ مَر کے وی نہ مَریا
جنت گیا اوہ جس ہی نیکی جیہڑا بول پیا اوہ ہریا
عِشق دے اِس دریا وِچ اعظم جیہڑا ڈُب گیا اوہو تریا

marfat.com
Marfat.com

ماں آکھے اِنج نہ کر دِھیئے ایہہ پینڈے بہت اوّلے
دیہن بلوچ نہ ساتھ کسے دا ایہہ بڑے بے فیض نگلّے
عشق کرن ہاں اُوٹھ چراون کد پیار نبھاون جھلّے
اعظمؔ اوہ کد سُنن کسے دی پیا عِشق جہناں دے پلّے

سسّی رو رو آکھے مائے مینوں اینویں لوک ستاون
میری لگّی روز ازل دی مینوں اینویں پئے سمجھاون
بے درداں نوں ترس نہ آوے مرے سر دی چادر لاہون
اعظمؔ کیچ نگر دیاں گلیاں مینوں کعبہ نظریں آون

سکھیاں دیہن سسّی نوں طعنہ نی توں کیہہ گل پا لئی پھاہی
تینوں سمجھ کے نیچ کمینی تے اوہ بنیا کیچ دا راہی
اجے تیکر نہ آیا مُڑ کے اوہنے چنگی توڑ نباہی
اعظمؔ سسّی کون وچاری ایہہ تے رب دی بے پرواہی

marfat.com
Marfat.com

جے کوئی کرے شکایت ہوتاں سسّی روے تے کرلاوے
آکھے نہیں کوئی دوش پُنل دا مری قسمت دے وچ ہاوے
جمدیاں سارنجُومیاں دسّیا ایہہ چڑھسی عشق کچاوے
اعظم بھُل نے اپنی میری میرے یار دا ناں کیوں آوے

ماں سمجھاوے گل سُن سیئے نئیں ہوت کِسے دے سکّے
نہ ایہہ لگیاں توڑ نبھاون نہ ایہہ قول قرار دے پکّے
سسّی آکھے ہٹ جا مائے مینوں کھان دیہہ تھل دے دھکّے
اعظم یار اوسے نوں ملدا جیہڑا مرنوں مُول نہ جھکّے

ماں آکھے نی سچ دس سیئے تیرے دِل وِچ کیندا ڈیرا
کہیں ظالم تری لُٹ لئی دُنیا کہیں چھین گوایا تیرا
سسّی آکھے چُپ کر مائے نہ او ظالم نہ لُٹیرا
پُچھ لے بھانویں اعظم کولوں اوہ تے خانہ کعبہ میرا

marfat.com
Marfat.com

ظالم آکھیں ہوت پُنل نوں مائے ایڈا قہر کمانویں
کریں بے ادبی یار مرے دی کیوں ظالم نام رکھانویں
میں تے مرگئی مرن نوں پہلوں مینوں موتوں پئی ڈرانویں
اعظم ہٹک کے عشق دی راہوں مینوں کافر پئی بنانویں

ناسمجھے انجانے سیئے کیوں نکلی ایں شہر بھنبھوروں
کیہہ ہویا اس مت تری نوں کیوں اُٹھ گئی ایں ٹوروں
نہ کھتیاں ایہہ گنڈھاں مویئے اج تیک کسے شہ زوروں
اعظم کسے نوں یار نہ ملیا بن مریں تے بن گوروں

سسی ماں نوں آکھے مائے میتوں خوشیاں راس نہ آئیاں
رج کے یار نہ ویکھن دتا مینوں پنل دیاں بھائیاں
چار دہاڑے رل نہ بیٹھے اتنے پے گیاں ایڈ جدایاں
اعظم غیر دا منہ نہ تکساں میں تے کیچ دے نال ویاہیاں

marfat.com
Marfat.com

ماں ہوڑے سسّی اُٹھ اُٹھ دوڑے اتے ہتھ ملے وَٹ کھاوے
رہ گئی یاد نہ مانگ نہ میندھی کھوہوے وال مٹی سر پاوے
بھُل گئے سارے ناز نہورے ہُن ہار شنگار نہ بھاوے
اعظم کس کم غازے غمزے جے یار گلے نہ لاوے

ہو دلگیر سسّی فر بول مائے عشق چھپانواں کیویں
جیہڑے دوزخ وچ ڈگ پیاں اوتھوں جان بچانواں کیویں
عشق وفا دے کافراں اندر میں نام لکھانواں کیویں
اعظم جان گوایاں باجھوں میں یار نوں پانواں کیویں

جان نہ جان بھاویں محبوباں تے لگیاں توڑ نبھیساں
رہ وچ تیرے رُل کے مرساں پر پچھاں نہ قدم مٹیساں
تیرے شہر دے ٹکڑے منگساں تیرے کتیاں دے پیر چمیساں
اعظم جان امانت تیری جد منگسیں پیش کریساں

marfat.com
Marfat.com

جاون والے مُڑ نہ آئے دِل غرق ہویا وِچ آہیں
لگھاں ناوں ہولیاں کر کے مینوں رول گئے وِچ راہیں
دُنیا توں بیگانیاں کیتا مینوں وس ماہی دیاں چاہیں
اعظمؔ وِچ اُڈیک ماہی دی روواں کر کر لمیاں باہیں

آ وے پُنل کیوں دیراں لائیاں پیاں بکن دید نوں اکھاں
یاد تری اِنج سینے اندر جویں چنگیاری وِچ لکھاں
ہُن کدھرے مِل جاویں مینوں تینوں سانبھ نیناں وِچ رکھاں
اعظمؔ تیں جیہا ہور نہ کوئی میں ورگیاں تینوں لکھاں

لگیاں والے چُپ نہ کردے بھانویں دیئے لکھ دلاسے
رووَن نال وہارا دہناں دا کدی کرن قبول نہ ہاسے
ایس جہان دیاں نظراں توں اوہ رہندے پاسے پاسے
اعظمؔ نام نمُود مِٹا کے وِچ گلیاں پھرن اُداسے

marfat.com
Marfat.com

دس کھاں مائے نام خُدا دے نی ہیں کیہڑا عیب کمایا
نہ ہیں غیر دی صُورت ویکھی تے نہ رب رسُول رنجایا
نہ ہیں کیتا مان حُسن دا نہ کِسے دا دِل دُکھایا
اعظم اِکو عیب سسّی دا اوہنے کعبہ کیچ بنایا

جے ہیں جاناں یار ایاں نہ نیّن اوہدے نال تُوندی
جے جاناں اِس توڑ نبّیں چڑھسانہ ہیں اپناں پیار ودھوندی
جے جاناں اِس کول نیّیں رہنا منجا بُوہیوں باہر وچھوندی
اعظم رات تے رہی اِک پاسے ہیں ساری عمر نہ سوندی

سسّی آکھے سُن نی مائے ہیں تے بخت سوارن چلّی
تُوں سمجھیں ہیں پاپ کمایا ہیں تے فرض گذارن چلّی
جان مرے سِر قرض پُنّل دا ہیں ایہہ قرض اُتارن چلّی
اعظم یار نوں نظر نہ لگّے اوہدا صدقہ وارن چلّی

marfat.com
Marfat.com

عزرائیل جے مہلت دتی پرنیساں نال پُنل دے
سفر حضر وچ حشر قبر وچ میں تے بہسیاں نال پُنل دے
جے قسمت وچ ہوسی میرے تے بس جیساں نال پُنل دے
اعظم ہک پل جدا نہ ہوساں دفنیساں نال پُنل دے

رکھسی جے اوہ ظالم ہوتی میینوں اپنے نال رکھیندے
گھر وچ وانگ کنیز رہیندی میینوں خدمت گا بنیندے
اُوٹھاں دی رکھوالی کردی میینوں بھاویں لکھ نہ دیندے
اعظم بھانویں کیچ نگر دے مینھوں ٹکڑے پئے منگویندے

ننگے پیریں تے سر ننگے گھر وں نکل کھلی دکھیاری
مکھ توں شرم حیا دی چولی اج عشق نے آن اُتاری
کر کے منہ تھلاں ول سسی آکھے واہ پُنل تری یاری
اعظم کیہہ اک جان سسی دی لکھ جان پُنل توں واری

marfat.com
Marfat.com

وقت اخیری نیڑے ماہی ہُن جھبدے پھیرا پانویں
جے نہ رلیوں نال جنازے مری قبر اُتے آجانویں
جے ایہہ بھی منظور نہ تینوں مری قبر نوں اک چا لانویں
اعظم ایہہ نشان قبر دا اپنی ہتھیں آن مٹانویں

اوڑک توڑ کے ناطے جگ دے سسی آپہنچی وچ تھل دے
دوزخ وانگ تپے تھل مارو جہنوں ویکھ کے دیدے جل دے
ہو گئی خشک زبان سسی دی لگے آون پیغام اجل دے
اعظم آکھیں خان پنل نوں اسیں ہاں مہمان اک پل دے

بیٹھاں تتی ریت تھلاں دی اُتوں لو قہر دی وگے
جھنے پوری اکھ نہ اُگھڑے جھتے پیر نہ بھنجے لگے
جہڑے پاسے دوڑے سسی دِسّے موت کھلوتی اگے
اعظم ڈردی بچیاں نہ ہٹدی کتے عشق نوں لاج نہ لگے

marfat.com
Marfat.com

لبھن لگ پئی کھوج پُنل دا لگی عشق دے چڑھن چڑھاوے
دوڑے ڈِگے تے اُٹھ بیٹھے رووے ریت نوں مار کلاوے
مُڑکے دوڑ پووے سساہ لے کے مُڑ ڈِگے ٹھوکر کھاوے
اعظمؔ ایہو فکر دِلے وِچ مرے بھار سِرُوں لہہ جاوے

نظر آیا اک کھوج شتر دا اوہنوں مُڑ مُڑ سینے لاوے
فیر اُٹھی دُوجے وَل دوڑی پر دُوجا نظر نہ آوے
فیر مُڑی اوسے وَل آئی اتے ذرا وساہ نہ کھاوے
اعظمؔ اک نشان پُنل دا کِتے ایہہ وی نہ کھُس جاوے

واہ عشقا ہُن ہور کیہہ منگیں کیہڑی شے دیواں قربانی
کوئی چیز نہ پلّے میرے نہ اپنی نہ بیگانی
تیریاں جھگڑیاں جھیڑیاں اندر اساں کیتی غرق جوانی
اعظمؔ اوہناں کول کیہہ رکھیا جہناں دے دِتّی زندگانی

marfat.com
Marfat.com

ناں ہنوار ایا لی سُنیا اوتھے پھرے نصیباں مارا
کنیں سُنیا اکھیں ڈِٹھا اُس سسّی دا ایہہ کارا
حالت ویکھ سسی دی رُووے ہووے اگاں نہ ڈردا مارا
اعظم مت کوئی آفت ہووے کوئی ہور پوے سِر بھارا

سوچے جے ایہہ آدم زادی کیوں سُڑن تھلاں وِچ آئی
جتھے گھاہ نہ چھاں نہ پانی ایہنوں کس ایہہ راہ وکھائی
شکر دوپہر گھڑن کیوں نکلی کیوں دیندی پھرے دہائی
اعظم ایہہ کوئی چیز ہوائی جہنے اپنی شکل وٹائی

پھڑ کے کھوج اُدھاں دے سسّی آکھے ایہہ کیہہ ظلم کیتو جے
کہو تُساڈے ہتھ کیہہ آیا مینوں کہڑا ڈر لیو جے
کے یار نوں ہو گیو راہی مینوں سُتی چھڈ گیو جے
اعظم کیہہ تقصیر نتی دی میرا یار وچھوڑ دِتو جے

Marfat.com

آکھے ڈِگ کے کھوج دے اُتّے شالا ایہہ ہوتی مر جاون
دوزخ دے وِچ سڑن ہمیشہ دُکھ جھبّن تے غم کھاون
ہو جائے تنگ زمین ایہناں تے ایہہ فیر نہ ظُلم کماون
اعظم یار وچھوڑن والے شالا کدی آرام نہ پاون

ذبح ہووے اوہ اُوٹھ کمینہ اوہنوں جنگل کھان بلائیاں
یاں اُس تیر لگّے وِچ سینے اتے پوَس گلے وِچ پھاہیاں
مُک جائے ایہہ دانا پانی جس کیتیاں ایڈ برائیاں
اعظم یار مِرا چُک کھڑیا اتے پائیاں سخت جُدائیاں

نِکل ہوا اُڈ گئی کُجھ دل دی فِکر کرے وچار وچاری
توبہ توبہ ایڈ بے اَدبی مِری توبہ لکھ لکھ واری
کون اُس درگا جس دے اُتّے میرا یار کرے اسواری
اعظم کریں مُعاف خطاواں میری مَت وچھوڑے ماری

marfat.com
Marfat.com

سسی مردیاں ہاڑا کیتا مینوں ہرگز نہ کفنونا
مینوں اجے اڈیک کسے دی مری لاش نوں ہتھ نہ لونا
جس ویلے میرا آجائے پنوں مینوں اوس ویلے دفنونا
اعظم بانی کیچ شہر دا میری قبر اتے چھڑکونا

سسی اک وصیت کیتی لوکو ایس تے کرم کماؤ
میت میری نوں اک واری سارے کیچ دے وچ پھراؤ
جتھے ہر کوئی آوے جاوے مینوں اوتھے نہ دفناؤ
اعظم جتھوں گذر پنل دا اس رہ وچ قبر بناؤ

سسی آکھے عزرائیلا جا فیر آجا دیں پل نوں
کیوں کردیاں جان حوالے کیہہ جانیں توں اس گل نوں
جان امانت ہوت پنل دی منتاں اوہ منگ مٹھے گل نوں
اعظم کوئی عذر نہ مینوں جاکے آنال پنل نوں

Marfat.com

سسّی عزرائیل نوں آکھے مَیں نہیں خالی تیتوں گھلدی
نہ مینوں انکاری کوئی نہ مَیں منکر حکم ازل دی
نہ مَیں جان دیون توں ڈردی تے نہ مُہلت منگاں پل دی
اعظم جان دیواں گی ہَس کے پھہوں بن آ شکل پُنل دی

دوڑی تھل وچ وانگ سودائیاں ہو گیا تن من چھالے چھالے
ڈِگ پئی کھوج پُنل دے اُتے نہ ڈھوس فیر اُدالے
سُک گئے منجو رک گیاں آہیں لگّے آن لباں تے تالے
اعظم مُک گئے عِشق دے پینڈے جند کیتی رب حوالے

کر کے جان حوالے رَب دے سسّی سجدے سیس نوایا
آکھے یار دُتوں رہ آئی ترا لکھ لکھ شُکر خدایا
لے او یار نبھا توں اپنی اساں اپنا قول نبھایا
اعظم وعدہ روز ازل دا اساں پورا کر دکھلایا

marfat.com
Marfat.com

جیوں گئی سجدے فیر نہ اُٹھی مُڑ نہ بولی نہ چالی
جیہی ڈِگی نہ ہلی مُڑ کے تد گیا قریب ایالی
نکل گئے سب وہم اندر دے تک شکل شہزادیاں والی
اعظم ویکھ اخیر سسّی دا آکھے دُنیا محض خیالی

سمجھ گیا ایہہ دُنیا فانی اِک ہیبت دِل تے چھائی
وِچ تھلاں مظلوم سسّی دی ہتھیں اپنے قبر بنائی
پہن لباس فقیری والا آدھونی اوس رمائی
اعظم جان عذابوں چھُٹ گئی اکھ نال خُدا دے لائی

اُٹھ دِلا کیوں غافل ہویوں کیوں نیند اکھاں وِچ بھر گئی
تیرے نالوں سسّی چنگی جہڑی لبھدیاں لبھدیاں مر گئی
لا کے نال بلوچ دے یاری اوہ تے نام جہان تے کر گئی
اعظم سچے عشق دے رہ وِچ جہڑی مر گئی اوہ ہو تر گئی

Marfat.com

نکلی جان ہوئیا تن ہلکا اَج بھار گئے لتھ سارے
حُزن ملال اندوہ اندیشے اَج پھرن اُداس وچارے
ڈھاہیں، آہیں، وَین، سیاپے سب ہو گئے اَج نکارے
اعظم جان عذاب بدن وِچ جویں لکھاں وُچ انگیارے

دُور ہوئے جد فکر اندیشے رہی آس اُمید نہ کوئی
ہار گیاں جد سب تدبیراں تد فتح عِشق دی ہوئی
درد منگیں پر وصل نہ منگیں جھڑا اُجڑیا وَسیا سوئی
اعظم ویکھ انجام عِشق دا سَسّی بن دیدار وں موئی

کیتا جدوں سوال نکیراں دس کیہڑا ای رب تیرا
سَسّی نال اَدب اُٹھ بیٹھی پہلوں ڈِھوس چار چوفیرا
پُچھن لگی کیہڑوں آیو کیہڑے دیس تساڈا ڈیرا
اعظم دیہو جواب تتّی نوں کتھے یار ڈِھوجے میرا

marfat.com
Marfat.com

اُڈ کے تن تھیں جان دا پنچھی جا بیٹھا پُنّل دوارے
آکھے یار پُنّل اُٹھ خوابوں تینوں عِشق پیا للکارے
توں آیوں ہیں بھی چھڈ آیاں کلّے رہ گئے بار پیارے
اعظم چل چھیتی وَل تھل دے تینوں سسّی وا جاں مارے

اُبھڑ واہے اُٹھیا عاشق سُن رُوح دی گریہ زاری
ڈِگدے ڈھیندے پھڑ اسواری کیتی وَل بھنبھور تیاری
تازہ قبر ڈِٹھی اِک رہ وِچ اُتّے بیٹھا اِک پُجاری
اعظم پڑھ کے فاتحہ پُچھے ایہہ کِس دی قبر پیاری

اوس کیہا میں نام نہ جاناں کِتھوں آئی کون وچاری
پُنّوں پُنّوں کردی مَر گئی کوئی حُور پَری دُکھیاری
ڈِگا ہو بیہوش قبر تے نہ پُچھیو سُس دُوجی واری
اعظم فیر مِلے اَج دونویں ہوئی ختم کہانی ساری

Marfat.com

عاشق وِچ شہیداں شامل ایہدے نیڑے موت نہ آوے
جائز پڑھن جنازہ اُس دا جیہڑا ٹک جاوے مرجاوے
عاشق اُتے غسل نہ واجب ایہنوں رحمت آپ نہلاوے
اعظم کیہہ اُس کفن دی حاجت جیہدے خالق عیب چھپاوے

واہ سَسّیئے ترا عِشق سلامت تینوں یاد رکھے گی دُنیا
ہر بستی ہر محفل اندر ترا ذکر کرے گی دُنیا
جد تک روشن چن ستارے ترا نام جپے گی دُنیا
اعظم محشر تیک تیری آباد رہے گی دُنیا

عِشق دا محل اُسار دِتّوئی اَج دِل دی کُٹیا ڈھاکے
عِشق دا دیوا بال دِتّوئی اَج اپنا خون گراکے
عِشق دا حُسن نکھار دِتّوئی اَج اپنا حُسن مٹاکے
اعظم رکھ لئی لاج عِشق دی توں اپنی جان گواکے

marfat.com
Marfat.com

واہ عشقا جس گھر وچ آویں اُس گھر دی خاک اُڈاویں
غیرت آن تے شرم حیا داتوں بُرقع آن جلاویں
بڑے بڑے سرداراں کولوں دَر دَر دی بھیکھ منگاویں
اعظم پھُلاں جیہے شہزادے وِچ تھَل دے مار گواویں

جندڑیئے عشق نگر نہ جاویں اوتھے رِیتاں سخت اولّیاں
پھُلاّں ناوں نازک ناراں اِس عشق نے کِتنیاں چھلّیاں
سوہنی ڈُبّی وِچّ جھناں دے کئی ڈُب گیاں کھلیاں کھلیاں
اعظم سسّی کون وِچاری ایتھے بھُل گیاں بھلیاں بھلیاں

اِک نوں ڈِٹھا اِک نوں منّیا کیتا اِک وَل دھیان سسّی نے
اپنا آپ ونجا کے عشق دا دیکھو رکھ لیا مان سسّی نے
جان دِتّی پَر جان نہ دِتّی ہتھوں عشق دی آن سسّی نے
اعظم جگ دے عاشقاں اُتّے کیتا بڑا احسان سسّی نے

marfat.com
Marfat.com

کیہہ دَسِّیئے کیہڑا اُبل اساڈا سانوں کِس دی یاد ستائے
کیہڑا کیچ اساڈا کعبہ اساں کِتھّے نین لگائے
کیہڑا چکدا ای بھار بیگانے کیہڑا سُندا ای درد پرائے
اعظم نام سسّی دا رکھّ کے اساں اپنے درد مُکائے

وحدت دے مَیں راگ الاپے اِس کثرت والے سازوں
اصل حقیقت نوں چمکایا مَیں رکے رنگ مجازوں
کیہہ اِس رَمز دی لذّت پاوے جیہڑا نامحرم اِس رازوں
اعظم بس کر ذِکر سسّی دا ہُن پھیر سلام نمازوں

جھوٹی رونق اِس دُنیا دی ایتھے جھوٹھ دی گرم بازاری
جھوٹھا حُسن تے جھوٹھا گہنا ایہدی جھوٹھی زینت ساری
جھوٹھا پیار تے جھوٹھی مستی سب جھوٹھے پریم پجاری
اعظم جِس دی ہر گل جھوٹھی کیہہ اوس کمین دی یاری

marfat.com
Marfat.com

معراج

marfat.com
Marfat.com

عرض نامہ

یہ بات میرے وہم گمان میں بھی نہیں تھی کہ اباجی کے کسی مجموعۂ کلام کا عرض نامہ مجھے لکھنا پڑے گا۔ جبراً اس اعزاز کا بار اٹھا رہا ہوں، اگرچہ سر سے پاؤں تک میرا رُوم روم کانپ رہا ہے۔ قلم کی ہر کروٹ سے یہ خواہش اُبھر رہی ہے کہ.... ابھی اباجی مسکراتے ہوئے اس دروازے سے اندر داخل ہوں اور ... میں کاغذ، قلم ان کے ہاتھ میں تھما دوں، کہ لیجئے!.... خود ہی لکھیے!! .... مجھ سے یہ کام نہیں ہوتا.... کس مشکل میں ڈال دیا آپ نے مجھے.... اباجی!!.... مگر....

"معراج" میں تمام غیر مطبوعہ کلام شامل ہے جو "اُیندرسے" کی اشاعت کے بعد گاہے بگاہے کہا گیا۔ "اُیندرسے" کا پہلا ایڈیشن ۱۹۷۴ء میں شائع ہوا تھا۔ اُن کی ڈائری میں ماسوا چند نعتوں کے کسی بھی صفحے پر تاریخ سنہ درج نہیں، اس لیے حتمی طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ "یہ نعت" فلاں تاریخ یا سنہ میں کہی گئی۔ البتہ میں اتنا ضرور جانتا ہوں کہ "معراج" کی اکثر نعتیں ۱۹۸۵ء سے ۱۹۸۸ء تک کے عرصے میں کہی گئی ہیں، کیونکہ ہر تازہ نعت وہ سب سے پہلے مجھے اور اسرار کو سنایا کرتے تھے۔ یہ دَور اُن کی نعت گوئی کے وجدانی اور فنی سفر کا نقطۂ عروج تھا۔ ۱۹۹۰ء کے بعد انہوں نے نعت گوئی کے ساتھ ساتھ نعت خوانی سے بھی (ظاہراً) کنارہ کشی اور مکمل خلوت نشینی اختیار کر لی تھی۔ وصال، ۳۱ جولائی ۱۹۹۳ء سے تقریباً دو ماہ قبل شدید علالت اور نقاہت کے باوجود تمام غیر مطبوعہ نعتوں پر نظرِ ثانی کی اور بدستِ خود جہاں جہاں مناسب

Marfat.com

سمجھا، ترمیم و اصلاح بھی۔

حضرت احمد ندیم قاسمی نے جس محبت اور توجہ سے "معراج" کا "پیش کلام" لکھا ہے، اس سے اَبا جی کے ساتھ ان کی دلی وابستگی اور کلام کے فنی پہلوؤں سے گہری آگہی کا پتہ چلتا ہے اور چونکہ یہ معاملہ ان دو بزرگ ہستیوں کے مابین ہے، لہٰذا قاسمی صاحب کا شکریہ ادا کرنے کا حق مجھے حاصل نہیں۔

کچھ ایسی ہی صورتِ حال کا سامنا مجھے محترم حفیظ تائب صاحب کی طرف سے ہے۔ تائب صاحب اَبا جی کے نہایت پیارے اور عزیز دوستوں میں سرِاوّل ہیں۔ انہوں نے بزرگی اور نقاہت کے اس عالم میں "معراج" کا دیباچہ لکھنے کا مشقت طلب اور تکلیف دہ کام صرف اور صرف اَبا جی کی محبت میں کیا ہے۔ اور اسی طرح محترم مُشتاق احمد بھٹہ صاحب ہیں، جنہیں اَبا جی کے ساتھ انتہائی محبت اور عقیدت ہے، جس کا ادنیٰ سا اظہار آپ کو "معراج" کی نظر افروز کتابت میں دکھائی دے گا۔

اَبا جی نے اپنے تازہ مجموعے کا کیا نام سوچ رکھا تھا؟ یا وہ کیا نام رکھتے؟... میں اس سلسلے میں تو کچھ نہیں کہہ سکتا۔ البتہ اتنا یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ "معراج" کا ٹائیٹل، انتساب، پیش کلام، دیباچہ، ترتیب، کتابت، طباعت گویا سبھی کچھ ایسا ہی ہوتا، جیسا کہ ہے۔ کیونکہ میں نے اپنی تا دانی سے شعور تک کے تیس (۳۰) برس محض اُن کے سائے میں نہیں، بلکہ آغوش میں گذارے ہیں۔ وہ کیا سوچتے تھے، کیا محسوس کرتے تھے، کیا چاہتے تھے، یہ مجھ سے بہتر کوئی نہیں جان سکتا... اُن کی مقدس روح نے ان کے تن کا لبادہ تو اتار دیا لیکن اس مقدس روح کو لباس بنا کر اب میں نے پہن لیا ہے کہ میرے لیے یہی لباس، خلعتِ فاخرہ ہے۔

جمشید اعظم چشتی

جنوری ۱۹۹۶ء
لاہور

marfat.com
Marfat.com

پیش کلام

مَیں نے اعظم چشتی کے اندازِ نعت خوانی سے محبت کی ہے اس لیے ان کے انتقال کے بعد بھی مجھے مسجدیں اور سیرت کانفرنسیں ان کی خوبصورت آواز سے گونجتی ہُوئی محسوس ہوتی ہیں۔ جب بھی کوئی نعت خواں اُن کے لحن میں اور ان کے عقیدت بھرے لہجے میں نعت پڑھنے لگتا ہے، میرے تصور میں اس کا وجُود گھُل سا جاتا ہے اور اُس کی جگہ اعظم چشتی نعت سرا ہو جاتے ہیں۔ میں اس کیفیت کو اُن کے منفرد اسلوبِ نعت خوانی کا اعجاز سمجھتا ہوں اور میرے خیال میں میری طرح کے ہزاروں لاکھوں لوگ یہی محسوس کرتے ہونگے۔

نعت خوانی کی طرح نعت گوئی پر بھی اعظم چشتی کو پوری پوری دسترس حاصل تھی۔ وہ ایک وسیع المطالعہ شخص تھے اور فن کی باریکیوں پر حاوی تھے۔ وہ دراصل موسیقی اور شاعری کے سے فنونِ لطیفہ کی تجسیم تھے۔ انتہا درجے کے شعر شناس تھے۔ شعر کا کوئی نکتہ، کوئی رمز، کوئی اشارہ اُن کی نظروں سے پوشیدہ نہیں تھا فارسی اردو اور پنجابی کے اساتذۂ فن کے اشعار کی تشریح اتنے عالمانہ انداز میں اور ساتھ ہی اتنے ذوق وشوق سے کرتے تھے کہ جی چاہتا تھا وہ بولتے چلے جائیں۔ اور ہم سنتے چلے جائیں۔

ان کی نعت میں کلاسیکل غزل کی سی کیفیت ہے۔ ظاہر ہے ان کا مرکزِ محبت وعقیدت حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اس لیے غزل کی کیفیات میں جب ساتھ ہی عقیدت اور پرستش کے جذبات گھُل جاتے ہیں تو ان کے ہاں دلپذیر معیار کا نعتیہ شعر تخلیق ہوتا ہے۔ خُود ان کا ارشاد ہے۔

marfat.com
Marfat.com

زبانِ نعت کو مل جائے گر نوائے غزل
تو جوئے آب میں موجِ شرر نظر آئے

جو سوز و گداز اُن کی نعت خوانی میں تھا اور نعت خوانی کے دوران ان کے پُورے وجود پر جو سپردگی اور سرخوشی چھا جاتی تھی، وہی کیفیت ان کی نعت گوئی میں بھی محسوس ہوتی ہے۔ ان کے انتقال کے بعد شائع ہونے والے اس مجموعۂ نعت "مُعراج" کے صرف یہی اشعار دیکھ لیجئے۔

ترے ذکر و فکر میں دن ڈھلا تیری گفتگو میں سحر ہُوئی
بڑی باغ باغ گزر گئی، بڑی آبرو سے بسر ہُوئی

صبح پھُوٹی تو ترے رُخ کی ضیا یاد آئی
چاند نکلا تو ترا نقشِ قدم یاد آیا

کچھ اُنھوں کے ہیں زمانے کے جہانبانوں سے
تیری شفقت کے، محبت کے، مروت کے اصول

اور صرف اس ایک مصرعے میں اولادِ آدم پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیماتِ پاک اور اسوۂ حسنہ کے ہمہ گیر اثرات کو اعظم مرحوم نے کس سلیقے سے سمیٹا ہے۔

ہزاروں صدیوں کے بعد انسانیت کو آسودگی ملی ہے

عشق و محبت کی بے انتہائی کے عالم میں اعظم کا ساحساس نعت گو بھی عالمِ اسلام کی مجموعی زبوں حالی کو دیکھ کر سوچ میں پڑ جاتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات سے روگردانی کے باعث خاص طور سے مسلمانوں اور عام طور سے انسانوں کو آج کس بھیانک صورتِ حال کا سامنا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

جس کی سرشت میں مہر و وفا ہو جس کے دل میں خوفِ خدا ہو
میرے آقا، آج وہ انساں صرف کتابوں میں ملتا ہے

نعت گوئی میں اعظم چشتی مرحوم کے کمالِ فن کی ایک مثال وہ قصیدہ ہے جس کا آغاز انجام ان اشعار پر ہوتا ہے۔

میں سراپا خطا و فسق و فجور
معصیت کوشیوں کے نشے میں چور

عرصۂ حشر ہو کہ باغِ ارم
آپ کی مدح پر رہوں مامُور

یہ قصیدہ شاعر کی قادر الکلامی کا ناقابلِ تردید ثبوت ہے۔ اگر مجموعۂ نعت معراج صرف اس ایک قصیدے پر مشتمل ہوتا تو جب بھی وہ مدتوں پڑھے جانے کا مستحق تھا مگر ہر سچے نعت گو کی طرح اعظم مرحوم کو بھی احساس ہے کہ حضورِ گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ پاک میں اسے جس معیار کا نذرانۂ عقیدت پیش کرنا چاہیئے تھا وہ نہیں کر سکا۔

جو کچھ کہا۔ حضور کے شایانِ شاں نہیں

یہ عاجزانہ اعتراف ہر نعت گو کرتا ہے کہ پیغمبرِ عالی مقام صلی اللہ علیہ وسلم کی مدحت کما حقہٗ کون کر سکا ہے اور کون کر سکے گا۔ نعت گو کا اصل سرمایہ تو اس کا عشق و عقیدت، اس کا ایمان و ایقان اور سلیقہ مندانہ اظہار پر اس کی قدرت ہے اور ان امور کی کسوٹی پر اعظم چشتی مرحوم کی نعتیں کھری اُترتی ہیں۔

احمد ندیم قاسمی
ستمبر ۱۹۹۴ء لاہور

Marfat.com
Marfat.com

پیشوائی

محمد اعظم چشتی نصف صدی سے زیادہ عرصہ تک لحن و سخن کا جادو جگاتے رہے اور انہیں خواص و عوام کی محبوبیت کا شرف حاصل رہا۔ انہوں نے نعت خوانی و نعت گوئی پر بڑے گہرے اثرات مرتب کیے۔ چنانچہ اس وقت جتنے بڑے نعت خواں موجود ہیں اُنہوں نے یا تو براہِ راست محمد اعظم چشتی سے استفادہ کیا ہے یا پھر بالواسطہ اور غیر شعوری طور پر اُن تک حضرتِ چشتی کا فیض پہنچا ہے۔ نعت خوانی میں انہیں وہ عروج نصیب ہوا کہ اُن کی نعت نگاری کی طرف اہلِ ادب نے کم کم دھیان دیا، حالانکہ وہ اس میدان میں بھی رہنمایانہ کردار ادا کرتے رہے ہیں۔

محمد اعظم چشتی مزاجاً ذہنِ جدید کی نمائندگی کرتے رہے، حالانکہ مختلف علوم و فنون و السنہ میں دسترس حاصل کرنے کے اعتبار سے اُن کا ذوق اسلاف سے ملتا تھا۔ اُن کے ذہنی پس منظر کو ظاہر کرنے کے لیے، ان کی زندگی کے کچھ کوائف پیش کرتا ہوں، جو ان کے تصدیق شدہ ہیں۔

محمد اعظم ۱۵ مارچ ۱۹۲۱ء کو ضلع فیصل آباد کے ایک گاؤں بُرج چک نمبر ۲۰۱ میں پیدا ہوئے۔ والد بزرگوار کا نام محمد دین چشتی تھا، جو عالم، صوفی، طبیب، ادیب اور درویش منش انسان تھے۔ مجھے ان کی زیارت کی سعادت اکثر نصیب ہوئی۔ محمد اعظم نے جب ہوش سنبھالا تو اپنے گاؤں کے سکول میں دُعا کہلواتے کہلواتے نعتیں بھی پڑھنے لگے۔ پھر

marfat.com
Marfat.com

پنک جھمرہ کے ہائی سکول تک جاتے جاتے وہ نعت خوانی میں معروف ہو گئے۔

۱۹۲۰ء میں جب محمد اعظم، سید ہجویر رحمۃ اللہ علیہ کے قطب البلاد لاہور میں پہنچے تو ابھی جوانی کی سرحد میں داخل ہو رہے تھے۔ وہ خوش طبع و خوش گلو بھی تھے اور خوب رو بھی۔ چنانچہ آواز کا جادو جگاتے ہوئے جلد ہی زندہ دلان کی نگاہوں کا مرکز بن گئے۔ جمعرات کی شب وہ داتا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے دربارِ فیض بار میں نعت خوانی کرتے تو جمعۃ المبارک کے وقت مسجد وزیر خاں میں نمازیوں کو جذب و شوق کا سامان مہیا کرتے۔ لاہور میں نعت خوانی کے لیے حکیم فضل الٰہی کے حلقۂ تلمذ میں شامل ہوئے، لیکن اصل استاد اُن کی طبیعت ثابت ہوئی اور جلد ہی وہ لاہور سے باہر دُور دُور تک نعت خوانی کے لیے بلائے جانے لگے۔

جلد ہی وہ دوسرے بزرگوں کی اُردو پنجابی نعتوں کے ساتھ ساتھ اپنی کہی ہوئی اُردو نعتیں بھی پڑھنے لگے۔ مشغلہ نعت گوئی و نعت خوانی کے ساتھ دینی و طبی علم حاصل کرنے کا جذبہ بھی دل میں موجزن تھا۔ چنانچہ ابوالحسنات مولانا سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ کے آگے زانوئے تلمذ تہہ کیا اور درسِ نظامی اور طبِ اسلامی میں خاص استعداد پیدا کر لی۔ اس سے قبل وہ اپنے والدِ بزرگوار سے فارسی ادبیات کی کئی اہم کتابیں پڑھ چکے تھے اور فارسی میں شعر بھی کہنے لگے تھے۔ وہ علمِ موسیقی سے آگاہی حاصل کرنے کے لیے اُستاد برکت علی خاں سے بھی استفادہ کرتے رہے۔

ان کی اپنی کہی ہوئی نعتیں جلد ہی مقبول ہونے لگیں تو حافظ برکت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ نے مختصر سا مجموعہ بھی چھپوا دیا۔ کلامِ اعظم کے نام سے یہ مجموعہ کئی بار چھپا اور ۱۹۲۶ء ہی میں اُن کے پیر خانے چکوڑی شریف کے خدام کی طرف سے بھی چھپایا گیا۔

——اسی اثنا میں انہوں نے فنِ کتابت میں بھی پوری مہارت حاصل کر لی۔

Marfat.com

۱۹۴۰ء میں جب تحریک پاکستان چلی تو محمد اعظم چشتی، علماء کرام، مشائخ عظام اور مسلم لیگی لیڈروں کے ہمراہ ملک بھر کے دوروں میں شریک ہو کر شہر بہ شہر اور قریہ بہ قریہ مسلمانوں کے دل نغماتِ نعت سے گرماتے رہے اور یوں انہوں نے قریہ عشقِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پاکستان کے قیام میں بھرپور کردار ادا کیا۔

۱۹۴۲ء میں مجموعہ شاعری "غذائے روح" پہلی بار شائع ہوا جس میں نعتوں کے علاوہ غزلیں بھی شامل تھیں۔ قیامِ پاکستان کے وقت ان کی بہت سی نعتیں شہروں اور دیہاتوں میں یکساں گونج رہی تھیں۔ ایک مقبول ترین نعت کے دو اشعار سے اس وقت کے رنگِ نعت کا اندازہ بخوبی ہو سکتا ہے ؎

سارے جگ توں رالیاں وسدیاں نیں عربی سرکار دیاں گلیاں
کوہ طور نانیں شرمندہ کرن خالق دے یار دیاں گلیاں
پچھو جبرائیلؑ امین کولوں پچھو مالکِ یوم الدین کولوں
چنگیاں نیں عرش بریں کولوں مدنی دلدار دیاں گلیاں

محمد اعظم چشتی کی طبیعت کا ایک خاص وصف یہ رہا کہ وہ عوامی مقبولیت سے کبھی مطمئن نہ ہوئے، کیونکہ اردو، فارسی کی کلاسیکی شاعری کے مطالعہ کی بدولت اُن کا ذہن بلند سے بلند تر ہو رہا تھا۔ لہٰذا بہتر سے بہتر کہنے کی لگن بھی وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی گئی چنانچہ ان کے دوسرے مجموعہ شاعری "رنگ و بو" جو پہلی بار ۱۹۵۳ء میں چھپا، میں ایسے بہت سے اشعار موجود ہیں جو ادبی معیارات پر فائز تھے اُس دور کی ایک نعت سے ایک نمونہ

تمہارے آنے سے پہلے کیا تھی ہمارے صبح و مسا کی صورت
نہ کوئی مونس، نہ کوئی ساتھی پڑے تھے بس نقشِ پا کی صورت

ان کے مخاطب عوام کی پسند ان کا دامن کھینچتی رہی، مگر وہ اپنی دُھن میں

marfat.com
Marfat.com

آگے ہی آگے بڑھتے رہے۔ صوفی تبسم مرحوم اور فیض صاحب کی خصوصی صحبتوں اور
حضرت احمد ندیم قاسمی کی محبتوں، شہزاد احمد اور دوسرے معاصر شعرا کی رفاقتوں سے
انہیں اچھی ادبی فضا مہیا کی اور وہ شعری معارف وجمالیات کی بھرپور آگاہی حاصل کر
کے، اپنے کلام کو مسلسل نکھارتے چلے گئے۔ یہ عاجز بھی ان کا شریکِ سفر رہا اور خواجہ
فیض سے ان کے مراسم سے پہلے ہم لوگ سید عابد علی عابد، علامہ لطیف انور، تقی شفائی
سے بھی ملاقاتیں کرتے رہے۔

۱۹۷۰ء میں "نیرِ اعظم" کی اشاعت تک ایک نہایت خوش گوار تبدیلی ان کے
کلام میں رونما ہو چکی تھی۔ اور انفرادیت کے سفر میں آگے ہی آگے بڑھ رہے تھے۔ اس
تبدیلی کا احساس ایک شعر میں یوں ظاہر ہوا ہے

نعت کا رنگ جو بدلا تو میں سمجھا اعظمؔ
پہلے میں کہتا تھا اب کوئی کہلواتا ہے

اس دور میں غزل کے ساتھ ساتھ انہوں نے قصیدہ کی روایت سے بھی بھرپور استفادہ
کر کے نعت کو مزید آگے بڑھایا۔ اور قرآن وسیرت کے مضامین کو نہایت خوبی سے نعتیہ
قصائد میں سمویا ہے

سینہ آئینۂ الم نشرح ۔۔۔ دلِ خدا کی امانتوں کا مقام
تھا یہی الشرحِ صدر کا راز ۔۔۔ اس سے لینا تھا آئینے کا کام
ہاتھ مشکل کشائیوں کی کلید ۔۔۔ جس سے کھل جائے ہر درِ انعام
یدُ اللہ فوقَ ایدیہم ۔۔۔ انہی ہاتھوں میں دو جہاں کی زمام
خاکِ نعلینِ پاک وہ جس سے ۔۔۔ عرش کے بھی چمک اٹھیں در و بام

اسی زمانے میں محمد اعظم چشتی نے پنجابی نعت کے سرمائے میں اضافے کی غرض

Marfat.com

سے مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کی کچھ فارسی نعتوں کو نہایت کامیابی سے پنجابی جامہ پہنایا۔ ساتھ ہی ساتھ پنجابی نعت کی متصوفانہ روایت کو دوہے لکھ کر آگے بڑھایا اور کتاب "اُینڈے" ۱۹۷۶ء میں چھپ کر سامنے آئی۔

فنِ نعت میں ان کے عہد آفریں حصے کا قومی سطح پر اعتراف کیا گیا اور انہیں ۱۹۷۹ء میں صدارتی تمغۂ حسنِ کارکردگی دیا گیا۔ ان کی بے پناہ تخلیقی قوتوں اور صلاحیتوں کو اب بھی قرار نہ آیا، بلکہ لگن اور تڑپ میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا گیا۔

گزشتہ تین دہائیوں میں بتدریج نعت گوئی کو نہایت سازگار فضا میسر آئی ہے اور اب کوئی شاعر ایسا نہیں جو نعت کہنے کی سعادت سے محروم ہو بہت سے شعرا کرام مستقلاً نعت کی طرف توجہ مبذول رکھتے ہیں۔ تمام شعرا کی فکری کاوشوں اور تمام تر شعری تجربوں کے شمول سے نعت گوئی کے بہت سے نئے امکانات بھی سامنے آئے ہیں۔ نعت اب پوری زندگی کا احاطہ کرنے لگی ہے تخلیقی سطح پر ورفعنا لک ذکرک کی تصدیق ہو رہی ہے اور نعت نگاری کے اس ارتقائی عمل میں محمد اعظم چشتی بھی پوری شان و شوکت کے ساتھ شامل رہے ہیں۔

۱۹۷۰ء تک وہ نعت کے ساتھ ساتھ غزل بھی کہتے رہے۔ لہٰذا ان کی ربع صدی کی غزل گوئی بھی ناقدینِ فن کی توجہ کی حقدار ہے۔

"نیر اعظم" کی اشاعت کے بعد، انہوں نے تمام تر توجہ نعت نگاری ہی پر مرکوز کر دی اور اسی لیے وہ اس صنف کے جدید تر تقاضوں کا ساتھ دیتے ہوئے، فنِ نعت گوئی میں رفیع و دقیع اضافے کرنے کے قابل ہوتے۔ چنانچہ ان کا زیرِ نظر خالص مجموعۂ نعت "معراج" حقیقتاً ان کے فنِ نعت نگاری کی معراج ہے۔ صوفیانہ اور فلسفیانہ مضامین نے اُن کی نعت کو ایک خاص قسم کی طرح داری عطا کی ہے ؎

marfat.com
Marfat.com

آنکھوں میں ڈھل جا، دل میں اتر جا — خالی پڑا ہے کب سے یہ منبر
لاہوت کیا ہے، جبروت کیا ہے — ان کی گزرگاہ کا ایک منظر
یہ آسماں کیا، یہ لامکاں کیا — کیا کچھ نہیں ہے سینے کے اندر

ایک قصیدے میں شاعری کے تمام تر امکانات سامنے لے آئے ہیں۔ اس قصیدے میں اعترافِ عجز والا حصہ بہت فکر انگیز اور دل افروز ہے ؎

میں کہ اک سازِ بے نفیرِ حیات — ابرِ بے آب و سعیٔ نامشکور
نہ کسی باغ کا گلِ خوش رنگ — نہ کسی انجمن کی آنکھ کا نور
بے عمل، بے شعور، ناکارہ — بے کمالی میں دور تک مشہور
میں کہ ناواقفِ سلوکِ ادب — میں کہ بیگانۂ شرابِ شعور
نہ رہ و رسمِ شاعری معلوم — نہ زبان و ادب پہ مجھ کو عبور

اُن کے دل میں مسلسل پرورش پانے والی سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت وقت کے ساتھ ساتھ گہری ہی گہری ہوتی گئی اور ان کا اعتبارِ فن بنتی گئی۔ حج و زیارت کی تمنا تمام عمر ان کے سینے میں موجزن رہی لیکن پہلے یہ کہہ کر دل کو تسلی دیتے ہے

کتنا محبوب ہے اعظم انہیں رونا میرا
ساری دنیا کو بلایا، نہ بلایا مجھ کو

پھر جب حاضری، زیارت اور حضوری کا شرف پانے لگے تو ان کیفیات کو موضوعِ نعت بناتے ہوئے نہایت منفرد و ممتاز انداز اختیار کیا۔

کعبہ دیکھا تو تری بت شکنی یاد آئی
خلد دیکھی تو ترا صحنِ حرم یاد آیا

نعت کے رنگِ جدید کی نمائندگی کرتے ہوئے انہوں نے آشوبِ ذات

Marfat.com

آشوبِ عصر اور آشوبِ کائنات کو بھی نعت میں جگہ دی ہے اور طلبِ رحمت بھی کی ہے۔ اپنے وطنِ عزیز کے لیے دعاؤں سے بھی نعت کو مزین کیا ہے ؎

زمین شرق و غرب بھی تجسس میں سکوں کے
درکار ہے سب کو ترے دامن کا سہارا

تپتے ہوئے ماحول سے گھبرا کے یہ دنیا
اب ڈھونڈھ رہی تری دیوار کا سایا

بخشا ہے تو اب اس کی نگہداشت بھی فرما
محبوب ہے ہر ذرہ مجھے اپنے وطن کا

محمد اعظم چشتی کو اپنے ممدوحِ کریم پر ہمیشہ ناز رہا اور اسی ناز نے اُن سے آخری دور میں کہلوایا ؎

مرا کریم بھی کیسا کریم ہے اعظم

کہ میرا عیب بھی جسکو ہنر نظر آئے

مگر انہیں یہ بھی گہرا احساس رہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت کا اصل تقاضا آپؐ کا کامل اتباع ہے، چنانچہ وہ کس درد سے پکارتے ہیں ؎

تجھ سے اُلفت بھی ہے احساسِ ندامت بھی ہے
اپنا حق مجھ سے کوئی مانگ رہا ہو جیسے

یہ احساس بہت غنیمت بلکہ مبارک بھی ہے اور گنہ گاروں پر سعادتوں اور رحمتوں کے دروازے کھولتا ہے۔ دوسری طرف نعت اور اس پر ممدوحِ کریم کی رحمتِ بیکراں ناعت کو آسودگی کی وہ فضا مہیا کرتی ہے، جس کے بارے میں محمد اعظم چشتی نے کہا ؎

اعظم گزر رہی ہے کس آسودگی کے ساتھ

سایہ ہے ان کا سر پہ مرے آسماں نہیں

حفیظ تائب

۱۳ نومبر ۱۹۹۵ء لاہور

marfat.com
Marfat.com

٭

کوثر کی حلاوت ہے مری تشنہ لبی میں
مصروف ہوں میں مدحِ رسولِ عربی میں

تنہائی میں دمساز ہے اُس مہ کا تصوّر
کیوں موجِ ضیا ہو نہ مری تیرہ شبی میں

ہے حُسن بھی، اخلاق بھی، رحمت بھی، کرم بھی
مکّی، مَدنی، ہاشمی و مطلبی میں

ہر حُسن کا محور ہے وہ اک ذاتِ مقدّس
ہر علم کا جوہر ہے اُس اُمّی لقبی میں

marfat.com
Marfat.com

ہر ذرّہ نظر آتا ہے خورشید بداماں
جلوے ہیں کئی طُور نما کوئے نبیؐ میں

کس آنکھ نے دیکھا ہے کوئی آپؐ کا ہمسر
کس کو ہے کلام آپ کی عالی نسبی میں

اے چشمِ کرم، تیری مسیحائی کے قرباں
ہے کوئی کمی میری ہی درماں طلبی میں

اعظمؔ بڑی نعمت ہے یہ رونا، یہ تڑپنا
شامل ہے مرا درد سکونِ قلبی میں

۴
۴
۶۰

marfat.com
Marfat.com

٭

ہے اک آشوبِ مسلسل یہ اندھیروں کا نزول
ایک ہلکی سی کرن ، اُمتِ عاصی کے رسولؐ!

کچھ انوکھے ہیں زمانے کے جہانبانوں سے
تیری شفقت کے ، محبت کے ، مروت کے اصول

ظلمتیں کر نہ سکیں تیرے عزائم کو علیل
کر سکا کوئی جفا جُو نہ ترے دل کو ملول

کتنے طوفان اُٹھے ، کتنے حوادث اُبھرے
پھر بھی بدلا نہ ترے دستِ عطا کا معمول

marfat.com
Marfat.com

تُو وہ محبُوب پیمبر ہے کہ خالق کے حضور
تیری ہر بات پسندیدہ، ادائیں مقبُول

رُوحِ فردوس بریں، تیرے بدن کی مہکار
سرمۂ دیدۂ افلاک، ترے پاؤں کی دُھول

گم تری ذات میں افلاک، بقولِ اقبالؔ
پھر بھی افلاک سے ہوتے رہے احکام وصُول؟

آ گیا کام شب و روز کا رونا آخر
ہو گئی بارگہِ شہؐ میں مری نعت قبُول

حاصلِ نعت ہے شہرت کا یہ مصرعِ اعظمؔ
"میں سگِ دنیا کہاں اور کہاں نعتِ رسُولؐ"

marfat.com
Marfat.com

✻

عشق تیرا نہ اگر میرا مسیحا ہوتا
میں بھی پندار کے صحراؤں میں کھویا ہوتا

تیری نسبت نے سنوارا مرا اندازِ حیات
میں اگر تیرا نہ ہوتا، سگِ دُنیا ہوتا

ہائے وہ دل جو نہیں تیری محبت کا امیں
اچھا ہوتا جو ترا نقشِ کفِ پا ہوتا

یہ مری اپنی طلب تھی کہ مجھے تُو مل جائے
ورنہ اللہ بھی مل جاتا جو مانگا ہوتا

marfat.com
Marfat.com

جس کی تنویر بنی غارِ حرا کی زینت
کاش وہ نور مرے دل کا اُجالا ہوتا

آنکھ کو دل نہ ملا، دل کو نگاہیں نہ ملیں
ورنہ اس چاند کو گھر میں نہ اتارا ہوتا

یاد سے جس کی مہکنے لگے صحرائے خیال
پھول وہ دل میں سجا ہوتا تو کیسا ہوتا

کوئے سرکار میں ہوگا کہیں مصروفِ طواف
دل اگر سینے میں ہوتا تو دھڑکتا ہوتا

کاش یہ آنکھ تری راہ کے تنکے چُنتی
دل ترے شہر کی گلیوں میں سُلگتا ہوتا

میں ترے نام کی دیتا رہا دنیا میں صدا
پھر مجھے کیوں غمِ دنیا، غمِ عقبیٰ ہوتا

کوئی حسرت بھی تو ہو، کوئی تمنا بھی تو ہو
کیوں عطا حوصلۂ عرضِ تمنا ہوتا

marfat.com
Marfat.com

"سرِ کُنہ تو بادراک نشاید دانست"
دل کی آنکھوں سے کوئی دیکھنے والا ہوتا

مجھ کو مرغوب نہیں شہد کی نہریں ساقی
میرے پینے کو کوئی آگ کا دریا ہوتا

خاک ہوتا تو ہواؤں سے لپٹ کر اعظم
آستانِ شہِ لولاک پہ پہنچا ہوتا

٭

marfat.com
Marfat.com

٭

کوئی محبوبِ کبریا نہ ہوا
کوئی تجھ سا ترے سوا نہ ہوا

روزنِ دل سے جھانکنے والے
آج تک تیرا سامنا نہ ہوا

کون ہے اُس کا، تُو نہیں جس کا
اور کس کا ہے جو ترا نہ ہوا

حق نے کب تیری بات ٹالی ہے
کون سے دن ترا کہا نہ ہوا

marfat.com
Marfat.com

تجھ پہ کیا کیا ستم نہ ڈھائے گئے
تجھ سے کس شخص کا بھلا نہ ہوا

ہم پہ کتنا وہ مہرباں ہوگا
جس سے دشمن کا دل بُرا نہ ہوا

حاصلِ بندگی تھا وہ سجدہ
جو تری ذات کو روا نہ ہوا

ضبط کے تار ٹوٹ ٹوٹ گئے
جب کوئی قافلہ روانہ ہوا

حسرتیں اُڑ گئیں دھواں بن کر
لب کُشائی کا حوصلہ نہ ہوا

شعر تو شعر قُرب میں اُن کے
ہم سے اظہارِ مدعا نہ ہوا

marfat.com
Marfat.com

سبز گنبد پہ کیا نظر پڑتی
سر تو دہلیز سے جدا نہ ہوا

التجا کی زباں ہے نعتِ رسولؐ
اس میں شامل کبھی گلہ نہ ہوا

تھی یہی غایتِ حیاتِ اعظمؔ
پھر بھی مدحت کا حق ادا نہ ہوا

٭

marfat.com
Marfat.com

٭

خود کو دیکھا تو ترا جُود و کرم یاد آیا
تجھ کو دیکھا تو مصوّر کا قلم یاد آیا

صبح پھُوٹی تو ترے رُخ کی ضیا یاد آئی
چاند نکلا تو ترا نقشِ قدم یاد آیا

کعبہ دیکھا تو تری بُت شکنی یاد آئی
خُلد دیکھی تو ترا صحنِ حرم یاد آیا

ہم نے اعدا کے مظالم کا گِلہ چھوڑ دیا
ذات پر تیری جو اپنوں کا ستم یاد آیا

Marfat.com

دیکھ کر جھوٹے خداؤں کی سخا کا دستور
مجھ کو سرکار کا اندازِ کرم یاد آیا

روشنی تیرگی حدِّ نظر تک اعظمؔ
جب بھی وہ ماہِ عرب، مہرِ عجم یاد آیا

marfat.com
Marfat.com

✼

ایسا معطر، ایسا معنبر
ریگِ عرب میں ایسا گُلِ تر

شمعِ شبستاں گیسوئے مُشکیں
صُبحِ سعادت رُوئے منوّر

سایہ فگن ہے دونوں جہاں پر
رنگِ قبائے محبُوبِ پرتر

marfat.com
Marfat.com

جس وقت چاہے قبلہ بدل دے
ہر اک ادا ہے مقبولِ داور

اُن کے جلو میں گرمِ سفر ہے
روزِ ازل سے تاروں کا لشکر

آفاقیت سی آفاقیت ہے
کوئی نہ ہمتا، کوئی نہ ہمسر

میں بن گیا ہوں اُن کے کرم کی
زندہ علامت اے میرے ہمسرا

جس دن ہوئی تھی جلووں کی بارش
بوند اک پڑی تھی میرے بھی دل پر

اِک لمحہ دیکھا آئینہ بن کر
برسوں رہا ہوں حیرت کا پیکر

اُن کی گدائی حصے میں آئی
چمکا ہے کیسا اپنا مقدر

marfat.com
Marfat.com

اُلفت بھی وحشت ہے نُورِ دانش
دانش بھی ظلمت ہے عشقِ سرُود

اُمّی نہیں ہے، اُمّی لقب ہے
عرفان و دانش اُس گھر کے چاکر

ہم جنس ہو کر یکساں نہیں ہے
وہ ایک گوہر، میں ایک پتھر

مَیں ایک لمحہ، وہ اِک زمانہ
مَیں ایک قطرہ، وہ اِک سمندر

لاہُوت کیا ہے، جبروت کیا ہے
اُن کی گزرگاہ کا ایک منظر!

رُوح القدس ہے احساسِ باطن
عرشِ معلّٰے، فکرِ پیمبر

کیسا توسط، کیسا توسل
ہر شے پہ قُدرت، ہر شے مُسخّر

marfat.com
Marfat.com

یہ آسماں کیا ، یہ لامکاں کیا
کیا کچھ نہیں ہے سینے کے اندر

ہیں اُن کے اپنے انوار سارے
فرشِ زمیں پر ، عرشِ بریں پر

سرمایۂ دل ، سرمایۂ جاں
آلِ پیمبرؐ ، اولادِ حیدرؓ

اعظم[1] یہی ہے ایمانِ کامل
دل میں بسا لو حُبِّ پیمبرؐ

---

[1] یہ مصرعہ معروف یوں ہے ،
اعظم کی مانو اچھے رہو گے !

marfat.com
Marfat.com

٭

جو دیکھنے میں بڑے دیدہ ور نظر آئے
ترے حضور سبھی بے ہُنر نظر آئے

خلاؤں سے کہیں آگے ملا مقامِ بشر
فرازِ عرش تری رہگذر نظر آئے

وہ آئینہ ہے ترا حُسنِ آئینہ تمثال
جس آئینے میں خود آئینہ گر نظر آئے

تجلیوں میں نہائی ہُوئی سحر کی طرح
ترے دیار کے دیوار و در نظر آئے

محیط ہے کئی صدیوں پہ اک وہ لمحۂ دید
جو مختصر سے بھی کچھ مختصر نظر آئے

Marfat.com

تُو مِل گیا تو یہ خواہش بھی مٹ گئی دل سے
کہ خوب سے بھی کوئی خوب تر نظر آئے

کس آفتابِ صفتِ حُسن کا دیار ہے یہ
کہ ذرّہ ذرّہ جہاں خود نگر نظر آئے

زبانِ نعت کو مِل جائے گر نوائے غزل
تو جُوئے آب میں موجِ شرر نظر آئے

دبی ہوئی ہے کوئی آگ گوشۂ دل میں
ردائے شب میں فروغِ سحر نظر آئے

جبینِ عشق ادب آموز ہے ابھی ، ورنہ
قدم قدم پہ ترا سنگِ در نظر آئے

مرا کریم بھی کیسا کریم ہے اعظمؔ
کہ میرا عیب بھی جس کو ہنر نظر آئے

marfat.com
Marfat.com

٭

دلنشیں خاموشی ، دِلرُبا خطاب اُن کا
مہرِ بے مثال ان کی ، خُلق لاجواب اُن کا

نعمتیں تمام اُن پر ، جو ہیں صاحبِ کوثر
کائنات ساری میں ہے کہاں جواب اُن کا؟

اولیا تو اِک جانب ، انبیاء میں بھی کب ہے
کوئی ہمقدم اُن کا ، کوئی ہمرکاب اُن کا

تیرگی جہالت کی مٹ گئی زمانے سے
خاورِ عرب سے جب اُبھرا آفتاب اُن کا

marfat.com
Marfat.com

سب عبادتیں برحق، سب ریاضتیں تسلیم
کون دیکھ سکتا ہے حُسنِ بے حجاب اُن کا

اِک طرف کھڑے کیوں ہو بھیک ہر طرف سے لو!
اِک نہیں ہے ہاتھ اُن کا، اِک نہیں ہے باب اُن کا

آرزوئے سائل ہے، چشمِ التفات اُن کی
زندگی کا حاصل ہے، لُطفِ بے حساب اُن کا

اپنی مدح کی خاطر چُن لیا ہے اعظمؔ کو
کس قدر کریمانہ ہے یہ انتخاب اُن کا

(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)

marfat.com
Marfat.com

✽

یوں منوّر ہے یہ دل ، غارِ حرا ہو جیسے
اس کے اندر کوئی مہتاب رہا ہو جیسے

گنبدِ سبز ہے یوں تازہ بتازہ ہر آن
ذہن میں کوئی نیا پھول کھلا ہو جیسے

دلِ آوارہ کو بے ساختہ آیا ہے قرار
چند گھڑیاں تری صحبت میں رہا ہو جیسے

تجھ سے اُلفت بھی ہے، احساسِ ندامت بھی ہے
اپنا حق مجھ سے کوئی مانگ رہا ہو جیسے

Marfat.com

اپنی خواہش سے کوئی بات نہ مُنہ سے نکلی
تیرا فرمان ہی فرمانِ خُدا ہو جیسے

اتنے اوصاف کسی ایک بشر میں تو نہیں
تیری صورت میں مصوّر بھی چھُپا ہو جیسے

دیکھتا ہوں تجھے طائف میں تو چیخ اُٹھتا ہوں
میرے سینے میں کوئی تیر چُبھا ہو جیسے

سیکڑوں چاند لیے پھرتا ہے پیشانی میں
آسماں تیرے ہی کوچے کا گدا ہو جیسے

اَن گنت صدیوں سے مصروفِ ثنا ہو اعظم
اسی خاطر تمہیں تخلیق کیا ہو جیسے

*

marfat.com
Marfat.com

قصیدہ در مدحِ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مَیں سراپا خطا و فسق و فجُور
معصیت کوشیوں کے نشّے میں چُور

مَیں کہ اک حسرتِ بریدہ پا
مَیں کہ اک التجائے نا منظور

مَیں کہ اک سازِ بے نفیرِ حیات
ابرِ بے آب و سعئ ناشکور

نخلِ بے سایہ و گُلِ بے رنگ
برگِ خشک و گیاہِ بے مقدور

تیرہ و تار خانۂ محزون
دامنِ چاک و خاطرِ رنجور

marfat.com
Marfat.com

نہ کسی باغ کا گُل خوش رنگ
نہ کسی انجمن کی آنکھ کا نُور

بے عمل، بے شعور، ناکارہ
بے کمالی میں دُور تک مشہور

عقل بے بہرۂ وجُود و شہود
فکر نامحرمِ غیاب و حضور

مَیں کہ ناواقفِ سلوکِ ادب
مَیں کہ بیگانۂ شرابِ شعور

بے بضاعت، فقیرِ ہیچمداں
علم و عرفان و آگہی سے دور

نہ مجھے زعم خوشنوائی کا
نہ مرے سَر میں فکر و فن کا فتور

نہ رہ و رسمِ شاعری معلوم
نہ زبان و ادب پہ مجھکو عبُور

marfat.com
Marfat.com

میں کہوں نعتِ حضرتِ والا؟
میں کروں ذکرِ سیدِ جمہور؟

میں اور اوصافِ خواجۂ گیہاں؟
میں اور اندازۂ کمالِ حضور؟

نور سے جن کے ہر جہاں روشن
ذکر سے جن کے لامکاں معمور

جن کی گلیوں میں سر جھکائے ہوئے
پا برہنہ پھریں شہانِ غیور

ناز بردار جن کے زہرہ جبیں
زیرِ پا جن کے قیصر و فغفور

رازداں جن کا جبرائیلِ امینؑ
ریزہ خواروں میں شبلی و منصور

عفو سے جن کے مستفید اعدا
جن کی شفقت سے بہرہ ور مقہور

Marfat.com

جن کو کثرت عطا ہوئی حق سے
جن کی رحمت ہے بے حدود و ثغور

وہ کہ ہیں آرزوئے مشتاقاں
وہ کہ ہیں چارۂ دلِ مہجور

وہ کہ ہیں قدسیوں کی جاں کا سکوں
وہ کہ ہیں فرشیوں کے دل کا سُرور

وہ کہ ہیں نورِ دیدۂ افلاک
وہ کہ ہیں راحتِ قلوب و صدور

اُن کے لب سے کسی نے "لا" نہ سُنا
وہ کرم آپ کا ہے لا محصور

جن کے دامن میں دولتِ کونین
جن کے قدموں میں دو جہاں کے نذور

حُسن ہے جن کا مہبطِ انوار
نطق ہے ترجمانِ ربِّ غفور

marfat.com
Marfat.com

لوحِ محفوظ جن کی پیشانی
سب کی تقدیر ہے جہاں مسطور

جن کے رُخ سے ظہورِ نورِ قدیم
ہیں جو دانائے معنیٔ مستور

ہر ادا جن کی آیۂ قرآں
ہر صدا جن کی زیست کا دستور

جن کا منصب محمّد و احمد
جن کی تعریف ذاکر و مذکور

ذات ہے جن کی پیکرِ اسرار
ہیں جو مجموعۂ خفا و ظہور

ماہ و پرویں ہیں جن کے حلقہ بگوش
انجمن جن کی ایک چشمۂ نور

ہیں تصرف میں جن کے لیل و نہار
جن کے زیرِ نگیں سنین و شہور

Marfat.com

بزمِ امکاں میں جن کے دم سے فروغ
جن کی طلعت سے متنیر دہور

سب سے اوّل حدوث کی صف میں
سب سے آخر ہوا اگرچہ ظہور

اسی اقلیم کا خدا ہے خدا
آپ کی ذات جس کا ہے منشور

لبِ ادراک دم بخود، خاموش
محوِ حیرت شعور و تحتِ شعور

جن کے مداح انبیائے کرام
جن کا وصّاف آپ ربِّ غفور

جن کی مدحت سرائیوں کا صلہ
باغِ فردوس اور نہ حور و قصور

کیا رقم ہو ثنائے ختمِ رسلؐ
کیا فضائے بسیط ہو محصور

marfat.com
Marfat.com

ہاں، جو ہو مجھ کو نطق ارزانی
مجھ کو بھی گر عطا ہو لطفِ حضور

میں بھی کچھ عرضِ مدّعا کر لوں
بخشواؤں سب اپنے جرم و قصور

اور کہوں، اے خزینۂ رحمت
اے کرم گستر و کرم گنجور

اے سراپا عطا و رحمتِ کُل
اے خطا بخشِ بندۂ معذور

طلبِ جاہ اور نہ حرصِ مال
ہوسِ خُلد ہے نہ خواہشِ حُور

آپ کا ساتھ چاہتا ہوں میں
دائمی قرب چاہتا ہوں حضورؐ

عرصۂ حشر ہو کہ باغِ ارم
آپ کی مدح پر رہوں مامور

۶
۳
۶۷۱

marfat.com
Marfat.com

✿

نظر میں پھر رہا ہے آستانِ محبوبِؐ برتر کا
ستارہ اَوج پر ہے آجکل اپنے مقدر کا

دلِ بیمار کو کب ہوش ہے اے جانِ گُلِ تر کا
پسینہ چاہیئے اس جان کو اُس جسمِ اطہر کا

ہُوا ہے نام جب سے آپ کی زلفِ معنبر کا
نہیں اشعار تک ملتا حوالہ مُشک و عنبر کا

گِلا تحصیلِ حاصل ہے مرے کلکِ نگوں سر کا
کہ خامہ چاہیئے توصیف کو جبریلؑ کے پر کا

بیاں اور وہ بھی مدحِ خُدا، محبُوبِ داور کا؟
ارے یہ حوصلہ انساں کا اور پھر مجھ سے کم تر کا؟

marfat.com
Marfat.com

عجب کیا وہ اگر جلوہ دکھادیں رُوئے انور کا
بہر صُورت تعلق ہے عرض سے اس کے جوہر کا

تمہاری ذاتِ اقدس، محورِ اقلیمِ وحدت ہے
تمہارا نامِ نامی ہے نگینہ اُس کے افسر کا

تمہاری دید سے بڑھ کر تمنا کب کوئی کی ہے
مجھے پایاب ہے کب جو یا کسی نے جُوئے کوثر کا

مقامِ برزخِ کبریٰ عیاں ہوگا قیامت میں
نقابِ عبدیت جس دم رُخِ سرکارؐ سے سرکا

ہُوالاوّل، ہوالآخر، ہوالظاہر، ہوالباطن
مٹایا عشق نے جھگڑا مقدم اور مؤخر کا

خُدا آباد رکھے اُن کے غم کو میرے سینے میں
کوئی نقشہ تو دیکھے آج اس آراستہ گھر کا

۲۴
۲
۶۷۰

مَیں ہوں منسُوب اُن کے دَر سے، اُنکے آستانے سے
مجھے کیوں خوف ہو اعظمؔ لحد کا، روزِ محشر کا

Marfat.com

نشاں ملتا نہ چشمِ ہوش کو اُس ذاتِ بے حد کا
نہ ہوتا درمیاں گر واسطہ عشقِ محمدؐ کا

گوارا ہے کسے اے جانِ جاں تجھ سے جُدا ہونا
جُدا ہوتے نہ دیکھا سایہ بھی تجھ سے ترے قد کا

نہ لائے کون ایماں تیرے اندازِ تیقن پہ
سُنا ہے کب کسی نے تیرے لب سے لفظ "شاید" کا

تمیزِ روز و شب آخر ہوئی تیری ہی طلعت سے
نہ ہوتا نام روشن تجھ سے کیوں تیرے ابوجد کا

marfat.com
Marfat.com

سجے کیونکر نہ پیراہن تجھے ختمِ رسالت کا
یہ موزوں ہی تجھے تھا اور بنا ہی تھا ترے قد کا

جہاں تُو ہے وہاں کوئی کہاں پر مار سکتا ہے
پتا جبریل کو بھی کیا تری پرواز کی حد کا

مثالِ شمع روشن ہے وہ ہر مومن کے سینے میں
تو کیوں اطلاق ہو اس نور پر نورِ مقیّد کا

نہ چھوٹے ضبط کا دامن حرم میں اے دلِ مضطر!
اے چشمِ تر ادب سے کر نظارہ سبز گنبد کا!

دیارِ مصطفےٰ کا عزم ہو جب بھی کبھی اعظم
تو کرتے آنا نظارہ نجف کا اور مشہد کا

۱۲ مارچ ۱۹۷۰ء

✻

marfat.com
Marfat.com

نشاں ملتا نہ چشمِ ہوش کو اُس ذاتِ بے حد کا
نہ ہوتا درمیاں گر واسطہ عشقِ محمد کا

گوارا ہے کسے اے جانِ جاں تجھ سے جُدا ہونا
جُدا ہوتے نہ دیکھا سایہ بھی تجھ سے ترے قد کا

نہ لائے کون ایماں تیرے اندازِ تہِ حسن پر
سُنا ہے کب کسی نے تیرے لب سے لفظ "شاید" کا

تمیزِ روز و شب آخر ہوئی تیری ہی طلعت سے
نہ ہوتا نام روشن تجھ سے کیوں تیرے اب و جد کا

Marfat.com

سجے کیونکر نہ پیراہن تجھے ختمِ رسالت کا
بہ موزوں ہی تجھے تھا اور بنا ہی تھا ترے قد کا

جہاں تُو ہے وہاں کوئی کہاں پر مار سکتا ہے
پتا جبریل کو بھی کیا تری پرواز کی حد کا

مثالِ شمع روشن ہے وہ ہر مومن کے سینے میں
تو کیوں اطلاق ہو اس نور پر نورِ مقیّد کا

نہ چھوٹے ضبط کا دامن حرم میں اے دلِ مضطر!
اے چشمِ تر ادب سے کر نظارہ سبز گنبد کا!

دیارِ مصطفےٰ کا عزم ہو جب بھی کبھی اعظمؔ
تو کرتے آنا نظارہ نجف کا اور مشہد کا

۱۱ مارچ ۱۹۷۰ء

marfat.com
Marfat.com

اپنی وسعت دیکھ کر، اپنی رعایت دیکھ کر
ہنس پڑی رحمت مرے دامن کی حالت دیکھ کر

آپ سے عرضِ تمنا کر چکا، نہ چاہا اور کچھ
مانگتا ہے ہر کوئی اپنی ضرورت دیکھ کر

زندگی ہے وقفِ توصیفِ پیمبر آج بھی
آج بھی زندہ ہوں میں دل کو سلامت دیکھ کر

اصل میں اُن کی حقیقت کو نہ میں سمجھا نہ تو
تبصرے کرنے لگے بس اُن کی صورت دیکھ کر

ہر قدم پر چاہیے لَا تَرْفَعُوْا پیشِ نظر
بات کر اُن کا احترام اور اُن کی عظمت دیکھ کر

نعت ہے اعظم اسے بھی ترک کر سکتا نہیں
اور گھبراتا بھی ہوں اپنی بضاعت دیکھ کر

Marfat.com

٭

اللہ غنی ، وہ بھی کیا ذاتِ گرامی ہے
محبوب ہے تُو جس کا، تُو جس کا پیامی ہے

تُو نے تو پہاڑوں کی تقدیر بدل ڈالی
ہر نقشِ قدم تیرا ، اک نقشِ دوامی ہے

اُلفت کا پیمبر ہے، رحمت کا سمندر ہے
کمزور کا ساتھی ہے، مظلوم کا حامی ہے

کونین کا ملجا ہے ، بندہ ، مگر آقا ہے
ہر علم کا مصدر ہے، اُمّی ہے، تہامی ہے

Marfat.com

اپنی وسعت دیکھ کر، اپنی رعایت دیکھ کر
ہنس پڑی رحمت مرے دامن کی حالت دیکھ کر

آپ سے عزت کہ جاہا، نہ جب اور کچھ
مانگتا ہے ہر کوئی اپنی ضرورت دیکھ کر

زندگی ہے وقفِ توصیفِ پیمبر آج بھی
آج بھی زندہ ہوں میں دل کو سلامت دیکھ کر

اصل میں اُن کی حقیقت کو نہ میں سمجھا نہ تو
سب سے کہنے لگے بس اُن کی صورت دیکھ کر

ہر قدم پر چاہیے لَا تَرْفَعُوْا پیشِ نظر
بات کر اُن کا مقام اور اُن کی عظمت دیکھ کر

نعت سے اعظمؔ اسے بھی ترک کر سکتا نہیں
اور گھبراتا بھی ہوں اپنی بضاعت دیکھ کر

Marfat.com

٭

اللہ غنی ، وہ بھی کیا ذاتِ گرامی ہے
محبوب ہے تُو جس کا، تُو جس کا پیامی ہے

تُو نے تو پہاڑوں کی تقدیر بدل ڈالی
ہر نقشِ قدم تیرا ، اک نقشِ دوامی ہے

اُلفت کا پیمبر ہے، رحمت کا سمندر ہے
کمزور کا ساتھی ہے، مظلوم کا حامی ہے

کونین کا ملجا ہے ، بندہ ، مگر آقا ہے
ہر علم کا مصدر ہے، اُمّی ہے، تہامی ہے

marfat.com
Marfat.com

اگر تعلق ہی اور صلاحیت اندیشی!
آشنائے محبت، تو ذہن غلامی ہے

ن کی شعاعوں کو ت سے نیا انا
ی پہنچی ہے، کی نشانی ہے

تربیت پذیر ہے کے آداب سے کر کیا جائے
اظہار کرنی سعدی ہے، اظہار کرنی جانی ہے!

✿

Marfat.com

٭

وہ کہاں شوکتِ خدائی میں ہے
جو فراغت تری گدائی میں ہے

غم کو خاطر میں ہی نہیں لاتا
وصف یہ تیرے ہر فدائی میں ہے

دلنوازی بھی، غمگساری بھی
یہ ادا تیری دِلربائی میں ہے

دے جو دامن بھی اور دولت بھی
ایسا محسن کوئی خدائی میں ہے؟

marfat.com
Marfat.com

میٹھی میٹھی کسک بھی، لذت بھی
وصل کا لطف بھی جدائی میں ہے

میرے ہر سانس کی خبر ہے انہیں
یہ بھی اعجاز بے نوائی میں ہے

وہ دلی موت ہے محبت بھی
عافیت تیری رہنمائی میں ہے

غم کے اظہار کا بہانہ ہے
ورنہ کیا میری غم شنوائی میں ہے

ہو فقیری کہ سروری اعظم
آبرو اُن کی آشنائی میں ہے

Marfat.com

✿

میں کیسے عالمِ اشیا سے ماورا سمجھوں
جو تیری آنکھ نے دیکھا اُسے خدا سمجھوں

جُدا جُدا ہے زمانے میں ہر بشر کا خمیر
میں ہر بشر کو بھلا کیسے ایک سا سمجھوں

جو شخص عظمتِ آدم سے بے خبر ہے ابھی
میں کیسے اس کو رسالت کا آشنا سمجھوں

رقم ہے وقت کے سینے پہ حرف حرف ترا
اس انتہا کو بھی میں تری ابتدا سمجھوں

Marfat.com

کرن کرن تری طلعت، نفس نفس خوشبو
تری مثال کہاں، تیری ہم [illegible] سمجھوں

نہ پوچھ [illegible] پھول کلیوں [illegible]
میں چاہ کر بھی نہیں سکتا تجھے جدا سمجھوں

ہوا ہے اب مجھے احساس [illegible]
زمیں پہ دیکھوں تجھے اور ماورا سمجھوں

یہ شرک کیسے گوارا کروں کہ تیرے سوا
کسی کو بحرِ محبت میں ناخدا سمجھوں

میں تیرے در کا گدا ہوں، یہ تیرے بس میں نہیں
کہ خود کو اور کسی شاہ کا گدا سمجھوں

وہ خار ہوں کہ بہاروں سے بات بھی نہ کروں
وہ دشت ہوں کہ تری زلف کو گھٹا سمجھوں

پکار ہے سرِ افلاک میرے نغموں کی
میں اپنے آپ کو کیوں سازِ بے صدا سمجھوں

Marfat.com

مری حیات کا ہر لمحہ تیرے نام ہُوا
تجھی کو اپنی دعا، اپنا مدّعا سمجھوں

بس ایک بزمِ درود و سلام ہے اعظمؔ
جہاں خدا کو بھی میں اپنا ہمنوا سمجھوں

marfat.com
Marfat.com

جو نہ جانے کہ رحمت بہ بشریت کیا ہے
کیا وہ سمجھے گا کہ سرکارؐ کی عظمت کیا ہے

ایک اُمّی لقب انساں کی فراست پہ نثار
ساری دُنیا کو بتایا کہ حکومت کیا ہے

نکتہ دانوں نے لیا اس سے فصاحت کا سبق
آکے پوچھے کوئی ان سے کہ بلاغت کیا ہے

عقل و دانش کی زباں گنگ، سخنور خاموش
لب کشائی کی کسی کو یہاں جرأت کیا ہے

Marfat.com

سارے پیمانے غلط ، اور ترازو بیکار
کوئی سمجھا نہ سکا ، ان کی حقیقت کیا ہے!

ان کے کہنے پہ خدا کو بھی خُدا مانا ہے
اور اس ذات کے عرفان کی صورت کیا ہے

ہے تری ذات سے نسبت، یہی دولت ہے مری
تیرے قربان، دو عالم کی حقیقت کیا ہے!

یہ بھی کیا کم ہے کہ ہوں دُور مگر دھیان میں ہوں
اس سے بڑھ کر مرے آقاؐ، مری قیمت کیا ہے

اعظمؔ اُس محسنِ اعظمؐ کا کرم ہے مجھ پر
ورنہ میں کون ہوں اور میری حقیقت کیا ہے

Marfat.com

✻

بادۂ عشقِ نبیؐ پی کے بھی پیاسیں نہ گئیں
دل کبھی سیر نہ پایا، کبھی آنکھیں نہ بھریں

کوئی حیرت نہیں اس بے سر و سامانی پہ
خوش ہوں اس پہ کہ مری رات کی آہیں پہنچیں

شوق بے تاب مگر پاسِ ادب تھا مانع
سامنے آئے تو بوسے کو نگاہیں نہ اٹھیں

کوئی سینے سے مرے کان لگا کر تو سنے
تھم گئی سانس مگر دل کی صدائیں نہ رکیں

Marfat.com

کیسے کیسے نہ صنم خانے نظر سے گزرے
جُز ترے اور کسی سے مری آنکھیں نہ لڑیں

امتحاں کو ترے اُٹھے تھے خدایانِ سخن
جب ترے سامنے آئے تو زبانیں نہ کھلیں

وقت کا سیل بہالے نہ گیا کِس کِس کو
پر ترے پاؤں کے تلووں کی لکیریں نہ مٹیں

موجۂ وقت نے کس کس کے کیے گُل نہ چراغ
تیرے ہاتھوں کی جلائی ہوئی شمعیں نہ بُجھیں

کتنے گُلشن ہُوئے تبدیل بیابانوں میں
ترے قرباں، ترے گلشن کی بہاریں نہ لٹیں

ہائے وہ عہدِ رسالت کی بہاریں اعظم
سامنے بیٹھ کے سرکار کی باتیں نہ سُنیں

٭

marfat.com
Marfat.com

کسی کو نمودِ زندگی ملی ہے کسی کو خود آگہی ملی ہے
درِ رسولِ خدا سے جس نے جو چیز مانگی وہی ملی ہے

ہے کس حسیں شبکو کا چرچا ہے کس ملیتِ آفریں کی تہہ
ہواؤں کو خوشبوئیں ملی ہیں فضاؤں کو نغمگی ملی ہے

تمہارے آنے سے دلزدوں کی بجھی جبیں مسکراہٹ آئی
پھر آگئیں لوٹ کر بہاریں دلوں کو پھر زندگی ملی ہے

غلامیوں کے مہیب اندھیوں کا تم نے آکر طلسم توڑا
ہزاروں صدیوں کے بعد انسانیت کو آسودگی ملی ہے

Marfat.com

ملی ہے یوں تو ہر اک پیمبر کو سروری بھی، تونگری بھی
مگر دو عالم کی میرے آقاؐ کے نمائندگی ملی ہے

مَلا سے آگے، خلا سے آگے، حدودِ ارض و سما سے آگے
نشانِ پائے نبیؐ مِلا ہے، ضیائے روئے نبیؐ ملی ہے

میں اس گدائی پہ آسمانوں کی رفعتوں کو نثار کر دوں
خدا خدا کر کے آستانِ رسولؐ کی چاکری ملی ہے

خدا پرستو، یہ پارسائی، یہ پیشوائی کہاں سے پائی؟
یہ آبرو کس کے نام کی ہے، کہاں سے یہ دلبری ملی ہے؟

ہمیں وہ خیر الامم ہیں اعظم، ہمیں ہیں وہ خوش نصیب جن کو
رسُول بھی آخری ملا ہے، کتاب بھی آخری ملی ہے

❋

Marfat.com

✿

دل نے بڑی دانائی کی ہے تیرا دامن تھام لیا ہے
سچ تو یہ ہے کہ زمیں میں آقا تیرے سوا رکھا بھی کیا ہے

میرا گھر اور تیرے جلوے تیرا قدم اور میری آنکھیں
کیسی بندہ نوازی کی ہے کتنا بڑا احسان کیا ہے

میری تنہائی میں اکثر تیرا گذر تو رہتا ہی تھا
آنکھوں کی تسکین کا لیکن اب آ کر سامان ہوا ہے

میں نے اُسے سینے سے لگایا، اس کو سر آنکھوں پہ بٹھایا
جو بھی تیرے شہر سے لوٹا جس نے بھی تیرا نام لیا ہے

Marfat.com

دیکھئے کب آتا ہے بلاوا کب ملتا ہے اذنِ حضوری
ہلکی سی دستک تو دی ہے، ایک سندیسہ تو بھیجا ہے

گلشنِ زیست کے ہر بوٹے پہ، ہر ڈالی پہ ہر پتے پر
اے وجہِ تخلیقِ دو عالمؐ نام ترا لکھا دیکھا ہے

اُس نے اُسی انداز سے دیکھا، اس نے اسی ڈھب سے پہچانا
جس کو جیسی آنکھ ملی ہے، جتنا جسے عرفان ملا ہے

تیری اطاعت حاصلِ ایماں، تیری محبت جانِ عبادت
بینشِ نظر ہے یہ بھی حقیقت لائقِ سجدہ ذاتِ خدا ہے

تیری مدحت کہنے والے میرے لیے کیا چھوڑ گئے ہیں
بات وہی ہے لیکن سب کے کہنے کا انداز جُدا ہے

تیرا رستہ چھوڑ چکی ہے، تیری باتیں بھول گئی ہے
جس اُمت کی خاطر تُو نے کیسا کیسا ظلم سہا ہے

جسکی سرشت میں مہر و وفا ہو جسکے دل میں خوفِ خدا ہو
میرے آقاؐ آج وہ انساں صرف کتابوں میں ملتا ہے

marfat.com
Marfat.com

اس زنداں میں زندہ رہنا معمولی سی بات نہیں تھی
تیری رفاقت کام آئی ہے، تیرے کرم نے سنبھالا دیا ہے

آقا مجھ کو ساتھ ہی رکھنا اپنی نظر سے دور نہ کرنا
ہر جانب مسموم فضا ہے، فتنہ گری کا جال بچھا ہے۔

آج سپر درکار ہے نعت گو تیری ردائے پاک کا سایہ
آج بھی محشر کا سا سماں ہے، دھوپ کڑی ہے تند ہوا ہے

جب بھی یہی پہچان تھی اپنی، اب بھی یہی پہچان ہے اپنی
اختر تیرا نعت سرا تھا، اختر تیرا نعت سرا ہے

Marfat.com

مدینہ منوّرہ

تابانیوں کا شہر، درخشانیوں کا شہر
حُسنِ ازل کے جلووں کی ارزانیوں کا شہر

لُطف و سخا میں ڈُوبے ہُوئے مہ وشوں کا دیس
بُوئے وفا میں مہکے ہُوئے جانیوں کا شہر

اسرار میں بسے ہُوئے ذرّوں کی سرزمیں
اَنوار سے لدی ہُوئی پیشانیوں کا شہر

دلدادگانِ عشق و محبت کی سجدہ گاہ
رسمِ وفا کے خالقوں اور بانیوں کا شہر

Marfat.com

حکمت کی خلد، حسن کا دل، علم کا دیار
دانائے راز عارفوں، یزدانیوں کا شہر

انسانیت کے حسنِ اعظم کی بارگاہ
اللہ کے کرم کی فراوانیوں کا شہر

اختر درِ حبیب پہ کس منہ سے جاؤں گا
میں رُو سیاہ اور وہ نورانیوں کا شہر

Marfat.com

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکارؐ کا مہمان مدینے میں رہے

یاد آتی ہے مجھے اہلِ مدینہ کی یہ بات
زندہ رہنا ہو تو انسان مدینے میں رہے

اللہ اللہ سرافرازئ صحرائے حجاز
ساری مخلوق کا سلطان مدینے میں رہے

دُور رہ کر بھی اُٹھاتا ہوں حضوری کے مزے
میں یہاں اور مری جان مدینے میں رہے

یوں ادا کرتے ہیں عشاق محبت کی نماز
سجدہ کعبے میں ہو اور دھیان مدینے میں رہے

اُن کی شفقت غمِ کونین بھلا دیتی ہے
جتنے دن آپؐ کا مہمان مدینے میں رہے

چھوڑ آیا ہوں دل و جان یہ کہہ کر اعظم
آ رہا ہوں، مرا سامان مدینے میں رہے

marfat.com
Marfat.com

کسی کو کچھ نہیں ملتا تری عطا کے بغیر
خدا بھی کچھ نہیں دیتا تری رضا کے بغیر

کہو گدا سے، نہ دست طلب دراز کرے
یہ در وہ ہے جہاں ملتا ہے التجا کے بغیر

ہے ذرے ذرے میں بے شک ظہور نور قدم
مگر ملے گا نہیں کچھ مصطفیٰ کے بغیر

نماز میں نہیں شامل اگر سرور حضور
تو جان رکھ یہ کشتی ہے نا خدا کے بغیر

Marfat.com

اسی سبب سے انہیں درگزر کی عادت ہے
وہ جانتے ہیں کہ، انساں نہیں خطا کے بغیر

کئی بہشت دکھائے گئے مجھے، لیکن
یہ دل بہل نہ سکا کوئے مصطفےٰؐ کے بغیر

میں سوچتا ہوں کہ اعظمؔ شب طویل حیات
کٹے گی کیسے کسی درد آشنا کے بغیر

(جنوری ۱۹۷۳ء)

○ یہ شعر معروف یوں ہے۔
میں جانتا ہوں اُنہیں درگزر کی عادت ہے
وہ بخش دیں گے مجھے بھی کسی سزا کے بغیر

Marfat.com

کیوں عمر شستِ زلفِ بتاں میں گنوائی جائے
کوئے نبیؐ میں کیوں نہ یہ دولت لٹائی جائے

آؤ کہ پھر بسائیں محبت کی بستیاں
گھر گھر نبیؐ کے ذکر کی محفل سجائی جائے

ذہنوں کی تیرگی کا مداوا اسی میں ہے
ہر دل میں شمعِ عشقِ محمدؐ جلائی جائے

کیا ایسا غمگسار کوئی ہے جہان میں
جس کے حضور غم کی کہانی سنائی جائے

Marfat.com

پھولوں کا ذکر کیا کہ دیارِ رسولؐ کی
مٹی بھی گر ملے تو جبیں پر لگائی جائے

صُورت نئی حیات کی ٹھہرے مرے لئے
مرنے سے پہلے گر تری صُورت دِکھائی جائے

اعظمؔ گدائے شہرِ رسالت مآبؐ ہوں
تُربت بھی میری کُوئے نبیؐ میں بنائی جائے

marfat.com
Marfat.com

آئی ہے خوشبو، دیارِ در سے
گزرا ہے کوئی اس رہگذر سے

کس نبی کا سرمہ لگا کر
آنکھیں ملی ہیں شمس و قمر سے

کوئی گھڑی بھی گزری نہ، جب وہ
اوجھل ہوئے ہوں میری نظر سے

کس کس پہ تیری رحمت کے بادل
جھوم کر آئے، کھل نہ برسے

کیسے بنے سے لگتے ہو اعظم
آکر دیارِ خیرالبشر سے

Marfat.com

تیرے ذکر و فکر میں دن ڈھلا، تری گفتگو میں سحر ہوئی
بڑی باغ باغ گذر گئی، بڑی آبرو سے بسر ہوئی

مری چشمِ حسن پرست بھی تو بلا کی حسن شناس ہے
نہ کسی پہ تیرے سوا اُٹھی، نہ کسی کی دست نگر ہوئی

مرے صبح و شام بدل گئے، مرے ماہ و سال بدل گئے
مرے حال پر بھی کرم ہوا، مری سمت بھی وہ نظر ہوئی

مرے غمگسار تو اک طرف، جہاں وقت ساتھ نہ دے سکا
وہاں صرف اک تری یاد تھی جو مری شریکِ سفر ہوئی

Marfat.com

تیرے قدموں پہ دو جہان نثار
پھر دکھا دے وہی بہار اک بار

پھر مجھے بخش قوتِ پرواز
شوق بیتاب، راستہ دشوار

دل بینا نہ ہو تو کیا حاصل
تو کہاں اور کہاں خرد کا عیار

جز ترے کس سے اب بھلئے وفا
کوئی غمخوار ہے نہ کوئی یار

Marfat.com

ہوگئی گم جہاں سے جنسِ وفا
سرد مہری کا گرم ہے بازار

"جانے کیا ہوگیا زمانے کو"
چھن گیا ہے دلوں کا صبر و قرار

کھل کے اظہارِ مدّعا تو کجا
سانس تک لینا ہوگیا دشوار

(نامکمل)

Marfat.com

اب جی میں ہے رہوں کہیں آبادیوں سے دور
مل جائے چار دن تو فراغت مرے خدا

قدرت، یہ اشک و چشم کا رشتہ نہ ٹوٹ جائے
کچھ دن رہی اگر یہی حالت مرے خدا!

کیا جانوں، آج کیوں ہے طبیعت مری اداس
کس چیز کی ہے دل کو ضرورت مرے خدا!

درکار مجھ کو وسعتِ کون و مکاں نہیں
مجھ کو تو چاہیئے درِ دولت مرے خدا!

کس حال میں تھا جانے کہاں تھا کہاں نہ تھا
کچھ کر سکا نہ آپ کی مدحت مرے خدا!

(نامکمل)

Marfat.com

جو عمر بھر کسی چوکھٹ پہ سر جھکا نہ سکے
ترے حضور جب آئے تو سر اُٹھا نہ سکے

کسی سے پوچھی نہیں اپنے خواب کی تعبیر
مگر وہ صبح ، جسے ابر بھی چھپا نہ سکے

اُٹھے تھے کتنے بگولے مرے تعاقب میں
ترا کرم ، کہ قدم سے قدم ملا نہ سکے

ترے غلام کی پہچان ہے یہی آفتاؔ
کہ بادشہ بھی مرا مرتبہ گھٹا نہ سکے

پہنچ گئے ہیں اَب ایسی جگہ ، جہاں اعظمؔ
قضا کا ہاتھ نہ پہنچے ، فنا مٹا نہ سکے

Marfat.com

بشر بھی ہے، بشریت کا افتخار بھی ہے
رسول بھی ہے، رسولوں کا شہریار بھی ہے

جو دیکھ کر تجھے پتھر اگلتی تھی پہلے جب
وہ آنکھ آج ترے غم میں اشکبار بھی ہے

بنے فلک کے مقدر پہ رشک کیوں آئے
مری زمیں پہ ترا در، ترا دیار بھی ہے

میں صدا کے کسی غم خرید لیتا ہوں
میں جانتا ہوں، کوئی میرا غمگسار بھی ہے

ترے اُس ابرِ کرم کا ہے انتظار مجھے
جو برق ریز بھی ہے اور برفبار بھی ہے

مرا قلم ہی مرا ہمسراز ہے اعظم
یہ میرے واسطے گل بھی ہے نوک خار بھی ہے

Marfat.com

سرتابقدم معجزہ وہ قامتِ زیبا
سیرت جو ہے بے مثل تو صورت بھی ہے یکتا

الفاظ و معانی ہیں بہم لازم و ملزوم
صورت کا بھی دلدادہ ہوں سیرت کا بھی شیدا

تقدیس و شرافت کا ہے آئینہ تری ذات
احسان و صداقت کا نشاں تیرا سراپا

خوشبو کی طرح پھیل گیا ارض و سما میں
اے ختمِ رُسل! حرف جو لب سے ترے نکلا

marfat.com
Marfat.com

اللہ کی پہچان ترا پیار اجالا
ہم تیرے شناسا ہیں تو سب اس کا شناسا

ہر دور کے لب پر تری عظمت کے ترانے
ہر دور نے مانگا تری طلعت سے اجالا

ہے آج بھی قائم تری باتوں کی حرارت
ہے آج بھی دنیا ترے کردار کی شیدا

بس میں ہو تو اس شہر کو آنکھوں میں بسا لوں
جس شہر میں ہے بارگہ سیدِ بطحا

چہرہ ہے مری تشنہ لبی سب سے آگے
اک بار اسی رنگ و اسی روپ میں آجا

جاتا ہے بدن جیسے وہاں خون ہو سینے
اے ابرِ کرم اب تو ادھر بھی کوئی چھینٹا

ہیں مشرق و مغرب بھی تجسس میں سکوں کے
درکار ہے سب کو ترے دامن کا سہارا

Marfat.com

تپتے ہوئے ماحول سے گھبرا کے یہ دنیا
اب ڈھونڈ رہی ہے تری دیوار کا سایا

بخشا ہے تو اب اس کی نگہداشت بھی فرما
محبوب ہے ہر ذرّہ مجھے اپنے وطن کا

اعظم مجھے فرصت ہی نہیں ذکرِ نبیؐ سے
ہوتا رہے برہم غمِ دنیا، غمِ عقبیٰ

Marfat.com

وہ رفعتِ خیال، وہ حسنِ بیاں نہیں
جو کچھ کہا، حضورؐ کے شایانِ شاں نہیں

پہچانے جو مقامِ رسالتؐ رموزِ عشق
وہ دل نہیں، وہ آنکھ نہیں، وہ زباں نہیں

پاسِ ادب ہے شرطِ متاعِ ہنر کے ساتھ
یہ کوئی عیب ہے، کہ سنے بتاں نہیں

با ہر کمال اندکے آشفتگی خوش است
کافی یہاں پہ دانشِ دانشوراں نہیں

Marfat.com

سرکارِ دو جہاں سا کوئی کائنات میں
مشفق نہیں ، رفیق نہیں ، مہرباں نہیں

کردار وہ کہ اپنے پرائے امیں کہیں
گفتار وہ کہ ریب کا وہم و گماں نہیں

عفو و عطا ، نمود و نمائش سے بے نیاز
جود و سخا میں مصلحت اندیشیاں نہیں

وہ حُسن ، جس سے مہر و مہِ آسماں خجِل
وہ سادگی ، کہ جس کا بدل دو جہاں نہیں

وہ اک حیات بخش حرارت ہے ان کی ذات
جس کے بغیر گرم تنِ دو جہاں نہیں

"آہستہ پا بنہ کہ ملک سجدہ می کنند"
نازک اس آستاں سے کوئی آستاں نہیں

ان کی عطا کہ دل بھی توانا ہے ، ذوق بھی
ان کا کرم کہ عشق مرا ناتواں نہیں

marfat.com
Marfat.com

اٹھ سے گئے ہیں محبت کے فاصلے
اب میرے اور ان کے کوئی درمیاں نہیں

نسبت نے ان کی زندہ جاوید کر دیا
گویا ہماری موت بھی اب رائیگاں نہیں

اعظم گزر رہی ہے کس آسودگی کے ساتھ
سایہ ہے ان کا سر پہ میرے آسماں نہیں

Marfat.com

متفرق اشعار

marfat.com
Marfat.com

ہر شب کبھی آہوں، کبھی اشکوں کے بہانے
آتا ہے ترا درد، تری یاد دلانے

اعظم مجھے کانٹوں سے بچایا ہے جنھوں نے
آئیں گے وہی پھولوں کی چادر بھی چڑھانے

Marfat.com

رہ نوردانِ مدینہ ذرا اعظمؔ کی سنو
جا رہے ہو تو دل و جان لٹا کر آنا!

عاشقوں کے واسطے، زائروں کے واسطے
اشک باریاں بھی ہیں، غمگساریاں بھی ہیں

دامنِ حیات میں ایک ہی تو پھول ہے
جس میں رنگتیں بھی ہیں، مشک باریاں بھی ہیں

اپنا معیار زمانے سے جُدا رکھتے ہیں
ہم تو محبوبِ بھی محبوبِ خُدا رکھتے ہیں

کسی سائل کو صدا دینے کی زحمت کیوں ہو
اپنا دروازہ وہ ہر وقت کھلا رکھتے ہیں

Marfat.com

اسیرانِ ہوس کو آدمیت بخشنے والا
ضمیرِ آدمیت کو حرارت بخشنے والا

شقاوت کو محبت کے سبو میں ڈھالنے والا
صبا کو خوش خرامی، گل کو نکہت بخشنے والا

خدا ناآشنا کو خودشناسی کا سبق دے کر
خدائی کے تصوّر کو حقیقت بخشنے والا

دشت آباد ہوئے شاہِ اُممؐ کے دم سے
جی اُٹھے آبلہ پا اُنؐ کے قدم کے دم سے

Marfat.com

Marfat.com